بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد نمبر ۱۴
شمارہ نمبر ۲-۱
جنوری، فروری ۲۰۰۷ء
سالانہ زرِ تعاون ۲۴۰ روپے سادہ ڈاک سے
چار سو روپے رجسٹرڈ ڈاک سے
فی شمارہ ۲۰ روپے

اس شمارے کی قیمت پچاس روپے

پاکستان سے
زرِ تعاون سالانہ 6 سو روپے انڈین
غیر ممالک سے
سالانہ زرِ تعاون 12 سو روپے انڈین
لائف ممبری ہندوستان میں
7 ہزار روپے
لائف ممبری پاکستان میں
15 ہزار روپے انڈین
لائف ممبری غیر ممالک سے
25 ہزار روپے انڈین

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

ایڈیٹر
حسن الہاشمی فاضل دار العلوم دیوبند
فون نمبر (01336) 224748
موبائل 09358002992

پوسٹنگ منیجر:
ابوسفیان عثمانی
فون (01336) 224455
موبائل 09359210273

آفس ہاشمی روحانی مرکز
فون (01336)223377

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)

کمپوزنگ:
(عمر الٰہی، راشد قیصر)
ہاشمی کمپیوٹر
محلہ ابوالمعالی، دیوبند
فون: 223377

بینک ڈرافٹ صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے بنوائیں

اطلاع عام

اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکز کی دریافت ہے اس کے کسی کلی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے، اس رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ 'ماہنامہ طلسماتی دنیا' کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھاپنے سے پہلے ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے، خلاف ورزی کرنیوالے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ (منیجر)

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز
محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

ہم اور ہمارا ادارہ
مجرمین قانون اور ملک کے غداروں سے اعلان بے زاری کرتے ہیں

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI DEOBAND 247554

پرنٹر پبلشر حسن احمد صدیقی نے شعیب آفسیٹ پریس دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Hasan Ahmed Siddiqui Shoaib Ofset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband U. P.

Rs 50/-

کیا اور کہاں

امام حسین رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں اگر آپ زندہ ہوتے اور کربلا کا واقعہ آپ کے سامنے پیش آیا ہوتا تو آپ اس وقت کیا کرتے؟ آیا آپ امامؑ کی فوج میں بھرتی ہو جاتے، حق پرستی کا جھنڈا ہاتھ میں لے لیتے، اپنا نام اللہ کے سپاہیوں میں لکھا لیتے، ظالم حکومت کے مقابلہ میں جان دینے پر آمادہ ہو جاتے، فاسق حکمراں کی اطاعت سے انکار کر کے ہر سزا اور ہر عذاب کے برداشت کرنے پر مستعد ہو جاتے، راہ حق میں شہادت کی طلب اور تڑپ آپ کو بے قرار کر دیتی؟ یا اس کے برعکس آپ یہ کرنے لگتے کہ میدان شہادت سے دور اپنے عزیزوں اور ہم وطنوں کے درمیان آرام وعیش سے رہ کر مزید حلوے پکاتے، بانس کی کھپاچوں کو خوشنما اور چمکدار کاغذوں سے آراستہ کرتے، لذیذ سے لذیذ شربت پیتے پلاتے، اپنے اپنے مقام پر میلہ لگاتے، اس میں کھانے پینے کی دکانیں جماتے اور اپنا سارا وقت باجہ بجانے اور سوز خوانی کا کمال دکھانے میں صرف کرتے؟ اگر خدانخواستہ یہ آخری شق آپ امامؑ کے سامنے اختیار کرتے، تو اللہ کو حاضر وناظر جان کر خود اپنے ہی دل سے پوچھئے کہ شہیدوں کا وہ سرتاج آپ کی بابت کیا رائے قائم کرتا؟

پھر یہ کیا ہے کہ آج امام حسینؓ کا نام لے لے کر انہی کی محبت کا دعویٰ کر کر کے یہ سب کچھ اس سے بہت زائد آپ کی آنکھوں کے سامنے ہو رہا ہے اور آپ کے دل کو ذرا بھی جنبش نہیں ہوتی! کیا اس لئے کہ آج حسینؓ زندہ نہیں ہیں؟ کیا اس لئے کہ آپ کے عقیدہ میں حسینؓ ہر خاکی انسان کی طرح مردہ ہو چکے ہیں؟ کیا آپ کا یہ عقیدہ ہے کہ وہ بڑا اور سچا شہید آج اسی طرح مردہ معدوم ہے، جیسے ہر مٹی کا پتلا ہو جایا کرتا ہے۔؟ اگر آپ کا یہ خیال ہے تو بے شبہ آپ ایک مردہ کی یادگار میں تعزیہ وعلم، براق وتابوت کی مردہ یادگاریں قائم کرنے میں حق بجانب ہو سکتے ہیں لیکن اگر اس کے برعکس آپ کا ایمان سچی کتاب کے ان سچے وعدوں پر ہے کہ جو لوگ خدا کی راہ میں اپنی گردنیں کٹا دیتے ہیں وہ کبھی مردہ نہیں ہوتے، ان پر کبھی موت طاری نہیں ہوتی، وہ زندۂ جاوید ہو جاتے ہیں، وہ ہمیشہ زندہ رہتے ہیں، وہ "حی قیوم" کے دامن رحمت میں جگہ پا کر خود بھی حیات ابدی کے حصہ دار ہو جاتے ہیں، تو اس عقیدہ کے ساتھ آپ اس بڑے شہید، شہیدوں کے اس امام کو کیونکر مردہ تصور کر سکتے ہیں؟ وہ یقیناً زندہ ہے اور اتنی لطیف وبلند، پاک وپاکیزہ زندگی کا مالک ہے جس کا پورا اندازہ بھی ہماری ناقص عقلیں اور ہمارے دماغ نہیں کر سکتے۔

حسینؓ آج بھی زندہ ہیں۔ حسینؓ کی صدائے حق آج بھی بدستور گونج رہی ہے۔ حسینؓ آج بھی میدان شہادت میں پیش قدمی کرنے کے لئے آپ کو طلب کر رہے ہیں۔ حسینؓ آج بھی فاسق حکومت کے مقابلے میں اعلان آزادی کے لئے اہل ایمان کی فوجیں بھرتی کر رہے ہیں، حسینؓ کو آپ کے حلوے اور ملیدہ، ڈھول اور تاشہ کی قطعاً ضرورت نہیں، یہ سارا اس ذات گرامی، اس ہستی اقدس کے سامنے پیش کرنا، اس ذات مبارک کے ساتھ گستاخی کرنا ہے۔ حسینؓ کو آج ضرورت ہے، آپ کے دل کی، آپ کے ایمان کی، آپ کے تقویٰ کی، آپ کی صبر کی، آپ کی استقامت کی، آپ کی حق پرستی کی، آپ کے جذبۂ آزادی، آپ کے عزم وہمت کی، آپ کے ولولۂ باطل شکنی کی اور آپ کے ذوق شہادت کی۔ ہے کوئی جو اس زندہ حسینؓ کی آواز پر لبیک کہے؟ ہے کوئی جو یزیدی اور طاغوتی طاقتوں سے مقابلہ وجہاد کے لئے زندہ حسینؓ کی فوجوں میں بھرتی ہو کر اپنی ابدی زندگی کا حق پیدا کرے؟

کاش ہم سوچیں

بقلم خاص
حسن الہاشمی

یہ سال ایک دکھ سے شروع ہوا۔ اس سال کی پہلی تاریخ ایک غم ناک خبر لے کر آئی اور وہ تھی صدام حسین کی پھانسی کی خبر۔ صدام حسین کیا تھے اور کیا نہیں۔ یہ بحث الگ ہے لیکن اس میں کوئی شک نہیں وہ اس وقت حق اور انصاف کی ایک علامت سی بن کر رہ گئے تھے۔ وہ اُن سامراجی طاقتوں سے برسر پیکار تھے جو نہ صرف مسلمانوں کی دشمن ہیں بلکہ وہ دین اسلام کی تاراجی کے بھی گندے خواب دیکھنے کی عادی ہو چکی ہیں۔

صدام حسین اُن یہودیوں اور عیسائیوں کے سامنے اپنی آخری سانس تک سینہ سپر رہے جو دین اسلام کو نیست ونابود کرنے کی تمنائیں کر رہے ہیں اور اپنی بساط کے مطابق ساری دنیا میں مسلمانوں کے خلاف اور اُس دین اسلام کے خلاف غل غپاڑہ مچا رہے ہیں جو اس دنیا میں انسانوں کو انسان بنانے کے لئے نازل ہوا تھا۔

سامراجی طاقتوں نے عید الاضحیٰ کے دن صدام حسین کو پھانسی دے کر مسلمانوں کی تذلیل وتضحیک کی ایک ذلیل ترین حرکت کی ہے اور اس حرکت سے انہوں نے ملک عراق کے قانون کے پرخچے بھی اڑا دئے ہیں۔

اس دنیا کے ظالم لوگوں نے ہمیشہ اس طرح کی حرکات دوسرے لوگوں کو ڈرانے کے لئے کی ہیں تاکہ جو لوگ ان کے سامنے رکوع اور سجدے نہیں کرتے وہ اپنی بے بسی کا کچھ اندازہ کر سکیں۔ صدام حسین کی پھانسی مسلمانوں میں خوف وہراس پھیلانے کے لئے تھی اور عید کے دن پھانسی دینے کا مطلب یہ تھا کہ اگر تم ہمارے سامنے اپنا سر تسلیم خم نہیں کرو گے تو تمہاری عیدیں اور تمہاری خوشیاں اسی طرح پامال ہوتی رہیں گی اور عید الاضحیٰ کے دن جانوروں کے بجائے انسان کے خون بہائے جائیں گے۔

ہندوستان میں جب مودی سرکار نے گجرات میں مسلمانوں کے گھر جلائے اور معصوم مسلمانوں کو موت کے گھاٹ اتارا، ان کی عورتوں کی عصمت دری کی اور ان کے بچوں کو ان کی نظروں کے سامنے قتل کیا تاکہ مسلمان اس ملک میں اپنے برے انجام سے باخبر رہیں چنانچہ فرقہ پرست طاقتوں نے مسلمانوں کو خوف زدہ کرنے کے لئے بار بار اس دھمکی کی جگالی بھی کی کہ اگر تم باز نہ آئے تو پورے ملک کو گجرات بنا دیں گے۔

ہندوستان کے فرقہ پرست یہ کھیل ہندوستان کی حد تک کھیل رہے ہیں اور یہی کھیل امریکہ کے صدر جارج بش پوری دنیا میں کھیل رہے ہیں۔ فرقہ پرست لوگ مسلمانوں کو جلا کر ہندوستان میں خوف زدہ کر رہے ہیں اور امریکہ صدام حسین جیسے لوگوں کو پھانسی پر چڑھا کر پوری دنیا کے مسلمانوں کو خوف زدہ کرنے کی پالیسی پر چل رہا ہے۔

امریکہ اور امریکہ کے سامنے گھٹنے ٹیکنے والے لوگ صرف مسلمانوں کے باہمی اختلاف کا فائدہ اٹھا کر مسلمانوں کو ذلیل کر رہے ہیں۔ اگر مسلمانوں کا مسلکی اختلاف ختم ہو جائے اور مسلمانوں میں اتحاد پیدا ہو جائے تو امریکہ، برطانیہ اور اسرائیل جیسے ممالک مسلمانوں کا ایک بال بھی بیکا نہیں کر سکتے۔

صدام حسین کو پھانسی ایک شیعہ سے دلوا کر شیعہ حضرات کے ہاتھوں مٹھائی تقسیم کرانے کا مطلب صرف یہی تھا کہ مسلمان شیعہ سنی جھگڑوں میں الجھ کر رہ جائیں اور دنیا کو یہ احساس نہ ہو سکے کہ یہود اور نصاریٰ مسلمانوں کی قبریں کھودنے کے کام میں مصروف ہیں۔

کاش ہم مسلمانوں کی آنکھیں کھل سکیں اور ہم مسلکی اختلافات سے جو دین اسلام کے لئے یقیناً زہر قاتل ہے اور جو اسلام کے خوش نما چہرے کو مسخ کرنے کا کام انجام دیتا ہے دستبردار ہو جائیں اور اس خوش گمانی سے کہ بس ہم ہی حق پر ہیں باقی دوسرے مسلمان باطل پر۔

اگر اب بھی ہماری آنکھیں نہ کھلیں تو دین اسلام کی جو بھی دنیا میں رسوائی ہوگی اس کے ذمہ دار ہم خود ہوں گے اور ہم دنیا کی رسوائی کے ساتھ ساتھ آخرت کے عتاب سے بھی دوچار ہوں گے اور اللہ کی ناراضگی دونوں جہان میں ہمارے حصے میں آئے گی۔ ☆

مختلف پھولوں کی خوشبو

گل چیں
نازیہ مریم ہاشمی

حدیث مبارکہ

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

''بدگمانی سے بچو کیونکہ بدگمانی سب سے بڑا جھوٹ ہے اور نہ چھپ کر دوسروں کی باتیں سنو، نہ ٹوہ لگاؤ نہ دوسرے کے سودے پر محض دھوکا دینے کے لئے بڑھ کر قیمت لگاؤ، نہ آپس میں ایک دوسرے سے حسد کرو نہ باہم بغض رکھو نہ آپس میں بول چال بند کرو اور سب اللہ کے بندے آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔''

بڑی باتیں

* حضرت امام غزالیؒ نے فرمایا دو انسانوں کا پیٹ کبھی نہیں بھرتا۔ ایک طالب مال دوسرا طالب علم۔
* بابا فرید شکر گنجؒ نے فرمایا دشمن کو مہربانی اور احسان سے جیتو اور دوست کو نیک سلوک سے۔
* ابوبکر بن داؤد نے فرمایا کہ اگر مجھ سے خدا کا تصور چھین لیا جائے تو میں پاگل ہو جاؤں۔
* حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن بدترین حالت اس شخص کی ہوگی جس نے دوسروں کی دنیا بنانے کے لئے اپنی آخرت خراب کرلی۔
* جب تجھے نیکی کر کے خوشی ہو اور برائی کر کے پچھتاوا تو تو مومن ہے۔

خیر

حضرت علی مرتضیٰؓ نے فرمایا۔

''خیر کا یہ مطلب نہیں کہ تم اپنا مال اور اپنی اولاد بڑھالو۔ خیر کا مطلب یہ ہے کہ اپنا علم بڑھاؤ، اپنی بردباری میں عظمت پیدا کرو اور عبادت باری تعالیٰ کر کے لوگوں میں برتری حاصل کرو۔ اگر اچھا کام کیا تو حمد خدا بجالاؤ اور اگر برا کام ہو جائے تو استغفار کرو۔

خیر دنیا میں صرف دو آدمیوں کے لئے ہے۔ ایک تو اس شخص کے لئے جو گناہ کرتا ہے اور اس کا تدارک (توبہ) کرتا ہے۔ دوسرے اس کے لئے جو نیک عمل میں جلدی کرتا ہے جو عمل تقویٰ کے ساتھ کیا جائے وہ کم ہو بھی کیسے سکتا ہے۔

اقوال زرّیں

* جب دولت گھر کے دروازے سے اندر داخل ہوتی ہے تو نیکیاں کھڑکی کے راستے باہر نکل جاتی ہیں۔
* علم کے ساتھ عمل اور دولت کے ساتھ شرافت نہ ہو تو دونوں بیکار ہیں۔
* علم حاصل کرنے کے لئے مطالعہ اتنا ہی ضروری ہے جتنا کنول کے پھول کیلئے پانی۔
* انسان کا بہترین ساتھی علم ہے۔
* دعا مانگتے وقت آسمان کی طرف دیکھنا گناہ ہے۔
* غلط دوست سے بچنا چاہئے دوست انسان کی پہچان ہوتے ہیں۔
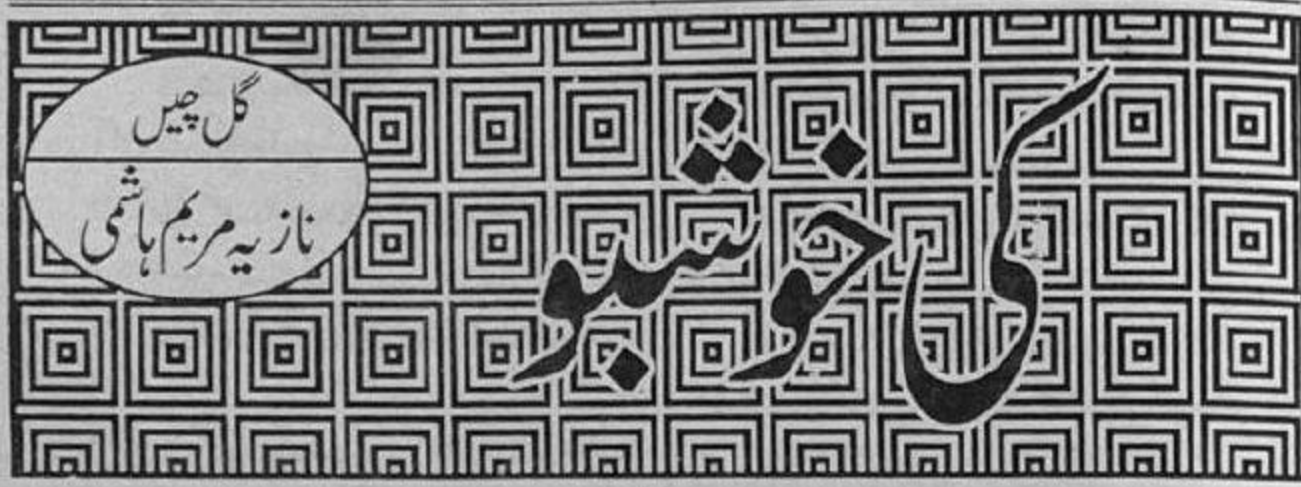
کام کی باتیں

* سچ بولنے والا دشمن جھوٹے دوست سے اچھا ہے۔
* بیماری کی گھوڑے کی رفتار سے آتی ہے اور چیونٹی کی رفتار سے جاتی ہے۔
* عورت کا دل اس کے دماغ پر حکومت کرتا ہے۔
* دوسروں کی غلطیاں بھول جاؤ مگر اپنی بھی غلطی کبھی نہ بھولو۔
* امن چاہتے ہو تو اپنے کان اور آنکھیں استعمال کرو مگر زبان بند رکھو۔

انمول موتی

* فقیر کو صدقہ دے کر احسان نہ جتاؤ بلکہ اس کے قبول کرنے پر خود احسان مند ہو۔
* سعید وہ ہے جس کا دل عالم ہو، جس کی زبان شاکر ہو اور جس کا بدن صابر ہو۔
* تیرے سب سے بڑے دشمن تیرے برے ہم نشین ہیں۔
* خوش خلقی اور خاموشی ہلکی ہیں پیٹھ پر اور بھاری ہیں میزان پر۔
* انجام کی خرابی، ابتدائی کی برائی سے ہوتی ہے لہٰذا ابتدا کو اچھا بنا۔
* آخرت کا کام آج کر دنیا کا کام کل پر چھوڑ دے۔
* بغیر عمل کے بہشت کی آرزو کرنا اور بغیر ادائے سنت کے امید شفاعت کرنا جہالت اور حماقت ہے۔
* دل کی صفائی چاہتا ہے تو آنکھ جہاں سے بند کرلے یہی وہ رخنہ ہے جہاں سے غبار آتا ہے۔
* آنکھ روتی ہے تو عرش الٰہی کو ہلا کر رکھ دیتی ہے۔
* جو اچھی بات سنو لکھ لو اور جو لکھ لو اسے حفظ کرو جو حفظ ہیں ان کو بیان کرو۔
* اپنی ضرورتوں اور خواہشوں کو کم رکھو گے تو راحت پاؤ گے۔

لفظوں کے موتی

* انسان کی زندگی کے متلاطم سمندر میں محبت سلوک اور احسان کے چند چھوٹے چھوٹے جزیرے ایسے بھی ہوتے ہیں جن کے ساحل میں اس کی شکستہ کشتی اکثر پناہ لیتی ہے۔
* زندگی کی شاہراہوں پر انسانی ہزاروں قدم اٹھاتا ہے اور سینکڑوں منزلیں طے کرتا ہے مگر صرف ایک غلط قدم، صرف ایک سانس کبھی کبھی اس کی ساری زندگی تباہ کر دیتا ہے۔

علم کا راستہ

ارسطو سکندر اعظم کو پڑھانے لگا تو سکندر اعظم جو شہزادہ تھا اکتا گیا۔ اس نے ارسطو سے پوچھا۔

''علم کے حصول کا کوئی آسان راستہ نہیں۔''

ارسطو نے کہا۔ ہمارے ملک میں دو قسم کے راستے ہیں۔ ایک قسم کچے اور دشوار راستوں کی ہے جس پر کسان مزدور اور عام لوگ چلتے ہیں۔ راستوں کی دوسری قسم شاہی خاندان کے لئے مخصوص ہے۔ یہ راستے پکے اور خوبصورت ہیں لیکن علم کی منزل تک ایک ہی راستہ جاتا ہے۔ جس پر شاہ اور گدا اکٹھے چلتے ہیں۔''

آنکھ

آنکھیں تین قسم کی ہوتی ہیں۔

(۱) جسمانی آنکھ: جو انسان وحیوان ان دونوں کو حاصل ہے۔ اس کا فعل صرف دیکھنا ہے۔

(۲) عقلی آنکھ: یہ آنکھ بصیرت کہلاتی ہے جو صرف انسان کے ساتھ مخصوص ہے۔

(۳) ایمانی آنکھ: یہ آنکھ خدا پرستوں کی ملکیت ہے۔ جو دنیا کے علاوہ عالم بالا کا بھی نظارہ کرتی ہے۔

شمع فروزاں

* کوئی شیشہ انسان کی اتنی حقیقی تصویر پیش نہیں کرسکتا جتنی اس کی بات چیت۔ (بینس جونس)

* گفتگو ختم کرنے کا وقت وہ ہوتا ہے جب دوسرے کچھ کہے بغیر اثبات میں سر ہلا رہے ہوں۔ (ہاپکنز)

* کسی سے کسی بات کی تائید کے لئے بھی کوئی نہ کوئی حمایتی نکل آتا ہے۔ (گولڈ اسمتھ)

* جو بات معلوم نہ ہو اس کے اظہار میں شرم نہ کرنی چاہئے۔ (ارسطو)

* اچھی بات چاہے کسی نے کہی ہو وہ اچھی ہے، اسے غور سے سنو۔ (بقراط)

* سچ بات کہنے کی عادت ڈالو چاہے وہ کتنی ہی کڑوی ہو، سچ سننے کی عادت ڈالو چاہے وہ تمہارے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ (حکیم محمد سعید)

* جو لوگ معمولی معمولی باتوں پر روٹھ جائیں ان سے بہتر ہے کسی بچے سے دوستی کرلیں۔

* ہم انصاف کو تو بے حد پسند کرتے ہیں مگر انصاف کرنے والوں کو بہت کم۔

* بہت زیادہ بولنے والے کی بہت کم باتیں لوگوں کو یاد رہتی ہیں۔

* وقت سے پہلے کبھی اپنے ارادے کا اظہار نہ کرو۔

* بہترین کی امید رکھو اور بدترین کے لئے تیار رہو۔

* جو شخص اپنے خلوص کی قسم کھائے اس پر کبھی اعتبار نہ کرو۔

* ہمیں کل کی کچھ خبر نہیں، ہمارا کام آج خاموش رہنا ہے۔

* آنسو غم کو مایوسی بننے سے روکتے ہیں۔

* یہ نمکین پانی کے چند قطرے جن کو ہم لوگ آنسو کہتے ہیں اپنے اندر غم اور خوشی دونوں سمیٹے ہوئے ہیں۔

* غم کے موقع پر آنسو نکلنا ایک عام سی بات ہے کیونکہ آنسو ہی غم کا اظہار ہیں اور یہ آنسو ہی غم میں انسان کا ساتھ دیتے ہیں مگر بہت زیادہ خوشی ملنے پر بھی آنسو نکل پڑتے ہیں۔ وہ آنسو خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔ آنسو بھی پھولوں کی مانند ہیں جو غم اور خوشی دونوں ہی میں انسان کا ساتھ دیتے ہیں۔ یہ مختلف انداز میں آنکھوں سے بہتے ہیں، کسی کے بچھڑنے پر، کسی کی جدائی پر یا کسی کے اچانک مل جانے پر یہ آنسو موتیوں کی طرح ہماری آنکھوں سے بہنے لگتے ہیں۔

جسے لے گئی ہے ہوا ابھی ابھی وہ ورق تھا دل کی کتاب
کہیں آنسوؤں سے مٹا ہوا کہیں آنسوؤں سے لکھا ہوا

وضو

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم سمندر میں سوار ہوا کرتے ہیں اور پینے کے لئے تھوڑا سا پانی اپنے ساتھ رکھ لیتے ہیں، اگر اس سے وضو کریں تو پیاسے مریں۔ کیا ہم وضو کرلیں، سمندر کے پانی سے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا، سمندر کا پانی پاک ہے اور مردہ اس کا حلال ہے۔ ان لوگوں نے صرف پانی کا سوال کیا تھا آپ نے کھانے کی بھی آسانی کردی۔ یہ سبب کمال شفقت اور رحمت کے شاید جیسے سمندر میں پانی تمام ہو جاتا ہے، کھانا بھی ختم ہو جائے تو سمندر کے جانور کھائے۔ بعض علماء کے نزدیک یہ مچھلی سے خاص ہے، دریا کے جانور میں صرف مچھلی درست ہے باقی جانور درست نہیں اور بعض علماء کے نزدیک دریا کے تمام جانور درست ہیں۔ کیونکہ یہ حدیث عام ہے اور کلام اللہ میں بھی لفظ عام مذکور ہے۔ یعنی تمہارے واسطے شکار دریا کا اور کھانا دریا کا جائز ہے۔

وفا

* وفا کی خوشبو ہر انسان میں نہیں ہوتی۔

* محبت کے بدلے وفا خوش نصیب کو ملتی ہے۔

* وفا کے بدلے اکثر اشکوں کے تحفے ملتے ہیں۔

* وفا ایسا جذبہ ہے جو کسی کسی کے دل میں ہوتا ہے۔

* وفا کرنے والا ہمیشہ خون کے آنسو روتا ہے۔

* وفا دنیا میں بہت کم لوگوں کو ملتی ہے۔

* وفا کے زخم ہمیشہ انسان کو ملتے ہیں۔

* وفا کا زیور کسی کسی کے پاس ہوتا ہے۔

* وفا کرنے والی آنکھ ہمیشہ نم رہتی ہے۔

سنہرے لوگوں کی سنہری باتیں

* آپ خواہ کوئی اور کچھ بھی ہوں اس بات سے ضرور اتفاق کریں گے کہ جہاں ہر شخص بزعم خود کچھ ہوتا ہے وہاں دوسرا کوئی کچھ نہیں ہوتا۔

* اپنے متعلق آپ خود کچھ نہ کہئے۔ یہ کام آپ کے جانے کے بعد ہو جائے گا۔

* جب ہم کسی سے مشورہ یا نصیحت طلب کرتے ہیں تو ہمارے تحت الشعور میں یہ بات چھپی ہوتی ہے کہ یہ مشورہ یا نصیحت ہماری مرضی کے برخلاف نہ ہو۔

* ہر انسان ایک بند کتاب کی مانند ہے جس کا سرورق کچھ اور اور اندر کچھ اور ہوتا ہے۔

* انسان کو دو چیزیں متحرک رکھتی ہیں ایک شوق دوسرا خوف۔

* رات کی تنہائی میں انسان کی آنکھ سے ٹپکنے والے آنسو زمانے بدلتے ہیں اور طوفان کا رخ موڑ دیتے ہیں۔

* ضروری نہیں ہے کہ زندگی کے البم میں آخری تصویر آخری صفحے پر ہی لگے۔

تصورات

* ہم برف کے مجسمے بناتے ہیں اور جب وہ پگھلنے لگتے ہیں تو ہم رونے لگتے ہیں۔ (سر والٹر اسکاٹ)

زندگی ایک پھول ہے اور محبت اس کی خوشبو۔ (اسٹالن)

* شعور کی گہرائی میں سلگتے ہوئے لاوے غموں کے آنسوؤں سے نہیں بجھائے جاسکتے۔ (ڈی ایس ایلیٹ)

حضرت علیؓ کے اقوال

* عقیدہ میں شرک رکھنا شرک کے برابر ہے۔

* موت ایک بے خبر ساتھی ہے۔

* دوستی ایک خود پیدا کردہ رشتہ ہے۔

* آدمی کی قابلیت زبان کے نیچے پوشیدہ ہے۔

* معافی نہایت ہی اچھا انتقام ہے۔

* گناہوں پر نادم ہونا ان کو مٹا دیتا ہے اور نیکیوں پر مغرور ہونا ان کو برباد کردیتا ہے۔

* ادب بہترین کمالات اور خیرات افضل ترین عبادت میں سے ہے۔

* غریب وہ ہے جس کا کوئی دوست نہ ہو۔

موتی مالا

* جس کا لباس باریک اور ہلکا ہوگا اس کا دین بھی ضعیف ہوگا۔

* ظالم کے مرنے سے ملول ہونا ظلم میں شامل ہوتا ہے۔

* مال حرام سے صدقہ دینے والا ناپاک کپڑا، پیشاب سے دھونے والے کی مثال کے برابر ہے۔

* جو شخص حرام کھاتا ہے اس کے تمام اعضاء گناہ میں پڑ جاتے ہیں۔

ایک دفعہ حضرت موسیٰ نے خدا سے عرض کی۔

"الٰہی جس شہر کے لوگوں نے تیری نافرمانی کی ہو، جب تیرا عذاب اس شہر پر نازل ہوتا ہے تو سارے شہر کو ہلاک کردیا جاتا ہے۔ حالانکہ اس میں اچھے لوگ بھی ہوتے ہیں۔" حضرت موسیٰ علیہ السلام کو گرمی سی محسوس ہوئی اور ایک درخت کے سائے میں بیٹھ گئے۔ پھر آپ کو نیند آگئی اور وہیں سو گئے۔ درخت کے پاس چیونٹیوں کا مسکن تھا ایک چیونٹی نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاؤں پر کاٹ لیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام جلال میں اٹھے اور اپنے قدم سے ساری چیونٹیوں کو مسل دیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

"دیکھا اے موسیٰ! تجھے کاٹا تو ایک چیونٹی نے تھا مگر اس کی پاداش میں ساری مسلی گئیں۔ پھر اللہ نے فرمایا۔

"میرا عذاب مطیع و عاصی دونوں پر آتا ہے مگر عاصی کے لئے تو عذاب ہی ہوتا ہے لیکن مطیع کے لئے رحمت برائے آخرت ہوتا ہے۔"

یہی تو ہے زندگی

* ہمیں جان لینا چاہئے کہ زندگی مشکل ہے۔ اگر ہم اس حقیقت کو جان لیں تو پھر اس میں مزید کوئی مشکل نہیں رہتی۔
* مسئلہ یہ ہے کہ ہم جو بوتے ہیں اس کے بالکل برعکس کاٹنا چاہتے ہیں، ہم وہی کچھ کاٹیں گے جو کہ بوئیں گے۔
* الزام تراشی اور شکایت کی روش کو ترک کردیں۔ اپنے آپ کو اس مقام تک لے جائیے جہاں آپ اپنے آپ کے سوا کسی اور کو الزام نہ دیں۔
* خود کو تمام اچھائیوں، خوبیوں، خامیوں، جسامت اور خصوصیات کے اعتبار سے مکمل طور پر قبول

حکیم سقراط کی باتیں

* سقراط سے سوال کیا گیا۔ ''موت سے بھی سخت تر کوئی چیز ہے۔'' اس نے جواب دیا۔ ''زندگی۔ کیونکہ ہر قسم کے رنج اور مصیبتیں زندگی میں سہنی پڑتی ہیں اور موت ان سے رہائی دلاتی ہے۔''

منتخب اشعار

دعا بہار کی مانگی تو اتنے پھول کھلے
کہیں جگہ نہ رہی میرے آشیانے میں

*

عریانیوں پہ شوق سے تنقید کیجئے
چادر بھی کوئی دیجئے درس حیا کے ساتھ

*

اتنی ارزاں تو نہ تھی درد کی دولت پہلے
جس طرف جائیے زخموں کے لگے ہیں انبار

*

خوشی سے سب پہ لٹاتے ہیں پیار کی دولت
غریب لوگ بھی کتنے امیر ہوتے ہیں

*

غم نڈھال خالی شکم، مفلسی کا بوجھ
ایسے میں کوئی بچہ شرارت کرے بھی کیا

*

زندگی جس کا بڑا نام سنا جاتا ہے
ایک کمزور سی ہچکی کے سوا کچھ بھی نہیں

*

چھوڑ ماضی کو ترا حال مبارک ہو تجھے
میری جانب سے نیا سال مبارک ہو تجھے

پیش بندی

''تم ایک نہایت حسین لڑکی ہو''
''مجھے معلوم ہے تم دل میں ایسا نہیں سمجھتے .... لیکن پھر بھی کہہ رہے ہو۔''
''میں اصل میں اس لئے کہہ رہا ہوں کہ اگر میں ایسا نہیں کہوں گا تب بھی تم دل میں ایسا ہی سمجھتی رہوگی۔''

***

''آئندہ میں کسی لڑکی سے شادی کی درخواست نہیں کروں گا۔''
''کیوں، کیا پھر کسی لڑکی نے تم سے شادی سے انکار کردیا۔''
''نہیں .... آج ایک لڑکی نے ہاں کہہ دی۔''

مشورہ

جیولری کی دکان میں ایک نوجوان نے ہیرے کی قیمتی انگوٹھی منتخب کی پھر جیولری سے فرمائش کی ''اس پر باریک الفاظ میں کندہ کرادیں'' الیاس کی طرف سے .... نیلم کے لئے۔
جیولر نے اِدھر اُدھر دیکھا پھر نیچی آواز میں ہمدردانہ لہجے میں بولا ''اگر برا نہ مانو تو ایک مشورہ دوں۔ انگوٹھی پر تم صرف یہ الفاظ کندہ کرالو ''الیاس کی طرف سے ......''

ایسا بھی ہوتا ہے

پڑوسن دوسری پڑوسن سے ''مجھے سو روپے اُدھار دینا۔''
''مگر میرے پاس تو صرف اسی روپے ہیں۔''
پہلی پڑوسن۔ ''تو لائیے اسی روپے ہی دیدیجئے۔ بیس روپے آپ کے اوپر ادھار رہے۔''

✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿

علاج بالقرآن

قسط نمبر ۹۶

حسن الہاشمی
فاضل دار العلوم دیوبند

بہ سلسلہ سورۂ رحمٰن

اگر کوئی شخص بلندیٔ مرتبہ کا خواہش مند ہو تو اس کو چاہئے کہ بوقت تہجد سورۂ رحمٰن ۲۱ مرتبہ اس طرح پڑھے کہ اول و آخر ۲۱ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اس عمل کو ۲۱ دن تک جاری رکھے۔ انشاء اللہ بلندیٔ درجات کی دولت سے سرفراز ہوگا۔

چیچک سے نجات کے لئے

مونگ کے تین دانے لے کر ہر ایک دانے پر ایک بار سورۂ رحمٰن پڑھ کر دم کرے پھر ان دانوں کو نگل لے۔ انشاء اللہ چیچک سے نجات ملے گی۔

زبان بندی کے لئے

دشمن کی زبان بندی کے لئے اس نقش کو لکھنے کے بعد سات مرتبہ سورۂ رحمٰن پڑھ کر اس نقش پر دم کردے اور اس کو کالے کپڑے میں پیک کرکے اپنے دائیں بازو پر باندھ لے۔ انشاء اللہ دشمن او بدخواہ کی زبان بند ہوجائے گی۔

۷۸۶

یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام
یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام
یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام
یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام
یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام

اگر کسی شخص کو کوئی حاجت ہو اور وہ چاہتا ہو کہ وہ حاجت پوری ہوجائے تو اس کو چاہئے کہ عروج ماہ میں کسی بھی شب میں بعد نماز عشاء چار رکعات نفل اس طرح ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ رحمٰن کی یہ آیات تلاوت کرے۔ اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ؕ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ؕ دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد یہ آیات پڑھے۔ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ؕ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ؕ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ؕ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ؕ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ؕ تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد یہ آیات پڑھیں۔ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ؕ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ؕ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ؕ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ؕ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ؕ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ؕ چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد یہ آیات پڑھیں۔ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ؕ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ؕ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ؕ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ؕ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ؕ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ۲۱ مرتبہ پڑھ کر اپنی حاجت بیان کرے۔ انشاء اللہ بہت جلد پوری ہوگی۔

کنوئیں کے پانی کو میٹھا کرنے کے لئے

گیارہ سو مرتبہ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پڑھ کر ایک پیالہ پانی لے کر اس پر دم کردیں اور اس پانی کو کنوئیں میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ کنوئیں کا پانی میٹھا ہوجائے گا۔

بھاگے ہوئے کو واپس بلانے کے لئے

اس نقش کو لکھ کر کسی پتھر کے نیچے دبادے۔ انشاء اللہ بھاگا ہوا شخص واپس آجائے گا۔

۷۸۶

یطوفون بینهما وبین حمیم آن (چاروں اطراف)

من المشرق — والمغرب
فلاں ابن فلاں
۱ امپہا — بہم اہر

فراخی رزق کے لئے

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی روزی میں خوب اضافہ ہو اور خوب خیر و برکت بھی ہو تو اس کو چاہئے کہ گیارہ روز تک عشاء کی نماز کے بعد سات سو مرتبہ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پڑھے اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھے۔ انشاء اللہ کاروبار میں اس قدر اضافہ ہوگا کہ عقل حیران ہوگی۔ اس عمل کو پاک صاف ہو کر کسی تنہائی کی جگہ میں پڑھیں تو افضل ہے۔ اگر اس عمل سے پہلے دو رکعت نفل ادا کریں تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔

(باقی آئندہ)

قسط نمبر: ۱۴

اسماء رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی

عظمت و افادیت

حسن الہاشمی

فاضل دار العلوم دیوبند

سیدنا حمید صلی اللہ علیہ وسلم

اس نام کی خوبی یہ ہے کہ یہ نام حق تعالیٰ شانہٗ کا بھی ہے۔ اور یہی نام سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی ہے اس کے معانی ہیں۔ بے حد تعریف کے قابل۔ یعنی وہ ذات جو قابل تعریف ہو اور جس کی تعریف حد سے زیادہ کی جاتی ہو۔ اس کے اعداد ۶۲ ہیں۔

✸ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ شیطان کے شر سے محفوظ رہے وہ بکثرت اس نام کا ذکر کرے۔

✸ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص مختلف گناہوں میں مبتلا ہو اور ان سے حفاظت چاہتا ہو تو اس کو چاہئے کہ نماز کی پابندی کرے اور ہر فرض نماز کے بعد اس اسم مبارک کا ذکر ۶۲ مرتبہ کیا کرے۔ کچھ ہی دنوں میں اس کو گناہوں سے نجات مل جائے گی۔ اس اسم مبارک کے ذکر سے شراب، زنا، جوا، سٹے بازی وغیرہ جیسے معاصی سے حفاظت ہوتی ہے۔

✸ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کسی گناہ گار کو یہ اسم مبارک سات سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلا دیں تو اس کو گناہوں سے توبہ مانگنے کی توفیق نصیب ہوگی۔ اس کا دل گناہوں سے نفرت کرنے لگے گا اور رفتہ رفتہ وہ ہر طرح کے گناہ کبیرہ سے پوری طرح محفوظ ہو جائے گا۔

✸ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص عشاء کے بعد اس اسم مبارک کا ورد ایک ہزار مرتبہ کر لیا کرے تو اس کے اندر تقوے کی صلاحیت پیدا ہو جائے اور دنیا میں اس کو عزت و مقبولیت کی دولت عطا ہو۔

اس اسم مبارک کا نقش انسان کو متقی اور پرہیزگار بناتا ہے اور اس میں عبدیت کی اعلیٰ صلاحیت پیدا کرتا ہے۔

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف الف، د، ف، ط، م، ش، یا ذ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵	۱۸	۲۱	۸
۲۰	۹	۱۴	۱۹
۱۰	۲۳	۱۶	۱۳
۱۷	۱۲	۱۱	۲۲

مذکورہ حضرات و خواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۲۲	۱۶	۲۴
۲۳	۲۱	۱۸
۱۷	۲۵	۲۰

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ن، ص، ت یا ض ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کیلئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرے اور دو زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱	۱۶	۱۴	۲۱
۲۳	۱۲	۱۹	۸
۱۷	۱۰	۲۰	۱۵
۱۳	۲۲	۹	۱۸

مذکورہ حضرات وخواتین کو پہنے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۲۲	۲۳	۱۷
۱۶	۳۱	۲۵
۳۳	۱۸	۳۰

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث، یا ظ ہو۔ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کرلے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۸	۱۵	۸	۳۱
۹	۲۰	۱۹	۱۳
۲۳	۱۰	۱۳	۱۶
۱۲	۱۷	۳۲	۱۱

مذکورہ حضرات وخواتین کو پہنے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۷	۲۳	۳۲
۲۵	۲۱	۱۶
۳۰	۱۸	۱۲

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف د، ح، ع، ر، خ، ل یا غ ہو۔ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۲	۱۱	۱۳	۱۷
۱۳	۱۶	۲۳	۱۰
۱۹	۱۳	۹	۲۰
۸	۲۱	۱۸	۱۵

مذکورہ حضرات وخواتین کو پہنے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۷	۲۵	۳۰
۲۳	۲۱	۱۸
۲۲	۱۶	۳۳

ان تمام نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل ان سب پر ۹۲ مرتبہ سیدنا حمید صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ کر دم کردے تو ان کی قوت تاثیر دگنی ہوجائے۔ عاملین کو چاہئے کہ ان نقوش کو باوضو لکھیں اور نقش لکھنے سے پہلے سات مرتبہ درود شریف پڑھ لیں۔

سیدنا حکیم صلی اللہ علیہ وسلم

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صفاتی نام حکیم بھی شامل ہے۔ اس کے معانی ہیں حکمت اور دانائی والا۔ چونکہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم حکیم ودانا تھے اور حد سے زیادہ دانش مند اور حکمت ان کے اندر موجود تھی اس لئے آپ بھی حق تعالیٰ کی طرح حکیم اور دانا کہلائے اور آپ کو بھی وہی خطاب ملا جو حق تعالیٰ کو ان کی حکمت ودانائی کی بنا پر ازل سے ملا ہوا تھا۔ فرق صرف یہ ہے کہ حق تعالیٰ بذات خود حکیم ودانا تھے اور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خطاب محض ان کی حکمت اور دانائی کی وجہ سے حق تعالیٰ کی طرف سے اور دنیا بھر کے انسانوں کی طرف سے عطا ہوا۔

اس کے اعداد ۷۸ ہیں۔

* بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس اسم مبارک کا ذکر روزانہ ۷۸ مرتبہ کرے گا اس کو ہر مشکل سے نجات ملے گی۔

* اکابرین کا فرمانا ہے کہ اگر کوئی شخص حکمت ودانائی کی دولتوں سے سرفراز ہونا چاہے تو وہ "سیدنا حکیم صلی اللہ علیہ وسلم" ہر فرض نماز کے بعد ۷۸ مرتبہ پڑھا کرے۔

* اگر میاں بیوی کے درمیان نفرت ہو اور اس نفرت کو محبت میں بدلنا چاہیں تو اس اسم مبارک کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کرکے دونوں کو کھلادیں۔ انشاء اللہ ان کی نفرت محبت میں بدل جائے گی۔

* بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص ایسی مصیبت میں گرفتار ہوگیا ہو کہ اس سے نجات حاصل کرنے کی کوئی صورت سمجھ میں نہ آرہی ہو تو

اس کو چاہئے کہ دو نفل ادا کرنے کے بعد اس اسم مبارک کا ذکر تین ہزار مرتبہ کرے اور اس عمل کو لگاتار سات روز تک کرے انشاء اللہ مصیبت سے خود بخود نجات مل جائے گی۔

* اگر کوئی شخص ناحق قید خانے میں ہو تو اس کو چاہئے کہ ظہر کی نماز کے بعد اس اسم مبارک کا ذکر ۹۰ مرتبہ کیا کرے۔ انشاء اللہ اس کو قید سے رہائی نصیب ہوگی۔

* اگر کسی کی اولاد فسق وفجور میں مبتلا ہو تو اس کو چاہئے کہ روزانہ اس اسم مبارک کو ۷۸ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے اپنے بچوں کو پلائے۔ انشاء اللہ ۳۰ دن میں وہ بچے فسق وفجور سے باز آجائیں گے اور ان کے اندر نیکیوں کی صلاحیت پیدا ہوگی۔

* اگر کسی عورت کے پستانوں میں دودھ کم اترتا ہو اور اس کا بچہ بھوکا رہ جاتا ہو تو اس کو چاہئے کہ صبح شام سو مرتبہ اس اسم مبارک کا ذکر کرے۔

* اس اسم مبارک کا نقش گناہوں سے باز رکھنے میں اور انسان کے اندر تقوے کی صلاحیت پیدا کرنے میں بے حد مفید ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ف، ہ، ط، م، ش یا ذ ہو۔ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرلے اور ایک زانو ہوکر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲	۲۵	۳۲	۱۹
۲۳	۱۸	۱۳	۳۳
۱۷	۳۰	۲۷	۱۳
۲۶	۱۵	۱۶	۳۱

مذکورہ حضرات وخواتین کو پہنے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۲۹	۳۲	۲۷
۲۳	۲۶	۳۸
۲۵	۳۰	۳۳

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ن، ص، ت یا ض ہو۔ان کو گلے میں ڈالنے کیلئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور دوزانو ہوکر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵	۱۸	۳۰	۱۵
۱۲	۲۳	۱۷	۲۶
۱۹	۲۳	۱۳	۳۱
۳۲	۱۳	۲۷	۱۶

مذکورہ حضرات وخواتین کو پہنے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۲۷	۲۸	۳۳
۳۲	۲۶	۳۰
۲۹	۲۳	۲۵

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث یا ظ ہو۔ان کو گلے میں ڈالنے کیلئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کرلے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۲	۱۹	۱۳	۲۵
۱۳	۳۳	۲۳	۱۸
۲۷	۱۳	۱۷	۲۰
۱۶	۲۱	۲۶	۱۵

مذکورہ حضرات وخواتین کو پہنے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۲۷	۲۸	۲۳
۲۲	۲۶	۳۰
۲۹	۲۴	۲۵

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف د، ح، ع، ر، خ، ل یا غ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کرے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۱	۱۶	۱۵	۲۶
۱۴	۲۷	۳۰	۱۷
۲۳	۱۳	۱۸	۲۳
۱۹	۲۲	۲۵	۱۲

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۲۵	۳۰	۲۳
۲۴	۲۶	۳۱
۲۹	۲۲	۲۷

ان تمام نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل ۷۸ مرتبہ سیدنا حکیم صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ کر ان پر دم کردے تو ان نقوش کی قوت وتاثیر کئی گنا بڑھ جائے۔ عامل کو چاہیے کہ یہ نقوش باوضو لکھے اور نقش لکھنے سے پہلے ۱۵ مرتبہ درود شریف پڑھ لے۔

باب اعمال شر

اس باب میں وہ اعمال پیش کئے جائیں گے جن کا تعلق منفی اعمال سے ہوگا۔ مثلاً بغض وعداوت، زبان بندی، ہلاکت دشمن اور بندش کاروبار وغیرہ۔ یہ باب ہمارا پسندیدہ باب نہیں ہے کیونکہ ان اعمال سے کوئی بھی نااہل عامل دوسروں کو خواہ مخواہ مبتلائے اذیت کرکے ان کی دنیا اور اپنی آخرت برباد کرسکتا ہے۔ لیکن ان اعمال کے بغیر "صنم خانہ عملیات" کی تکمیل ممکن نہیں تھی اس لئے بادلِ نخواستہ انہیں صنم خانہ عملیات میں شامل کیا جارہا ہے۔ ان "اعمال شر" کی اشاعت اس لئے بھی ضروری تھی کہ بعض مواقعات پر ان کا استعمال کرنا اور ان سے استفادہ کرنا ناگریز ہوجاتا ہے۔ مثلاً اگر کسی مرد اور عورت میں ناجائز تعلقات ہوں اور وہ بدکاریوں میں مبتلا ہوں اور ان کی بدکاری کسی گھرانے یا کسی خاندان کے لئے موجب رسوائی اور موجب ندامت بنی ہوئی ہو تو ان کے تعلقات کو ختم کرنے کے لئے عمل بغض وعداوت کرنا ضروری ہے اور اس وقت اس طرح کے عمل سے چشم پوشی کرنا گناہ ہے۔ اسی طرح اگر کسی عورت کی زبان درازی سے کوئی گھرانہ برباد ہورہا ہو یا کسی شخص کی جھوٹی گواہی سے کسی مظلوم کے خلاف چلنے والا مقدمہ پایۂ ثبوت کو پہنچنے والا ہو یا کسی پولیس کے مخبر کی جھوٹی خبر سے کسی شریف انسان کے خلاف کوئی غلط فیصلہ ہوسکتا ہو تو ایسے موقعوں پر زبان بندی کا عمل کرنا ضروری ہے تاکہ غلط بولنے والے کی زبان کو بند کیا جاسکے۔ اسی طرح اگر کسی شخص کا غلط کاروبار زوروں پر ہو اور اس کی بڑھتی ہوئی آمدنی دوسروں کے لئے دردِ سر بنی ہوئی ہو یا دوسروں کے لئے نقصان دہ ثابت ہورہی ہو تو ایسے ظالم اور فاسق انسان کے کاروبار کو ازراہ مصلحت بند کیا جاسکتا ہے۔ اور اس کے لئے بندش کاروبار کے اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اسی طرح اگر کوئی شخص بذریعۂ رشوت یا بذریعۂ خوشامد کسی دفتر میں کسی کا حق مار کر آگے بڑھ رہا ہو تو اس کی ترقی روکنے کے لئے بندش ترقی کا عمل کیا جاسکتا ہے اور یہ شرعاً جائز ہوگا۔ اس طرح کی ضرورتوں کی وجہ سے "اعمال شر" کی یعنی منفی اعمال کی ضرورت پڑتی ہے اس لئے مجبوراً اس باب کو شامل کتاب کیا گیا ہے۔ لیکن تمام طلبائے عملیات اور تمام عاملین یہ بات یاد رکھیں کہ "اعمال شر" کا استعمال غیر ضروری جگہوں پر محض کسی کو ستانے کے لئے یا محض روپے پیسے کے لالچ میں یا محض ذاتی بدلے لینے کے لئے کیا جائے گا تو یہ روحانی عملیات کی توہین کے مترادف ہوگا اور اس سے اپنی آخرت برباد ہوجائے گی۔

راقم الحروف تقریباً چالیس برسوں سے روحانی عملیات کی لائن میں جدوجہد کررہا ہے۔ اس دوران لوگوں سے دشمنی بھی بندھی ہے، مخالفین نے دھمکیاں بھی دی ہیں اور ستانے والوں نے ستایا بھی ہے لیکن خدا گواہ ہے کہ راقم الحروف نے اپنے کسی بدخواہ کسی دشمن اور حاسد کے خلاف کوئی عمل کرنے کا ارادہ بھی نہیں کیا کیونکہ راقم الحروف کے نزدیک روحانی عملیات

سے ناجائز فائدہ اٹھانا اور اپنی خداداد صلاحیتوں کو منفی کاموں کے لئے استعمال کرنا حرام ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہماری مرتب کردہ کتاب سے استفادہ کرنے والے حضرات بھی ان اعمال منفی کا کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھائیں اور ان کا استعمال غیر شرعی کاموں میں نہ کریں۔ کیونکہ غیر شرعی کاموں میں اعمال شر کے استعمال سے وقتی کچھ فائدے ہو سکتے ہیں لیکن پھر آخرت کی تباہی یقینی ہے جو ایک مسلمان کے لئے نقصان عظیم ہے۔ محض روپے پیسے کی خاطر یا محض ذاتی انتقام اور نفسانی سکون کی خاطر میاں بیوی میں جھگڑے کرانا، کسی شریف انسان کے کاروبار کو بند کر دینا، کسی شریف لڑکی کا نکاح باندھ دینا، خواہ مخواہ کسی کی زبان بند کر دینا وغیرہ قطعاً ظلم ہے اور ظلم کرنا ہمارے رب کو پسند نہیں ہے۔

ہم اپنے تمام قارئین سے درخواست کریں گے کہ وہ اعمال شر کا استعمال صرف ان امور میں کریں جہاں شریعت اجازت دیتی ہو اور عاملین کے لئے ضروری ہے کہ وہ ان اعمال کا استعمال ذاتی معاملات میں نہ کریں اور اگر کوئی ان کی مخالفت کرتا ہو یا ان کے خلاف بکواس کرتا ہو یا ان کا راستہ روکنے کی کوشش کرتا ہو تو اس کو نظر انداز کریں اور دشمنوں کو معاف کر دینے کی روش اپنائیں۔ تمام عاملین اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے ایک مرتبہ حق تعالیٰ نے یہ فرمایا تھا کہ اگر تم اپنے مخالفین اور اپنے ستانے والوں سے اتنا بدلہ لے لو جتنا انہوں نے ستایا ہے اور جس قدر انہوں نے مخالفت کی ہے تو یہ تمہارے لئے جائز ہے لیکن اگر تم ان کو معاف کر دو تو یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے۔ عاملین کو چاہئے کہ وہ کسی بھی فن میں مہارت حاصل کرنے کے بعد اس کا ناجائز فائدہ نہ اٹھائیں اور اپنے مخالفین کو معاف کر کے سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کریں۔ روحانی عملیات کی لائن پہلے ہی بہت بدنام ہو چکی ہے اگر عاملین احتیاط سے کام نہیں کریں گے اور اگر وہ افراط و تفریط اور رطب و یابس سے خود کو نہ بچائیں گے تو روحانی عملیات کی لائن اور زیادہ مشکوک ہو جائے گی اور دنیا و آخرت میں فائدے کے بجائے نقصان سامنے آئے گا۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ رب العالمین تمام قارئین کو اس بات کی توفیق بخشے کہ وہ منفی اعمال کا ناجائز فائدہ اٹھانے سے گریز کریں اور ان اعمال کا استعمال ان ہی موقعوں پر کریں جہاں ان کا استعمال کرنے کی شریعت اجازت دیتی ہو۔ "روحانی عملیات" ایک سمندر ہے اور اس سمندر کا کوئی کنارہ نہیں ہے۔ روحانی عملیات کے موضوع پر بہت کچھ لکھنے کے بعد بھی ہم یہ سمجھتے ہیں کہ سمندر میں سے صرف ایک پیالہ بھر پانی ہم نکالنے میں کامیاب ہوئے ہیں لیکن ہم بہت احتیاط کے ساتھ یہ کہہ سکتے ہیں کہ "صنم خانہ عملیات" میں ضرورت کے سبھی اعمال پیش کر دیئے گئے ہیں جو کچھ باقی ہیں وہ متفرقات میں آ جائیں گے۔ اس لئے "صنم خانہ عملیات" روحانی عملیات کی ایک جامع کتاب بن گئی ہے اور اس سے استفادہ کرنے والے کسی موضوع سے انشاء اللہ تشنہ نہیں رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہماری کاوشوں کو قبولیت کا شرف بخشے اور عملیات کی لائن میں پھیلی ہوئی گندگی کو رفع کر کے آخرت کا خوف رکھنے والے عاملین کی ایک ٹیم پیدا کر دے جو اس کے بندوں کی رہنمائی بھی کریں اور خیر خواہی بھی

خادم

حسن الہاشمی

بغض وعداوت کے اعمال

طریقہ نمبر: ایک ان دونوں نقشوں کو بھوج پتر پر لکھ کر دونوں فریق کے نام مع والدہ کے ساتھ دو پرانی قبروں کے درمیان دبا دیں انشاء اللہ دونوں کے درمیان جو ناجائز تعلقات ہیں وہ ختم ہو جائیں گے۔

یاقہار یاقہار یاقہار

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

اجہز اجہز اجہز

یاقہار یاقہار یاقہار

۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

اجہز اجہز اجہز

اللھم فرق بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر: ۲ سورۂ یٰسین کی یہ آیت ۱۳ مرتبہ پڑھ کر مندرجہ ذیل طریقہ سے پانی پر دم کر کے دونوں کو پلائیں۔ ۱۳ دن تک لگاتار پلائیں۔ انشاء اللہ دونوں کے درمیان جدائی واقع ہوگی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ سَوَآءٌ عَلَیۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ فَهُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ○ اِنَّمَا تُنۡذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّکۡرَ وَخَشِیَ الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَیۡبِ ۚ فَبَشِّرۡهُ بِمَغۡفِرَةٍ وَّاَجۡرٍ کَرِیۡمٍ ○ البغض فلاں ابن فلاں علیٰ بغض فلاں ابن فلاں۔

طریقہ نمبر: ۳ ناجائز تعلقات کو ختم کرانے کے لئے مندرجہ ذیل حروف وآیات کو کچی اینٹ پر لکھ کر اس کو دریا میں یا نہر میں ڈال دیں۔

۱۹ لا ۱۱۱ م لالا ۱۱۱ ۱۱۷ ۱۱کہ م ط ط ۸۸ ۱۱ ۱۱ط ۱۱م

فلاں ابن فلاں علیٰ بغض فلاں ابن فلاں (اس کے بعد سورۂ فاتحہ الگ الگ حروف میں لکھے۔ پھر اس کے بعد یہ حروف لکھیں۔ اھیا اشراھیا وبحق محمد صلی اللہ علیہ وعلی الہ واصحابہ اجمعین۔

طریقہ نمبر: ۴ اس نقش کو لکھ کر کسی حائضہ عورت کو یا کسی کتے کو کھلا دیں۔

۹۱۳ عـــم ۱۱۱ ۸۸ ۱۱۱ ۹۹ ۸۸۷ ۵۱۱ ۵۱۸

طریقہ نمبر:۵ نمک کی سات ڈلیاں لے کران پر سورۂ یٰسین کی یہ آیت سات سات مرتبہ پڑھے۔اس کی بعد ہر ڈلی کو آگ میں ڈالتے وقت کہے کہ فلاں ابن فلاں اور فلاں ابن فلاں میں جدائی پیدا ہو۔

آیت یہ ہے۔ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ۝

طریقہ نمبر:۶ سورۂ ہمزہ کے مفردات، اس نقش کے ساتھ اور اسماء چہار کے ساتھ قبرستان میں دفن کرے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲	۱۹	۱۴
۱۷	۱۵	۱۳
۱۶	۱۱	۱۸

طریقہ نمبر:۷ سورۃ القارعہ کے مفردات لکھ کر اس کے نیچے یہ عبارت لکھیں۔ اللھم فرق بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں بحق ہذاہ سورہ۔ اس کے بعد اس نقش کو کسی مچھلی کے منہ میں رکھ کر اس کا منہ سی کر اس کو دریا کے کنارے پر دفن کرے۔ اگر مچھلی رہو ہو تو بہتر ہے۔ نقش کو سرسوں کے تیل میں بھگو کر پھر مچھلی کے منہ میں رکھیں۔

طریقہ نمبر:۸ اعداد رنج مرنج میں جو ۵۴۶ ہیں۔ دونوں فریق کے نام مع والدہ کے شامل کریں اور کل تعداد کے مطابق اسماء پنج گنج پڑھیں اور اس عمل کو ۱۳ دن تک کریں۔ انشاءاللہ دونوں کے درمیان جدائی ہوگی۔

اسماءِ پنج گنج یہ ہیں۔ یَااَللّٰهُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ۔

طریقہ نمبر:۹ دونوں فریق کے نام مع والدہ کے اعداد نکال کر حسب قاعدہ مثلث کے دو نقش تیار کریں۔ ایک آتشی اور ایک آبی چال سے نقش پُر کریں۔ دونوں نقش کالی روشنائی سے لکھیں۔ اور ان دونوں کو سات سات کی تعداد میں لکھیں۔ اس کے بعد ان نقوش کو ہفتے کے دن زحل کی ساعت میں یا منگل کے دن مریخ کی ساعت میں قینچی سے کاٹیں اور ہر نقش کے نو ٹکڑے کریں۔ آبی نقش کے بھی ۶۳ ٹکڑے ہوں گے اور آتشی نقش کے بھی ۶۳ ٹکڑے ہوں گے۔ ان کو آپس میں رلا دیں۔ پھر ان سب کی الگ الگ آٹے کی گولیاں بنائیں اور گولیاں بناتے وقت وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔ ان گولیوں کو دو مرغوں کو کھلا دیں۔ اگر یہ دونوں مرغے لڑنے والے ہوں تو بہتر ہے۔ دونوں مرغوں کو برابر گولیاں کھلائیں۔ یعنی ایک مرغے کو ۶۳۔ انشاءاللہ ایک ہی دن میں دونوں کے درمیان جھگڑا شروع ہوگا۔

طریقہ نمبر:۱۰ جن دو شخصوں کے درمیان ناجائز تعلقات ہوں اور ان کے درمیان جدائی ڈالنا شرعاً ضروری ہو تو ان کے اعداد مع والدہ نکال کر نقش مثلث تیار کریں۔ اس کو زرد کاغذ پر لکھیں اور اس کو چولہے میں دفن

کریں۔ پھر دوسرے زرد کاغذ پر یہ حروف لکھیں۔
م رج ال ب ح ری ن ی ل ت ق ی ان ب ی ن ہ م اب رز خ ل ای ب غ ی ان۔ ان حروف کو قینچی سے الگ الگ کاٹ لیں اور ایک ایک کر کے ان کو آگ میں ڈالیں اور ہر ایک حرف کے ساتھ ایک کالی گول مرچ بھی ڈالیں۔ انشاءاللہ دونوں کے درمیان بہت جلد جدائی واقع ہوگی۔

طریقہ نمبر:۱۱ سفید اور چکنے کاغذ پر دو نقش بنائیں۔ ایک نقش پر ایک شخص کا نام مع والدہ لکھیں۔ اور دوسرے نقش پر دوسرے شخص کا نام مع والدہ لکھیں۔ اس کے بعد ان دونوں نقوش کو دو تانبے کے لوٹوں میں ڈال دیں اور ۱۴ راتوں تک ۱۲ بجے کے بعد ان دونوں لوٹوں کو آپس میں ٹکرائیں۔ روزانہ پانچ منٹ تک ٹکرائیں اور ٹکراتے وقت ''یابدوح'' لاتعداد مرتبہ پڑھیں۔ نقش یہ ہے۔

۴ ۱ ۹ ع ع ۳ ۷ ۸ ۳ ع ع ۲ ۱۱ ۱۰ ۱۴ ع

عصم لالالالالالالالالا ہ

۱۷۹۳ھ و ۳۹۷۱ھ

اس طرح کے دو نقش بنائیں۔ ایک نقش کے نیچے ایک شخص کا نام مع والدہ اور دوسرے نقش کے نیچے دوسرے شخص کا نام مع والدہ لکھیں۔

طریقہ نمبر:۱۲ جن دو شخصوں کے درمیان عداوت کرانی ہو ان کو یہ نقش گھول کر آدھا آدھا پانی پلا دیں۔ انشاءاللہ دونوں کی غلط قسم کی دوستی ختم ہوگی۔

۷۸۶

۹	۱۱	۳۱	۲۲	اء	۳۵
۷	۷	۹۲	۳۴	۵ہ	۲
۱۳	ھ	ع	۲	ع	۴۲

طریقہ نمبر:۱۳ دو شخصوں کے درمیان عداوت کرانے کے لئے یہ نقش بنائیں اور اس کو آگ میں جلا دیں۔

۷۸۶

۱۴۶۷	۱۴۸۰	۱۴۷۷	۱۴۷۴
۱۴۷۸	۱۴۷۳	۱۴۶۸	۱۴۷۹
۱۴۷۲	۱۴۷۵	۱۴۸۲	۱۴۶۹
۱۴۸۱	۱۴۷۰	۱۴۷۱	۱۴۷۶

البغض فلاں ابن فلاں علیٰ البغض فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۱۴ دونوں میں سے کسی ایک کے پہنے ہوئے لباس پر یہ نقش لکھ کر اس کپڑے کو کسی ویران جگہ دفن کر دے۔ دونوں میں جدائی واقع ہوگی۔

۷۸۶

یاقاهر	ذوالبطش	الشدید	انت الذی
ذوالبطش	الشدید	انت الذی	لایطاق
الشدید	انت الذی	لایطاق	انتقامه
انت الذی	لایطاق	انتقامه	یاقاهر

فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں کے درمیان جدائی واقع ہو

طریقہ نمبر:۱۵ جن دو شخصوں کے درمیان جدائی ڈالنی ہو ان کے پہنے ہوئے کپڑے پر یہ نقش لکھ کر آگ میں ڈالے۔
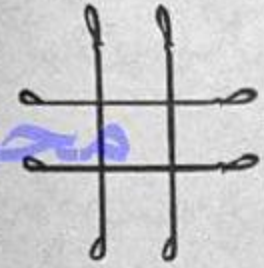
طریقہ نمبر:۱۶ مندرجہ ذیل نقش لکھ کر کسی پرانی قبر میں دفن کریں۔ جدائی پیدا کرنے کے لئے لاجواب نقش ہے۔

ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف

بقهرك یاقهار یاقهار یاقهار

الهم خالف بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۱۷ قمری مہینے کے آخری سنیچر کو زحل کی ساعت میں یہ نقش لکھ کر کسی پرانی قبر میں دفن کریں۔ نقش کے اوپر کپڑے کے بجائے کالا ڈورا چڑھا دیں۔

۷۸۶

۱۶۹۷	۱۷۰۳	۱۷۰۲
۱۷۰۵	۱۷۰۱	۱۶۹۶
۱۷۰۰	۱۶۹۸	۱۷۰۴

البغض فلاں ابن فلاں علیٰ بغض فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۱۸ اس نقش کو کالے کتے کو کھلائیں۔

ک ۱۱۱۱۱۱ ع ۹۹ ۱۱۱۱۲۷

البغض فلاں ابن فلاں علیٰ بغض فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۱۹ اس نقش کو لکھ کر دریا کے کنارے دبا دیں۔ جدائی ہو جائے گی۔

۷۸۶

۱۱	۲۴	۲۱	۱۸
۲۲	۱۷	۱۲	۲۳
۱۶	۱۹	۲۶	۱۳
۲۵	۱۴	۱۵	۲۰

فلاں ابن فلاں علیٰ بغض فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۲۰ اس نقش کو زوال ماہ کے کسی سنیچر کو زحل کی ساعت میں لکھ کر کسی پرانی قبر میں دفن کریں۔

۷۸۶

والقینا	بینهم	العداوة	والبغضاء
بینهم	العداوة	والبغضاء	الیٰ
العداوة	والبغضاء	الی	یوم
والبغضاء	الی	یوم	القیٰمه

فلاں ابن فلاں علیٰ بغض فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۲۱ زحل کی ساعت میں کالی روشنائی سے یہ نقش لکھیں اور نقش کے اوپر بسم اللہ یا ۷۸۶ نہ لکھیں۔ نقش کے نیچے یہ عبارت لکھیں۔ اللھم فرق بینھم فلاں ابن فلاں بحق عزرائیل۔ اس نقش کو نیلے رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے کسی پرانی قبر میں دبا دیں اور نقش دباتے وقت کہیں کہ اے صاحب قبر اگر فلاں ابن فلاں کے درمیان عداوت ہوگئی تو میں تمہارے نام کی فاتحہ کراؤں گا۔ نقش یہ ہے۔

۹۸۴	۹۷۶	۹۸۲
۹۱۸	۹۸۱	۹۸۳
۹۸۰	۹۸۵	۹۷۷

طریقہ نمبر:۲۲ جن دو شخصوں کے درمیان نفرت کرانی ہو۔ مندرجہ ذیل نقش لکھ کر ان دونوں میں سے کسی ایک کے مکان میں دفن کر دیں۔

۷۸۶

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

فلاں ابن فلاں علیٰ بغض فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۲۳ مندرجہ ذیل کلمات لکھ کر انہیں پانی میں گھول لیں پھر اس پانی میں کوئی بھی ترکاری پکا کر ان دونوں کو کھلا دیں جن کے درمیان عداوت پیدا کرنی ہے۔

آدم وحراء وموسیٰ وھارون وفرعون ویعقوب واللہ یخزی القوم الظالمین والقینا بینھم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیمہ سواہ ومازادہ۔

طریقہ نمبر:۲۴ عداوت کے لئے اسماء جلالی کو پڑھ کر شنگرف پر دم کریں اور دونوں کے ناموں کے ساتھ آگ میں ڈال دیں۔ اسماء جلالی یہ ہیں۔

یَاجَبَّارُ یَاقَھَّارُ یَامُمِیتُ یَاقَابِضُ یَامُذِلُّ یَا ضَارُّ یَا شَدِیْدُ۔

طریقہ نمبر:۲۵ مرد اور عورت کے ناجائز تعلقات کو ختم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش کو بکرے کے شانے پر لکھ کر اس کو کسی کنوئیں میں ڈال دیں۔

لَعَلَّکَ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَہ ورب الاعلی بلسیا وناله مظلمون ۱۸۱ ۱۱۷۷ ھ ھ

جدائی وفراق بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں پیدا شود

طریقہ نمبر:۲۶ مندرجہ ذیل نقش کو بھوج پتر پر لکھ کر کسی پرانی قبر میں دفن کریں۔

اللہ اللہ محمد اللہ اللہ علی

اللھم فرق بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۲۷ مندرجہ ذیل نقش کو خالی انڈے میں رکھ کر پرانی قبر میں دفن کریں۔

ط ۱۱ ۲۷ سہ ۲۶ عـــ ۱۲۲۶ ۱۹ ھھ ہ

درمیان فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں جدائی شود

طریقہ نمبر:۲۸ پرانی قبر کی مٹی لے کر گیارہ مرتبہ سورہ فیل پڑھے اور ہر بار ان دونوں کے نام مع والدہ لینا چاہئے پھر اس مٹی کو دونوں میں سے کسی کے گھر میں ڈال دے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو جس قبر سے مٹی اٹھائی تھی وہیں جا کر ڈال دے۔ دونوں میں عداوت پیدا ہوگی۔

طریقہ نمبر:۲۹ ناجائز تعلقات کو ختم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل آیت کو لکھ کر دونوں میں سے کسی ایک کے تکیہ میں رکھ دے۔ یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِیْهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِیْهِ ط لِکُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ یَوْمَئِذٍ شَاْنٌ یُّغْنِیْهِ۔ فلاں ابن فلاں میں جدائی پیدا ہو۔

طریقہ نمبر:۳۰ جن دو شخصوں کے درمیان عداوت کرانی ہو ان کے نام مع والدہ الگ الگ حروف میں لکھ کر ان میں مریخ کے حروف کا اضافہ کر دیں پھر مکرر حروف کو وضع کر کے ان حروف کو مقلب التکسیر کر دیں۔ مقلب التکسیر کا طریقہ یہ ہے کہ ایک ایک حرف چھوڑ کر سطر بناتے چلے جاؤ۔ جب زمام نکل آئے تو اس کے تین تین حروف کاٹ لیں اگر تین تین حروف نہ بن رہے ہوں تو حسب ضرورت ایک دو یا تین ق بڑھا لیں۔ اور جو تین حروف کاٹیں ان کی پشت پر عزرائیل لکھ دیں۔ اس کے بعد نیم کے درخت کی لکڑیاں جلا کر آگ میں ایک ایک پرچہ تین دن تک ڈالیں اور دونوں کے درمیان عداوت کی نیت رکھیں۔ انشاء اللہ تین دن میں ناجائز تعلقات کا سلسلہ ختم ہوگا۔

طریقہ نمبر:۳۱ جن دو شخصوں میں ناجائز تعلقات ہوں ان دونوں کے نام لے کر زحل یا مریخ کی ساعت میں نقش مثلث آتشی چال سے حسب قاعدہ تیار کریں۔ پھر اس نقش کو مردے کے کفن پر لکھیں۔ یعنی جب مردے کے لئے کفن کا کپڑا آیا ہو اس میں سے تھوڑا سا حاصل کر لیں اور جب مردہ دفن ہو جائے اسی کی قبر میں اگلے دن اس نقش کو دفن کر دیں۔ اور قبر کے سرہانے بیٹھ کر ۳۱۳ مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔ وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَہ بحق یاعزرائیل۔ اس عمل کو لگاتار تین دن تک کریں۔ نہایت ہی سریع التاثیر عمل ہے۔

طریقہ نمبر:۳۲ جن دو میں اختلاف کرنا مقصود ہو ان کے لئے کالے کپڑے کے دو گڈے بنائیں۔ اگر وہ دونوں مرد ہوں تو دونوں گڈے بنائیں۔ اگر ایک مرد اور ایک عورت ہو تو ایک گڈا اور ایک گڑیا بنائے اور اگر دونوں عورت ہوں تو دو گڑیا بنائیں۔ اس کے بعد ۳۲ سوئیاں لے کر ۱۶ سوئیاں ایک گڈے کے اور ۱۶ سوئیاں ایک گڈے کے ذیل کے مقامات پر گھسادے۔ ان سوئیوں کو گھسانے سے پہلے ان پر ۳۱۳ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر بغیر بسم اللہ کے دم کردے۔
وَمَارَمَيْتَ اِذْرَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى۔

سوئیاں ان مقامات میں گھسائے۔ دو سر میں، دو آنکھوں میں، دو کانوں میں، دو ناک کے نتھنوں میں ایک منہ میں، ایک سینے میں، ایک پیٹ میں ایک کمر میں ایک پیشاب کی جگہ، ایک پاخانہ کے مقام پر دونوں ہاتھ کی ہتھیلی میں۔ اس طرح سولہ سولہ سوئیاں دونوں گڈوں میں گھسائیں۔ پھر ان دونوں کو الگ الگ باقاعدہ کفن میں لپیٹ کر ان کی نماز جنازہ حسب قاعدہ پڑھے اور دونوں کو الگ الگ کسی قبر میں دبادیں۔ گڈے کو مرد کی قبر میں دبائے اور گڑیا کو عورت کی قبر میں۔

اس کے دونوں کے ناموں کے اعداد مع والدہ نکال کر مربع کا ایک عدد تیار کرے اور اس کو رفتار معکوس سے پُر کرے۔ نقش بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں کے کل اعداد پہلے خانہ میں رکھ کر پھر ہر خانے میں سے ایک عدد کم کرتا رہے۔ اس طرح نقش کو مکمل کرے اور روزانہ ایک نقش اسی طرح ۹ دن تک بنائے۔ پھر ان سب کو کسی قبرستان میں دفن کردے۔ انشاء اللہ ۹ دنوں کے اندر ناجائز تعلقات ختم ہوں گے۔

نقش معکوس کی رفتار یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳	۲	۳	۱۶
۱۲	۷	۶	۹
۸	۱۱	۱۰	۵
۱	۱۴	۱۵	۴

طریقہ نمبر:۳۳ جن دو شخصوں میں نفرت کرانی ہو ان کے فوٹو سامنے رکھ کر یہ عمل اس وقت کرنا ہے جب قمر برج عقرب میں ہو۔ تین دن کا عمل ہے۔ عمل بہت آسان ہے۔ اس عمل کو کرتے وقت رجال الغیب کا لحاظ رکھیں۔ اور نیم کے درخت کے کوئلے یا پھر کیکر کے کوئلے حاصل کریں۔ انہیں سکھالیں۔ اور سو کالی مرچ لے کر بیٹھ جائیں۔ سورۃ القارعہ کو ایک مرچ پر تین بار منفوش تک پڑھیں اور کالی مرچ کو دہکتے ہوئے کوئلوں میں ڈال دیں۔ اس طرح یہ

عمل ایک مرچ پر تین بار اور سو مرچوں پر تین سو بار پڑھا جائے گا اور تین دنوں میں نو سو بار پڑھا جائے گا۔ ہر روز عمل کے آخیر میں صرف ایک بار یہ کہیں۔ اللھم فرق بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں۔ فلاں ابن فلاں کی جگہ دونوں کے نام مع والدہ لیں۔ انشاء اللہ تین دن میں مفارقت ہوجائے گی۔

طریقہ نمبر:۳۴ جب چاند برج عقرب میں ہو اس وقت یہ عمل کریں۔ دونوں کے نام مع والدہ لے کر ان کے اعداد نکال کر حسب قاعدہ مخمس کا نقش تیار کریں۔ اور ان اعداد میں ۱۸۰۲ عدد بڑھالیں۔ نقش تیار ہونے کے بعد ایک بھگونے میں پانی بھرلیں اور ایک پرانی قینچی لے کر اس پر ۳۱۳ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کردیں۔ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔ پھر اس قینچی کو پانی میں ڈال کر گرم کریں۔ جب پانی کھول جائے تو بھگونہ چولہے سے اُتار کر اس پانی کو کسی کیاری یا گملے میں ڈال دیں۔ ٹھنڈی ہونے کے بعد اس قینچی سے نقش کو اس طرح کاٹیں کے تمام خانے سلامت رہیں۔ کل ۲۵ خانے ہوں گے۔ کوئی سے بھی دو خانے ایک ایک کرکے دونوں شخصوں کے گھر کی چوکھٹ میں دبادیں اور ۲۳ خانے قبرستان میں ۲۳ قبروں میں دبادیں دونوں میں عداوت قائم ہوجائے گی۔

طریقہ نمبر:۳۵ اس نقش کو الگ الگ دو کاغذ پر بنائیں اور ان دونوں پر ان دونوں شخصوں کے نام مع والدہ لکھ دیں اور کسی پرانی قبر کے دائیں بائیں دونوں نقش دبادیں۔ بہت جلد نفرت دونوں کے درمیان پیدا ہوگی۔

یاقہار یاقہار یاقہار

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

اچھڑ اچھڑ اچھڑ

اللھم فرق بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۳۶ عداوت ونفرت کے لئے یہ عمل بھی مجرب ترین اعمال میں شمار ہوتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ نوچندی اتوار سے مندرجہ ذیل نقش روزانہ ۲۷ مرتبہ لکھے اور روزانہ آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے۔ اس کے بعد جب اماوس کا وقت آئے تو اسی نقش کو ان دونوں ناموں کے ساتھ جن میں دشمنی کرانی ہے لکھ کر پانی میں ڈال کر پانی کو گرم کریں۔ نقش کو چکنے کاغذ پر یا بٹر پیپر پر لکھیں تاکہ حروف مٹ جائیں اس پانی کو ایک شیشی میں رکھ کر اس کو کسی کیکر کے درخت کی جڑ میں دبادیں۔ تین دن کے بعد اس کو نکال کر اسی شیشی کو ان دونوں میں سے کسی ایک کے سامنے

توڑ دیں۔ دونوں میں شدید نفرت پیدا ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۴	۱۴	۲
۶	بجق یابدوح	۱۵
۲۱۰	۷	۳

آٹے میں گولیاں بنا کر پانی میں ڈالنے والا نقش بس اسی طرح لکھیں لیکن جب نفرت کے لئے اماوس میں نقش بنائیں تو بجق یابدوح کے نیچے البغض فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں بھی لکھیں۔

طریقہ نمبر: ۳۷ جن دو شخصوں کے درمیان نفرت کرانی مقصود ہو ان کے لئے یہ عمل بے حد مؤثر ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ صبح کو دو غریب انسانوں کو کھانا کھلا کر غسل کرے اور سفید چادر پہن کر کسی چوراہے سے ۴ کنکریاں اٹھا کر لائے۔ گھر سے نکلنے کے بعد واپس آنے تک کسی سے کوئی بات نہ کرے پھر مندرجہ ذیل آیات کو ۱۳ مرتبہ مع عبارت پڑھ کر کنکریوں پر دم کرے۔ اس کے بعد دو دو کنکریاں ان دونوں کے مکان میں ڈال دے۔ اگر خود نہ ڈال سکے تو کسی نابالغ بچے سے ڈلوادے۔ لگاتار ۴ دن تک یہ عمل کرے۔ اگر ان چار دنوں میں ان کے درمیان عداوت قائم نہ ہو تو پانچویں دن دریا کے کنارے مرگھٹ کی جگہ جائے۔ وہاں سے کسی مردے کی راکھ کو حاصل کرے۔ اس کے بعد پھر سفید چادر اوڑھ کر کسی چوراہے کی ۴ کنکریاں پہلے کی طرح اٹھا کر لائے اور ان کو سامنے رکھ کر اور اس پر وہ راکھ ڈال کر جو مردہ گھاٹ سے اٹھائی تھی پھر ۱۳ مرتبہ وہی عمل پڑھے اس کے بعد دو دو کنکریاں اور کچھ راکھ دونوں کے گھر خود ڈالے یا کسی نابالغ بچے سے ڈلوادے۔ یہ عمل صرف دو دن تک کرے۔ انشاء اللہ دونوں کے ناجائز تعلقات ختم ہو جائیں گے اور زبردست قسم کی عداوت ونفرت دونوں کے درمیان قائم ہو جائے گی۔

عمل یہ ہے۔ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی ۝ اِذَا دُکَّتِ الْاَرْضُ دَکًّا دَکًّا ۝ وَجَآءَ رَبُّکَ بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں صَفًّا صَفًّا یاقاھرُ یاقاھرُ یاقاھرُ۔

طریقہ نمبر: ۳۸ قمری مہینے کے آخری سنیچر یا منگل کے دن زوال کے وقت کسی پرانی قبر کے سرہانے بیٹھ کر گیارہ سو مرتبہ یہ آیت پڑھے۔ وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ۔ اس کے بعد دعا کرے کہ فلاں ابن فلاں اور فلاں ابن فلاں کے درمیان عداوت پیدا ہو۔

طریقہ نمبر: ۳۹ دو پرانی قبروں کے درمیان بیٹھ کر اس وقت جب چاند عقرب میں ہو، پانچ سو مرتبہ سورۂ تَبَّتْ پڑھے۔ اس کے بعد یہ دعا کرے کہ فلاں ابن فلاں اور فلاں ابن فلاں کے درمیان نفرت پیدا ہو جائے۔

طریقہ نمبر: ۴۰ تھوڑی سی رائی لے کر دو قبروں کے بیچ میں بیٹھ کر ۳۰۳ مرتبہ سورۂ قریش پڑھیں اور ہر سیکڑے پر ان دونوں کے نام لیں جن کے درمیان عداوت کرانی ہو۔ انشاء اللہ دونوں کے درمیان عداوت پیدا ہو جائے گی۔ عمل کے بعد اس رائی کو وہاں ڈال دیں جہاں یہ دونوں اُٹھتے بیٹھتے ہوں۔

طریقہ نمبر: ۴۱ سورۂ تبّت کو ۲۷ مرتبہ دو قبروں کے درمیان بیٹھ کر پڑھیں اور اسی وقت سات مقام کی مٹی پر دم کریں، یہ مٹی پہلے سے جمع رکھیں۔ وہ سات مقام یہ ہیں۔ (۱) جہاں گدھا لوٹا ہو (۲) جہاں چیل نے بیٹ کی ہو (۳) کسی بھی قبر کی مٹی (۴) کسی ویران مسجد کی مٹی جہاں پابندی سے نماز نہ ہوتی ہو (۵) کسی ویرانے مکان کی مٹی جہاں کوئی رہتا نہ ہو (۶) کسی بھی چوراہے کی مٹی (۷) کسی مردہ گھاٹ کی مٹی جہاں غیر مسلمین کو جلایا یا دفنایا جاتا ہو۔ عمل کے بعد ان تمام مٹیوں پر جو ایک جگہ ہوں گی دم کرلیں اور دونوں میں سے کسی ایک مکان میں ڈال دیں یا دونوں کے مکان میں ڈالیں۔ مجموعی مٹی زیادہ سے زیادہ ڈھائی سو گرام ہو اور کم سے کم سو گرام ہو۔

طریقہ نمبر: ۴۲ جن دو شخصوں کے درمیان پھوٹ پیدا کرنی ہو اس نقش کو ان میں سے کسی ایک کے مکان میں دفن کر دیں۔

۲ھ ۲۱۱ ۷۱۱ ۹۹ ۱۱ ۹۹ ۱۱

۲۱۱ | وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ
فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں | ۲۳۷

۱۵۰ ۷۵ = ۸۵ اللہ

طریقہ نمبر: ۴۳ جن دو شخصوں کے درمیان نفرت کرانی ہو ان میں سے کسی ایک کے پہنے ہوئے کپڑے پر یہ نقش لکھ کر آگ میں جلادیں۔ مجرب ہے۔ نقش یہ ہے۔

۸	۷	۹
۷	۷	۸
۲	۲۱	۲

۷ ۸۸ ۸ ۹۹۹ ۸۸۸۸ ۳۹ ۱۳

لاحول ولاقوۃ الّا باللّٰہ العلی العظیم

البغض فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر: ۴۴ اگر چاہیں کہ دو شخصوں کے درمیان عداوت ہو جائے تو چاہئے کہ نماز کے بعد پچاس مرتبہ بسم اللہ پڑھیں اور ہر دہائی پر ایک مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔ وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔ عمل کے ختم پر تین مرتبہ یہ کہے۔ البغض فلاں ابن فلاں علی البغض فلاں ابن فلاں۔

طریقہ نمبر: ۴۵ اگر دو شخصوں کے درمیان جدائی ڈالنی ہو تو مندرجہ ذیل نقش کو تانبے کی لوح پر کندہ کرا کے چولہے میں دفن کریں۔ اس نقش کو زوال ماہ میں منگل کے دن زحل کی ساعت میں کندہ کریں۔ موثر نقش ہے۔ بہت جلد دونوں کے درمیان جدائی پیدا ہوگی۔

۷	۱۳	۱۹	۲۵	۱
۲۰	۲۱	۲	۸	۱۴
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۱	۱۷	۲۳	۴	۱۰
۲۴	۵	۶	۱۲	۱۸

فلاں ابن فلاں علی البغض فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر: ۴۶ مندرجہ ذیل نقش ۱۶ مثلثوں پر مشتمل ہے۔ اس نقش کو صحیح رفتار کے ساتھ مردے کے کفن پر لکھیں اور اس نقش کو زوال ماہ کے کسی بھی منگل کو زحل کی ساعت میں لکھیں۔ لکھتے وقت کڑوا بادام منہ میں رکھیں اور آہستہ آہستہ اس کو چبائیں۔ پھر اس نقش کو اسی مردے کی قبر میں دبا دیں جس کے کفن کے بچے ہوئے کپڑے پر نقش لکھا گیا ہے۔

۷۱	۶۴	۶۹	۹۸	۹۱	۹۶	۱۲۵	۱۱۸	۱۲۳	۸	۱	۶
۶۶	۶۸	۷۰	۹۳	۹۵	۹۷	۱۲۰	۱۲۲	۱۲۴	۳	۵	۷
۶۷	۷۲	۶۵	۹۴	۹۹	۹۲	۱۲۱	۱۲۶	۱۱۹	۴	۹	۲
۱۱۶	۱۰۹	۱۱۴	۱۷	۱۰	۱۵	۶۲	۵۵	۶۰	۱۰۷	۱۰۰	۱۰۵
۱۱۱	۱۱۳	۱۱۵	۱۲	۱۴	۱۶	۵۷	۵۹	۶۱	۱۰۲	۱۰۴	۱۰۶
۱۱۲	۱۱۷	۱۱۰	۱۳	۱۸	۶	۵۸	۶۳	۵۶	۱۰۳	۱۰۸	۱۰۱
۳۶	۱۹	۲۴	۱۴۳	۱۳۶	۱۴۱	۸۰	۷۳	۷۸	۵۳	۴۶	۵۱
۲۱	۲۳	۲۵	۱۳۸	۱۴۰	۱۴۲	۷۵	۷۷	۷۹	۴۸	۵۰	۵۲
۲۲	۲۷	۲۰	۱۳۹	۱۴۴	۱۳۷	۷۶	۸۱	۷۴	۴۹	۵۴	۴۷
۸۹	۸۲	۸۷	۴۴	۳۷	۴۲	۳۵	۲۸	۳۳	۱۳۴	۱۲۷	۱۳۲
۸۴	۸۶	۸۸	۳۹	۴۱	۴۳	۳۰	۳۲	۳۴	۱۲۹	۱۳۱	۱۳۳
۸۵	۹۰	۸۳	۴۰	۴۵	۳۸	۳۱	۳۶	۲۹	۱۳۰	۱۳۵	۱۲۸

اس نقش کو دفن کرنے کے بعد ۱۳ دن تک لگاتار وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ پڑھے اور دونوں کے درمیان عداوت و تفریق کی دعا کریں۔ انشاء اللہ دونوں کے درمیان بہت جلد تفریق پیدا ہوگی۔

طریقہ نمبر: ۴۷ جن دو شخصوں کے درمیان نفرت پیدا کرانی ہو ان کے نام اور ان کی ماؤں کے نام کے اعداد نکال کر ان میں ۲۴۲۶ کا اضافہ کریں اور حسب قاعدہ نقش مخمس بنائیں اور نقش کو ان دونوں میں سے کسی کے بھی گھر میں دبا دیں۔ نقش کے نیچے یہ عبارت لکھ دیں۔ اللھم فرق بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں۔

طریقہ نمبر: ۴۸ روٹی کے ٹکڑے پر اس کو لکھ کر کتے کو کھلائیں اور نقش کے نیچے دونوں شخصوں کے نام بھی لکھ دیں۔

۶۱۱ ط۸ ۱۱۶۵ وا۷ ل وا وو ۶۱

طریقہ نمبر: ۴۹ سات ڈلیاں نمک سانبھر کی لے کر دونوں شخصوں کے نام مع والدہ اور اس آیت کو ہر کنکری پر سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے آگ میں ڈال دیں۔ دونوں میں بہت جلد جدائی ہوگی۔ آیت یہ ہے۔

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ۔

طریقہ نمبر: ۵۰ ان نقوش کو دو قبروں کے درمیان دبا دیں۔ انشاء اللہ جدائی ہو جائے گی۔
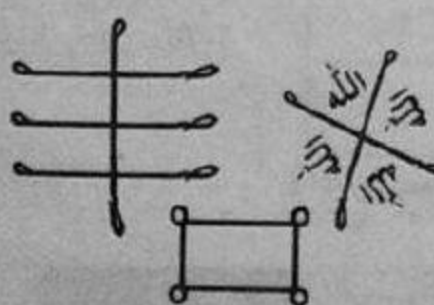
عـــ	اع	۱۰	ع
۹	۶	۳	البغض فلاں ابن فلاں
۳	اعـلا	۸	۷
علی البغض فلاں ابن فلاں	۹	۱۲	۱۳

طریقہ نمبر: ۵۱ دو شخصوں میں جدائی ڈالنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش کو کسی ٹھیکرے پر لکھ کر اس کنوئیں میں یا اس مٹکے میں ڈال دیں جس کا پانی دونوں پیتے ہوں۔

اللہ اللہ
عـــ
اللہ اللہ

فلاں ابن فلاں علی البغض فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر: ۵۲ باوضو ہو کر سورہ فاتحہ پڑھیں پھر سورہ یٰسین شروع کریں۔ جب لفظ مبین پر پہنچیں تو کہیں بحق سورہ یٰسین وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اور جن لوگوں میں عداوت ڈالنی ہو ان کا

خیال کریں۔ اس کے بعد یہ پڑھیں فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ یہ پڑھکر اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی زمین پر ماریں اور کہیں اللھم فرق بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں (یہاں ان دونوں کے نام لے کر پھر تین بار آمین کہیں) اس طرح ساتوں مبین پر یہ عمل کر کے سورہ یٰسین پوری کریں۔

واضح رہے کہ کسی مبین سے پیچھے لوٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ختم عمل پر یہ درود شریف پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّاھِرِیْنَ عَلٰی اَعْدَاءِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

طریقہ نمبر: ۵۳ جو شخص کسی عورت سے ناجائز تعلقات رکھتا ہو اس کو دوسری عورت کے پاس جانے سے روکنے کے لئے بیوی کو چاہئے کہ وہ یہ نقش اپنے گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ شوہر بدکاری سے محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۱	ل	۴	۱۵

الٰہی بحق اسماء متبرکہ و نقش مذکورہ فلاں ابن فلاں از جائے گناہ باز آید ۵۱=۱۱=۱۱۱

طریقہ نمبر: ۵۴ زوال کے وقت ایک مٹھی بھر خاک کسی پرانی قبر کی لے کر اس پر ۲۱ مرتبہ سورۂ فیل پڑھ کر دم کرے۔ اس کے بعد ان دونوں شخص کے نام مع والدہ لے کر ان کے اعداد نکالے اور کل اعداد کے برابر "یا قاہر" پڑھ کر مٹی پر دم کرے اور وہ مٹی دونوں میں سے کسی ایک کے مکان میں پھینک دے۔

طریقہ نمبر: ۵۵ وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ اسماء چہار کے اعداد کے مطابق پڑھ کر پانی پر دم کردیں۔ پھر اس پانی سے آٹا گوندھ کر اس سے روٹی پکائیں اور دو شخصوں کو کھلا دیں جن میں پھوٹ ڈالنے کا ارادہ ہو۔ انشاء اللہ بہت جلد دونوں کے تعلقات خراب ہو جائیں گے۔

بغض و عداوت کے مزید اعمال "صنم خانہ عملیات" کے متفرقات میں دیئے جائیں گے لیکن تمام عاملین اور قارئین سے گزارش ہے کہ وہ ناحق کسی کو پریشان نہ کریں۔ اور ان ہی تعلقات کو ختم کرنے کی کوشش کریں جو ناجائز ہوں۔ جائز تعلقات میں دراڑ ڈالنا کبیرہ گناہ ہے اور اس کی سزائیں بھی عبرتناک ہیں۔

زبان بندی کے اعمال

طریقہ نمبر: ۱ دشمنوں کی زبان بندی کے لئے یہ عبارت لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ دشمنوں کی زبان بند ہوگی۔ یَاقَاھِرُ ذُوالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَایُطَاقُ انتقامہ عقد اللسان فلاں ابن فلاں فی حق فلاں ابن فلاں۔

طریقہ نمبر: ۲ جتنے بھی لوگ دشمن اور بدخواہ ہوں ان کے سروں کے بال حاصل کریں۔ اور ہر کے بالوں پر تین تین گرہ لگائیں اور ہر گرہ پر تین تین مرتبہ یہ آیت پڑھ کر پھونک ماریں۔ اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓی اَفْوَاھِھِمْ وَتُکَلِّمُنَآ اَیْدِیْھِمْ وَتَشْھَدُ اَرْجُلُھُمْ بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ۔ اگر بالوں کا دستیاب ہونا ممکن نہ ہو تو پھر کسی نابالغ لڑکی سے سوت کتوا کر اس کے اتنے ہی ڈورے لے لیں جتنے دشمن ہوں اور ہر ڈورے پر تین تین گرہ لگائیں اور ان بالوں یا ڈوروں کو کسی اندھے کنوئیں میں ڈال دیں۔

طریقہ نمبر: ۳ حاسدوں کی بدگوئی سے محفوظ رہنے کے لئے اس نقش کو لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

۹۸	۱۰۱	۱۰۴	۲۱
۱۰۳	۹۲	۹۷	۱۲
۹۳	۱۰۶	۹۹	۹۶
۱۰۰	۹۵	۹۴	۱۰۵

طریقہ نمبر: ۴ مندرجہ ذیل دو نقش دشمنوں کی زبان بندی کی نیت سے لکھیں۔ ایک نقش قبرستان میں کسی قبر میں دبادیں اور دوسرا نقش اپنے بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ دشمنوں کی زبان بند ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳	۱۸	۲۵
۲۴	۲۲	۲۰
۱۹	۲۶	۲۱

طریقہ نمبر ۵ دشمنوں اور بدخواہوں کی زبان بند کرنے کی نیت سے اس نقش کو لکھ کر کسی پتھر کے نیچے دبا دیں۔

۷۸۶

۱۶۵۶	۱۶۵۱	۱۶۵۸
۱۶۵۷	۱۶۵۵	۱۶۵۳
۱۶۵۲	۱۶۵۹	۱۶۵۴

طریقہ نمبر:۶ زوال ماہ میں منگل کے دن زحل کی ساعت میں مندرجہ ذیل کلمات لکھیں اور کسی پتھر کے نیچے دبا دیں۔ انشاءاللہ مخالفین ایک حرف بھی زبان سے نہ نکال سکیں گے۔

اللہ اللہ اللہ اللہ طـــــہ ع ع ع ح ح ح احم مرب انہ لا لا لا لا لا لا

ناتہا اھیا اشراھیا ارونی مارشہ اللھم اعقد اللسان فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۷ دشمن اور مخالفین کی زبان بندی کرنے کے لئے ان کلمات کو لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے دبا دیں۔ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔ ص ص ص و و و ھ ھ ھ ع ع ع ب ب ب ج ج ج ط ط ط الہ اِلَّا هُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ۔

طریقہ نمبر:۸ کسی کی زبان بند کرنے کے لئے جب کہ اس کی مخالفت اور زبان درازی سے نقصان عظیم ہوتا ہو، یہ عمل مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ اس عمل کا طریقہ یہ ہے۔ سب سے پہلے اپنے مطلب کی سطر اس طرح بنائیں۔

عقد اللسان فلاں ابن فلاں فی حق فلاں ابن فلاں۔ یہ ایک سطر ہوئی۔

دوسری سطر میں حروف صوامت لکھیں۔

حروف صوامت یہ ہیں۔ ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ۔

ان دونوں سطروں کو آپس میں امتزاج دے کر پھر ان کی تکسیر جفری کریں اور زمام نکالیں۔ اس کے بعد جس کی زبان بند کرنی ہو اس کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد نکال کر ان میں ۵۴۳ کا اضافہ کریں اور نقش مثلث خاکی چال سے مرتب کریں۔ نقش کے نیچے یہ عبارت لکھیں۔

بستم عقل وہوش وبطن احساسِ ظاہری وباطنی فلاں ابن فلاں فی حق فلاں ابن فلاں۔ دو نقش تیار کریں، ایک مطلوب

کے تکیہ میں رکھیں یا اس کی گزرگاہ میں دفن کریں اور دوسرا اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔

تکسیر کی ہر سطر کے حروف بنائیں۔ اگر سطر میں حروف طاق ہوں تو تین یا پانچ حروف کے کلمات بنائیں اور اگر حروف جفت ہوں تو چار حروف کے کلمات بنائیں۔ جو بھی کلمات بنیں انہیں نقش کے اردگرد لکھ دیں۔

طریقہ نمبر:۹ اس نقش کو لکھ کر کسی شیشی میں رکھیں، اس میں پانی نہ بھریں البتہ اس کی ڈاٹ یا ڈھکن بند کر کے گھر میں رکھ دیں۔ انشاءاللہ دشمنوں اور بدخواہوں کی زبان بند ہوگی نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۷۳۸۹۴	۶۷۳۸۹۷	۶۷۳۹۰۰	۶۷۳۸۸۶
۶۷۳۸۹۹	۶۷۳۸۸۷	۶۷۳۸۹۳	۶۷۳۸۹۸
۶۷۳۸۸۸	۱۳۳۳۲	۶۷۳۸۹۵	۶۷۳۸۹۲
۶۷۳۸۹۶	۶۷۳۸۹۱	۶۷۳۸۸۹	۶۷۳۹۰۱

طریقہ نمبر:۱۰ اس نقش کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔ بدخواہوں کی بدخواہی سے انشاءاللہ محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

۱۳۳۱۳	۱۳۳۱۷	۱۳۳۲۰	۱۳۳۰۶
۱۳۳۱۹	۱۳۳۰۷	۱۳۳۱۲	۱۳۳۱۸
۱۳۳۰۸	۱۳۳۲۲	۱۳۳۱۵	۱۳۳۱۱
۱۳۳۱۶	۱۳۳۱۰	۱۳۳۰۹	۱۳۳۲۱

بدخواہوں کی بدخواہی اور مخالفین کی شرانگیز گفتگو سے محفوظ رہنے کے لئے اس نقش کو لکھ کر اپنے گھر میں لٹکا دیں۔

۷۸۶

۲۳۵۲۲	۲۳۵۲۶	۲۳۵۲۹	۲۳۵۱۵
۲۳۵۲۸	۲۳۵۱۶	۲۳۵۲۱	۲۳۵۲۷
۲۳۵۱۷	۲۳۵۳۱	۲۳۵۲۴	۲۳۵۲۰
۲۳۵۲۵	۲۳۵۱۹	۲۳۵۱۸	۲۳۵۳۰

طریقہ نمبر:۱۲ اس نقش کولکھ کر دریا کے کنارے پر دفن کرے۔ انشاءاللہ دشمن کی زبان بند ہوگی۔

۷۸۶

۱۷۶۵۸	۱۷۶۶۱	۱۷۶۶۴	۱۷۶۵۱
۱۷۶۶۳	۱۷۶۵۲	۱۷۶۵۷	۱۷۶۶۲
۱۷۶۵۳	۱۷۶۶۶	۱۷۶۵۹	۱۷۶۵۶
۱۷۶۶۰	۱۷۶۵۵	۱۷۶۵۴	۱۷۶۶۵

زبان بند کردم فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۱۳ اس نقش کولکھ کر بھاری پتھر کے نیچے دبا دیں۔

۷۸۶

ح	و	د	ب
۲	۴	۶	۸
۶	۸	ب	د
د	۲	۸	۶

زبان بند کردم فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۱۴ زبان بندی اور تسخیر دشمن کے لئے مندرجہ ذیل نقش ۲ عدد بنا کر ایک کسی پتھر کے نیچے دبائیں اور ایک اپنے بازو پر باندھیں۔ اس نقش کو جمعرات کے دن پہلی ساعت میں تیار کریں۔

۷۸۶

۱۶	۱۹		۲۲	۹
۲۱	۱۰	فلاں ابن فلاں فی	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	حق فلاں ابن فلاں	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳		۱۲	۲۳

طریقہ نمبر:۱۵ مندرجہ ذیل دو نقش تیار کر کے ایک دشمن کی چوکھٹ پر دبا دے اور ایک اپنے بازو پر باندھے۔ دشمن کی زبان بند ہو جائے گی۔

۷۸۶

۲۷۰	۲۶۵	۲۷۲
۲۷۱	۲۶۹	۲۶۷
۲۶۶	۲۷۳	۲۶۸

زبان بند کردم فلاں ابن فلاں فی حق فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۱۶ حاسد بدخواہ اور بدگو کی زبان بندی کے لئے اس نقش کولکھ کر مچھلی کے منہ میں رکھ کر مچھلی کا منہ سی دیں پھر اس کو بہتے پانی میں یا کسی دریا میں یا بڑے تالاب میں پھینک دیں۔ نہایت مجرب تعویذ ہے۔

۷۸۶

۲۹	۳۲	۳۶	۲۲
۳۵	۲۳	۲۸	۳۳
۲۴	۳۸	۳۰	۲۷
۳۱	۲۶	۲۵	۳۷

طریقہ نمبر:۱۷ اگر کسی محفل میں کسی کی طرف سے بدگوئی کا اندیشہ ہو تو اس نقش کولکھ کر اپنی زبان کے نیچے رکھ لے۔ کوئی بھی اس کے خلاف زبان نہیں کھول سکے گا۔

طعج طعج طعج

طعج طعج طعج

طریقہ نمبر:۱۸ اس نقش کولکھ کر کسی جاری نہر کے کنارے پر دفن کرے۔ انشاءاللہ حاسد اور دشمن کی زبان بند ہوگی۔

۷۸۶

بستم زبان فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۱۹ اس نقش کو لکھنے کے بعد اس میں سوئی گاڑ دیں پھر آٹے میں گولی بنا کر دریا میں پھینک دیں۔ انشاءاللہ زبان بند ہوگی۔

ھ ۱۱ ۸ ط ۱۱۱ ۳۵ ۸ ۱۹

۲۴ ۱۱ ۷۶ ۱۱۱ ۱۱ مع ۱۲ لاہ

زبان بند کردم فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر: ۲۰ اس نقش کو ساعت زہرہ میں لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھے۔ تمام دشمنوں کی زبان بند رہے گی۔

۷۸۶

۲۰۹	۲۰۴	۲۱۱
۲۱۰	۲۰۸	۲۰۶
۲۰۵	۲۱۲	۲۰۷

طریقہ نمبر: ۲۱ دشمنوں کی زبان بند کرنے کے لئے اس نقش کو لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔

۷۸۶

لا	سع	ع
ی	ع	ع
د۳ع	۹ع	ع

ع ۱۰	۱۳۳
من د	دع
ع	واع

طریقہ نمبر: ۲۲ اگر دشمنوں، حاسدوں اور بدخواہوں کی طرف سے مسلسل بدکلامی اور بدزبانی ہوتی ہو اور کسی بھی طرح یہ لوگ خاموش نہ ہوتے ہوں تو ان سب کی زبان پر قفل چڑھانے کے لئے یہ عمل کریں۔ اس عمل کو تین مرتبہ سنیچر کے دن ساعت زحل میں کریں۔ لگاتار تین ہفتوں تک کریں۔ انشاء اللہ سب کی زبان بند ہو جائے گی۔

فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْم
صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَایَرْجِعُوْن
صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ یعقلون
صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لایفقھون
صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لایمکرون
صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لاینطقون
صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ یتکلمون
صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لاتُبصِرُوْن

برجگرش فلاں ابن فلاں۔ عصاء کلیم اللہ برزبانش فلاں ابن فلاں۔ مہر سلیمان بردہنش فلاں ابن فلاں خاموش از جانب سخن کردن فلاں ابن فلاں گنگ و کور باشد بحق کلام ربانی و بحق ایں عزیمت بستم عقل و ہوش و چشم و گوش و دہن و زبان دل و جان فلاں ابن فلاں از جانب سخن کردن فلاں ابن فلاں۔

طریقہ نمبر: ۲۳ اگر کسی ظالم کی مجلس میں جانا ہو اور یہ چاہیں کہ اس کی زبان بند رہے تو یہ عمل تین مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیں۔ اس کے بعد اس کے پاس جائیں۔ انشاء اللہ وہ ایک حرف بھی زبان سے نہیں نکال سکے گا۔

بسم الله الرحمٰن الرحیم۔ لَااِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْم یَا اِلٰہ الاوّلِیْن ہر کہ ما را بد گوید زبانش بند شود وَضُرِبَتْ عَلَیْہِ عصاءِ موسٰی علیہ السلام برجگرش آرہ حضرت زکریا علیہ السلام و برتنش کرم حضرت ایوب علیہ السلام و در دہنش مہر حضرت سلیمان علیہ السلام و برزبانش قفل رجال الغیب و بر جانش قہر خدائے جبار و قہار بحق یابدوح یابدوح یابدوح وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَاتَصِفُوْن یَااللّٰہ یااللّٰہ۔

طریقہ نمبر: ۲۴ کسی کی مخالف کی مجلس میں جانے سے پہلے یہ عمل تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیں۔ انشاء اللہ وہ چپ رہے گا۔ بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم۔ لَااِلٰہ الّا اللّٰہ برزبانش عصاء موسیٰ کلیم اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بحق یَارَحْمٰن یَارَحْمٰن یَارَحِیْم یَارَحِیْم یَارَحِیْم۔ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَایَرْجِعُوْن۔

طریقہ نمبر: ۲۵ اگر کسی حاکم کے شر سے ڈر ہو تو اس کے پاس جاتے وقت تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیں۔ اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰی اَفْوَاھِھِمْ وَلَایُؤْذَنُ لَھُمْ یَعْتَذِرُوْن ٥ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَایَعْقِلُوْن٥

طریقہ نمبر: ۲۶ حاکم کی زبان بندی کیلئے تین مرتبہ یہ پڑھ کر اس کے پاس جائیں۔ اس کی بدزبانی سے محفوظ رہیں گے۔

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم٥ لَاتَخَافُ دَرَکًا وَّلَا تَخْشٰی٥

طریقہ نمبر: ۲۷ افسروں اور معاشرے میں قتل و غارت کرنے والوں کے شر اور بدگوئی سے محفوظ رہنے کے لئے مندرجہ ذیل عمل کو سات دن تک روزانہ ایک مرتبہ پڑھیں اور اپنے اوپر دم کر لیں۔ انشاء اللہ ہر طرح کے برے حملے اور بدزبانی سے محفوظ رہیں گے۔ اس عمل کے فائدے بے شمار ہیں ان کو لکھنا ممکن نہیں ہے۔

عمل یہ ہے۔ بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم۔ بِخَفِیِّ لُطْفُ اللّٰہ بِلُطِیْفِ مَنَعَ اللّٰہ بجمیل شر اللّٰہ دخلت فی کنف اللّٰہ وَتَشَفَّقْتُ برسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم بدَوَام ملک اللّٰہ بلاحول ولاقوۃ الّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم ھیا ھیا اھیل اھیاش اھلیش حجت ونفسی بحجاب اللّٰہ وصنعتھا بایات اللّٰہ وبالآیات النسیات بحق مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَھِیَ رَمِیْم۔ جبرائیل من یمینی ومیکائیل من یساری واسرافیل خلفی وسیدنا محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم امامی وعصاء موسٰی علیہ السلام بیدی فمن رائی مابنی وخاتم سلیمان علیہ السلام علی لسانی فمن

تکلمت و توجهت اليه قضاء حاجتی و نور یوسف علیه السلام علی اوجهی فمن رأنی یُحِبُّنِیْ واللّٰه محیطٌ بی وَهُوَ الْمُسْتَعَانُ علی اعدائی لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰه الْكَبِيْرُ الْمُتَعَال وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْم وصلی اللّٰه علی سیدنا محمد نبی الرحمة و کاشف النعمة وعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

طریقہ نمبر: ۲۸ مندرجہ ذیل عمل کو لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں یا کسی پرانے درخت پر لٹکا دیں۔ دشمنوں کی زبانیں بند ہوں گی۔

بسم اللّٰه الرحمٰن الرحیم ۰ یَوْمَئِذٍ یَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِیَ لَاعِوَجَ لَهٗ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ط یَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِیَ لَهٗ قَوْلًا ۰ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ۰ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ط وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۰ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا یَخَافُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ۰

طریقہ نمبر: ۲۹ جو شخص یہ کلمات لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ دشمنوں کی بدکلامی سے محفوظ رہے گا۔ هٰذَا یَوْمُ لَا یَنْطِقُوْنَ ۰ وَلَا یُؤْذَنُ لَهُمْ فَیَعْتَذِرُوْنَ ۰ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا یَنْطِقُوْنَ حٰمٓعٓسٓقٓ حمیت کٓهٰیٰعٓصٓ کفیت عقدت عنك یاحامل هذاهِ الأیات السبعه الحلق والبشر من کل اثنی بالف لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۰ وصلی اللّٰه علی سیدنا محمد رسول اللّٰه علیه وسلم۔

طریقہ نمبر: ۳۰ دشمن کی زبان بندی کے لئے یہ نقش اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔

یَاقَاهِرُ ذُوالْبَطْشِ الشَّدِیْد اَنْتَ الَّذِیْ لَایُطَاقُ انتقامه عقد

اللسان فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔

طریقہ نمبر: ۳۱ مندرجہ ذیل نقش اپنے پاس رکھیں۔ دشمن کی بدکلامی سے محفوظ رہیں گے۔

اه اه اه اللّٰه اللّٰه اللّٰه مهر مهر مهر مهراهیا اشراهیا اذونی اشاره لف
ال شعری ال شعری ماه ماه زبان فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں
ابن فلاں اتم المؤمنین بحق ایاك نعبد و ایاك نستعین۔

طریقہ نمبر: ۳۲ جس جگہ کے لوگوں سے شور ہنگامہ نعرے بازی یا بدکلامی کا خطرہ ہو وہاں سے گزرتے ہوئے یہ کلمات پڑھتے ہوئے گزر جائے، کوئی کچھ نہیں بول سکے گا۔ بحق لَآاِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔ جو کوئی مجھے برا کہے اس کی زبان بند ہو بحقِ یَابُدُّوْح یَابُدُّوْح وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ یَااللّٰه یَااللّٰه۔

طریقہ نمبر: ۳۳ دشمن کی زبان بندی کے لئے اس طلسم کو اپنے دائیں بازو پر باندھے۔

هےصـــــــــا حاد ع ع ع ع یااللّٰه لا حول ولاقوة
صا الا باللّٰه العلی العظیم

طریقہ نمبر: ۳۴ دشمنوں کی زبان بندی کے لئے مندرجہ ذیل عمل کو لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں اور کرشمۂ قدرت دیکھیں۔ کوئی بھی شخص ایک حرف بھی اپنی زبان سے نہیں نکال سکے گا۔

ا ح ۸۸ے ااا ط ع ۶۸ اا لا ع اااا
اااعاا ۸۸ ھ لا ع ااا ن کان۲۱ ح اا

اقبل ولاتخاف نَجَوْتَ لاتخف انك انت الاعلیٰ انی لایخاف لدیَّ المرسلون ط قال رجلان من الذین یخافون انعم اللّٰه علیها ادخلوا علیهم الباب ط فاذا دَخلتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غَالِبُوْنَ وعلی اللّٰه فتوکلوا ان کنتم مؤمنین ط اقبل یافلاں ابن فلاں کما اقبل الخطیب علی المنبر والسلطان علی العسکر عقدت لسان من نخاصمهٗ ولسان کل ناطقٍ لایتکلمون فی حامل کتابی هذا اِلَّا بخیر او یصمتون ۔ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لایبصرون جعلت حامل کتابی هذا مویدًا منصورًا علی کل احدٍ کما نصر اللّٰه بینه محمد صلی اللّٰه علیه وسلم بالملٰئکه و جبرائیل عن یمینه و میکائیل عن شماله واسرافیل من وراء ظهره واسماء اللّٰه محیطةٌ به شاهت الوجوه وعنت اللّٰه الوجوه للحیِّ الْقَیُّوْم ماهت باهت تاهت حت محت الظَّلاما محلاً اهلاً اقبل ناجیا منصورًا موکدٌ بالواحد لاحدِ الفرد الصمد الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن لهٗ کفوًا احد ۰

طریقہ نمبر: ۳۵ دشمنوں کی زبان بندی کے لئے اس نقش کو اپنے بازو پر باندھیں۔

ح ۸ اا ۲ ط ا ط ا ۱۰ ااا ۹۸ ااا ۸ اا
ح د ر س ص ط ع ک م

طریقہ نمبر: ۳۶ اگر ایک شخص یا بہت سارے لوگوں کی زبان بند کرنی ہو تو اس طلسم کو لکھ کر اپنی ٹوپی میں سلوالیں۔ حیرتناک انداز میں سب چپ ہو جائیں گے اور سب مخالفین یا کسی طرح کا مطالبہ کرنے والوں کی زبانوں پر تالے پڑ جائیں گے۔

فا لا ما لا م ل مه
ما صع صع صع مه لمعه
طمه مل ی لا ه د ن م ۱۸ ۲۲ ۳ ۶ ۱۹۱۱
اا ما ل بعص ما لا ح
عو اصمت لسان کل ناطق الابخیر او مره
مدا ھ ۱۱ ۔ ۹ ملمه اعتقه باعنقودوا ربط الّا
لسنة بحق الودود عجل عجلا سلطمعلیلیعی
سلسلسلسلسکهل

طریقہ نمبر:۳۷ اس نقش کولکھ کرکسی کنوئیں میں ڈالیں۔

بستم زبان فلاں ابن فلاں
علیٰ حب فلاں ابن فلاں
درچاہ الا الاطف ۵۶

طریقہ نمبر:۳۸ دشمنوں کی زبان بندی کے لئے اس نقش کولکھ کراپنے دائیں بازو پر باندھیں۔

۷۸۶

۲۰۹	۲۰۴	۲۱۱
۲۱۰	۲۰۸	۲۰۶
۲۰۵	۲۱۲	۲۰۷

طریقہ نمبر:۳۹ کسی حاکم کے پاس جاتے وقت اگر اس کی ڈانٹ یا بدکلامی سے بچنا مقصود ہو تو زمین سے پانچ کنکری اٹھائیں۔ پہلی پر کاف، دوسری پرہ، تیسری پری، چوتھی پرع، اور پانچویں پرص پڑھ کر پہلی کنکری دائیں طرف پھینکیں اور کہیں قولہ پھر دوسری بائیں طرف ڈالیں اور کہیں الحق، پھر تیسری کنکری اپنے پشت کی طرف پھینکیں اور کہیں ولہ، پھر چوتھی کنکری اپنے سامنے کی طرف ڈالیں اور کہیں الملک، پھر پانچویں کو اپنے سر پر رکھ کر پڑھیں۔

كهيعص حمعسق امسك عليك لسانك یافلاں ابن فلاں بحق الاسم الاعظم وبحق هذاه الاسماء الشريفة كهيعص حمعسق صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ انشاءاللہ حاکم کی زبان بند رہے گی۔

طریقہ نمبر:۴۰ جو شخص کسی حاکم وافسر کے پاس جاتے ہوئے اس کے قہر وغضب سے ڈرتا ہو اور چاہتا ہو کہ اس کی زبان بند رہے تو مندرجہ ذیل نقش کو لکھتے ہوئے اگربتی یالوبان کی دھونی دے پھر اس کو ٹوپی میں یا جیب میں رکھ کر حاکم کے پاس چلا جائے۔ انشاءاللہ وہ چپ رہے گا اور بہت ہی شفقت کے ساتھ پیش آئے گا۔

۷۸۶

ح ۷۸۸ ااا ط اا ۴ ۶۸ اا لا ع ااا اا اا
اا ۴اا ۸۸ ۵ لا ع ااا ن ن کان ۲۱ ح اا
ہ ع اا ف ۸۸۸ ے ۸ ے اا x ع

طریقہ نمبر:۴۱ کسی کی زبان بندی کے لئے قبلہ کی طرف پشت کر کے بیٹھے اور اپنے منہ میں موم رکھ لے اور اس عمل کو اماوس کے وقت کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ دشمنوں کے نام کے اعداد اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال

کر اس میں ۲۶۴۴ کا اضافہ کرے۔ پھر مثلث کا نقش بنائے اور خاکی چال سے اسے پُر کرے۔ نقش نیلے کاغذ پر تیار کرے اور اس نقش کو کسی ویران مکان میں یا کسی ویران جگہ میں دفن کردے۔ انشاءاللہ دشمن کی زبان بند ہوگی۔

طریقہ نمبر:۴۲ کوئی بیوی یا شوہر اگر حد سے زیادہ زبان چلاتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر کسی جگہ گاڑ دیں اور روزانہ اس جگہ پر تین مرتبہ جوتے ماریں۔ انشاءاللہ زبان بند ہوگی۔

نقش یہ ہے، اس پر ۷۸۶ نہ لکھیں۔

۳۴۳	۳۵۰	۲	۷
۶	۳	۳۴۷	۳۴۶
۳۴۹	۳۴۴	۸	۱
۴	۵	۳۴۵	۳۴۸

طریقہ نمبر:۴۳ مندرجہ ذیل نقش کو کسی مچھلی کے منہ میں رکھ کر اس کا منہ سی دیں اور اس مچھلی کو کسی قبر میں دبا دیں۔ انشاءاللہ دشمن کی زبان بند ہوگی۔

۷۸۶

۲۵۵۶	۲۵۵۹	۲۵۶۲	۲۵۴۹
۲۵۶۱	۲۵۵۰	۲۵۵۵	۲۵۶۰
۲۵۵۱	۲۵۶۴	۲۵۵۷	۲۵۵۴
۲۵۵۸	۲۵۵۳	۲۵۵۲	۲۵۶۲۳

طریقہ نمبر:۴۴ کسی کی طرف سے بدگوئی کا خطرہ ہو یا کسی کی طرف سے یہ خطرہ ہو کہ وہ چغل خوری یا مخبری کرے گا یا کسی کی طرف سے اس بات کا اندیشہ ہو کہ وہ مقدمہ میں اپنے خلاف جھوٹی گواہی دے گا تو اس کے لئے یہ عمل کارآمد ثابت ہوگا۔ اس عمل کی برکت سے انشاءاللہ اس کی زبان ہر جگہ بند رہے گی اور وہ کچھ بھی خلاف بولنے پر قادر نہ ہو سکے گا۔

عمل یہ ہے کہ سات روز تک لگاتار پانچوں وقت کی نماز ادا کرنے کے بعد ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر تین مرتبہ یہ کہیں عقدۃ اللسان فلاں ابن فلاں۔

طریقہ نمبر:۴۵ کسی حاکم وافسر کے پاس جاتے وقت اس نقش کو اپنے پاس رکھے تاکہ اس کی پھنکار اور ڈانٹ ڈپٹ سے محفوظ رہے۔

۷۸۶

یا قوی — یا عزیز

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

طریقہ نمبر:۴۶ اس نقش کو دریا کے کنارے دفن کردے۔ دشمن کی زبان بند رہے گی۔

۷۸۶

دردائیل	۱ / ۹	جبرائیل
	بحق یا بدوح زبان فلاں ابن فلاں بند شود	
دردائیل	۲ / ۸	میکائیل

طریقہ نمبر:۴۷ مندرجہ ذیل نقش چھ عدد لکھیں۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۴۱۶	۷۴۱۹	۷۴۲۲	۷۴۰۹
۷۴۲۱	۷۴۱۰	۷۴۱۵	۷۴۲۰
۷۴۱۱	۷۴۲۴	۷۴۱۷	۷۴۱۴
۷۴۱۸	۷۴۱۳	۷۴۱۲	۷۴۲۳

اس نقش کی پشت پر یہ نقش بنائیں۔

بحق جبرائیل
۲
۶ ۹ ۱
۴
۵ ۸ ۷
بحق میکائیل
زبان بند کردم فلاں ابن فلاں
بحق اسرافیل
نی حق فلاں ابن فلاں

ایک نقش کسی پرانے درخت پر لٹکا دیں، ایک کنوئیں میں ڈالیں، ایک پرانی قبر میں دبادیں، ایک دشمن کی گزرگاہ میں دبادیں، ایک جلادیں، ایک اپنے بازو پر باندھیں۔

طریقہ نمبر:۴۸ مندرجہ ذیل نقش کو سو بار لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا یا نہر میں ڈالیں۔ اس کے بعد پھر ایک نقش لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھیں۔ انشاءاللہ تمام بدخواہوں اور دشمنوں کی زبان بند رہے گی۔

۳۶	۲۲	۲۹	۳۲
۲۸	۳۳	۳۵	۲۳
۳۰	۲۷	۲۴	۳۱
۲۵	۳۷	۳۸	۲۶

زبان بند کردم فلاں ابن علیٰ حب فلاں ابن فلاں

زبان بندی کے لئے مندرجہ ذیل نقش بھی تیر کی طرح کام کرتا ہے۔ اس نقش کو زوال ماہ میں ہفتے کے دن ساعت زحل میں لکھیں۔ اور اپنے پاس رکھیں۔ انشاءاللہ دشمن کی زبان بند ہوگی۔

۷۸۶

۸۲۳	۸۱۵	۸۲۱
۸۱۷	۸۲۰	۸۲۲
۸۱۹	۸۲۴	۸۱۶

طریقہ نمبر:۵۰ دشمن کی زبان بندی کے لئے اس نقش کو لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ دشمن کی زبان بند ہوگی۔

اخ د ر س ط ع ک ل م و ہ لا ء یاغفور یاغفور

زبان بند کردم فلاں ابن فلاں فی حق فلاں ابن فلاں

زبان بند کردم فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۵۱ اگر اس بات کا اندیشہ ہو کہ کوئی شخص کسی محفل میں اپنے خلاف بولے گا یا توہین کرے گا تو اس نقش کو لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھ کر محفل میں جائیں۔ انشاء اللہ بطور خاص حفاظت رہے گی اور بدخواہوں کی زبان بند رہے گی کوئی بھی ایک حرف بھی مخالفت کا زبان سے نہیں نکال سکے گا۔

۷۸۶

۱۶۵۶۱۸	۱۶۵۶۲۱	۱۶۵۶۲۵	۱۶۵۶۱۱
۱۶۵۶۲۳	۱۶۵۶۱۲	۱۶۵۶۱۷	۱۶۵۶۲۲
۱۶۵۶۱۳	۱۶۵۶۲۴	۱۶۵۶۱۹	۱۶۵۶۱۶
۱۶۵۶۲۰	۱۶۵۶۱۵	۱۶۵۶۱۴	۱۶۵۶۲۶

طریقہ نمبر:۵۲ اگر کسی شخص کی کسی افسر کی یا کسی مخبر اور چغل خور کی زبان بند کرنی ہو تو اس کے نام اور اس کی والدہ کے نام میں حروف صوامت کے اعداد شامل کر کے ایک مثلث خاکی چال سے تیار کرو۔ اس کے بعد اس کے نام اور والدہ کے نام کو الگ الگ حروف میں کر کے ایک سطر تیار کرو اور اس کے نیچے حروف صوامت کی دوسری سطر تیار کرو۔ پھر ان کو آپس میں امتزاج دے کر کلمات بناؤ اگر تمام حروف جفت ہوں تو چار چار حروف سے کلمات بناؤ اگر طاق ہوں تو پانچ پانچ حروف سے کلمات بناؤ۔ اس کے بعد نقش کے نیچے یہ لکھے۔ زبان بند کردم فلاں ابن فلاں فی حق فلاں ابن فلاں بحق یا حرائیل۔ اس کے بعد اس نقش کو مخالف کی گزرگاہ میں دبادیں۔ انشاء اللہ اس طرح زبان بند ہوگی کہ دیکھنے والوں کو بھی حیرت ہوگی۔

حروف صوامت یہ ہیں۔ ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ۔

متفرق اعمالِ منفی

دشمن کو عہدے، منصب سے معزول کرنے کے لئے دشمن کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد نکالیں اور اس میں یہ اعداد شامل کر کے ایک مثلث خاکی تیار کریں۔ اعداد ۲۳۰۴۔ پھر دشمن کے پہنے ہوئے کپڑے پر یہ مثلث نقل کریں، اگر کپڑا دستیاب ہونا ممکن نہ ہو تو کوئی بھی پرانا کپڑا لے کر اس پر مثلث نقل کریں۔ نقل کرتے وقت ان چیزوں کی دھونی لیں۔

قند سیاہ، سنگدانہ سیاہ ماش اور دھنیا۔ ان سب چیزوں کو کوٹ کر باریک کرلیں اور ان کی دھونی لیں۔ تعویذ تیار کرنے کے بعد کسی ویران مسجد میں یا ویران مکان میں دبادیں۔ چند دنوں کے بعد دشمن اپنے منصب سے معزول ہوجائے گا۔

دشمن کو تباہ و برباد کرنے کا عمل گیہوں کے آٹے کو گوندھ کر ایک ہزار گولیاں چنے کے برابر بنائیں اور ہر گولی پر ایک مرتبہ یہ عمل پڑھیں۔ یَاعَزِیْزُ اللّٰہ یَابَاسِطُ یَاطَاطَائِیْل یَاعِطرَائیل یَارَفْتَمَائِیْل یَاسرَاکیطَائِیْلُ۔ پھر ان گولیوں کو جنگلی پرندوں کو کھلادیں۔ اس کے بعد مذکورہ عمل کو دوسو مرتبہ زوال کے وقت پڑھتے رہیں۔ ۱۳ دنوں تک دشمن برباد ہوگا۔

دشمن کو ذلیل و خوار کرنے کا نقش اس نقش کو لکھ کر کسی بیری کے درخت پر لٹکا دیں۔ چند دنوں کے بعد دشمن ذلیل و خوار ہوگا۔ اس نقش کو منگل کے دن مریخ کی ساعت میں لکھیں۔

۷۸۶

۱۳۵۶	۱۳۵۹	۱۳۶۲	۱۳۴۹
۱۳۶۱	۱۳۵۰	۱۳۵۵	۱۳۶۰
۱۳۵۱	۱۳۶۴	۱۳۵۷	۱۳۵۴
۱۳۵۸	۱۳۵۳	۱۳۵۲	۱۳۶۳

دشمن کو بیمار کرڈالنے کا عمل کسی دریا کے کنارے پر بیٹھ کر سورۂ یٰسین ۴۱ مرتبہ پڑھیں اور ایک کچی اینٹ اپنے پاس رکھ لیں۔ جب سورۂ یٰسین مکمل کرلیں تو اس اینٹ پر چھری سے لکیر کھینچ دیں۔

اس طرح کل لکیریں ۱۴۱ ہوں گی۔ اس کے بعد اس اینٹ کو دریا یا نہر میں پھینک دیں۔

دشمن کو ہلاکت تک پہنچانے کا عمل

اسم الٰہی "یَاقَاھِرُ" کو ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اس حساب سے پڑھیں کر تقریباً ایک ہفتے میں تعداد پوری ہو جائے۔ روزانہ آسمان کی طرف دیکھ کر پڑھیں۔ ایک ہفتے میں دشمن ہلاکت کے قریب پہنچ جائے گا (اس طرح کے اعمال بہت مجبوری میں اور کافر و ظالم کے خلاف کریں خواہ مخواہ لوگوں کو ستا کر اپنی عاقبت برباد نہ کریں)

دشمن کو بیمار کرنے کے لئے

دشمن کو بیمار کرنے کے لئے اس کے نام اور والدہ کے اعداد میں ۳۴۹۲ اعداد شامل کریں اور درج ذیل چال سے اس نقش کو پُر کریں۔ نقش منگل کے دن لکھیں اور نقش کو کسی پرانی قبر میں دفن کرنے کے بعد روزانہ ۱۳ دنوں تک یہ آیت پڑھیں۔ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۝

نقش کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

دشمن کی حالت خراب کرنے کے لئے

اگر کسی دشمن کے حالات، معاملات یا مقدمات وغیرہ خراب کرنے ہوں تو سات روز تک سات سو مرتبہ سورۂ فیل پڑھیں اور دشمن کی بربادی کا تصور رکھیں۔

جگہ، مکان یا دکان خالی کرانے کا عمل

اگر کسی شخص کو کسی جگہ سے نکالنا مقصود ہو تو اس نقش کو کسی چڑیا یا جنگلی کبوتر کے پیر میں باندھ کر اور اس کو اپنے بائیں ہاتھ سے اُس قابض کے پیچھے سے چھوڑ دو۔ انشاء اللہ اس نقش کی برکت سے وہ شخص جگہ چھوڑ کر چلا جائے گا۔

⊠ آااا آ اا آ ھے ۶

لا آااا # آ اا آ شمخیال حال اسرافیل

ملومائیل میطرون توگلوایا خدام ھذاہ الاسماء المبارکہ

فلاں ابن فلاں اس جگہ کو چھوڑ کر چلا جائے

تباہی دشمن کے لئے

۷ عدد سیاہ مرچ لے کر ان میں سے ہر ایک پر ۷ مرتبہ مندرجہ ذیل کلمات پڑھیں۔ پھر ان سیاہ مرچوں کو دشمن کے گھر میں مختلف جگہوں پر دفن کر دیں۔ کچھ دنوں میں دشمن تباہ ہو گا۔

کلمات یہ ہیں۔ کَمَا خَالَفْتَ وَفَرَّقْتَ بَیْنَ فِرْعَوْنَ وَ سِحْرَتِهٖ فَرِّقْ وَ خَالِفْ فُلَانًا ابن فلانا وَجَعَلْهُمْ مُبْغِضِیْنَ یَامُفَرِّقُ یَامُفَرِّقُ۔

دشمن کو پلنگ پر ڈالنے کا عمل

دو قبروں کے درمیان بیٹھ کر ایک سو ایک مرتبہ یہ عمل پڑھیں۔ "یَاقَاھِرُ ذُوالْبَطْشِ الشَّدِیْدُ اَنْتَ الَّذِیْ لَایُطَاقُ انتقامہ یاقاهر" اور یہ عمل لگاتار ۱۳ دنوں تک کریں۔ دشمن کسی شدید مرض میں مبتلا ہو جائے گا۔

دکان کی تباہی کے لئے

اگر کسی کی دکان کو تباہ کرنا ہو اور اس کی دکان سے اپنے کاروبار کو شدید نقصان پہنچ رہا ہو یا دشمن اپنی آمدنی کے غلط فائدے اٹھا کر اللہ کے بندوں کو پریشان کر رہا ہو تو اس نقش کو لکھ کر دکان میں دفن کر دیں۔

ع ا
فلاں ابن فلاں
۱۴ ۱۴
۱۶ ۱۶
روزگار
۳ ۱۷ ۱۸

روزگار کی جگہ جس چیز کی دکان ہو وہ لکھ دیں۔ مثلاً کریانہ کی دکان، میڈیکل اسٹور، جنرل اسٹور، گوشت کی دکان وغیرہ۔

دشمن کی تباہی کے لئے

کسی دشمن کی تباہی کے لئے کسی قبر کی پائنتی بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ "اللہ الصمد" پڑھیں۔ اول و آخر درود شریف نہ پڑھیں اور تین دن تک عمل جاری رکھیں۔

دشمن کو خانہ خراب کرنے کے لئے

کسی دشمن کو خانہ خراب کرنے کے لئے "ہاروت و ماروت" کے اعداد نکال کر ایک نقش تیار کریں اور اس کی پشت پر یہ نقش نقل کر دیں۔ اس کے بعد اس نقش کو کسی پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ کچھ دنوں میں دشمن ابتری کا شکار ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۹	۲۳۴	۲۴۱
۲۴۰	۲۳۸	۲۳۶
۲۳۵	۲۴۲	۲۳۷

بیمار کردم خانہ خراب کردم فلاں ابن فلاں

دشمن کو رسوا و برباد کرنے کے لئے

اس نقش کو ایک مہینے تک چاند کی پہلی تاریخ سے آخری تاریخ تک کچی اینٹ پر لکھیں اور روزانہ اس اینٹ کو دریا میں پھینک دیں۔ دشمن رسوا بھی ہوگا اور برباد بھی ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۱	۱۰۶	۹۹
۱۰۰	۱۰۲	۱۰۴
۱۰۵	۹۸	۱۰۳

فلاں ابن فلاں

ظالم کو برباد کرنے کے لئے

ظالم کو برباد کرنے کے لئے کسی پہاڑی کوے کے خون سے یہ نقش لکھے اور دشمن کی خواب گاہ میں دفن کرے۔

۱۲۱۲ ۱۲۲۴ ۱۲ ھ ۱۱۲۱ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَالْاَبْتَرُ

دشمن کو شدید مرض میں مبتلا کرنے کے لئے

دشمن کو شدید مرض میں مبتلا کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش کو کسی مردے کے کفن پر لکھیں اور اس کی پشت پر دو مثلث نقش بھی لکھیں۔ اس کے بعد اس نقش کو سامنے رکھ کر سورۂ فیل پڑھیں۔ لگاتار تین دن تک روزانہ ۱۳ مرتبہ۔ جب سورۂ فیل پڑھتے ہوئے تَرْمِیْهِمْ پر پہنچیں تو تین بار شاہت الوجوہ پڑھیں۔ انشاء اللہ دشمن اگر فاسق و فاجر ہوگا تو قسم قسم کی تکالیف میں مبتلا ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۱۲	۹۱۵	۹۱۸	۹۰۴
۹۱۷	۹۰۵	۹۱۱	۹۱۶
۹۰۶	۹۲۰	۹۱۳	۹۱۰
۹۱۴	۹۰۹	۹۰۷	۹۱۹

پشت پر یہ دو نقش لکھیں۔

۷۸۶

۲۷۶	۲۷۰	۲۷۸
۲۷۷	۲۷۵	۲۷۲
۲۷۱	۲۷۹	۲۷۴

۷۸۶

۹۴۳	۹۳۸	۹۴۵
۹۴۴	۹۴۲	۹۴۰
۹۳۹	۹۴۶	۹۴۱

زنا کاری کو ختم کرنے کے لئے

اگر کسی مرد کے کسی عورت سے ناجائز تعلقات ہوں تو ان کو ختم کرنے کے لئے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب قمر عقرب میں ہو یا پھر اماوس کے دنوں میں لکھیں۔ اس نقش کو دونوں میں سے کسی ایک کے پہنے ہوئے کپڑے پر لکھیں اور نقش کو ایک ہی سانس میں پورا کریں۔ اگر کاغذ پر لکھیں تو لال کاغذ پر لکھیں لیکن دونوں میں سے کسی ایک کے پہنے ہوئے کپڑے میں لپیٹ کر کسی پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ انشاء اللہ بہت جلد دونوں کے تعلقات ختم ہو جائیں گے۔

۷۸۶

۹۸۰	۹۸۵	۹۷۷
۹۷۸	۹۸۸	۹۸۳
۹۸۴	۹۷۶	۹۸۲

بستم فعل زنا فلاں ابن فلاں بین فلاں بنت فلاں بحق عزرائیل

گھر میں روکنے کے لئے

اگر کسی کی بیوی گھر میں رہنا پسند نہ کرے یا بار بار وہ مائیکہ میں جانا چاہے یا کوئی شخص گھر میں نہ ٹکتا ہو اور ہر وقت گھر سے باہر رہتا ہو تو اس کے لئے اماوس میں عمل کرے۔ اس کے نام اور والدہ کے نام کے اعداد نکال کر ان میں ۵۴۳ کا اضافہ کرے۔ اور خاکی چال سے نقش تیار کرے اس کے بعد گھر کی چوکھٹ پر دفن کر دے۔ اسی نقش کو اس شخص کے لئے بھی استعمال کر سکتے ہیں جس کے بارے میں یہ چاہیں کہ وہ اپنے گھر میں داخل نہ ہو۔ فرق یہ ہے کہ اگر کسی کو اپنے گھر سے نہیں نکالنا تو نقش کو چوکھٹ پر اندرونی حصے میں دفن کریں اور کسی کو اپنے گھر میں نہیں بلانا ہے تو نقش کو چوکھٹ پر باہر کی جانب دفن کریں۔

منگنی باندھنا

اگر یہ چاہیں کہ کسی کی منگنی یا رشتہ کسی اور جگہ طے نہ ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ اس لڑکی کا نام اور اس کی والدہ کا نام لے کر ان کے اعداد نکالیں اور ان لوگوں کے نام کے اعداد بھی مع والدہ نکالیں جو اس کی منگنی کرانے کی فکر میں ہوں۔ ان سب کے اعداد نکالیں، نقش مثلث خاکی چال سے پُر کریں۔ تین نقش تیار کریں۔ ایک کسی

پرانے درخت پر لٹکا دیں، ایک لڑکی کی چوکھٹ پر دفن کر دیں اور ایک نقش پانی میں گھول کر اس کا پانی لڑکی کے مکان کے سامنے چھڑک دیں۔ ناموں کے اعداد نکالنے کے بعد ان میں ۵۴۳ کا اضافہ کریں اور نقش کے اوپر ۷۸۶ کے بجائے ابجد لکھیں۔ اس طرح کے اعمال بہت ہی مجبوری میں کریں اور کسی کی بیٹی کیلئے مسائل کھڑے کرتے ہوئے اللہ سے ڈریں۔

دشمن کو گھر سے نکالنا

جب یہ ارادہ ہو کہ کسی دشمن کو گھر سے یا محلے سے باہر نکال دیں، سورۂ فیل کے اعداد میں اس دشمن کے نام کے اعداد اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد شامل کر کے خاکی چال سے نقش مثلث بنائیں اور اس دشمن کے گھر میں یا اس کی گزرگاہ میں دفن کر دیں۔ کچھ دنوں کے بعد وہ شخص جگہ چھوڑ کر چلا جائے گا۔ سورۂ فیل کے اعداد یہ ہیں، ۵۶۴۶۔

کسی کو عہدے سے گرانا

اگر کسی کو اس کے منصب یا عہدے سے گرانا چاہیں تو آیت کریمہ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی کے اعداد، اس شخص کے نام کے اعداد شامل کریں اور اس کی ماں کے نام کے اعداد بھی شامل کریں۔ اس کے بعد خاکی چال سے ایک مثلث بنا کر اس کو کسی قبر میں دبا دیں اور دبانے کے بعد ایک سو تیرہ (۱۱۳ مرتبہ) مذکورہ آیت پڑھیں۔ کچھ دنوں کے بعد وہ اپنے عہدے سے معزول ہو جائے گا۔

آیت کے اعداد ۲۴۷۰ ہیں۔

کسی کا عشق ختم کرنے کے لئے

اگر کسی لڑکی یا لڑکے کو کسی سے عشق ہو اور وہ اس کے عشق میں پاگل ہوا جا رہا ہو تو اس آیت کے اعداد، اس کے نام کے اعداد میں شامل کریں اور اس کی ماں کے نام کے اعداد بھی شامل کر لیں اور نقش مثلث خاکی چال سے تیار کر کے اس کو کسی نہر یا دریا کے کنارے دبا دیں۔ انشاء اللہ عشق کا بھوت اتر جائے گا۔ آیت یہ ہے۔ قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ ۝ وَاَرَادُوْا بِہٖ کَیْدًا فَجَعَلْنٰھُمُ الْاَخْسَرِیْنَ ۝ اس آیت کے اعداد ۶۳۷۲ ہیں۔

دشمن کو ہلاک کرنے کے لئے

یہ بات یاد رکھیں کہ کسی کو جان سے مارنے کی شریعت اجازت نہیں دیتی۔ یہ عمل صرف اس وقت جائز ہے جب کوئی شخص کافر فاسق ہونے کے ساتھ حد درجہ ظالم بھی ہو اور اس کے ظلم و ستم سے اللہ کی مخلوق پریشان ہو لیکن وہ کسی طرح قانون کی زد میں نہ آ رہا ہو ایسے ظالموں اور جابروں کے لئے اس طرح کا عمل کیا جا سکتا ہے لیکن بہتر ہوگا کہ اس طرح کا عمل کرنے سے پہلے کسی مفتی سے اجازت حاصل کر لیں اور اپنی عاقبت برباد نہ کریں۔

عمل کا طریقہ یہ ہے کہ یَاقَاھِرُ اور یَاقَابِضُ کے اعداد میں اس شخص کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد شامل کر کے سنیچر کے دن قبرستان میں بیٹھ کر سات نقوش بنائیں اور نقوش بنانے کے بعد نو سو تین مرتبہ "یا قابض" اور تین سو چھ

مرتبہ "یَاقَاھِرُ" پڑھ کر ان نقوش پر دم کریں۔ جس وقت یہ عمل کریں قبرستان میں اپنا حصار کر لیں۔ گھر آنے کے بعد دو نقش الگ کر لیں۔ بقیہ پانچ نقوش کو قینچی سے ایک ایک کر کے کاٹ دیں ہر نقش کے تین ٹکڑے کریں۔ نقش کو ہاتھ سے نہ پھاڑیں، قینچی ہی سے کاٹیں اور کاٹتے وقت یہ تصور کریں کہ آپ دشمن کو کاٹ رہے ہیں۔ اس کے بعد آٹے کے دو پتلے بنائیں، اس کے پیٹ کے اندر ایک نقش رکھ دیں اور اس کے ساتھ یَاقَابِضُ کا نقش بھی رکھ دیں جو ذیل میں دیا جا رہا ہے۔ اس پتلے کو قبر میں دبا دیں اور اس قبر کی تھوڑی سی مٹی اٹھا کر لے آئیں۔ دوسرا نقش دوسرے پتلے کے پیٹ میں رکھ دیں اور اس کے ساتھ یا قاہر کا نقش بھی رکھ دیں۔ یہ پتلہ اور قبر سے اٹھائی ہوئی مٹی دشمن کے گھر میں دبا دیں یا اس کی گزرگاہ میں دبا دیں۔ چند ہی دنوں میں وہ اپنے انجام کو پہنچے گا۔

یا قابض کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۰۰	یا قابض	۲۹۸
۲۹۹	۳۰۱	۳۰۳
۳۰۴	۲۹۷	۳۰۲

یا قاہر کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۱	یا قاہر	۹۹
۱۰۰	۱۰۲	۱۰۴
۱۰۵	۹۸	۱۰۳

دشمن کو ذلیل وخوار کر کے اپنے قدموں میں لانے کا عمل

یہ عمل حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منسوب ہے اور تجربہ میں سو فی صد درست ثابت ہوا ہے۔ اس عمل کو کرنے سے دشمن ذلیل وخوار ہو کر پالتو کتے کی طرح دم ہلاتا ہوا عامل کے قدموں میں آ کر گرتا ہے اور خوشامد کی آخری حدوں کو پار کر جاتا ہے۔ اس عمل کو نماز فجر کے بعد روزانہ گیارہ مرتبہ لگاتار ۴۰ دن تک پڑھنا ہے۔

اَللّٰھُمَّ سَخِّرْلِیْ اَعْدَائِیْ کَمَا سَخَّرْتَ الرِّیْحَ لِسُلَیْمَانَ ابن دَاوٗدَ علیه السلام وَلَیِّنْھُمْ کَمَا اَلَنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ علیه السلام وَذَلِّلْھُمْ کَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰی علیه السلام وَقَھِّرْھُمْ کَمَا قَھَّرْتَ اَبَاجَھْلٍ محمد صلی اللہ علیه وسلم بحق کٓھٰیٰعٓصٓ وبِحقِ حٰمٓ عٓسٓقٓ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ۝ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ۝ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

دشمن کو تباہ وبرباد کرنے کا عمل

سو گرام سرسوں یا رائی کے دانے لیں اور ہر دانے پر ۴۱ مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر دم کریں۔ اور تعداد پوری ہونے پر پھونکیں اور ہر بار جب ہو الابتر پر پہنچیں تو کہیں کہ فلاں ابن فلاں برباد ہو۔ جب تمام دانوں پر پڑھ لیں وہ دانے دشمن کے گھر پھکوا دیں۔ کچھ ہی دنوں کے بعد دشمن تباہ

وبرباد ہوجائے گا۔

زمین کم کرنے کا عمل

اگر ظالموں کے خوف کی وجہ سے یہ چاہے کہ زمین وقت پیمائش کم نکلے تا کہ ظالم اسے ہڑپ نہ کر سکے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ چار آیات اس زمین کے چاروں کونوں میں لکھ کر دفن کر دے۔ بوقت پیمائش زمین کم نکلے گی جب پیمائش ہوجائے تو کاغذوں کو نکال کر پانی میں بہادیں۔

آیت نمبر، ایک: اَفَلَا یَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُھَا مِنْ اَطْرَافِھَا۔

آیت نمبر، دو: نَطْوِی السَّمَآءِ کَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْکُتُبِ۔

آیت نمبر، تین: اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْشَآءَ لَجَعَلَهٗ۔

آیت نمبر، چار: وَمَاقَدَرُو اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ۔

دشمن کو ایذا پہنچانے والا عمل

مٹی کا برتن لے کر جو بالکل نیا اور کورا ہو اس پر یہ نقش لکھیں اس کے بعد اس کو کنوئیں یا تالاب میں ڈالیں۔ دوسرا نقش نیب کی پتّی پر لکھ کر دشمن کی گزرگاہ میں دفن کرے۔ دشمن طرح طرح کی اذیتوں میں مبتلا ہو کر برباد ہوجائے گا۔

پہلا نقش یہ ہے

۷۸۶

۲۱	۱۸	۱۱	۲۴
۱۲	۲۳	۲۲	۱۷
۲۶	۱۳	۱۶	۱۹
۱۵	۲۰	۲۵	۱۴

فلاں ابن فلاں برباد شود

دوسرا نقش جو نیب کی پتی پر لکھا جائے گا وہ یہ ہے

۷۸۶

۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

فلاں ابن فلاں برباد شود

دشمن کو آخری انجام تک پہنچانے والا عمل

جب چاند برج عقرب میں ہو تو یہ نقش خاص طور پر اس دشمن کے لئے لکھیں جو کافر و فاسق ہونے کے ساتھ ساتھ ظالم و جابر بھی ہو اور جس کے وجود سے ہزاروں لوگوں کو اندیشہ ہو۔ ایسے دشمن کے لئے یہ نقش لکھیں اور سامنے رکھ کر دشمن کے نام کے اعداد کے مطابق یہ عزیمت پڑھیں۔ یَاقَاھِرُ ذُوالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَایُطَاقُ انتقامه یَاقَاھِرُ۔ پڑھتے وقت دشمن کا تصور

کریں۔ جب تعداد پوری ہوجائے تو اس نقش کو آگ میں ڈال دیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۸	۲۵۰	۲۰	۶	۱۲
۵	۱۱	۱۷	۲۵۴	۱۹
۲۵۳	۲۳	فلاں ابن فلاں	۱۰	۱۶
۹	۱۵	۲۵۲	۲۲	۸
۲۱	۷	۱۳	۱۴	۲۵۱

دشمن کو برباد کرنے کا عمل

یہ عمل انتہائی مجبوری کی حالت میں کرے، چاند کی تین راتوں میں ۱۲، ۱۳، ۱۴ نصف شب کے بعد غسل کرے، پاک صاف لباس پہن کر مصلّے پر بیٹھے دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں ثنا کے بعد سورۂ فاتحہ اس کے بعد ۴۰ مرتبہ سورۂ فیل، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ۴۰ مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے۔ جب نماز سے فارغ ہوجائے تو سجدے میں جا کر یَاقَادِرُ تین باریَامُقْتَدِرُ تین باریَاعَزِیْزُ تین باریَاعَلِیْمُ تین بار پڑھے پھر سجدے سے سر اٹھا کر یہ دعا مانگے۔ اَللّٰھُمَّ خُذْلِیْ حَقِّیْ فلاں ابن فلاں وَاجْعَلْهُ عِبْرَةً لِلْمُعْتَبِرِیْنَ یَاشَدِیْدُ اَللّٰھُمَّ اَھْلِکْهُ کَمَا اَھْلَکْتَ قَوْمَ فِرْعَوْنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اگر دشمن ایک سے زیادہ ہو تو سب کا نام لے۔ مندرجہ ذیل نقش نماز سے پہلے تیار کر کے سجدے کی جگہ مصلّے کے نیچے رکھ لے۔ اس کے بعد اس نقش کو اپنے بازو پر باندھ لے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

اللہ قہار دائم رب متین قیوم تواب دلیل رقیب

ق	ا	د	ر	م	ق	ت	د	ر
ا	د	ر	م	ق	ت	د	ر	ق
د	ر	م	ق	ت	د	ر	ق	ا
ر	م	ق	ت	د	ر	ق	ا	د
م	ق	ت	د	ر	ق	ا	د	ر
ق	ت	د	ر	ق	ا	د	ر	م
ت	د	ر	ق	ا	د	ر	م	ق
د	ر	ق	ا	د	ر	م	ق	ت
ر	ق	ا	د	ر	م	ق	ت	د

اللہ قہار دائم رب متین قیوم تواب دلیل رقیب

دشمن کا پیشاب بند کرنے کا عمل

اس عمل کو بہت مجبوری کی حالت میں اس وقت کرے جب دشمن کے ظلم وستم سے پریشان ہوگیا ہواور کوئی چارہ باقی نہ رہ گیا ہو۔ مندرجہ ذیل عمل کو ساعت منحوس میں انڈے کے پوست پر لکھیں۔ اور اس انڈے کو سرخ رنگ کے کپڑے میں پیک کرکے آگ میں دبا دیں اور چھٹے روز نکال دیں۔

انـــــــــــــــــا ف ص ل ر ب ک و ا ن ح ر

اعطیـــــــــــــــناك ا ن ش ا ن ء ک

الکوثـــــــــــــــر ھ و ا ل ا ب ت ر

بستم پیشاب فلاں ابن فلاں

دشمن کو ہلاک کرنے کا عمل

جو کوئی اسم "یَامُمِیۡتُ" ۵۲۱ کھجوروں کی گٹھلیوں پر پڑھ کر ہر گٹھلی پر نو مرتبہ پڑھ کر ۴۶۸۹ مرتبہ پڑھا جائے گا۔ عمل کے بعد ان گٹھلیوں کو زمین پر انسان کی سی شکل بنا کر بچھائے۔ پھر اس کے سامنے کھڑے ہو کر نماز جنازہ پڑھے اور دشمن کی موت کا تصور کرے۔ اس کے بعد ان گٹھلیوں کو سفید کپڑے میں پوٹلی بنا کر قبرستان میں دبا دے۔ دشمن ہلاک ہوجائے گا۔

(واضح رہے کہ اس طرح کا عمل فتویٰ حاصل کرکے بہت مجبوری میں کرے اور ہر حال میں اللہ سے ڈرے جہاں شریعت ظالموں کے خلاف اس طرح کے عمل کی اجازت دے وہیں عمل کرے ورنہ آخرت کا نقصان ہے۔)

دشمن کو تباہ وبرباد کرنے کے لئے

ہر نماز کے بعد دشمن کا خیال کرتے ہوئے سو مرتبہ یَامُنۡتَقِمُ پڑھے، ایک مہینہ نہیں گزرے گا کہ دشمن تباہ وبرباد ہوجائے گا۔ اس عمل میں آگے پیچھے درود شریف نہیں پڑھنا چاہئے۔

دشمن کو عبرتناک سزا دینے کا طریقہ

اگر کوئی شخص بے حد نقصان پہنچا رہا ہو اور برابر سبھی کو پریشان کرتا ہو تو اس کے قد کا ناپ لے کر اس کے برابر کالا دھاگا لیں۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو وہ جس بیڈ پر سوتا ہو اس کا ناپ لے کر اس کے برابر ڈورا لے لیں پھر اس ڈورے کے ساتھ اسی ناپ کے چھ ڈورے مزید لے لیں لیکن یہ سب دوسرے رنگ کے ہوں، پہلا ڈورا کالا ہو باقی دوسرے رنگ کے ہوں۔ اس کے بعد ان سب کو ایک جگہ کرکے سات سو مرتبہ سورۂ فاتحہ اس نیت سے پڑھنی ہے کہ دشمن کو حیرتناک سزا ملے۔ ہر سیکڑے پر ایک گرہ لگا دینی ہے۔ سات سو مرتبہ پڑھنے کی صورت میں سات گرہ لگ جائیں گی۔ اس کے بعد اس ڈورے کو اس مٹکے کے نیچے دبا دیں جس کا وہ پانی

پیتا ہو ورنہ گھر میں کسی ٹھنڈی سی جگہ پر دبا دیں۔ دشمن دشمنی سے باز آجائے گا ورنہ ایسی بیماری میں مبتلا ہوگا جو اس کے لئے جان لیوا ثابت ہوگی۔

دشمن کو تباہ وبرباد کرنے کا عمل

چار چوراہوں کی کنکریاں لے کر ہفتہ یا منگل کو ٹھیک بارہ بجے دن میں یہ عمل کریں۔ اول گیارہ مرتبہ سورۂ کوثر پھر گیارہ مرتبہ سورۂ فیل پھر گیارہ مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر ان کنکریوں پر دم کریں اور دشمن کا نام مع والدہ لے کر دم کریں۔ دل ہی دل میں دشمن کی بربادی کی نیت رکھیں۔ اس کے بعد ان کنکریوں کو وہاں ڈال دیں جہاں دشمن اٹھتا بیٹھتا ہو یا جہاں سے دشمن گزرتا ہو۔ کنکریاں تین چوراہوں کی تین تین لیں اور ایک چوراہے کی دو۔ چند ہفتوں کے بعد دشمن تباہ وبرباد ہوجائے گا۔

دشمن کو بیمار ڈالنے کے لئے

دو رکعت نماز نفل بہ نیت دشمن کو پلنگ پر ڈالنے کی کرکے پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ فیل دس مرتبہ پڑھیں۔ دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ تبّت دس مرتبہ پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد سورۂ والضحیٰ دس مرتبہ پڑھیں اس کے بعد ۱۲سو مرتبہ یہ پڑھیں۔ یابدیع العجائب یابدیع۔ اس عمل کو ۲۱دن تک جاری رکھیں۔ اگر یہ اطلاع ملے کہ دشمن زیادہ بیمار ہوگیا تو عمل ۲۱دن سے پہلے ہی ترک کردیں ورنہ دشمن ہلاک ہوجائے گا اور کسی کو ہلاک کرنا ٹھیک نہیں ہے۔ عبرت کے لئے صرف بیمار کردینا ہی کافی ہے اور ایسے عمل کو بہت ہی مجبوری میں کسی کے بے جا ظلم وستم اٹھانے کے بعد کرنا چاہئے۔

دشمن کو رُوسیاہ کرنا

جمعرات کے دن روزہ رکھیں اور عشاء کی نماز کے بعد کسی ویران مکان کی مٹی پر یہ آیت قُلۡ یَآ اَہۡلَ الۡکِتَابِ سے سَوَآءَ السَّبِیۡلِ تک پڑھیں۔ (سپارہ لایحب اللہ:۶) پھر مٹی پر دم کرکے دشمن کے گھر میں ڈال دیں۔ دشمن رُوسیاہ ہوگا۔

عقدِ شہوت

کسی کی شہوت باندھنے کے لئے اس کے نام اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر اس میں "یاندل" کے اعداد شامل کرلیں۔ اس کے بعد خاکی چال سے نقش مثلث مرتب کرکے اس کو کسی ٹھنڈی جگہ دبا دیں لیکن اس طرح کے عمل بدکاری کے خاتمہ کے لئے کریں ورنہ گناہگار رہوں گے۔

دشمن کی تباہی اور اخراج کے لئے

اس نقش کو دو عدد لکھیں، ایک دشمن کی گزرگاہ میں دبا دیں، ایک ۲۴ گھنٹے سرکہ میں بھگو کر وہ سرکہ دشمن کی دہلیز پر چھڑک دیں۔ انشاء اللہ دشمن یا تو وہ جگہ چھوڑ کر چلا جائے گا یا تباہ ہوجائے گا۔

ابن فلاں	ا	فلاں
ج	ھ	ز
	ط	

دشمن کوذلیل وخوار کرنے کانقش

اس نقش کولکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ دشمن پر عنقریب ذلت طاری ہوگی۔ چال آتشی تنزل اعداد کے ساتھ نقش بھریں۔

۷۸۶

۱	۷۹۹	۸۱	خ
۸۳	۵۹۹	۲	۷۹۸
۵۹۸	۷۹	۸۰۱	۳
ض	۴	۵۹۷	ف

دشمن پر آفات برسانے کے لئے

مندرجہ ذیل نقش کومنگل کے دن مریخ کی ساعت میں لکھ کر کڑوے تیل میں فتیلہ بنا کر جلادیں اوررخ دشمن کے گھر کی طرف رکھیں۔ لگا تار تین فتیلے تین راتوں تک جلادیں، دشمن پر مصائب نازل ہوں گے۔

۷۱ع	۶۹۶ع	۶۹۷ع
عـــ ۶۹ع	۶۹۸ع	۷۲ع
۶۹۹ع	۷۹۵ع	۶۹ع

بحق القارعہ ماالقارعہ فلاں ابن فلاں برباد شود

دشمن کی ہلاکت کے لئے

منگل کے دن مریخ کی ساعت میں زوال ماہ میں یہ نقش لکھے اور مینڈک کے منہ میں رکھ کر کسی مردہ گھاٹ میں دفن کردے۔ ۴۰ دن میں دشمن اخلاقی موت مرجائے گا۔

عـلا صلح

ع وہ ان در ف و ء ۱۱ ۴۱ ۰ بسم اللہ صح

عـــی صح ۱۱۱ ۱۹۳ ۹۳

فلاں ابن فلاں

دشمن کے گھروالوں کو بیمار کرنے کے لئے

اس نقش کولکھ کر جس کی چوکھٹ میں گاڑ دوگے اس کے سب گھروالے بیمار رہیں گے۔

نقش یہ ہے۔

		۹		
		۷		
۸	۴	۱۰	۲	۵
		۳		
		۱		

دشمن کوذلیل وخوار کرنے کے لئے

دشمن کے نام کے اعداد نکالے (اس میں ماہ کے اعداد شامل کرنے کی ضرورت نہیں) ان اعداد میں ۱۳ کا اضافہ کرلے۔ کل اعداد کے برابر رات کو کھلے آسمان کے نیچے "یَاقَاهِرُ ذُو الْبَطْشِ الشَّدِيْد اَنْتَ الَّذِىْ لَايُطَاقُ انتقامه ياقاهرُ" جب تعداد پوری ہوجائے تو برہنہ ہوکر یہ نقش لکھے۔ (یہ نقش اصولی طور پر غلط ہے لیکن اسی طرح موثر ہے)

۷	۱۳	۱۹	۲۵	۱
۲۰	۲۱	۲	۸	۱۴
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۱	۱۷	۲۳	۴	۱۰
۲۴	۵	۶	۱۲	۱۸

نقش لکھنے کے ۲۴ گھنٹے کے بعد اس کو آگ میں جلادیں۔

دشمن کو مقہور اور مغلوب کرنے کے لئے

بدھ کے دن عطارد کی ساعت میں یہ نقش لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ دشمن کوئی بھی اقدام کرنے کی جرأت نہیں کرسکتا۔ وہ مقہور اور مغلوب رہے گا۔ یہی نقش زبان بندی کے لئے بھی کارآمد ہے۔ زبان بندی کے لئے مچھلی کے منہ میں رکھ کر منہ سی کر مچھلی کو پانی میں ڈال دیں۔

۷۸۶

۲۹	۳۲	۳۶	۲۲
۳۵	۲۳	۲۸	۳۳
۲۴	۳۸	۳۰	۲۷
۳۱	۲۶	۲۵	۳۷

باب العقود

مختلف بندشوں کے اعمال

زبان بندی کے لئے

کسی کی بھی زبان بند کرنے کے لئے اس نقش کو لکھ کر اپنے ہاتھ پر باندھے۔ انشاء اللہ حیرتناک طریقے سے زبان بند ہوگی، ایک حرف بھی مخالفت میں زبان سے نہیں نکال سکے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یابدّوح یابدّوح یابدّوح، کلید لاالٰہ الّا اللّٰہ برحالش محمد رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم وبرزبانش عصاء موسیٰؑ وبرجگرش عصا مہتر سلیمانؑ ودردھانش بستم زبان ودل وھوش فلاں ابن فلاں تامن نکشایم کسے نکشاید بحق کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ برحمتك یاارحم الراحمین یابدّوح یابدّوح یابدّوح یابدّوح یابدّوح

زبان بندی کے لئے

کسی کی بھی زبان بندی کرنے کے لئے اس نقش کو لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں اس کی زبان بند ہوجائے گی اور وہ کسی بھی جگہ مخالفت نہیں کر سکے گا۔

۷۸۶

ح	م	ع	س	ق
٦١	١٠١	٩	٣٦	٧١
٣٧	٦٧	٦٢	١٠٢	١٠
١٠٣	١١	٣٨	٦٨	٥٨
٦٩	٥٩	٩٩	١٣	٣٩

اس نقش کی رفتار یہ ہے۔

۷۸۶

١	٢٥	١٩	١٣	٧
١٤	٨	٢	٢١	٢٠
٢٢	١٦	١٥	٩	٣
١٠	٤	٢٣	١٧	١١
١٨	١٢	٦	٥	٢٤

زبان بندی کے لئے

جس کی زبان بند کرنی ہو اس کے نام اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر اس میں ۸۰۷ بڑھا دیں اور حسب قاعدہ ایک نقش مثلث خاکی چال سے لکھ کر اس کو کسی پتھر کے نیچے دبا دیں اور نقش کے نیچے لکھ دیں۔ زبان بند کردم فلاں ابن فلاں فی حق فلاں ابن فلاں۔ زبان بند ہوجائے گی اور مخالف بدگوئی اور مخالفت سے دور رہے گا۔ خاکی چال یہ ہے۔

۷۸۶

٢	٩	٤
٧	٥	٣
٦	١	٨

تعلقات باندھنا

دو شخصوں کے درمیان نفرت وعداوت پیدا کرنے کے بعد یہ تعویذ اس لئے کردیں تاکہ ان دونوں میں آئندہ بھی تعلقات نہ ہونے پائیں یا اگر دو شخصوں کے درمیان یا ایک عورت اور ایک مرد کے درمیان غلط تعلقات قائم ہونے کا اندیشہ ہو تو اس وقت بھی اس عمل کو از راہ احتیاط کرنا چاہئے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں کے اعداد مع والدہ نکال کر ان میں ۳۳۳۶ کا اضافہ کریں اور ایک نقش مثلث حسب قاعدہ ان اعداد کا بنا کر اس کو کسی پرانی قبر میں دبا دیں۔ نقش کے نیچے یہ عزیمت لکھ دیں۔

كَتَبْتُ هٰذا التعويذ لِبُغضِ فلاں ابن فلاں بُغضًا شَدِيدًا۔

دشمن کے راستے باندھنے کے لئے

اگر یہ چاہیں کہ دشمن جس طرف جائے اس کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑے اور وہ کسی بھی جگہ کامیابی سے ہمکنار نہ ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے دشمن کے نام اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر اس میں ۱۴۱۷ کا اضافہ کرلیں اور نقش مخمس خالی القلب تیار کریں۔ پھر اس نقش کو دشمن

کی گزرگاہ میں جہاں سے وہ عام طور پر آتا جاتا ہو دبا دیں۔ دشمن کی راہیں بند ہو جائیں گی۔

نقش مخمس خالی القلب کے دو طریقے ہیں۔

طریقہ (۱) یہ ہے کہ کل اعداد کو ۶۰ سے تقسیم کر دیں، خارج قسمت کو خانۂ اوّل میں رکھ کر پھر ہر خانہ میں اتنے ہی بڑھاتے چلے جائیں۔ مثلاً اگر خانۂ اوّل میں ۴ رکھا ہے تو دوسرے خانہ میں ۸۔ اور تیسرے خانہ میں ۱۲۔ اور چوتھے خانہ میں ۱۶ اسی طرح رکھتے چلے جائیں لیکن یہ رفتار وہاں کام دے گی جہاں ۶۰ سے تقسیم کرنے کے بعد کچھ باقی نہ بچے۔

اس نقش کی رفتار یہ رہے گی۔

۱۵	۹	۱	۱۱	۲۴
۸	۱۹	۱۸	۱۲	۳
۱۴	۱۰	فلاں ابن فلاں	۱۳	۲۳
۷	۵	۲۰	۲۲	۶
۱۶	۱۷	۲۱	۲	۴

طریقہ (۲) یہ ہے کہ ۶۰ سے تقسیم کرنے کے بعد اگر کچھ بچ جائے تو دیکھیں کہ باقی قسمت کتنا ہے اگر ۳۰ سے زیادہ ہو تو خارج قسمت میں صرف ایک عدد کا اضافہ کر کے حسب قاعدہ نقش پُر کرتے چلے جائیں۔ اور اگر باقی قسمت ۳۰ سے کم ہو تو پھر خارج قسمت کو جوں کے توں پہلے خانہ میں رکھ کر نقش پُر کرتے رہیں لیکن جب ۱۹ خانہ تک نقش بھر لیں تو اس کے بعد پہلی لائن اوپر کے دائیں سے بائیں کے ۴ خانوں کے اعداد جمع کر کے جو بھی حاصل جمع آئے اس کو ۲۰ ویں خانہ میں رکھ دیں۔ اس کے بعد حسب قاعدہ نقش پُر کرتے چلے جائیں۔

اس طریقہ (۲) کی رفتار یہ ہے۔

۸	۲	۱۶	۲۰	۱۴
۱۵	۲۴	۱۳	۷	۱
۱۲	۶	فلاں ابن فلاں	۱۹	۲۳
۴	۱۸	۲۲	۱۱	۵
۲۱	۱۰	۹	۳	۱۷

عشق باندھنے کے لئے

اگر کسی لڑکے اور لڑکی میں عشق ہو اور اس عشق کی وجہ سے خاندان کی رسوائی کا اندیشہ ہو تو ان کے عشق کو باندھنے کے لئے یہ عمل کریں۔ دونوں کے نام اور ان کی ماؤں کے نام لے کر ان کے اعداد نکالیں۔ اور ان میں ۱۲۴۲ کا اضافہ کریں اس کے بعد ایک نقش مثلث آتشی چال سے اور ایک نقش مثلث آبی چال سے لکھیں اور ان دونوں نقوش کو تالاب یا نہر کے دو کناروں پر دبا دیں۔ ایک نقش ایک کنارے پر اور دوسرا نقش دوسرے کنارے پر۔ دونوں کے تعلقات سرد پڑ جائیں گے۔

مثلث کی آتشی چال یہ ہے

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

مثلث کی آبی چال یہ ہے

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

ترقی باندھنے کے لئے

اگر کوئی شخص دوسروں کا حق مار کر یا دوسروں کی راہ میں روڑے اٹکا کر خود ترقی کر رہا ہو اور رشوت و خوشامد کا سہارا لے کر حق داروں کو پیچھے چھوڑ کر خود آگے بڑھتا چلا جا رہا ہو اس کی ترقی روکنے کے لئے اور اس کو عہدے سے گرانے کے لئے یہ عمل کریں۔ سب سے پہلے ایسے شخص کے نام کے حروف مع والدہ الگ الگ لکھ دیں۔ افسر اور حاکم کے نام کے حروف الگ الگ لکھیں۔ جو اس کو ترقی دینا چاہتا ہو۔ اگر سرکار خود اس کو آگے بڑھانا چاہتی ہے تو پھر سرکار کے حروف ہی کافی ہیں۔ اس کے بعد حروف صوامت لیں۔ اب ان تینوں کو تین سطروں میں لکھ لیں۔

پہلی سطر میں مخالف کا نام مع والدہ۔

دوسری سطر میں افسر کا نام یا پھر سرکار۔

تیسری سطر میں حروف صوامت۔

اس کے بعد ان تینوں سطروں کے حروف امتزاج دے کر ایک سطر بنا لیں۔ اس کے بعد ان کو چار چار حروف سے مرکب کر کے کلمات بنا لیں۔ آخر میں جو حروف باقی رہیں ان کا ایک کلمہ بنا لیں۔ مخالف کے نام مع والدہ اور افسر کے نام میں جس قدر حروف صوامت ہوں ان کو نکال کر ان میں ایل بڑھا کر موکل بنا لیں۔ مخالف کے نام اور افسر کے نام میں سے جس قدر حروف صوامت نکلے ہوں ان کے اعداد نکال کر ان میں ۳۹۷۴ کا اضافہ کر لیں اور حسب قاعدہ ایک نقش مثلث زرد کاغذ پر بنا کر اس کو اس دفتر یا محکمہ میں دبا دیں جہاں مخالف ملازمت کر رہا ہے۔ اس کی ترقی رک جائے گی اور ممکن ہے کہ اس کا موجودہ

عہدہ اور منصب بھی چھن جائے۔

نقش تیار ہونے کے بعد نقش کے چاروں کونوں میں مؤکل کا نام لکھ دیں۔ دائیں بائیں اور اوپر کی سائڈ میں مرکب کلمات لکھ دیں اور نقش کے نیچے یہ عبارت لکھ دیں۔

برائے ازالۂ منصب فلاں ابن فلاں بحق یا مانع

کسی کا کاروبار باندھنے کے لئے

اگر کسی کے ناجائز کاروبار سے دوسرے لوگوں کا نقصان ہو رہا ہو یا کوئی شخص پیسہ کما کر دوسرے لوگوں کے حقوق کی پامالی کر رہا ہو تو ایسے شخص کے کاروبار کو بند کرنے کے لئے یہ عمل کریں۔ اس کے نام اس کے والدہ کے نام کے اعداد نکال کر اس میں اس کی دکان کے نام کے اعداد شامل کرلیں ورنہ جس چیز کی دکان ہے اس کے اعداد شامل کرلیں۔ مثلاً دکان کرانہ، جنرل اسٹور، میڈیکل اسٹور وغیرہ اور اس میں مزید ۱۲۴۷۰ اعداد کا اضافہ کر کے ایک مثلث خالی البطن بنائیں اور اس کو اس کی دکان میں یا اس کی رہائش گاہ میں دفن کردیں اس کا کام بند ہوجائے گا۔

مثلث خالی البطن کا قاعدہ یہ ہے کہ کل اعداد کو ۱۲ سے تقسیم کردیں۔ خارج قسمت کو خانۂ اوّل میں رکھ کر نقش بھرنا شروع کریں۔ دوسرے خانہ میں اتنے ہی بڑھا کر لکھیں جتنے اعداد پہلے خانہ میں تھے۔ اسی طرح بڑھا کر نقش کو پورا کریں۔ اگر تقسیم برابر نہ ہو اور باقی بچ جائیں تو چھٹے خانہ میں باقی بچے ہوئے اعداد بڑھا کر رکھ دیں اس کے بعد حسب قاعدہ نقش مکمل کرلیں۔

اس کو ایک مثال سے سمجھیں۔ مثلاً اسم اللہ کا نقش خالی البطن بنانا ہو تو پہلے اللہ کے اعداد نکالیں گے جو ۶۶ ہیں۔ اب ۶۶ کو ۱۲ سے تقسیم کردیں گے۔

۱۲) ۶۶ (۵
۶۰
۶

۵ خارج قسمت ہے اور ۶ باقی القسمت۔ نقش اس طرح بنے گا۔

۱۵	۴۶	۵
۴۱	فلاں ابن فلاں	۲۵
۱۰	۲۰	۳۶

۶ کا اضافہ

اس نقش کی چال یہ ہوگی۔

۳	۸	۱
۷		۵
۲	۴	۶

کسی کے ارادے اور عزائم باندھنے کے لئے

اگر کسی کے ارادوں اور عزائم سے خوف ہو اور چاہتے ہو کہ اس کے ارادوں کو باندھ دیں تاکہ وہ کوئی اقدام نہ کرسکے تو اس کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد نکال کر اس میں ۲۸۲۴ کا اضافہ کرلیں اور اس کا نقش مربع خاکی چال سے تیار کر کے اس کو شہر کے اسٹیشن پر دبا دیں۔ نقش کے نیچے یہ کلمات لکھ دیں۔

بند کردم عزائم را فلاں ابن فلاں بحق یا خافض

اس کے بعد روزانہ ۳۱۳ مرتبہ "یا خافض" پڑھتے رہیں لگاتار ۱۳ دنوں تک۔ مربع کی خاکی چال یہ ہے۔

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

بندش کے طریقے

کسی بھی کاروبار، سفر، نکاح، ترقی اور دیگر معاملات کو بند کرنے کے لئے کچھ طریقے اصول یاد رکھیں۔ اگر یہ طریقے اور یہ اصول ذہن نشین ہوگئے تو کسی بھی کام کی بندش کرنا عامل کے لئے آسان ہوگا۔

سب سے پہلے حروف صوامت کو ذہن میں رکھیں۔ جن کے ذریعہ بندش کی جاسکتی ہے۔

حروف صوامت یہ ہیں۔ الف، ح، د، ر، س، ص، ط، ع، ل، م، ہ، ک، و۔

ان حروف کی عناصر کے اعتبار سے ترتیب یہ ہے۔

آتشی۔ الف، ہ، ط، م۔ مجموعی اعداد ۵۵

بادی۔ ص، و۔ مجموعی اعداد ۹۶

آبی۔ د، ح، ل، ع، ر۔ مجموعی اعداد ۳۱۲

خاکی۔ ک، س۔

الف یہ حرف آتشی ہے۔ اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی یہ ہیں۔ یَا اللّٰہُ، اعداد ۶۶۔ یَا اَحَدُ، اعداد ۱۳۔ یَا اَوَّلُ، اعداد ۳۷۔ یَا اٰخِرُ، اعداد ۸۰۱۔ ان اسماء الٰہی کے مجموعی اعداد ۹۱۷ ہیں۔

ہ یہ حرف بھی آتشی ہے۔ اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی یہ ہیں۔ یَا ہَادِیُ، اعداد ۲۰۔

ط یہ حرف بھی آتشی ہے۔اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی یہ ہیں۔یَاطَاهِرُ، اعداد، ۲۱۵۔

م یہ حرف بھی آتشی ہے۔اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی یہ ہیں۔یَامَالِكُ، اعداد، ۹۱۔ یَامُؤمِنُ، اعداد ۱۳۶۔ یَامُهَيْمِنُ، اعداد ۱۴۵۔ یَامُتَكَبِّرُ، اعداد ۶۶۲۔ یَامُصَوِّرُ، اعداد ۳۳۶۔ یَامُعِزُّ، اعداد ۱۱۷۔ یَامُذِلُّ، اعداد ۷۷۰۔ یَامُجِيْبُ، اعداد ۵۵۔ یَامَجِيْدُ، اعداد ۵۷۔ یَامَتِيْنُ، اعداد ۵۰۰۔ یَامُحْصِیْ، اعداد ۱۴۸۔ یَامُبْدِئُ، اعداد ۵۶۔ یَامُعِيْدُ، اعداد ۱۲۴۔ یَامُحْيِیْ، اعداد ۶۸۔ یَامُمِيْتُ، اعداد ۴۹۰۔ یَامَاجِدُ، اعداد ۴۸۔ یَامُقْتَدِرُ، اعداد ۷۴۴ یَاقَيُّوْمُ، اعداد ۱۸۴۔ یَامُؤَخِّرُ، اعداد ۸۴۶۔ یَامُتَعَالِی، اعداد، ۵۵۱۔ یَامُنْتَقِمُ، اعداد ۶۳۰۔ یَامُنْعِمُ، اعداد ۲۰۰ یَامُقْسِطُ، اعداد ۲۰۹۔ یَامُغْنِیْ، اعداد ۱۱۰۰ یَامُعْطِی، اعداد ۱۲۹۔ یَامَانِعُ، اعداد ۱۶۱۔ یَامُبِيْنُ، اعداد ۱۰۲۔ یَامُعِيْنُ، اعداد ۱۷۰۔ مجموعی اعداد ۸۵۲۹۔

آتشی حروف سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی کے مجموعی اعداد ۹۶۸۱۔

جن دشمنوں کے نام آتشی حرف سے شروع ہوتے ہوں ان کی بندش کے لئے ان اعداد کا استعمال کریں۔

طریقہ یہ ہے کہ دشمن کے نام اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر ان میں ۹۶۸۱ کا اضافہ کر کے منقلب البطن بنائیں۔ نقش کے پیٹ میں دشمن کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھیں اور نقش کے نیچے اپنا مقصد لکھیں اور اس نقش کو آگ میں جلادیں۔ مثلث خالی البطن کا طریقہ یہ ہے، کل اعداد کو ۱۲ سے تقسیم کردیں۔ اس کے بعد خارج قسمت جو آئے اس کو نقش کے پہلے خانہ میں رکھ دیں اس کے بعد ہر خانہ میں اتنے ہی اعداد کا اضافہ کرتے چلے جائیں۔ یہ طریقہ اس صورت میں ہے جب ۱۲ سے برابر تقسیم ہو جائے، اگر برابر تقسیم نہ ہو کر باقی قسمت کچھ بچ جائے تو کل بچے ہوئے اعداد کو چھٹے خانہ میں جوڑ دیں۔ پھر حسب قاعدہ نقش مکمل کرلیں۔

مثلاً ۷۸۶ کا نقش مثلث خالی البطن بنا ہے تو پہلے ان کو ۱۲ سے تقسیم کردیں۔

۱۲)۷۸۶(۶۵
۷۲
۶۶
۶۰
۶

تقسیم کے بعد خارج قسمت ۶۵ ہے اور باقی القسمت ۶ ہے۔

نقش اس طرح بنے گا۔

۱۹۵	۵۲۶	۶۵
۴۶۱	فلاں ابن فلاں	۳۲۵
۱۳۰	۲۶۰	۳۹۶

برائے بندشِ کاروبار

نقش مثلث خالی البطن کی چال یہ ہے۔

۳	۸	۱
۷	۲۰۸	۵
۲	۴	۶

ص یہ حرف بادی ہے اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی یہ ہیں۔یَاصَمَدُ، اعداد ۱۳۴۔ یَاصَبُوْرُ، اعداد ۲۹۸۔ بادی حروف سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی کے مجموعی اعداد ۴۳۲۔

جن دشمنوں کے نام بادی حروف سے شروع ہوتے ہوں ان کی بندش کے لئے ان اعداد کا استعمال کریں۔ مخالف اور دشمن کے نام کے اعداد مع والدہ کے اعداد نکال کر ان میں ۴۳۲ کا اضافہ کریں۔ پھر حسب قاعدہ نقش مربع بادی چال سے بنائیں۔ نقش کے نیچے اپنا مقصد لکھیں اور اپنے مخالف کا نام مع اسم والدہ کے لکھیں۔ اس کے بعد اس نقش کو زرد کپڑے میں پیک کر کے بیری، نیم، کیکر یا پیپل کے درخت پر لٹکا دیں۔

د یہ حرف آبی ہے۔اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی یہ ہیں۔یَادَیَّانُ، اعداد ۶۵۔

ح یہ حرف بھی آبی ہے اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی یہ ہیں۔ یَاحَسِيْبُ، اعداد ۸۰۔ یَاحَافِظُ، اعداد ۹۸۹ یَاحَفِيْظُ، اعداد ۹۹۸۔ یَاحَقُّ، اعداد ۱۰۸۔ یَاحَكِيْمُ، اعداد ۷۸۔ یَاحَلِيْمُ، اعداد ۸۸۔ یَاحَمِيْدُ، اعداد ۶۲۔ ان اسماء الٰہی کے مجموعی اعداد ۲۴۰۳۔

ل یہ حرف بھی آبی ہے۔اس حرف سے شروع ہونے والا اسم الٰہی یہ ہے۔ یَالَطِيْفُ، اعداد ۱۲۹۔

ع یہ حرف بھی آبی ہے۔اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی یہ ہیں۔ یَاعَلِيْمُ، اعداد ۱۵۰۔ یَاعَظِيْمُ، اعداد ۱۰۲۰۔ یَاعَلِیُّ، اعداد ۱۱۰۔ یَاعَزِيْزُ، اعداد ۹۴۔ یَاعَدْلُ، اعداد ۱۰۴۔ ان اسماء الٰہی کے مجموعی اعداد یہ ہیں۔ ۱۳۲۸۔

ر یہ حرف بھی آبی ہے۔اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی یہ ہیں۔یَارَبُّ، اعداد ۲۰۲۔ یَارَشِيْدُ، اعداد ۵۱۴۔ یَارَقِيْبُ، اعداد ۳۱۲۔ یَارَزَّاقُ، اعداد ۳۰۸۔ یَارَحْمٰنُ، اعداد ۲۹۸۔ یَارَحِيْمُ، اعداد ۲۵۸۔ یَارَافِعُ، اعداد ۳۵۱۔ ان اسماء الٰہی کے مجموعی اعداد یہ ہیں۔ ۲۲۴۳۔

جن مخالفین کے نام حروف آبی سے شروع ہوتے ہوں ان کی بندش کے لئے ان اعداد کا استعمال کریں۔ مخالف کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد میں ۲۲۴۳ جمع کر کے حسب قاعدہ نقش مثلث خاکی چال سے بنا کر کسی ویرانے میں دبادیں اور نقش کو کالے یا خاکی کپڑے میں لپیٹ دیں۔ نقش کے نیچے مخالف کا نام مع والدہ لکھیں اور اپنا مقصد لکھیں۔ مثلاً برائے بندشِ کاروبار، برائے بندش شادی، برائے بندش خواب وغیرہ۔

ک یہ حرف، حرف آبی ہے۔ اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی یہ ہیں۔ یَا کَرِیْمُ، اعداد ۲۷۰۔ یَا کَافِیُ، اعداد ۱۱۱۔ یَا کَبِیْرُ، اعداد ۲۳۲۔ یَا کَفِیْلُ، اعداد ۱۴۰۔ ان اسماء الٰہی کے مجموعی اعداد ہیں، ۷۵۳۔

جن دشمنوں اور مخالفین کے نام آبی حروف سے شروع ہوتے ہوں ان کی بندش کرنے کے لئے ان اعداد کا استعمال کریں۔ مخالف اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر ان میں ۷۵۳ کا اضافہ کریں پھر حسب قاعدہ آبی چال سے ایک نقش مربع لکھیں اور اس کو بیری یا پیپل کے پتے میں لپیٹ کر آٹے میں گولی بنالیں اور اس گولی کو دریا یا نہر میں پھینک دیں۔ نقش کے نیچے مخالف کا نام مع والدہ اور اپنا مقصد بھی لکھ دیں۔

مربع کی آبی چال یہ ہے۔

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

مثلث کی خاکی چال یہ ہے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

بندش کرنے کا ایک اور طریقہ

مخالف کا نام مع والدہ الگ الگ حروف میں لکھیں۔ یہ ایک سطر ہوئی۔

مقصد کو الگ الگ حروف میں لکھیں۔ مثلاً زبان بند کردم، کاروبار بند کردم، شادی بند کردم وغیرہ۔

یہ دوسری سطر ہوئی۔

تیسری سطر میں حروف صوامت لکھیں۔ پھر ان کو امتزاج دیں۔ جس سطر کے حروف زیادہ ہوں ان کو آخر میں نقل کر دیں۔ مثال۔

نسیم ابن راشدہ کی ترقی روکنی ہے تو اس طرح کارروائی کریں گے۔

(نام مع والدہ) ن س ی م ر اش د ہ

(مقصد) ت ر ق ی ب ن د ک ر د م

(حروف صوامت) ا ح د ر س ص ط ع ل م ہ ک و

(امتزاج) ن ت ا س ر ح ی ق د م ی ر ر ب س ا ن ص ش د ط د ک ع ہ ر ل م م ہ ک و

ان حروف کے کلمات بنائیں، چار چار حروف کے، جیسے کہ نتاس، رحیق، دمیر، ربسا، انصش، دطدک، عہرل مہکو۔

مخالف اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد نکال کر مثلث کا ایک نقش خاکی چال سے تیار کریں۔ نقش کے نیچے اپنا مقصد لکھیں اور مخالف اور اس کی ماں کے نام لکھیں۔ نقش کے تین طرف مذکورہ کلمات لکھ دیں۔ اس کے بعد اس نقش کو قبرستان میں دبا دیں۔ مقصد حاصل ہوگا۔

نسیم، راشدہ کے لئے نقش اس طرح بنے گا۔ نسیم اور راشدہ کے اعداد ہوئے ۶۷۰۔ ان میں قانون کے گھٹائے ۱۲، باقی رہے ۶۵۸۔ تین سے تقسیم کیا تو خارج قسمت ۲۱۹ آئے اور ایک باقی رہا۔ اس لئے نقش کسر کا بنے گا اور ساتویں خانہ میں ایک کا اضافہ ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

نتاس رحیق دمیر

۲۲۲	۲۲۸	۲۲۰
۲۲۱	۲۲۳	۲۲۶
۲۲۷	۲۱۹	۲۲۴

(دائیں جانب) عہرل مہکو — (بائیں جانب) ربسا انصش دطدک

بند کردم کاروبار فلاں ابن فلاں

اسی طرح مختلف معاملات کی بندش کی جاسکتی ہے۔ مثلاً

بند کردم بدکاری فلاں ابن فلاں۔

بند کردم نکاح فلاں ابن فلاں۔

بند کردم ترقی فلاں ابن فلاں۔

بند کردم شہوت فلاں ابن فلاں۔

بند کردم زبان فلاں ابن فلاں وغیرہ۔

بعض جگہوں پر کچھ وضاحت بھی کر دینی چاہئے۔ مثلاً بستم ہاتھ فلاں ابن فلاں فی حق فلاں بنت فلاں (تا کہ مار نہ سکے) یہ وضاحت اس جگہ کے لئے جہاں شوہر بیوی کو مارتا ہو یا مثلاً بستم ذکر فلاں ابن فلاں فی حق فلاں بنت فلاں (تا کہ زنا پر قادر نہ ہو) یا مثلاً بستم قدم فلاں ابن فلاں تا کہ سفر نہ کر سکے۔ اس طرح کسی بھی معاملے میں کسی کی بھی بندش کی جا سکتی ہے لیکن اس طرح کی بندش جائز اور ناگریز معاملات میں کریں۔

کٹ پیس

محفل سے اٹھانے کے لئے

اگر کوئی شخص کام میں مخل ہو رہا ہو تو اس کو محفل سے ہٹانے کے لئے دل ہی دل میں اس کو پڑھو۔ انشاء اللہ وہ شخص خود بخود چلا جائے گا۔ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا وَّ جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ تَذْرُوْهُ الرِّيَاحُ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝

کسی مکان یا دکان سے بھگانے کے لئے

اگر کسی شخص کو کسی مکان یا دکان سے دل برداشتہ کرنا ہو تو ان آیات کو ۴۱ مرتبہ پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے تین دن تک کھلا دیں۔ اگر ان ہی آیات کو لکھ کر اور ان کے نیچے اس شخص کا نام مع والدہ لکھ دیں۔ تب ہی مقصود حاصل ہوگا۔

آیات یہ ہیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۝

دشمن کو ذلیل و خوار کرنے کے لئے

اگر کسی دشمن سے مسلسل دکھ اٹھا رہا ہو اور خواہش ہو کہ ذلیل و خوار ہو اور ذلت اس پر طاری ہو جائے تو مندرجہ ذیل چار عدد نقش لکھ کر چار چوراہوں پر دفن کر دے۔ اور نقش کی پشت پر مندرجہ ذیل عبارت لکھ دے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۸	۵۱	۵۵	۴۱
۵۴	۴۲	۴۷	۵۲
۴۳	۵۷	۴۹	۴۶
۵۰	۴۵	۴۴	۵۶

عبارت یہ ہے۔

یاقهار احرق قلب فلاں ابن فلاں بحق نار اللہ الموقدۃ التی تطلع علی الافئدۃ۔

(زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں ہے)

زبان بندی کے لئے

کسی حاکم اور افسر کی زبان بند کرنے کے لئے اس کے سامنے جاتے وقت شہادت کی انگلی سے یہ لکھیں۔ لَا تَخَافُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰی ۝

کسی پر سستی اور نیند طاری کرنے کے لئے

اگر کسی کو وقت نیند میں مبتلا کرنا ہو تو کسی پرانی قبر میں مٹی پر سات مرتبہ یہ آیت پڑھ کر مٹی پر دم کر کے دشمن کے گھر میں جس وقت وہ سویا ہوا ہو پھینک دیں۔ ہمیشہ سوتا رہے گا یا سست رہے گا۔ آیت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ۔

ناجائز تعلقات ختم کرنے کے لئے

اگر کسی مرد کے کسی عورت کے ساتھ ناجائز تعلقات ہوں تو ان کو ختم کرنے کے لئے ۱۳ مرتبہ یہ پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے دونوں میں سے کسی ایک کو کھلا دیں۔ انشاء اللہ ان میں جدائی پیدا ہوگی۔

كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا۔ فلاں ابن فلاں علی البغض فلاں ابن فلاں۔

مکان خالی کرانے کے لئے

اگر کسی سے مقبوضہ مکان خالی کرانا ہو تو کسی چڑیا کے پر پر یہ لکھ کر اس کو اڑا دیں۔ خُدَّام هٰذِهِ الاسماءِ فلاں ابن فلاں مکان چھوڑ دے بحق فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ الھا العجل۔

عشق کو رفع کرنے کے لئے

اگر کوئی شخص کسی کو بھلانا چاہتا ہو تو اپنے محبوب کے نام کے اعداد میں ۵۴۶ جمع کر کے جو تعداد بنے اتنی مرتبہ روزانہ ۱۳ دن تک اسماء پنج گنج پڑھے۔ انشاء اللہ عشق رفع ہوگا۔ اور دل میں سکون پیدا ہوگا۔ اسماء پنج گنج یہ ہیں۔ یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔

عشق ختم کرنے کا عمل

لوہے کو اس قدر گرم کریں کہ خوب سرخ ہو جائے پھر اس کو ٹھنڈے پانی میں ڈال کر ٹھنڈا کر لیں اور اس وقت یہ کہا جائے کہ جس طرح لوہا ٹھنڈا ہو گیا ہے اسی طرح فلاں ابن فلاں کا دل فلاں ابن فلاں کے لئے ٹھنڈا ہو جائے۔ تین مرتبہ ایسا کر کے اس پانی سے عاشق کا منہ دھلا دیں۔ انشاء اللہ اس کا دل اپنے محبوب سے ہٹ جائے گا۔

عشق زائل کرنے کے لئے

محبوب کے بال لے کر انہیں ہانڈی میں اس طرح جلا دیں کہ جلاتے وقت دھواں باہر نہ نکلے پھر اس میں پانی بھر دیں۔ ۲۴ گھنٹے کے بعد یہ پانی عاشق کو پلا دیں۔ اس

کا دل اپنے محبوب سے پھر جائے گا۔ ایسی نفرت ہوگی کہ اس کی طرف دیکھنا پسند نہیں کرے گا۔

زبان دراز شوہر کے لئے

اس نقش کو لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کر کے رکھ لے اور روزانہ اس پر شوہر کے نام کے اعداد کے برابر جوتے مارے۔ جب اس کی زبان درازی ختم ہوجائے تو اس نقش کو گھر میں کسی جگہ دبا دے۔

۷	۲	۳۵۰	۳۴۳
۳۴۶	۳۴۷	۳	۶
۱	۸	۳۴۴	۳۴۲
۳۴۸	۳۴۵	۵	۴

زبان بند کردم فلاں ابن فلاں

کاروبار بند کرنے کے لئے

اگر کسی کا کاروبار بند کرنا ہو تو سیسے کی پلیٹ پر چھ سو مرتبہ "خ" لکھ کر دبا دو تو اس کا کاروبار بند ہوجائے گا اور گراہکوں کی آمد و رفت ایک دم رک جائے گی۔ اس عمل کو اس وقت کریں جب قمر منزل بلعہ میں ہو۔

دشمن کی زبان بند کرنے کے لئے

اگر کسی دشمن کی زبان بند کرنی ہو تو حرف "ق" کو سو مرتبہ لکھ کر اس کے نیچے لکھ دیں۔

زبان بند کردم فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں بحق عطرائیل۔

دشمن کا گھر گرانے کے لئے

اگر کسی ظالم و فاسق کے گھر میں ۱۵ مرتبہ حرف "ض" لکھ کر دبا دیں تو اس کا گھر منہدم ہوجائے گا۔ ورنہ اس گھر کا مالک اپنے عہدے سے معزول ہوجائے گا۔

دشمن کی ہلاکت کے لئے

دشمن کے نام میں جتنے بھی حروف ہوں ہر دو حرف کے درمیان حرف "ض" لکھیں۔ پھر کل حروف کے اعداد نکال کر اس کا ایک نقش خاکی چال سے بنا کر دشمن کے گھر میں دبا دیں۔ دشمن شدید بیمار ہوجائے گا اور کبھی اس کی تندرستی بحال نہیں ہوسکے گی۔ اور اگر اس نقش کو کسی بھٹی میں دبا دیں تو دشمن ہلاک ہوجائے گا۔

دشمن کو مغلوب کرنے کے لئے

حرف "غ" کو ستر مرتبہ پڑھ کر دشمن کا تصور کر کے دشمن کے گھر کی طرف رخ کر کے پھونک دیں۔ اس عمل کو لگاتار ۱۳ دن تک کریں۔ دشمن مغلوب ہوگا۔

مستقل عنوان

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کرسکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

حالات کی کرم فرمائیاں

سوال از : مولانا سرور ———— جھارکھنڈی

دسمبر ۲۰۰۶ء کا شمارہ طلسماتی دنیا خرید کر مطالعہ کیا۔ میں طلسماتی دنیا اپریل ۲۰۰۶ء سے خرید کر پڑھتا آرہا ہوں۔ جب یہ شمارہ بک اسٹال پر نہیں ملتا ہے تو مجھے بڑا افسوس ہوتا ہے۔ چوں کہ میں صوفی ہوں اور شاعر بھی۔ مجھے اردو اور عربی سے گہرا لگاؤ ہے۔ عملیات سے متعلق نئی نئی علمی باتیں جاننے اور سیکھنے کے لئے نئی نئی کتابیں خرید کر پڑھتا ہوں۔ میرا اصول ہے کہ میں کسی کو علم سیکھنے کے لئے کتاب پڑھنے کے لئے نہ دیتا ہوں اور نہ مانگ کر کسی سے کتاب پڑھتا ہوں۔ کتاب خرید کر پڑھوں گا تو اردو زبان کی ترقی ہوگی اور میری زبان اردو زندہ رہے گی۔ پریشان لوگوں کی پریشانیاں دعا، تعویذات کے ذریعہ دور کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ اسی سے تھوڑی بہت آمدنی بھی ہوجاتی ہے۔ اسی سے میری زندگی بسر ہوتی ہے۔ پچھلی زندگی میں قسم قسم کی تجارت کی لیکن فائدہ کچھ نہیں ہوا۔ یہ میرا روحانی سفر شروع اور آخری بھی ہے۔

میں نماز میں آپ کی صحت کے لئے اور رسالہ کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی عمر عطا کرے۔ آمین اور طلسماتی دنیا دن دونی رات چوگنی ترقی کی منازل طے کر رہا ہے اور خوب ترقی کرے۔

میں سمجھتا ہوں کہ طلسماتی دنیا پورے ہندوستان میں ایک واحد رسالہ ہے جو ہندو مسلم، سکھ، عیسائی کی پریشان زندگیوں کی رہنمائی کر رہا ہے۔ ہندوستان میں اس قسم کے رسالے کی بے حد ضرورت ہے۔

میری شادی ۱۹۸۹ء میں پرنسپل عبدالغفار کی صاحبزادی نشاط آرا سے ہوئی۔ میں چار بچوں کا باپ ہوں۔ دو جڑواں لڑکے پیدا ہوئے۔ پہلے لڑکے کا نام محمد ضیا فیضان اور دوسرے کا نام محمد ذکی سفیان ہے۔ تیسرے کا نام محمد لئیق امان اور چھوٹے بچے کا نام محمد کاشف شایان ہے۔ چاروں بچے والدین کا کہنا نہیں مانتے ہیں اور پڑھنے لکھنے میں دل نہیں لگاتے ہیں۔ ان چاروں بچوں پر سحر و آسیب کے اثرات ہیں یا نہیں؟ اگر ہیں تو علاج بتائیے۔

میری اہلیہ نشاط آرا کو پرانی رانچی پنچایت دختری حصہ میں سسرال میں رہنے کے لئے مکان ملا ہے۔ لیکن میری ساس ممتاز بیگم اپنی بیٹی سے ہمیشہ لڑتی ہی رہتی ہے اور گھر خالی کرنے کو بولتی ہے لیکن میری اہلیہ گھر خالی کرنا چاہتی ہے نہیں۔ ماں بیٹی دونوں آپس میں خوب لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں۔ کوئی دعا ہے بتائیے عمل کرنے کے بعد دونوں میں محبت ہوجائے۔ آپس میں صلح ہوجائے۔

کیا میری اہلیہ نشاط آرا، سحر و آسیب کی شکار ہیں۔ اگر ہیں تو علاج بتائیے۔

میرے دوست اے۔ کے شرما کی ایک بیٹی پونم کماری ۱۵ سالہ ہے، ماں کا نام ارما شرما ہے، لڑکی کی عمر ۱۵ سال ہے۔ یہ کبھی ہنستی ہے کبھی روتی ہے، الٹی سیدھی باتیں کرتی ہے۔ جب اس لڑکی سے پوچھا

جاتا ہے کہ تم دوپہر میں کھانا کھائی ہے؟ حالانکہ کھانا کھا چکی ہے۔ لیکن جواب دیتی ہے کہ کھانا نہیں کھائی ہوں۔ میرا کھانا پوجا کمائی ہے۔ میں سمجھتا ہوں یہ پوجا نام کی لڑکی چڑیل ہے جو ۲۰۰۳ء سے اس لڑکی پر حاوی ہے۔ پونم کماری کے والدین بہت پریشان ہیں بہت جگہ دعا تعویذ کرائے لیکن کہیں سے فائدہ نہیں ہوا۔ آپ روحانی علاج بتایئے میں عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔ زندگی دینے والا اللہ تعالیٰ ہے۔

طلسماتی دنیا میرے لئے روحانی سفر کی ساتھی ہے۔ اس سے میری رہنمائی بھی ہوتی ہے۔

ہر مرض کی شفا کلامِ خدا میں ہے
ہر مرض کی دوا دعا ہی دعا میں ہے

جون ۲۰۰۶ء کے شمارہ میں ''روحانی قوتیں بڑھانے کے طریقے اعمال'' کے عنوان سے اشاعت ہوئی ہے۔

(الف) (عمل نمبر۲) میں تین مرتبہ استغفار اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر حاضرات کا عمل تین مرتبہ پڑھے۔ یہ حاضرات کا عمل تحریر فرما کر علم دیجئے۔

(ب) عمل نمبر۳ اور عمل نمبر۷ کی عمل کرنے کے لئے آپ کی اجازت چاہتا ہوں۔ اگر آپ اجازت دے دیں تو مہربانی ہوگی اس کے لئے میں آپ کا شکرگذار ہوں گا۔ رات کافی ہو رہی ہے۔ خط لکھنا بند کرتا ہوں۔ امید ہے کہ آپ بخیر و عافیت ہوں گے۔

جواب

آپ کا یہ اصول قابل تعریف ہے کہ اُردو رسائل خرید کر پڑھتے ہیں۔ مانگ تانگ کے نہیں جب کہ دیکھنے میں یہ آتا ہے کہ جو لوگ اس دنیا میں اردو زبان کی وجہ سے مشہور ہیں ان کے گھر میں اردو زبان کے سوا سب کچھ نظر آتا ہے۔ ہم ایسے کئی شاعروں اور ادیبوں سے واقف ہیں کہ جنہوں نے اردو زبان کی بیساکھیوں کے ذریعہ اپنی شہرت پر چلنا سیکھا ہے لیکن اپنے ذاتی لیٹر ہیڈ بھی انگریزی میں چھپے ہوئے ہیں اور یہ لوگ انگریزی میں دستخط کر کے مرعوبیت کا اور اردو زبان کے ساتھ ناانصافی کا مظاہرہ کرتے ہیں جو تمام ارباب حس کے لئے محسوس کرنے والی بات ہے۔ اگر سب مسلمانوں کی سوچ اور سب اردو کو چاہنے والوں کی سوچ آپ جیسی ہو جائے تو اردو کو چپے چپے پر چھا جانے سے کون روک سکتا ہے۔ دنیا یہ سمجھتی ہے کہ اردو مسلمانوں کی زبان ہے اور اسی لئے اس کی مخالفت فرقہ پرستوں کی طرف سے کی جاتی ہے لیکن مسلمانوں کا حال یہ ہے کہ وہ اپنے بچوں کو اردو زبان کی تعلیم دلوانے سے ہچکچاتے ہیں۔ اپنے بچوں کو ہندی اور انگریزی کی تعلیم ضرور دلانی چاہئے کیوں کہ آج کل دو ہی زبانیں سرکاری زبان سمجھی جاتی ہیں ہندی اور انگریزی لیکن ان کے ساتھ ساتھ اگر ہم اپنے بچوں کو اردو زبان کی تعلیم دیں اور اس لئے دیں کہ ہمارے دین کا لٹریچر عربی اور فارسی کے بعد زیادہ تر اردو زبان میں ہے تو ہمارے لئے دور اندیشی کی بات ہوگی۔ ہم نے دیکھا ہے کہ جو لوگ اردو زبان سے نابلد ہوتے ہیں وہ عموماً دین اسلام سے بھی نابلد ہوتے ہیں اردو کتابیں اور رسالے خرید کر پڑھنا اُن ناشروں کو تقویت پہنچاتا ہے جو اردو کی اشاعت و ترویج میں لگے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی سوچ، فکر کو مزید تقویت بخشے اور آپ کے اس جذبے کو قبول کرے۔ آپ نے طلسماتی دنیا کی علمی خدمات کے لئے جن اچھے کلمات کا اظہار کیا ہے اس کے ہم قدردان ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ حق تعالیٰ ہمیں مزید محنت و کاوش کی توفیق دے اور آپ جیسے تمام مخلصین و محسنین کے حسنِ ظن کو باقی رکھے۔

ہمارے لئے یہ بات قابل شکر ہے کہ طلسماتی دنیا سے اکثر غیر مسلمین بھی استفادہ کرتے ہیں اور بعض ہندو بھائیوں نے اس رسالہ سے فائدہ اٹھانے کے لئے اردو زبان پڑھنی سیکھی ہے۔

آپ نے اپنے بچوں کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ کہنا نہیں مانتے۔ یہ شکایت فی زمانہ عام ہے کہ ان کی اولادیں ان کی نافرمانی کرتی ہیں اور ان کے حکم کی تعمیل نہیں کرتیں۔ دراصل یہ قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے کہ گھر کے چھوٹے گھر کے بڑوں کے سر پر بیٹھنے کی کوشش کریں گے۔ ایک بار سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے قریب عورت اپنی ماں کو جنے گی۔ یہ بات پہلے سمجھ میں نہیں آتی تھی آج کے اس دورِ نافرمان میں بہت آسانی سے سمجھ میں آجاتی ہے۔ آج کل بیٹیاں اپنی ماؤں سے اس طرح سے باتیں کرتی ہیں جیسے یہ اپنی ماں کی ماں ہوں۔ یہی حال بیٹوں کا ہے وہ باپ سے اس انداز سے مخاطب ہوتے ہیں جیسے ان کا باپ ان کا ہم عمر ہو یا ان کا دوست ہو اور بعض گھروں میں جہاں جہالت اپنے پورے شباب پر ہے وہاں باپ کی تذلیل و تحقیر کرنے سے بھی باز نہیں آتے۔ ایسے بچوں کے لئے جو ایسے ماں باپ کے نافرمان ہوں آسان علاج یہ ہے

کہ روزانہ ''یاسلامُ یاحفیظُ'' سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے انہیں پلائیں اور رات کو سوتے وقت سورۂ یٰسین پڑھ کر ان کے دونوں کانوں میں دم کریں۔ یہ عمل اسی وقت کارگر ہوگا جب بچے سو جائیں۔ چند ہفتے اس عمل کو پابندی سے کریں انشاء اللہ بچوں کے اندر سدھار پیدا ہوگا، وہ اپنے والدین کی اطاعت کرنے پر مجبور ہو جائیں گے اور ان کے اندر متانت اور سنجیدگی بھی پیدا ہوگی۔

اپنی اہلیہ نشاط آرا کو سمجھائیں کہ وہ روزانہ ''یاودودُ یالطیفُ'' ممتاز بیگم کے اعداد کے مطابق پانچ سو ساٹھ مرتبہ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ کچھ دنوں کے بعد ممتاز بیگم کے دل میں نشاط آرا کے لئے نرم گوشہ پیدا ہوگا اور وہ اپنی بیٹی سے محبت کرنے پر مجبور ہوگی۔

سحر یا آسیب کو دفع کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش نشاط آرا کے گلے میں ڈالیں اور قرآن حکیم کی آخر دونوں سورتوں کو چالیس مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کیا کریں پھر اس بوتل کا پانی صبح شام نشاط آرا کو پلائیں۔ اس طرح ایک مہینے میں ۴ بوتلیں تیار کر لیں اور ایک ہفتے میں ایک بوتل کا پانی ختم کریں۔ انشاء اللہ آسیب ہو یا سحر نجات مل جائے گی۔

گلے میں ڈالنے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۳۸۵	۳۳۹۹	۳۳۹۶	۳۳۹۳
۳۳۹۷	۳۳۹۲	۳۳۸۶	۳۳۹۸
۳۳۹۱	۳۳۹۴	۳۵۰۱	۳۳۸۷
۳۵۰۰	۳۳۸۸	۳۳۹۰	۳۳۹۵

بحرمتِ ایں نقش پر بلا دفع شود

پونم کماری کا علاج کسی اچھے تجربہ کار عامل سے کرائیں تو بہتر ہے۔ جہاں تشخیص واضح نہ ہو وہاں علاج کرنے میں بہت دشواری ہوتی ہے۔ پونم کماری کی جو کیفیت آپ نے بیان کی ہے اس سے کچھ بھی اندازہ نہیں ہوتا۔ اس طرح کی حرکتیں وہ مریض بھی کرتے ہیں جن پر سحر کے اثرات ہوتے ہیں، وہ مریض بھی کرتے ہیں جن پر جنات مسلط ہوتے ہیں اور وہ مریض بھی کرتے ہیں جنہیں کوئی نفسیاتی بیماری ہوتی ہے۔ جب مرض واضح نہیں ہے تو اس کا علاج ممکن نہیں ہے۔ کسی بھی مریض کا صحیح علاج اسی وقت ممکن ہے جب تشخیص صحیح ہو جائے۔ اگر الل ٹپ علاج کیا جائے گا اور اندازہ سے تعویذ دیئے جائیں تو اتفاقاً تیر نشانے پر بھی لگ سکتا ہے اور تکّے بازی سے مرض میں زبردست اضافہ بھی ہو سکتا ہے۔ اس لئے ہماری ذاتی رائے یہ ہے کہ پونم کماری کو کسی تجربہ کار عامل کو دکھائیں۔ اپنی سوجھ بوجھ کا مظاہرہ کر کے اپنے لئے اور مریض کے لئے نئی مشکلات کی داغ بیل نہ ڈالیں۔ اگر آپ نے اس کا تازہ فوٹو بھجوایا ہوتا تو تشخیص ہم بھی کچھ نہ کچھ کر دیتے اور ممکن تھا کہ مرض کی صحیح پکڑ ہو جاتی۔ فی الحال آپ اس کے گلے میں یہ تعویذ ڈال سکتے ہیں لیکن یہ تعویذ وقتی کنٹرول کے لئے ہوگا۔ اس کے مکمل علاج کے لئے کسی اچھے عامل سے رجوع کریں اور وقت ضائع نہ کریں۔ وقتی فائدہ کے لئے تعویذ یہ ہے۔

۷۸۶

اجب یا اسرافیل بحق الف

ا	ب	ج	د
د	ج	ب	ا
ب	ا	ر	ج
ج	د	ا	ب

[illegible]

آپ نے اپنے خط کے آخیر میں لکھا ہے کہ اللہ کا کلام ہر مرض کے لئے باعث شفا ہے۔ یہ بات بے شک سو فی صد درست ہے کہ کلامِ خداوندی میں ہر مرض کو دفع کرنے کے لئے آیات موجود ہیں اور اس میں بھی کوئی شک نہیں ہے کہ کسی بھی مرض سے نجات اسی وقت ممکن ہے جب اللہ رب العزت کی مرضی شامل حال ہو۔ کسی بھی بیماری کو اللہ تعالیٰ ہی رفع کرتے ہیں اور ان ہی کی طرف سے تندرستی اور صحت کے احکامات جاری ہوتے ہیں۔ دوائیں، جڑی بوٹیاں اور تعویذات و نقوش محض ایک سبب اور وسیلے کی حیثیت رکھتے ہیں۔ کسی بھی مریض کو تندرستی اور شفا اسی وقت حاصل ہوتی ہے جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے شفا اور تندرستی کا اشارہ ہو جائے ورنہ دیکھنے میں یہ بھی آتا ہے کہ دواؤں کا ریکشن مریض کو موت کے گھاٹ اتار دیتا ہے اور غذائیں مریض کے لئے وبال جان بن جاتی ہیں۔ لیکن اس کا مطلب یہ بھی نہیں ہے کہ جب شفا دینے والی ذات رب العالمین کی ہے تو کوئی بھی اناڑی حکیم، ڈاکٹر یا عامل دواؤں کے ڈبے یا روحانی علاج کے لئے چند کتابیں لے کر بیٹھ جائے اور تجربے شروع کر دے۔ لائق کوئی بھی ہو اس کی مہارت حاصل کرنے کے بعد میدان میں آنا چاہئے

محض جذبہ اور محض حسن نیت کسی تجربہ کی اجازت نہیں دیتے۔ اس بنا پر آپ کا جذبۂ خدمت خلق اور آپ کی نیت تو قابل قدر ہے لیکن ہمارا مشورہ یہ ہے کہ اللہ کے بندوں کی صحیح خدمت کرنے کے لئے آپ روحانی علاج کرنے کی اہلیت اپنے اندر پیدا کریں اور اس لائن کا سفر باقاعدہ شروع کرنے کے لئے کسی کو اپنا استاد مانیں اور اس کے مشورے پر بتدریج محنت و ریاضت کریں۔ رہی حاضرات وغیرہ کی بات تو وہ اس لائن کا صرف ایک حصہ ہے۔ حاضرات روحانی علاج کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ کسی بھی ڈاکٹر کے ہاتھ میں تھرما میٹر اسی وقت اچھا لگتا ہے جب وہ علاج کرنے کی مہارت رکھتا ہو اور اس نے ڈاکٹری کی تعلیم مکمل طور پر حاصل کرلی ہو۔ تھرما میٹر صرف یہ بتائے گا کہ مریض کو بخار ہے یا نہیں اور اگر بخار ہے تو کس ڈگری کا ہے۔ اس سے زیادہ تھرما میٹر کا کام نہیں ہے۔ تھرما میٹر سے بخار کا اندازہ کرنے کے بعد اب یہ کام ڈاکٹر کا ہے کہ وہ مریض کو کیا دوا دیتا ہے کیوں کہ بخار بھی دسیوں قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک تجربہ کار ڈاکٹر ہی سمجھ سکتا ہے کہ مریض کا بخار دفع کرنے کے لئے ہمیں کون سی دوا مریض کو دینی ہے۔ علم حاضرات کی حیثیت محض ایک تھرما میٹر کی ہے۔ اس کے ذریعہ عامل یہ اندازہ لگاتا ہے کہ فلاں شخص کو روحانی بیماری کیا ہے؟ وہ سحر زدہ ہے یا آسیب زدہ۔ یہ اندازہ کرنے کے بعد روحانی علاج اپنی سوجھ بوجھ سے کرتا ہے۔ اس کے لئے روحانی علاج میں مہارت ضروری ہے جو بغیر محنت و کاوش کے حاصل نہیں ہوتی اور اصلی چیز روحانی علاج میں ہر طرح کے مرض کو دفع کرنے کی صلاحیت ہی ہے۔ ایک تجربہ کار عامل جو روحانی علاج کا مکمل علم رکھتا ہے بروقت یہ فیصلہ کرتا ہے کہ کس مریض کو کس طرح لے کر چلنا ہے اور اسے کون سے فارمولے کے ذریعہ فائدہ پہونچانا ہے۔ روحانی عملیات کی لائن میں قدم رکھتے وقت کسی بھی سنجیدہ طالب علم کو ان اوراد و وظائف پر غور کرنا چاہئے جو بنیادی حیثیت رکھتے ہیں اور جن کی پابندی کے بغیر کسی طالب علم کا عامل بننا ممکن نہیں ہے۔ رہی حاضرات وغیرہ کی بات تو ان کی حیثیت بنیادی نہیں ہے۔ یہ صرف معلومات حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہیں۔ ان چیزوں کا علم بعد میں رفتہ رفتہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اگر شروع میں کوئی بھی طالب علم حاضرات اور موکلین کے چکر میں پڑ جاتا ہے تو اس کی نظر ان وظائف اور اس چلہ کشی سے ہٹ جاتی ہے جو اس لائن میں سنگ بنیاد کا مقام رکھتے ہیں اور جب بنیاد ہی غلط پڑتی ہے تو اس پر جو عمارت بنتی ہے وہ بھی غلط ہی ہوتی ہے۔ اس لئے ہمارا مشورہ یہ ہے کہ ابھی آپ حاضرات وغیرہ کے چکر میں نہ پڑیں۔ آپ بنیادی ریاضتوں پر دھیان دیں اس کے لئے کسی قابل اعتبار عامل کی رہنمائی حاصل کریں اور روحانی علاج کے لئے اپنے مطالعہ کو بڑھائیں۔ یہی صحیح طریقہ ہے اور اسی میں دونوں جہان کی راحتیں پنہاں ہیں۔ صحیح عامل بننے کے بعد اگر کوئی مریض دوران علاج ختم ہو جاتا ہے تو عامل کی آخرت اور دنیا میں کوئی پکڑ نہیں ہے لیکن اگر کچے سیکھے اور جانے بغیر کوئی شخص کسی کا علاج کرتا ہے اور دوران علاج کی کسی غلطی کی وجہ سے مریض ہلاک ہو جاتا ہے تو معالج دنیا و آخرت میں جواب دہ ہے۔ اس لئے روحانی عملیات کی لائن میں روحانی فارمولوں کا مطالعہ کریں اور بنیادی ریاضتوں کے ذریعہ اپنے روحانی سفر کا آغاز کریں۔ چمتکار دکھانا خدمت خلق نہیں ہے وہ محض لوگوں کو پھنسانے کے طریقے ہیں۔ خدمت خلق یہ ہے کہ ہم اللہ کے بندوں کے مصائب اور امراض کو دفع کریں اور اس کے لئے روحانی علاج میں تجربہ اور مہارت چاہئے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ حاضرات میں بیشتر یہ بھی ہوتا ہے کہ عامل کی غلط رہنمائی کی جاتی ہے اور جب عامل محض حاضرات ہی کے بھروسے پر اپنی دکان چلاتا ہے تو زیادہ غلطیاں کرتا ہے کیوں کہ اس کا اپنا کوئی بھی وجود نہیں ہوتا۔ حاضرات کے موکل جدھر چاہے اسے ہنکاتے ہیں اور کبھی کبھی عامل کا اچھا خاصا بے وقوف بنا دیتے ہیں۔ اس لئے دور اندیشی کا تقاضا یہ ہے کہ عامل اپنے اندر خود صلاحیت پیدا کرے اور حاضرات کے بھروسے پر نہ رہے۔

سادگی اور خوش فہمی

سوال از : ماجد قادری ——— حیدرآباد

الحمد للہ امید ہے کہ حضرت بخیر ہوں گے۔ عرضیکہ میری ایک گذارش ہے جو آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

میرا نام ماجد ہے، میں حیدرآباد میں رہتا ہوں اور میرا تعلق بزرگوں سے رہا ہے اور ابھی بھی ہے، میں ایک جاہل انسان ہوں لیکن بزرگوں کی صحبت میں رہ کر بہت کچھ سیکھ لیا ہوں۔ میں کئی بار سورہ اخلاص کا چلہ کیا، بہرہ درود شریف کا ورد کیا ہوں اور مدینہ کا شرف حاصل ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ مجھے روشنی عطا فرمایا جو آنکھیں بند کرتے ہی مریضوں کا حال معلوم ہوتا ہے اور بتا دیتا ہوں۔ لیکن نہ مجھے قرآن

پڑھنا آتا ہے نہ مجھے اردو لکھنے پڑھنے آتا ہے۔ اب مجھے روحانیت سے بہت شوق ہو رہا ہے۔ میں مریضوں کا علاج بھی کر رہا ہوں۔ لوگ ہمارے پاس بھی آتے ہیں، میں صرف دم کر دیتا ہوں، ہمارے پیر و مرشد کا کرم ہے اب میں آپ سے رہنمائی حاصل کرنا چاہتا ہوں اور میں یہ دیکھنا چاہتا ہوں کہ آپ کے پاس کتنا علم ہے اور ہماری رہنمائی کس طرح کریں گے۔ کیا آپ وہاں سے مدد کریں گے یا مجھے آنا پڑے گا، میں تو ایک جاہل انسان ہوں، مجھے پڑھنے آتا نہیں، ہاں اگر آپ مجھے رات بھر وظیفہ پڑھنے ہیں تو پڑھ سکتا ہوں۔ آپ کی طلسماتی دنیا کو پڑھ کر بہت سارے لوگ عامل بن رہے ہیں۔ آپ کی کتاب دوسرے پڑھوانگا سیکھوں گا۔ آپ میرے سوالوں کا جواب طلسماتی دنیا میں دیں۔ میں آگے ماہ میں کتاب خرید کر اپنے سوالوں کا جواب تلاش کروں گا اور آپ کے ہاتھ پر بیت ہو جاؤں گا۔ اگر آپ میرے سوالوں کا جواب دیں گے یا طلسماتی دنیا میں شائع نہ کریں تو میں آپ کا دامن گیر رہوں گا۔ یہ خط میں دوسروں سے لکھوا رہا ہوں۔ میرا غصہ بہت خراب ہے، آپ بھی سوچیں گے کہ کیسے جاہل سے پالا پڑا۔

جواب

یہ تو خوشی کی بات ہے کہ آپ کا تعلق بزرگوں سے رہا ہے، اچھے مسلمانوں کا یہ طرز ہوتا ہے کہ وہ خود کو بزرگان دین سے وابستہ رکھتے ہیں اور ان کی بابرکت صحبتوں سے اپنے کردار کی نوک پلک درست کرتے ہیں۔ صحبت ہی کی وجہ سے بیشتر مسلمان مقام ولایت تک پہونچے لیکن یہ جان کر افسوس ہوا کہ آپ ان پڑھ ہیں اور ان پڑھ ہونا بے شک ایک جرم ہے۔ بچپن میں اگر اپنی اولاد کو والدین نہ پڑھائیں یہ ان کا قصور ہے لیکن ہوش مند ہو جانے کے بعد انسان خود بھی تعلیم کی طرف دھیان نہ دے تو یہ اس کی غلطی ہے۔ آج کل تعلیم بالغان کے سلسلے تقریباً ہر شہر میں چل رہے ہیں، ان سلسلوں سے فائدہ اٹھانا چاہئے ورنہ ایسے کسی بھی فرد کی خدمت حاصل کرکے خود کو جہالت کے دائرے سے باہر نکالنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ تمام عمر جاہل رہنے سے بہتر ہے کہ انسان کسی کو اپنا استاد بنا لے اور ۲۴ گھنٹوں میں سے دو گھنٹے اپنی تعلیم کے لئے وقف کر دے۔

روحانی عملیات کی لائن میں آنے کے لئے تعلیم ضروری ہے اور روحانی عملیات کی لائن میں آ کر خدمت خلق کرنے سے کہیں زیادہ ضروری یہ ہے کہ پہلے آپ لکھنا پڑھنا سیکھیں۔ آپ کا یہ فرمانا کہ میرے اندر یہ صلاحیت ہے کہ آنکھیں بند کرتے ہی لوگوں کے احوال معلوم ہو جاتے ہیں یہ محض خوش فہمی ہے اولاً تو ایسا ممکن نہیں ہے لیکن اگر کسی خاص فضل رب کی وجہ سے ایسا ممکن ہے تو پھر اس پر تکیہ کر کے نہیں بیٹھنا چاہئے۔ دین اسلام نے جہالت کو ناپسند کیا ہے اور تعلیم کو بہت اہمیت دی ہے۔ آخر پیغمبر پر سب سے پہلی وحی لفظ "اقرا" سے شروع ہوئی جس کا مطلب ہے پڑھو۔ جو اسلام تعلیم کی اہمیت پر زور دیتا ہو اور جس اسلام کا خالق جہالت کو ناپسندیدہ قرار دے کر اپنے قرآن میں یہ فرماتا ہو قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ اے محمد ﷺ کہہ دیجئے کہ پڑھے لکھے لوگ اور ان پڑھ لوگ برابر نہیں ہو سکتے۔ اس لئے ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ جہالت سے نکلنے کی ہر ممکن کوشش کرے اور تعلیم و تدریس کی طرف دھیان دے۔

روحانی عملیات رب العالمین کے فضل و کرم سے جڑی ہوئی ہے۔ جو عاملین جاہل ہوتے ہیں وہ اپنے رب کے فضل و کرم کے حق دار کیسے بن سکتے ہیں کیوں کہ اسلام کو شارع علیہ السلام کو اور خداوند قدوس کو جہالت پسند نہیں ہے۔ جب جہالت پسند نہیں تو جاہلوں کو وہ کیسے پسند کریں گے اور جب جاہلوں کو پسند نہیں کریں گے تو انہیں کوئی رتبہ کیوں کر عطا کریں گے۔ ہماری رائے یہ ہے کہ روحانی عملیات میں اگر آپ کسی قابل بننا چاہتے ہیں تو پہلے لکھنا پڑھنا سیکھئے اور کسی کرامت کو اہمیت دے کر صراط مستقیم سے ادھر ادھر ہونے کی غلطی نہ کیجئے۔

جہاں تک کسی بھی مریض کو پانی دم کر کے دینے کی بات ہے یا کسی مریض پر کچھ پڑھ کر دم کرنے کا معاملہ ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن تعویذ دینا یا کسی اور چکر میں پڑنا بغیر کچھ سیکھے ٹھیک نہیں ہے۔ وہ خود آپ کے لئے دنیا و آخرت میں خسارہ کا سبب بنے گا۔

آپ نے ہمیں دھمکی بھی دی ہے کہ اگر میں آپ کے سوالوں کا جواب نہیں دوں گا تو آپ دامن گیر ہو جائیں گے۔

عزیزم! کسی سے کچھ طلب کرتے ہوئے اس طرح کی دھمکیاں دینا بجائے خود ایک جہالت ہے۔ آپ ہم سے کچھ مانگ رہے ہیں اور ہم آپ کو کچھ دے رہے ہیں۔ ہمارا ہاتھ آپ کے ہاتھ سے بہتر ہے۔ اللہ خود ہی دیکھ رہا ہے اس پر بھی آپ دھمکی دے رہے ہیں تو اللہ خود انصاف کرے گا کہ دامن گیر ہونے کا استحقاق کون رکھتا ہے؟ لیکن آپ مطمئن رہیں ہم آپ کا دامن آپ کی کسی غلطی پر بھی نہیں پکڑیں

گے کیوں ہم سمجھتے ہیں کہ تعلیم نہ ہونے کی وجہ سے آپ کو یہ خبر ہی نہیں ہے کہ کس شخص سے کس طرح بات کرنی چاہئے اسی لئے ہم چاہتے ہیں کہ آپ باقاعدہ تعلیم یافتہ ہو جائیں پھر آپ کے اندر شعور پیدا ہو جائے گا کہ چھوٹوں سے کس طرح بات کرنی چاہئے اور بڑوں سے کس طرح۔ آپ نے یہ بھی لکھ دیا ہے کہ آپ کا غصہ بہت خراب ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ کوئی صفت نہیں ہے یہ ایک عیب ہے اور ہم دعا کرتے ہیں کہ رب العالمین آپ کو اس طرح کے عیوب سے نجات عطا کرے اور آپ کو تعلیم یافتہ بنا کر پھر اس قابل بنا دے کہ لوگوں کی خدمت کریں، لوگوں کے درد و کرب کو سمجھیں اور خود غصہ کرنے کے بجائے لوگوں کا غصہ برداشت کریں اور قرآن حکیم کی اس آیت کے مصداق ہو جائیں وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وہ غصے کو پی جاتے ہیں اور لوگوں کی خطاؤں سے درگذر کرتے ہیں۔

عملیات سیکھنا چاہتے ہیں

سوال از : ذوالفقار احمد صدیقی ———— کانچی پورم

بفضلہ ربی عافیت سے ہیں اور امید ہے کہ آپ حضور والا بھی بخیر ہوں گے۔ میں مدراس سے متصل صحابی رسول سیدنا حضرت تمیم انصاری رضی اللہ عنہ کے مزار اقدس جو ضلع کانچی پورم، کولم شریف میں واقع ہے اسی روضہ کے سامنے مسجد محمدی میں امامت کر رہا ہوں، اس وجہ سے کافی لوگوں سے ملاقاتیں ہوتی رہتی ہیں جس کی وجہ سے لوگ بیماری یا کسی اور مجبوری کے تحت تعویذات کا سوال کرتے ہیں لیکن یہ کام نہ جاننے کی سبب منع کر دیتا ہوں، بہت مایوسی ہوتی ہے، خواہش ہے کہ اس کام کو سیکھ لوں، آج تین سال گذر گئے لیکن صحیح راستہ دکھانے والا نہیں مل سکا، مدراس ہی کے ایک شخص سے اس بات کا ذکر کیا تو آپ کا رسالہ بھی دئے اور آپ سے رابطہ کے لئے کہے۔ رسالہ پڑھ کر ایسا محسوس ہوا کہ اندھیری زندگی میں روشنی آگئی ہو۔ اب آپ سے ادبا گذارش ہے کہ میری رہنمائی فرمائیں اور عملیات کے قانون و ضابطہ و آداب واصول سے واقف کرائیں تا کہ راہ عمل ہمارے لئے آسان ہو۔ آپ کا بہت بہت شکر گذار رہوں گا۔ رہنے والا بہار کا ہوں لیکن یہاں پر امامت کر رہا ہوں۔

امید ہے کہ اس ناچیز کی ضرور خیر خواہی فرمائیں گے۔ بہت ہی شدت سے جواب کا منتظر ہوں۔

جواب

روحانی عملیات کی منزلیں تہہ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ باقاعدہ کسی کے شاگرد بن کر سبقاً سبقاً اس فن کو حاصل کرنے کی کوشش کریں اور بنیادی ریاضتوں پر پوری توجہ مرکوز کریں۔ یہ لائن بہت زیادہ مشکل نہیں ہے لیکن اتنی آسان بھی نہیں ہے کہ جس کا جی چاہے وہ کھٹ سے عامل بن جائے جیسا کہ آج کل تا فٹ لوگ عامل بن رہے ہیں اور روزانہ بڑے بڑے شہروں میں نئے نئے بورڈ لوگوں کے گھروں پر لگنے شروع ہو گئے ہیں۔ اخبارات کے دیسی اشتہارات یہ ثابت کرتے ہیں کہ جو لوگ کل تک چنے بھونا کرتے تھے اب وہ بابا بن گئے ہیں اور دھونی رچا کر لوگوں کو بے وقوف بنا رہے ہیں۔ کسی بھی لائن میں دسترس حاصل کرنے کے لئے جو محنت کرنی پڑتی ہے روحانی عملیات میں اس سے زیادہ محنت کرنی پڑتی ہے۔ مثلاً ڈاکٹر بننے کے لئے سات سال تک طالب علم پڑھتا ہے، حکیم بننے کے لئے دو تین سال تک کسی کے سامنے زانوئے تلمذ طے کرتا ہے، انجینئر یا کچھ بننے کے لئے بھی چند سالوں تک تگ و دو کرتا ہے، بس اتنے ہی سال اگر کوئی طالب علم روحانی ریاضتوں کو کسی کی رہنمائی میں انجام دے لے تو وہ عامل بن جاتا ہے لیکن ہوتا یہ ہے کہ اس لائن کا ذوق رکھنے والے لوگ ایک دم میدان حاضرات میں چھلانگ لگا دیتے ہیں یا پھر ہتھیلی پر سرسوں جمانے کی کوشش کرتے ہیں جو بے سود ثابت ہوتی ہے۔ آپ کے ذہن میں باقاعدگی کے ساتھ اس لائن پر چلنے کا جذبہ پیدا ہوا اور یہ قابل قدر ہے۔ ہماری دعا ہے کہ رب العالمین آپ کو استقامت عطا کرے اور آپ کے لئے اس لائن کی مشکلات کو آسانیوں میں بدل دے۔ آپ کسی بھی معتبر عامل کی رہنمائی میں یہ روحانی سفر شروع کریں اور اگر ہم سے رہنمائی حاصل کرنے کا ارادہ ہو تو پانچ سو روپے کا ڈرافٹ ہاشمی روحانی مرکز کے نام بنوا کر بھجوائیں، اپنے دو فوٹو بھجوائیں، اپنا نام، والدین کے نام اور اپنی عمر لکھیں۔ انشاء اللہ آپ کی باقاعدہ رہنمائی کی جائے گی اور آپ کو شاگردوں کا لٹریچر روانہ کیا جائے گا۔

گھریلو الجھنیں

سوال از : مجاہدہ اقبال حسین ———— ممبئی

طلسماتی دنیا رسالہ پڑھ رہی ہوں، اس رسالے کے ذریعہ یا ڈاک کے ذریعے آپ میری بھی مشکلات حل فرما دیجئے۔ میرے گھر

میں چار فیملی رہتی ہے ایک ساتھ میں، میں سب سے بڑی ہوں، گھر میں مجھ سے سب لوگوں سے ایک تناؤ سا رہتا ہے، میری ساس مجھ سے سیدھی طرح سے بات نہیں کرتی ہیں، بات بات پر مجھ سے الجھ جاتی ہے، میرا اور ان کا جھگڑا ہوتے ہی رہتا ہے، وہ ابھی ابھی حال ہی میں بیوہ ہوئی ہیں، میں نہیں چاہتی ہوں کہ ان سے میرا جھگڑا ہوتا رہے، ان کی ہائے اگر مجھے لگ گئی تو تباہ ہو جاؤں گی، پھر سوچتی ہوں کہ میرا عبادات کر کے کچھ فائدہ نہیں کہ ان سے الجھ جاتی ہوں اور ایک مشکلات ہے کہ میں جب بھی کوئی کام میں ہاتھ ڈالتی ہوں نیا کوئی کام شروع کرتی ہوں تو نقصان اور خسارے کے سوا کچھ نہیں ہوتا۔ میں ہمیشہ پانچ وقت کی نماز اور قرآن شریف صبح روزانہ پڑھتی ہوں۔ میرا لڑکا عادل وہ ہمیشہ ہر دو دن کے بعد بیمار پڑ جاتا ہے، اس کی عمر ۲۱ سال کی ہے۔ میرے شوہر جگہ جگہ کام کے لئے جاتے ہیں لیکن جب وہ لوٹ کر آتے ہیں جتنی کمائی رہتی ہے وہ سب ہم لوگوں کی بیماری میں صرف ہو جاتی ہے یا کچھ مشکلات آن پڑتی ہے گھر میں کچھ بھی ہوتا ہے تو میرے شوہر کچھ نہیں کہتے ہیں ایسا لگتا ہے کہ ان کا منہ بند کر دیا گیا تھے۔ آپ ہی کوئی حل بتایئے اور میری ان سب مشکلات کو دور کیجئے طلسماتی رسالے کے ذریعے یا ڈاک کے ذریعہ بھیج کر میری حفاظت کے لئے کوئی تعویذ اور کوئی وظیفہ بتایئے جس سے میری مشکل آسان ہو اور مجھے دین اور دنیا میں کامیابی ملے اور ایک بات یہ ہے کہ نام کے جو اعداد ہیں نکالنے مجھے آ گئے ہیں لیکن مثلث میں جو اعداد پر کئے جاتے ہیں وہ سمجھ کے باہر ہیں برائے مہربانی سمجھا دیجئے۔

میرا لکی نمبر بتایئے اور میرا ستارہ اور کون سا دن میرے لئے صحیح ہے؟ میری تاریخ پیدائش ۱۹۵۹ء-۶-۱۱ اور میرا نام مجاہدہ اقبال حسین ہے، میری والدہ کا نام عابدہ خاتون، میرے والد کا نام محمد ابراہیم، میرے شوہر کی ماں کا نام سعیدہ بانو اور میرے شوہر کے والد کا نام عبدالحمید ہے۔ برائے مہربانی میری اس مشکلات کو حل فرما دیجئے۔ میں بہت پریشان ہوں، اس لئے آپ کی خدمت لے رہی ہوں۔

جواب

ہر فرض نماز کے بعد ''یاسلام یالطیف'' ۲۱ مرتبہ پڑھ لیا کریں اور اس نیت سے پڑھا کریں کہ آپ کی ساس مہربان رہیں اور آپ کے ساتھ حسن سلوک کا معاملہ کریں۔ آپ صبر وضبط سے بھی کام لیں، عورتیں بیوہ ہونے کے بعد چڑچڑی ہو جاتی ہیں، دراصل ان کا تو سبھی کچھ ختم ہو جاتا ہے اور ان کی دنیا ویران سی ہو کر رہ جاتی ہے، ایسے عالم میں بہت کم خواتین ایسی ہوتی ہیں جو خود کو سنبھالے رکھتی ہیں اور اہل خانہ کے ساتھ نارمل طریقے سے پیش آتی ہیں ورنہ اکثر خواتین کا حال یہ ہوتا ہے کہ بیوہ ہونے کے بعد ڈپریشن میں مبتلا ہو جاتی ہیں اور نفسیاتی طور پر بے کار ہو کر رہ جاتی ہیں وہ صحیح فیصلے نہیں کر پاتیں، اسی لئے گھر میں طرح طرح کے جھگڑے اور تنازعے کھڑے ہو جاتے ہیں، اگر آپ نے ان کی اس کیفیت کو سمجھ لیا اور انہیں اپنے شوہر کی ماں سمجھ کر جو ایک اعتبار سے آپ کے لئے بھی ماں کا درجہ رکھتی ہیں معاف کر دیا تو آپ کے مسلسل صبر وضبط کی وجہ سے اور آپ کے اچھے رویہ کی وجہ سے ایک دن آپ کی ساس بھی آپ کی شرافت، محبت اور آپ کی نظر انداز کر دینے کی پالیسی کی قدر کرنے لگیں گی اور اپنی غلطیوں کو محسوس کر کے اور آپ کو بیٹی کی طرح چاہنے لگیں گی، اپنے لڑکے عادل کو روزانہ ''یاسلام'' ۱۳۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلایا کریں۔ انشاء اللہ ایک ماہ کی پابندی سے عادل کی تندرستی بحال ہو جائے گی اور اس کا کام میں بھی دل لگنے لگے گا۔ اپنے شوہر کو روزانہ سو مرتبہ "سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ رَحِيمٍ" پانی پر پڑھ کر دم کر کے پلائیں۔ انشاء اللہ کسی بھی طرح کے اثرات ہوں گے رفتہ رفتہ ختم ہو جائیں گے۔ آپ اپنی بیماری کے لئے یہ نقش گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

۲۳۵۷	۲۳۷۱	۲۳۶۸	۲۳۶۵
۲۳۶۹	۲۳۶۴	۲۳۵۸	۲۳۷۰
۲۳۶۳	۲۳۶۶	۲۳۷۳	۲۳۵۹
۲۳۷۲	۲۳۶۰	۲۳۶۲	۲۳۶۷

اگر آپ کا نام مجاہدہ ہے تو آپ کے نام کے اعداد ۵۸ ہیں، مرکب عدد ۱۳ ہے اور آپ کے نام کا مفرد عدد ۴ ہے۔ آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۵ ہے۔ ۴ اور ۵ میں شدید اختلاف اور ٹکراؤ ہے۔ گویا آپ کے نام کا مفرد عدد آپ کی تاریخ پیدائش کے مفرد عدد سے ٹکراتا ہے اس لئے آپ کی زندگی میں نشیب و فراز بہت آئیں گے اور کام بنتے بنتے بگڑیں گے۔ مجموعی طور پر زندگی ابتری کا شکار رہے گی، بہاریں بھی زندگی کے چمن میں اس طرح آئیں گی کہ ان پر خزاں کا شبہ ہوگا، پھول بھی اس طرح کھلیں گے کہ ان کی خوشبو سے

زیادہ ان کی چبھن سے روح پریشان رہے گی، ہر چیز ادھوری نظر آئے گی اور گھر کا ماحول اکثر و بیشتر پراگندہ رہے گا، اعداد کا ٹکراؤ انسان کی زندگی میں عجیب عجیب طرح کی مشکلیں پیدا کرتا ہے اور انسان عام حالات میں بھی بے کل دکھائی دیتا ہے۔ جب آپ اعداد نکالنے کے طریقے سے واقف ہیں تو آپ نے خود ہی اپنا جائزہ لے لیا ہوتا۔ اب اس ٹکراؤ سے نجات پانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ روزانہ "یا وہاب" صبح شام ستر مرتبہ پڑھا کریں۔ آپ کا برج جوزا اور ستارہ عطارد ہے۔ آپ کا کلی عدد ٦ ہے، بدھ کا دن آپ کے لئے بطور خاص مبارک ہے۔ البتہ پیر کا دن آپ کے لئے منفی رول ادا کرے گا، آپ اپنے اہم کاموں کو بدھ کے دن انجام دینے کی کوشش کریں اور پیر کے دن اہم کام کرنے سے گریز کریں۔

آپ کو ہم مثلث بنانے کا قاعدہ سمجھاتے ہیں بہت آسان طریقہ ہے۔ ذرا سا دماغ پر زور ڈالیں تو سمجھ میں آجائے گا۔ سب سے پہلے یہ بات یاد رکھیں کہ نقش کوئی سا بھی ہو مثلث ہو یا مربع ہو یا مخمس ہو، صحیح نقش کی پہچان یہ ہے کہ اس کا میزان ہر طرف سے برابر آئے گا، اگر کسی بھی سطر کا میزان بدلا ہوا ہے تو سمجھ لیں نقش بنانے میں کوئی غلطی ہوگئی ہے۔ مثلاً آپ کے نام کے اعداد کا نقش مثلث بنانا ہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے ان اعداد میں سے ١٢ گھٹا دیں۔ جو باقی بچیں اس کو ٣ سے تقسیم کر دیں۔ خارج قسمت جو اعداد ہوں ان کو پہلے خانہ میں رکھ کر ہر خانہ میں ایک کا اضافہ کرتے چلے جائیں۔ یہ اُس صورت میں ہوگا جب ٣ سے برابر تقسیم ہو جائے اور اگر برابر نہ ہو نیچے ایک یا ٢ بچ جائیں تو ایک بچنے کی صورت میں ساتوے خانہ میں اور دو بچنے کی صورت میں پانچوے خانہ میں مزید ایک کا اضافہ کریں۔ اس بات کو مثال سے سمجھ لیں۔

آپ کے نام کے کل اعداد ٥٨ ہیں۔ ان میں سے ١٢ گھٹا دیے تو ٤٦ بچے۔ ٤٦ کو ٣ سے تقسیم کیا گیا تو ١٥ خارج قسمت آیا اور ایک باقی آیا۔

٣) ٤٦ (١٥

٣

١٦

١٥

١

چوں کہ تقسیم برابر نہیں ہوئی۔ ایک باقی رہا تو ساتوے خانہ میں ایک کا اضافہ ہوگا۔

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

آپ کے نام کے عدد کا نقش اس چال کے مطابق اس طرح بنے گا۔

٢٠	١٥	٢٣
٢٢	١٩	١٧
١٦	٢٤	١٨

اس خانہ میں مزید ایک کا اضافہ ہے اس لئے ٢١ کے بجائے یہاں ٢٢ لکھا ہے۔

دیکھ لیجیے اس نقش کی میزان ہر طرف سے ٥٨ آئے گی۔ اسی طرح آپ اللہ کے کسی بھی نام کا یا کسی بھی انسان کے نام کا نقش بنا سکتی ہیں۔ اگر یہ طریقہ سمجھ میں نہ آئے تو اس کو بار بار پڑھیں اور خود کسی بھی نام کا نقش بنائیں انشاء اللہ بات سمجھ میں آجائے گی۔ میزان ضرور کرکے دیکھیں۔ جب میزان ہر طرف سے برابر آجائے تو سمجھ لیں کہ نقش صحیح بن گیا ہے۔

برائے حفاظت حمل

سوال از: گلشن ——————— حیدرآباد

طلسماتی دنیا نظر کے سامنے آیا پڑھنے کے بعد معلوم ہوا کہ یہ کتاب مخلوق خدا کے لئے ایک رہنمائی کرتا ہے۔ میں ایک مریض ہوں تین سال ہوگئے میری شادی کو ابھی تک اولاد نہیں ہوئی اور حمل ٹھہرتا ہے تو گر جاتا ہے۔ اس کا ایک تعویذ طلسماتی دنیا میں شائع کردیں میں اب ہر ماہ طلسماتی دنیا کا گاہک بن جاؤں گا۔ طلسماتی دنیا میں تعویذ بھیجنے کی بات کر رہی ہوں۔ ضرور بھیجئے۔

جواب

حمل ٹھہرنے کے ایک ماہ بعد مندرجہ ذیل تعویذ لکھ کر سرخ کپڑے میں پیک کرکے حاملہ کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ حمل گرنے سے محفوظ رہے گا اور بچہ صحیح سلامت پیدا ہوگا۔ پیدائش کے بعد تعویذ کو کسی نہر یا تالاب میں ڈال دیں۔

نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٧٢	٧٥	٧٨	٦٥
٧٧	٦٦	٧١	٧٦
٦٧	٨٠	٧٣	٧٠
٧٤	٦٩	٦٨	٧٩

اس نقش کی چال یہ ہے۔

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

نقش کو چال کے اعتبار سے پر کریں۔ چال کا لحاظ نہیں رکھیں گے تو نقش بے اثر رہے گا۔

سورۂ اخلاص کا باموکل عمل

سوال از: عبدالرشید نوری ——————— بھوپال

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سورۂ اخلاص شریف کا باموکل عمل کیا ہے؟ اس کا پورا طریقہ کیا ہے؟ تعداد اور وقت کیا ہے؟ اس کے پڑھنے کے فائدہ کیا ہیں؟ کیا اس کے پڑھنے سے موکل سامنے حاضر ہوتا ہے؟ اور کتنے دنوں میں؟ اس کی خوشبو کیا ہے؟ پڑھنے کے دوران پرہیز کیا ہے؟ پوری تفصیل سے عمل شائع کریں، طلسماتی دنیا کے قارئین اس سے فائدہ اٹھائیں۔ نوازش ہوگی۔ التجا کے ساتھ درخواست ہے۔ امید قوی ہے کہ یہ عمل ضرور شائع کریں گے۔

جواب

سب سے پہلے آپ اپنے دل کو امور دنیا سے خالی کریں اور بالکل تنہائی اختیار کرکے ٨ جمعرات تک یہ عمل پورا ہوگا۔ نویں جمعرات سے سورۂ اخلاص کی دعوت شروع ہوگی۔ اس کے بعد ١٥ دن کا عمل ہوگا۔ روزانہ روزہ رکھیں اور ترک حیوانات کریں۔ کوشش کریں کہ افطار جو کی روٹی، نمک اور زیتون سے کریں ہر فرض نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیں اور پھر نصف شب کے بعد بھی ایک ہزار مرتبہ پڑھیں چودہ دن تک کل ٨٤ ہزار مرتبہ ہوگی۔ آخری دین ذکر میں گذارے اس دن کسی سے بات نہ کرے یہ جمعرات کا دن ہوگا اور عمل کا آخری دن ہوگا۔ اس دن تمام نمازوں کے بعد سورۂ اخلاص پندرہ ہزار مرتبہ ہوجائے گی۔ جس کمرے میں آپ یہ عمل کریں وہاں تمام دن خوشبو بسائے رکھیں اور رات کو ١٢ بجے کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر عمل ختم کردیں اور آخیر میں یہ دعا کریں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا وَاحِدُ یَا فَرْدُ یَا اَحَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ اَنْ یُّجِیْبُوْنِیْ اِلٰی مَا اُرِیْدُ اِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِیْدُ اَقْسَمْتُ یَا خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ مَا تَعْتَقِدُهٗ اِلَّا مَا اَسْرَعْتُمْ بِالْاِجَابَةِ

عمل ختم ہوتے ہی موکل حاضر ہوں گے ان کے چہرے اس قدر چمک دار ہوں گے کہ ان پر نظر نہیں ٹھہر سکے گی، چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گے۔ وہ آپ سے کہیں گے کہ السلام علیکم یا عبد صالح ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ ہم اس سورۃ کے موکل ہیں۔ بتاؤ تمہارا مقصد کیا ہے؟ آپ یہ جواب دیں کہ میں چاہتا ہوں کہ میں جس جائز کام کا حکم دوں تم فوراً بجالاؤ۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں خلاف شرع تم سے کوئی کام نہیں کراؤں گا، وہ کہیں گے کہ ہماری کچھ شرطیں ہیں یہ کہ تم کوئی گناہ نہ کرنا، جھوٹ نہ بولنا، شراب نہ پینا، زنا نہ کرنا، پیاز اور لہسن اور مچھلی نہ کھانا اور ہر جمعہ کو لازماً غسل کرنا اور ہر سال دس ہزار مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر تمام گذرے ہوئے مسلمانوں کو ایصال ثواب کرنا اور ہر ہفتہ ١١ بار سورہ اخلاص پڑھ کر بھی مرحومین کو ثواب پہونچاتے رہنا۔ جمعرات کے دن روزہ رکھنا، اگر جمعرات کے دن عید ہو تو روزہ چھوڑ دینا۔ آپ یہ شرطیں قبول کرلیں۔ موکلین آپ سے مصافحہ کرکے چلے جائیں گے اور کہیں گے کہ آج سے ہم تمہارے بھائی ہیں اور نیک کاموں میں تمہاری مدد کریں گے۔ آپ کوئی ایسی ترکیب بتاؤ کہ جب میں یاد کروں آپ آجائیں اور میری مدد کریں۔ ان میں سے ایک کہے گا کہ میرا نام عبدالواحد ہے، جس وقت تم سورہ اخلاص ١١ مرتبہ پڑھ کر کہو گے یا عبدالواحد میں فوراً حاضر ہوجاؤں گا، دوسرا کہے گا کہ میرا نام عبدالصمد ہے، جس وقت تم ١١ مرتبہ یہ سورہ پڑھ کر کہو گے یا عبدالصمد میں فوراً حاضر ہوجاؤں گا، تیسرا کہے گا میرا نام

عبدالرحمٰن ہے۔ جس وقت ۱۱ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر کہو گے یا عبدالرحمٰن میں فوراً حاضر ہوجاؤں گا۔

جب آپ اس نعمت سے سرفراز ہوجائیں تو اس رب کا شکر ادا کریں جس کی رحمت اور فضل کے بغیر کوئی کامیابی نہیں ملتی۔

آپ نے پوچھا کہ اس عمل کے فائدے کیا ہیں تو اس عمل کے فائدے بیان کرنا آسان نہیں ہے۔ یہ ایک عظیم الشان دولت ہے اگر یہ حاصل ہوجائے تو انسان عملیات کا بے تاج بادشاہ بن جاتا ہے۔ ایک اعتبار سے یہ ایک مشکل ترین عمل ہے لیکن اتنا مشکل نہیں ہے کہ انسان کر نہ سکے۔ اگر آپ پختہ ارادہ کرلیں تو انشاء اللہ آپ اس عمل کو کرگذریں گے۔ لیکن یہ بات یاد رکھیں کہ عمل کا ارادہ اسی وقت کریں جب اس کو مکمل کرنے کا پروگرام بنالیں۔ جو عمل درمیان میں چھوڑ دیا جاتا ہے وہ بہت نقصان پہونچاتا ہے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ اس طرح کے اعمال معتدل موسم میں انجام دئے جاتے ہیں۔ نہ زیادہ گرمی ہو نہ زیادہ سردی اور بہتر یہ ہے کہ اس عمل کو شروع کرنے سے پہلے سورہ اخلاص زیادہ سے زیادہ پڑھنے کی مشق کریں۔ جب آپ اندازہ کرلیں کہ ایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص آپ کتنی دیر میں پڑھ سکتے ہیں تو اس کے بعد عمل پر بیٹھیں۔ دوران چلہ کشی زبان سے متعلق جتنے گناہ ہیں ان سے اجتناب رکھیں۔ مثلاً جھوٹ، غیبت، الزام تراشی، گالی گلوج اور فضول باتیں وغیرہ۔ اس عمل کو صیغۂ راز میں رکھیں۔ عمل سے پہلے اور بعد میں اور دورانِ عمل کسی کو نہ بتائیں کہ آپ ایسا عمل کررہے ہیں۔ یا اس میں کامیاب ہوگئے ہیں۔ ہم دعاگو ہیں کہ اللہ آپ کو کامیابی سے ہم کنار کرے۔ آمین

لوحِ تسخیر اکبر

سوال از ——— محمد احتشام الدین صدیقی

ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند کے ماہ مارچ ۲۰۰۴ء کا شمارہ زیر نظر ہے اس شمارہ میں لوح تسخیر اکبر کے نام سے ایک تحریر موجود ہے اس نقش کی ایک فوٹو کاپی ساتھ منسلک ہے۔ میرا اور میری والدہ محترمہ کا نام بھی تحریر کررہا ہوں وہ اس نقش میں کہاں اور کس طرح بھرا جائے، نقش پر نشان سرخ لگا کر بتائیں۔ آپ روحی سید کے نام اعداد کے ساتھ عام اسماء وغیرہ کے ملاکر ۱۲۹۴۱ کو کس طرح مثلث میں پُر کیا ہے۔ وہ اگر تفصیل سے تحریر کریں تو بہت سوں کو فائدہ ہوگا۔

فقط محمد احتشام الدین صدیقی بن وجاہت النساء مرحومہ

۱۲۹۴۱ میں ان کے اعداد جمع کئے ان کے حصہ کس طرح کریں یہ تحریر کریں اور وہ کہاں پر کریں یہ بھی نشان کے ذریعہ بتائیں۔

جواب

''لوح تسخیر اکبر'' کا طریقہ مئی ۲۰۰۱ء کے شمارہ میں واضح انداز سے سمجھایا گیا تھا۔ آپ کی فرمائش پر ایک بار پھر اس کی وضاحت کی جاتی ہے۔ لوح تسخیر اکبر ۱۰ مثلثوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس میں ۹ مثلثیں عمومی ہوتی ہیں جو ایک سے شروع کر ۸۱ عدد تک ختم ہوتی ہیں۔ درمیان کی مثلث جو دسوی مثلث ہوتی ہے وہ خصوصی ہوتی ہے اور اس میں اُس شخص کا نام بھی شامل ہوتا ہے جس کے لئے یہ لوح تیار کی جا رہی ہو۔ اس مثلث میں جو درمیان میں ہوتی ہے جن آیات کے اعداد شامل کئے جاتے ہیں وہ یہ ہیں۔

اعداد اسماءِ باری تعالیٰ	۱۵۵۷
سورہ یوسف آیت نمبر ۳۱ کے عدد	۳۹۲۹
سورہ بقرہ آیت نمبر ۶۵ کے اعداد	۱۴۹۳
سورہ طٰہٰ آیت نمبر ۳۹ کے اعداد	۲۱۲۳
سورہ ممتحنہ آیت نمبر ۷ کے اعداد	۳۷۹۹
	۱۲۹۴۱

اسماءِ باری تعالیٰ سے مراد وہ اسماء یہ ہیں جو لوح کے چاروں طرف آیات قرآن کے ساتھ لکھے جاتے ہیں۔ ان اعداد میں طالب اور اس کی ماں کے اعداد شامل کرکے لوح تیار کی جاتی ہے مثلاً آپ کے نام کے اعداد ۹۳۷، اور آپ کی والدہ کے نام کے اعداد ۱۵۵۷ اور ان کی مجموعی تعداد ۱۴۹۴ ہے۔ ان کو جو مذکورہ اعداد ہیں جمع کیا تو ٹوٹل ہوا ۱۴۴۳۵۔ ان میں سے ۱۲ قانون کے گھٹادئے باقی رہے ۱۴۴۲۳۔ ان کو تقسیم کیا ۳ سے۔

```
۳ ) ۱۴۴۲۳ ( ۴۸۰۷
    ۱۲
    ――
     ۲۴
     ۲۴
    ――
      ×
     ۲۳
     ۲۱
    ――
     (۲)
```


خارج قسمت ۴۸۰۷ اور باقی قسمت ۲۔

گویا کہ نقش میں کسر ہے اس لئے چوتھے خانہ میں ایک کا اضافہ ہوگا۔

آپ کے نام کے اعداد کو ۴ سے تقسیم کیا تو باقی قسمت ایک رہا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ آپ کا عنصر آگ ہے اس لئے نقش آتشی چال سے بنے گا۔ آپ کے نام کا لوحِ تسخیر اکبر اس طرح بنے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۷۱	۶۴	۶۹	۸	۱	۶	۵۳	۴۶	۵۱
۶۶	۶۸	۷۰	۳	۵	۷	۴۸	۵۰	۵۲
۶۷	۷۲	۶۵	۴	۹	۲	۴۹	۵۴	۴۷
			۴۴	۳۷	۴۲			
۲۶	۱۹	۲۴			۴۳	۶۲	۵۵	۶۰
۲۱	۲۳	۲۵				۵۷	۵۹	۶۱
۲۲	۲۷	۲۰	۳۹			۵۸	۶۳	۵۶
			۴۰	۴۵	۳۸			
۳۵	۲۸	۳۳	۸۰	۷۳	۷۸	۱۷	۱۰	۱۵
۳۰	۳۲	۳۴	۷۵	۷۷	۷۹	۱۲	۱۴	۱۶
۳۱	۳۶	۲۹	۷۶	۸۱	۷۴	۱۳	۱۸	۱۱

اس لوحِ اکبر کو اپنے دائیں ہاتھ پر باندھیں یا فریم میں لگا کر اپنے گھر میں آویزاں کریں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اس وضاحت کے بعد آپ لوح بنانے کا طریقہ سمجھ گئے ہوں گے۔ اس لوح کو ماہ سعید کی مبارک ساعت میں اگر آپ تیار کریں گے تو اس کی قوت و تاثیر میں اضافہ ہوگا۔

زندگی کی لاپروائیاں

سوال از : ہدایت النساء ——— مدراس

حضرت مولانا صاحب! امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کو ۱۱۵ برسوں کی حیات دیوے۔ آمین اللہ بے شمار لوگوں کو آپ سے فائدہ پہنچائے۔ آمین میرا استارہ کیا ہے؟ میں پیدائش سے ہی بیمار ہوں۔ میں ۱۹۴۴ء میں ہنگھمڑی میں پیدا ہوئی۔ بارہ وفات کے مہینے میں چاند کی ۱۵ تاریخ کو انگریزی مہینہ مارچ کا۔ اتوار کے روز پیدا ہوئی۔ وہاں سے نکل کر چھ مہینے کا بچہ عیدگاہ کے محلے میں کرائے کے گھر میں ۲۷ سال رہے۔ میری ماں کا نام محمودہ بی اور باپ کا نام بادشاہ حسینی۔ میرے باپ سید ذات کے تھے پیدا ہونے کے دوسرے روز میری ماں کو استادنی کی نوکری ملی اور باپ کو ۱۰۰ روپے تنخواہ سے سیٹھ کی دکان میں اردو خطوط لکھنے کی نوکری ملی۔ میں ماں کے پیٹ کو پہلن بٹی ہوں۔ ہم چار بہنیں اور چھ بھائی ہیں۔ بچپن میں ڈھائی برس کا بھائی پیچش سے (نمبر ۵) اور چھٹواں چھ مہینے کا بخار سے آٹھ روز میں دونوں بھائی گزر گئے۔ مجھے ۸ سال کی عمر میں ملیریا بخار آیا۔ ماتھا آئی۔ ۱۳ سال کی عمر میں ٹائیفائڈ بخار آکر اتار ہوکر بالغ ہوگئی۔ اس لئے اس پیریڈ میں مجھے طاقتور غذائیں نہیں کھلا سکے۔ ۲۴ سال کی عمر میں میری شادی شنیا مرد سے ہوئی جن کا نام نور محمد ہے۔ شادی کے بعد پھر ٹائیفائڈ بخار آیا۔ اُن بیاہ پن میں مجھے ڈنگی بخار آکر عرقان ہونے سے اسپتال میں داخل کیا گیا۔ مجھے تین بیٹے ہیں۔ صرف بڑا بیٹا اس گھر میں پیدا ہوا۔ میری زندگی میں مجھے ۹ بار عرقان ہوکر اب بہتر ہوں۔ عرض ہے کہ اس گھر میں پچھواڑے بڑا رام پھل کا درخت تھا۔ پاس ہی پاخانہ تھا۔ رات کے وقت گیارہ بجے ہوں کبھی بھی میرے چھوٹے بھائیوں کو پاخانے گئے تو میں اس درخت کے پاس کھڑی رہتی۔ تب مجھے ڈر نہیں ہوتا تھا۔ ماہواری کے غلیظ کپڑے ایسے ہی پچھواڑے ڈال کر رکھتی، دو یا تین روز کے بعد دھو کر ڈالتی تھی۔ میری ماں کی سہیلی (استادنی) ایک دفعہ گھر کو آئے۔ اُن کی آنکھیں بلی کی آنکھیں تھیں۔ ان کو اچھی طرح جن دکھائی دیتا تھا۔ میری ماں سے بولے کہ بہن اس رام پھل کے جھاڑ پر کالی کا جوڑا رہتا ہے۔ تم دوپہر ۱۲ بجے اور مغرب کو ہرگز جھاڑ کے پاس مت جاؤ۔ بات یہ ہے کہ میں نماز کی پابند نہیں ہوں۔ مگر اَن بیاہ پن سے میں رمضان میں پورے روزے رکھتی ہوں، دو یا تین یا چار وقت کی نمازیں باقاعدہ رمضان میں پڑھتی ہوں۔ ۲۰۰۶ء کے رمضان میں قرآن میں ۱۴ جوز تک پڑھی۔ نماز کو ابھی تنی ہے کہ کبھی خیال ہوا پڑھ لی۔ دن رات ریڈیو کے گانے سنتی ہوں۔ میرے بڑے بیٹے کو کمائی برابر نہیں رہنے سے لڑکی والے گھر داماد رکھ لئے۔ مجھے ۴ سال کا پوترا ابھی ہے۔ صرف میری بہو مہینے میں ایک دفعہ آکر ایک روز رہ کر جاتے ہیں مگر میری بہنیں بھائیاں اور بادجیں کوئی مجھے پرواہ نہیں کرتے اور جھکتے ہی نہیں۔ میری بہنوں میں صرف دو بہنیں ہی ۵ وقت کی نماز کے پابند ہیں۔ مگر دونوں بہنیں بیوہ ہیں مجھے کہتے ہیں کہ ''ضرور سایہ ہوگا جسم کا خون سوکھا ڈالا۔ نماز پڑھنے نہیں دیتا۔ میں روزانہ رات کو سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھ کر خود سینہ پر پھونک کرلیتی ہوں۔ تب بھی بشارے دیکھتی ہوں لیکن صبح کو بشارے بھول جاتی

ہوں۔ ہم دونوں شوہر بیوی میں ۲۸ برسوں سے گہرے تعلقات بھی نہیں ہیں۔ میرا چوتھا بھائی اب تلک میرے گھر کو ۴ وقت آ کر ہیں اور پہلن بیٹی کی شادی کو ہم پانچوں کو دعوت نہیں دئے۔ میرے دوسرے بہنیں اور بھائی شادی کو گئے تھے۔ میری سگی موسیری زاد بہن اپنی پہلن بیٹی کی شادی کو ہم پانچوں کو دعوت نہیں دئے۔ دوسرے سب شادی کو گئے تھے۔ میرا چوتھا بھائی کھیر پوری کے فاتحہ (پہلا وقت) کر کے ہم پانچوں کو دعوت نہیں بولے۔ میرے دوسرے بیٹے کو راستے میں مل کر میری دونوں بہنیں بولتے ہیں کہ ''تم تمہارے چھوٹے بھائی کے ساتھ بی آپا کو کھیر پوری کے فاتحہ کو بھیج دو۔ ہم وہیں دعوت کو جارہے ہیں۔'' میں سچ کہتی ہوں مولانا۔ اُن لوگوں کو وہم ہوگیا کہ مجھے صفرے پر نہیں بٹھانا۔ آپ ہمارے حق میں فرشتہ رحمت ہیں۔ میری طبیعت کے بارے میں کہ دال میں کالا کیا ہے؟ مہربانی سے جنوری کے طلسماتی دنیا کے رسالے میں ''روحانی ڈاک'' میں ضرور جواب دو کیوں کہ آپ کے پاس ہزاروں خطوط آتے ہیں۔ اس لئے آپ سکون سے ہی جنوری کے رسالے میں ضرور جواب دو۔ میں ہر ماہ رسالے کی خریدار نہیں ہوں۔ انشاء اللہ جنوری کا رسالہ خریدنے کا ارادہ ہے۔ میری طرف سے آپ کو ڈھیر ساری شبھ کامنائیں۔

جواب

آپ نے یہ تو لکھا ہے کہ آپ مارچ میں پیدا ہوئی تھیں لیکن آپ نے یہ وضاحت نہیں کی کہ آپ مارچ کے شروع میں پیدا ہوئی تھیں یا مارچ کے آخیر میں۔ اگر آپ کی پیدائش مارچ کی ۲۱ تاریخ سے پہلے کی ہے تو آپ کا برج حوت اور ستارہ مشتری ہے اور اگر آپ کی تاریخ پیدائش ۲۱ مارچ کے بعد کی ہے تو آپ کا برج حمل اور ستارہ مریخ ہے۔

آپ نے اپنے جو حالات تحریر کئے ہیں ان سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کا ستارہ مشتری ہے اور آپ کی تاریخ پیدائش مارچ کے آخری ہفتے کی ہے۔ (واللہ اعلم)

آپ نے جو حالات لکھے ہیں انہیں پڑھ کر یہ اندازہ ہوتا ہے کہ آپ نے شروع ہی سے اپنی صحت کی طرف دھیان نہیں دیا۔ یہ کہنا کہ میں شروع ہی سے بیمار ہوں ایک حقیقت بھی ہو سکتی ہے اور اپنے رب سے ایک شکایت بھی اور یہ شکایت اس لئے بجا نہیں کہ اللہ رب العزت نے ہر بیماری کا علاج پیدا کیا ہے۔ ہر بندے اور بندی کا فرض ہے کہ وہ اپنی بیماری کا علاج کرے اور ممکنہ طور پر بیماری سے نجات پانے کی کوشش کرے۔ اپنے ساتھ انصاف یہی ہے کہ انسان اپنی صحت کی طرف دھیان دے اور جو بھی بیماری لاحق ہو اس کا علاج کرے اور یہ بات بھی ذہن نشین رکھنی چاہئے کہ جو انسان اپنے ساتھ انصاف نہیں کرسکتا اس سے یہ توقع رکھنا فضول ہے کہ وہ دوسروں کے ساتھ انصاف کرے گا۔ ہمارے خیال میں آپ اپنی صحت سے غافل رہیں اور اپنے ساتھ ظلم کیا جو ایمان و اسلام کے نقطہ نظر سے اچھا نہیں ہے۔ خیر جو کچھ ہوا اسے بھول جائیں اور آئندہ اپنی صحت کا خیال رکھیں اور اپنا جسمانی اور روحانی دونوں طرح کا علاج کرائیں اور اپنی غذاؤں پر بھی نظر ثانی کرلیں۔ اس میں آپ کی بھلائی ہے۔

محترمہ بہن! یہ بات بھی یاد رکھیں کہ انسان کو زندگی ایک ہی بار ملتی ہے۔ اس زندگی کی قدر و قیمت پہچاننا انسان کا فرض اولین ہے۔ یہ زندگی خدا کی امانت بھی ہے اور امانت کا تقاضہ یہ ہوتا ہے کہ ہم اس کو جوں کی توں لوٹادیں۔ اس میں کسی طرح کی کانٹ چھانٹ اور خیانت کے مرتکب نہ ہوں۔ جو لوگ اپنی تندرستی کو کسی کارن تباہ کرتے ہیں وہ خدا کی امانت میں خیانت کے مرتکب ہوتے ہیں۔ دنیا کے تجربات یہ بتاتے ہیں کہ بیماریاں انسانوں کی اپنی لاپرواہی اور اپنی بدپرہیزی کی بنا پر ہوتی ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ انسان اپنی غذاؤں اور چال ڈھال پر کڑی نظر رکھے تب ہی تندرستی بحال ہوسکتی ہے۔ اگر ہم کھانے پینے میں اور اپنے پہننے میں احتیاط نہیں برتیں گے تو اپنی اس تندرستی کو تباہ کرڈالیں گے جو اللہ کا عطا کردہ قیمتی سرمایہ ہے۔ بزرگوں کا فرمان ہے کہ جان ہے تو جہان ہے۔ جب جان ہی نہیں ہوگی تو جہان کس کام کا ہوگا اور صرف جان سے بھی کچھ نہیں ہوتا۔ جان تو ان لوگوں کے جسم میں بھی ہوتی ہے جو فالج زدہ ہوں جن پر لقوے نے حملہ کردیا ہو جو ٹی بی کے مریض ہوں یا جن کے کسی حادثہ میں ہاتھ پیر ٹوٹ گئے ہوں لیکن ان کی زندگی کس کام کی ہوتی ہے؟ اس لئے صرف جان سے بھی جہان نہیں ملتا۔ جان کے ساتھ ساتھ تندرستی اور اعضاء کی سلامتی بھی ضروری ہے اور وہ اسی وقت ممکن ہے جب ہم اپنے جسم اور اپنی روح دونوں کا خیال رکھیں۔

آپ نے جسم کے ساتھ تو انصاف کیا ہی نہیں۔ آپ نے اپنی روح کے ساتھ بھی انصاف نہیں کیا۔ آپ نے خود ہی لکھا ہے کہ آپ

دین اسلام کے سب سے بڑے اور بنیادی فرض نماز میں کوتاہی برت رہی ہیں شاید آپ کو معلوم نہیں کہ اسلام اور کفر کے درمیان ایک نماز ہی ہے جو فاصلہ پیدا کرتی ہے، ایک دیوار ہے جو اسلام اور کفر کے درمیان کھڑی ہو کر مسلمان اور کافر ہونے کا فرق بتاتی ہے۔ جب یہ دیوار گر جاتی ہے تو پھر مسلمان حدودِ کفر میں داخل ہو جاتا ہے اور شاید آپ کو یہ بھی نہیں معلوم کہ قیامت کے دن سب سے پہلے بندے سے جو باز پرس ہوگی اس میں سب سے پہلے نماز کے بارے میں تحقیقات کی جائے گی اور جس کی نمازیں درست نکل گئیں اس کی دوسری عبادات پر زیادہ غور نہیں کیا جائے گا اور شاید آپ کو یہ بھی نہیں معلوم کہ نماز جسمانی اور روحانی صحت کا ذریعہ بنتی ہے اور نماز پڑھنے کے بعد انسان رفتہ رفتہ گناہوں سے محفوظ رہ جاتا ہے۔ اگر آپ پابندی کے ساتھ پانچوں وقت کی نماز ادا کرنے لگیں گی تو آپ کو ان خرافات سے نجات مل جائے گی جن کا ذکر آپ نے اپنے خط میں کیا ہے۔

نماز پڑھنے کے بعد روزانہ ''یا سلام یا لطیف'' پڑھا کریں۔ کم سے کم ۲۱ مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ سو مرتبہ اور ہر جمعہ کو سو مرتبہ درود شریف پڑھا کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ سورہ کہف کی تلاوت کیا کریں اس سے آپ کو اثرات سے اور امراض سے نجات ملے گی اور آپ کی ازدواجی زندگی میں اچھا انقلاب آئے گا۔

آپ نے اپنے رشتے داروں کی جو باتیں نقل کی ہیں ان کو اپنے ذہن سے کھرچ دیں۔ ان خرافات میں خود کو نہ الجھائیں اور دوسروں کا پیار پانے کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ ہم خود دوسروں سے پیار کرنے لگیں۔ اس دنیا میں پیار سے بڑی کوئی طاقت نہیں ہے اور پیار سے بڑا کوئی تعویذ نہیں۔ جب آپ سب سے پیار کریں گی تو سب لوگ بھی آپ سے پیار کرنے پر مجبور ہوں گے اور پیار اپنا انعام خود ہے۔ اگر آپ کا پیار پا کر بھی لوگ آپ سے نفرت کریں تب بھی آپ کو ایک طرح کا سکون حاصل رہے گا کیوں کہ محبت اپنی جزا خود ہی ہے۔ اللہ جنہیں پیار و محبت کی توفیق عطا کرتا ہے وہ اس کے خاص بندے ہوتے ہیں۔ اگر پیار کرنے کی توفیق آپ کو مل گئی تو سمجھ لیں کہ اللہ کی نگاہ کرم آپ پر ہوگئی۔ آپ کی طبیعت کے بارے میں بس اتنا ہی لکھ دینا کافی ہے کہ یہ ایسی دال ہے جس میں کوئی کالا نہیں ہے۔ آپ کی سوچ و فکر اچھی ہے صرف اپنے احوال پر نظر ثانی کی ضرورت ہے۔ ہم دعا کریں گے کہ رب العالمین آپ کے عقائد میں پختگی پیدا کرے۔ آپ کو جسمانی اور روحانی صحت عطا کردے اور آپ کو خاندانی رسومات اور خرافات سے نجات دے۔ آمین

کون سا عدد قمری

سوال از: حبیب الرحمن ــــــ حیدرآباد

۸ ۲ ۱ ۲ ۱ ۳ ۲ ۸ ۴ ۵

۱ ۳ ۳ ۳ ۴ ۵ ۱ ۳ ۹

۴ ۶ ۶ ۷ ۹ ۶ ۴ ۳

۱ ۳ ۴ ۷ ۶ ۱ ۷

۴ ۷ ۲ ۴ ۷ ۸

۲ ۹ ۶ ۲ ۶ ← بذریعہ عمل اہرم

۲ ۶ ۸ ۸

ح: برج سرطان ستارہ قمر ۸ ۵ ۷

۴ ۳

۷

ستارہ مریخ ← ۹ ←

ستارہ نپ چون بذریعہ اہرام ۷ ماہِ اگست صفحہ نمبر ۴۵

حبیب الرحمن ح-۸ ستارہ قمر ۸

اعداد نکالنے کا طریقہ کتاب علم الاعداد صفحہ نمبر ۱۵

مفرد عدد اوپر کے حساب سے

قبلہ محترم ان تینوں نمبروں میں سے کون سے نمبر کی اہمیت ہے تاکہ ہم دوسروں کو بھی بتلاسکیں۔ آپ کی کتاب علم الاعداد میں نمبروار تفصیل دی گئی ہے۔ ہم آپ کی کتاب علم الاعداد کے حساب سے ۹ نمبر کو اہمیت دے کر عمل کرتے ہیں ہماری اس کشمکش کو دور کریں۔ نوازش ہوگی۔

جواب

ہمارا اپنا تجربہ یہ ہے کہ نام کے حروف سے جو عدد برآمد کیا جاتا ہے وہ شخصیت کا عدد ہوتا ہے اور انسان کی شخصیت اسی عدد کے تحت پروان چڑھتی ہے۔ اس لئے اچھے نام کی ایک اہمیت ہے۔ یعنی اچھا نام وہ ہوتا ہے کہ جس کے معانی اچھے ہوں جو مختصر ہو اور جس کا مفرد عدد تاریخ پیدائش کے مفرد عدد سے متصادم نہ ہو۔

نام کے حرف اول سے جو عدد بنتا ہے وہ روحانی عدد ہوتا ہے۔

اس کی اہمیت دوسرے معاملات میں ہوتی ہے۔ یہ انسان کی شخصیت پر اثر انداز نہیں ہوتا۔

رہی اُن حروف کے اعتبار کی بات جو انسان کے برج سے تعلق رکھتے ہیں تو ان کی بھی اپنی ایک حقیقت ہے لیکن صرف اتنی کہ اگر نام ان ہی حروف سے شروع ہو تو افضل ہے۔ مثلاً ایک شخص کی پیدائش ۲۲ جون سے ۲۳ جولائی کے درمیان ہوئی تو اس کا برج سرطان اور ستارہ قمر ہوگا اور جس شخص کا برج سرطان ہو اس کے لئے مبارک حرف ح، ہ ہیں یعنی بڑی اور چھوٹی ہا گویا کہ اس کا نام اگر ح یا ہ سے شروع ہو تو افضل ہے۔ لیکن نام ایسا رکھنا چاہئے جو مجموعی تاریخ پیدائش کے عدد سے ٹکراتا نہ ہو۔

مثلاً ایک شخص ۲۷ر جون ۱۹۹۲ء کو پیدا ہوا تو اس کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۲۷+۶×۲×۱۰۰=۲۰۲۵-۹ بنا۔

ایسے شخص کا نام جو مذکورہ تاریخ میں پیدا ہوا ہو ۹ عدد کا رکھنا بہتر ہوگا ورنہ ایسے عدد کا نام رکھیں جو ۹ کا دشمن نہ ہو۔ جیسے ایک اور چار وغیرہ۔

یہ بات بھی یاد رکھیں کہ قسمت کا اصل ستارہ وہی کہلاتا ہے جو انسان کے برج سے وابستہ ہو جیسے سرطان سے قمر وابستہ ہے۔ گویا کہ جس انسان کا برج سرطان ہوگا اس کی تقدیر پر سب سے زیادہ قمر اثر انداز ہوگا۔ جس ستارے کی ساعت میں انسان پیدا ہوتا ہے وہ ستارہ بھی تقدیر پر اثر انداز ہوتا ہے۔ مثلاً اگر کوئی شخص اتوار کے دن پہلی ساعت میں پیدا ہوا تو اس کی قسمت پر شمس اثر انداز رہے گا۔ نام کے عدد سے متعلق جو ستارہ ہو وہ بھی کچھ نہ کچھ اثر انداز ہوتا ہے۔ لیکن اصل ستارہ وہی کہلاتا ہے جو برج سے متعلق ہو۔

بذریعۂ علم ابجد جو اعداد برآمد کئے جاتے ہیں وہ بھی اپنا ایک اثر رکھتے ہیں۔ لیکن وہ شخصیت سے زیادہ تقدیر پر اور حالات پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس تفصیل کے بعد ہم یہ عرض کریں گے کہ آپ کا اصل عدد جو سب سے زیادہ آپ کی شخصیت پر اثر انداز ہوگا وہ ۹ ہے۔ بذریعہ ابجد جو عدد برآمد ہو رہا ہے وہ آپ کے حالات سے ہے اور تقدیر پر تو اثر انداز ہوگا لیکن شخصیت پر نہیں۔

آپ نے اپنی تاریخ پیدائش نہیں لکھی ورنہ اور بھی زیادہ وضاحت کے ساتھ ہم جواب دیتے لیکن ہم نے جو کچھ عرض کیا ہے وہ آپ کی کشمکش کو دور کرنے کے لئے کافی ہے۔

گھریلو مسائل

سوال از: محمد سلیم ——— کانپور

حضرت میرے سوالوں کا جواب دے کر میری پریشانی کا حل بتائیں۔ پچھلے ۲۴-۲۳ سالوں سے پریشانیوں میں ہوں، اب کاروبار ختم ہو گیا، جب بھی شروع کرتا ہوں چند مہینہ یا سال بھر تو صحیح رہتا ہے پھر دھیرے دھیرے سب ختم ہو جاتا ہے اور قرض دار ہو جاتے ہیں شروع سے کوئی کام کرائیں۔ پڑھا اور کاروبار کیا اس لئے مزدوری کر نہیں سکتے۔ اس پریشانی کی وجہ کیا ہے اور اس لئے نجات کیسے ملے گی اور آگے ترقی کیسے ملے گی۔ ہم اس مکان کی نحوست سے کیسے محفوظ رہیں۔

ہم آرڈر کے لئے دکان پر جاتے ہیں مگر دوکاندار ہماری طرف توجہ نہیں کرتا نہ آرڈر وغیرہ دیتا ہے۔ جب کی دوسروں کو دیتا ہے۔ ان کی طرف توجہ سے کرتا۔ میرے لڑکے لڑکی کے بارے میں بھی بتائیں

وہ ہمارا اور اپنی ماں دونوں کے ہی دباؤ میں نہیں برابر جواب دیتے ہیں۔ ان سب بھائی بہنوں میں بھی نہیں بنتی ہے۔ لڑکے صرف خیالی پلاؤ پکایا کرتے ہیں۔ محنت کارخانہ میں کرتے ہیں لیکن جو لگن جستجو ایک کاروباری کی ہونا چاہئے وہ نہیں ہے۔

ایسا کریں کہ وہ دباؤ میں رہیں آپس میں میل محبت سے رہیں عقل مند بن جائیں اور کاروبار کی طرف توجہ کریں، کامیاب کاروبار کریں۔

جواب

بچوں کو شروع ہی سے اپنے کنٹرول میں رکھنا چاہئے اور اس کے لئے ضروری ہے کہ شروع ہی سے گھر کا ماحول اس انداز کا ہو کہ جس میں بچوں کی تربیت آسانی کے ساتھ ہو سکے اور ہم اپنے بچوں کو اپنی اطاعت پر مجبور کر سکیں۔ سب سے پہلے ہمیں اپنے تعلقات بہتر رکھنے چاہئیں یعنی میاں بیوی کے تعلقات۔ جن گھروں میں ازدواجی زندگیاں پر سکون نہیں ہوتیں ان کے گھر سے محبت اور خیر و برکت ختم ہو جاتی ہے جو ماں باپ آپس میں لڑتے جھگڑتے ہیں ان کے بچے باغی سے ہو جاتے ہیں اور انہیں محبت اور پیار پر یقین نہیں آتا۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ بھی بات بات پر جھلاتے ہیں، اکڑتے ہیں اور سب کے بارے میں ان کی سوچ منفی ہوتی ہے۔

آپ اپنے تعلقات میں استحکام پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ روزانہ "یالطیف" ۱۲۹ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اپنے سب بچوں کو پلائیں۔ روزانہ گھر میں سورۂ یٰسین اور سورۂ مزمل کی تلاوت کرنے کا معمول بنالیں اور آپ روزانہ پابندی سے "یا سلام یا مغنی" ۲۰۰ مرتبہ صبح و شام پڑھا کریں۔ جمعہ کے دن ۱۰۰ مرتبہ درود ابراہیم پڑھیں۔ دکان کھولتے اور بند کرتے وقت ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں۔ انشاء اللہ گھر میں خیر و برکت ہوگی اور کاروبار انشاء اللہ بڑھتا چلا جائے گا۔

بندشوں سے نجات کے لئے

سوال از: افتخار حسن ——— فرید آباد

آج کل بندشوں کی ہوا بہت چل رہی ہے۔ لوگ از راہِ دشمنی اور از راہ حسد دوسروں کے کاروبار اور ان کی ترقیاں رکوانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ غلط سلط قسم کے عاملین ان لوگوں کی اپنے مفادات کی خاطر بہت مدد کرتے ہیں۔ اسی طرح کا معاملہ میرے ساتھ بھی ہو رہا ہے۔ میرا اچھا چلاتا کاروبار ایکدم بند ہو گیا۔ شروع شروع میں میں اندازہ نہیں کر سکا۔ پھر مقامی کئی عاملوں سے ملا تو انہوں نے بتایا کہ آپ کا کاروبار بند کر دیا گیا ہے۔ میں نے علاج بھی کرایا لیکن خاطر خواہ فائدہ نہیں ہو سکا۔ میں آپ کا رسالہ چند ماہ سے پڑھ رہا ہوں اور اس رسالے کو پڑھ کر مجھے اطمینان ہوا کہ میرے کاروبار کی بندشیں آپ کے ذریعہ ختم ہو سکتی ہیں۔ اگر آپ چاہیں تو میں دیوبند بھی آسکتا ہوں لیکن اگر میرے سوال کا جوب طلسماتی دنیا کی روحانی ڈاک میں دے دیں تو آپ کی ذرہ نوازی ہوگی۔

جواب

اس میں کوئی شک نہیں کہ آج کل روحانی عملیات کے نام پر جو دھینگا مشتی ہو رہی ہے وہ قابل افسوس ہے۔ معمولی معمولی مخالفتوں کو لے کر لوگ ایک دوسرے کے کاموں پر تالے ڈال رہے ہیں اور ایک دوسرے کا استحصال کر رہے ہیں۔ کسی کے چلتے چلاتے کاروبار کو بند کر دینا ایک جرم عظیم ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ اس جرم عظیم کے ہزاروں لوگ مرتکب ہو رہے ہیں۔ آپ کے کاروبار کے بارے میں معلوم ہو کر دکھ ہوا۔ ہم آپ کے لئے ایک عمل لکھ رہے ہیں جو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا عمل ہے اور یہ عمل آپ کے لئے نہایت مفید و موثر ثابت ہوگا۔ اس عمل کو آپ پورے یقین اور اعتقاد کے ساتھ کریں اور اپنی آنکھوں سے رب العالمین کی قدرت کا مظاہرہ کریں۔ یہ عمل ۱۹ دن کا ہے۔ اس عمل کو دن رات کے ۲۴ گھنٹوں میں کسی بھی وقت کر سکتے ہیں لیکن آپ اپنی مرضی سے جو وقت بھی مقرر کریں گے اس کی پابندی کریں مثلاً اگر آپ اس عمل کے لئے جگہ بھی متعین کر لیں تو بہتر ہے۔ کبھی کسی جگہ کبھی کسی جگہ اور کبھی کسی وقت اور کبھی کسی وقت پڑھنے سے عمل کے اندر کمزوری اور نقص پیدا ہو جاتا ہے۔

اس عمل کو اگر نوچندی اتوار سے شروع کریں اور روزانہ عمل سے پہلے تازہ غسل کیا کریں، عمل پڑھتے وقت سفید لباس پہنیں اور دوران عمل لوبان یا اگربتی جلائیں۔ ۱۹ دن تک زبان سے متعلق جتنے گناہ ہیں جیسے جھوٹ، غیبت، الزام تراشی، تمسخر اور فضول باتوں سے خود کو محفوظ رکھیں اور غیر ضروری باتوں سے بھی اجتناب کریں۔ جب کوئی کام اور شغل نہ ہو تو درود شریف پڑھتے رہیں۔ نیت یہ رکھیں کہ آپ کو بندشوں سے نجات مل جائے اور آپ کا کاروبار دن بدن ترقی کرنے لگے۔ کھانے پینے کا کوئی خاص پرہیز نہیں ہے البتہ ۱۹ دن تک پیاز اور لہسن اور مچھلی کا استعمال نہ کریں۔ اگر آپ شادی شدہ ہیں تو ۱۹ دن تک بیوی کے ساتھ خلوت نہ کریں۔ روزانہ عمل کے اختتام پر دعا کریں اور آخری دن بطور خاص اپنے کاروبار کے لئے دعا کریں۔ انشاء اللہ اگر آپ نے روزانہ مقررہ تعداد میں کوئی کمی بیشی نہیں کی تو حیرتناک طریقہ سے آپ کو کامیابی ملے گی۔ تمام بندشیں ختم ہو جائیں گی اور آپ کا کاروبار پہلے سے بھی زیادہ چلنے لگے گا۔ ذیل میں ہم ۱۹ دن تک پڑھنے کا چارٹ دے رہے ہیں۔ لکیر سے اوپر ترتیب ہے اور نیچے اس دن کی تعداد ہے۔ اس ترتیب اور تعداد میں کمی بیشی نہ کریں ورنہ مطلوبہ مقصد پورا نہیں ہوگا۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۸۶	۸۳۶	۸۲۶	۷۸۷	۸۱۶	۸۱۶	۷۹۱

۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۷۸۷	۸۱۶	۹۸۶	۷۹۳	۸۲۶	۸۳۶	۷۸۷

۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۸۱۶	۹۸۶	۷۹۳	۷۹۶	۸۲۶

بندش کا اندیشہ

سوال از: نعیم اختر ——— آگرہ

آپ کا رسالہ پڑھ کر علم و عمل کی روشنی نصیب ہو رہی ہے اور بے شمار لوگ اس رسالے کی روشنی سے مستفیض ہو رہے ہیں۔ آپ روحانی ڈاک

کے ذریعہ عوام کی جو رہنمائی کر رہے ہیں وہ بہت بڑی خدمت ہے۔ عوام تو عوام خواص بھی اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ ہم نے اپنے علاقے کے علماء اور صلحاء کو اس رسالے کے مضامین سے استفادہ کرتے دیکھا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس دور میں اس طرح کے رسالے کی شدید ضرورت تھی اور اللہ کا کرم ہے کہ اس نے آپ سے یہ کام لیا۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ یہ رسالہ مزید ترقی کرے اور دنیا کے چپے چپے پر اس کی روشنی پھیلے۔

ہم یہ محسوس کرتے ہیں کہ ہمارے کاموں میں کسی طرح کی رکاوٹ ہے۔ کئی مرتبہ یہ لگتا ہے کہ کام بنتے بنتے ایک دم رک گیا۔ اس کے لئے حل بتائیں۔ عنایت ہوگی۔

جواب

نمازِ فجر کے بعد ۱۳۱ مرتبہ ''یاسلام'' پڑھا کریں۔ نمازِ ظہر کے بعد سو مرتبہ ''اللہ اکبر'' نمازِ عصر کے بعد سو مرتبہ ''اللہ قادر'' نمازِ مغرب کے بعد سو مرتبہ ''اللہ باقی'' اور نمازِ عشاء کے بعد سو مرتبہ ''اللہ عظیم'' پڑھا کریں۔ اول و آخر ایک ایک مرتبہ درود شریف پڑھیں اور یہ نقش زعفران سے لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

اللہ اکبر ۲۹۸	۱۷۸	۱۰۸۷	اللہ قادر ۳۰۵
۱۰۸۸	۳۰۴	۲۹۹	۱۷۷
۳۰۳	۱۰۸۵	۱۸۰	۳۰۰
اللہ باقی ۱۷۹	۳۰۱	۳۰۲	اللہ عظیم ۱۰۸۶

اس نقش کو ہر کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈالیں اور اس رب کی قدرتوں پر کامل یقین رکھیں جو بے شک سب سے بڑا بھی ہے۔ سب سے زیادہ عظیم بھی ہے۔ وہ قادرِ مطلق اور وہ ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔ بے شک ہر چیز فانی ہے صرف ذاتِ باری تعالیٰ باقی رہنے والی ہے۔ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ یہ ہمیں اللہ کی آخری کتاب نے بتایا ہے کہ رب العالمین کے سوا ہر چیز فانی ہے اور ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے۔

رکاوٹوں سے نجات کے لئے

سوال از: فاروق ——— اجمیر شریف

کوئی ایسا عمل بتائیں جو رکاوٹوں اور بندشوں سے نجات عطا کرتا ہو۔ آج کل کوئی بھی شخص کسی کی بھی بندش کرا دیتا ہے۔ آپ طلسماتی دنیا کے ذریعہ ایسا عمل بتائیں جو سبھی کے لئے اور سبھی بندشوں کو ختم کرنے کے لئے کارآمد ہو۔ اللہ آپ کو جزائے خیر عطا کرے۔

جواب

سورۂ نصر کا نقش ہر طرح کی رکاوٹ اور ہر طرح کی بندشوں کے لئے مفید اور مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد سورۂ نصر ۹ مرتبہ پڑھیں اور اس کا نقش اپنے دائیں بازو پر باندھیں اور اس کا نقش حرفی فریم میں لگا کر گھر یا آفس میں آویزاں کریں۔

بازو پر باندھنے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵۲۳	۱۵۳۷	۱۵۳۴	۱۵۳۰
۱۵۳۵	۱۵۲۹	۱۵۲۴	۱۵۳۶
۱۵۲۸	۱۵۳۲	۱۵۳۹	۱۵۲۵
۱۵۳۸	۱۵۲۶	۱۵۲۷	۱۵۳۳

سورۂ نصر کا نقش حرفی یہ ہے۔

اذاجاء	نصراللہ	والفتح	ورأیت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ
نصراللہ	والفتح	ورأیت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا
والفتح	ورأیت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح
ورأیت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد
الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک
یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ
فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ کان
اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ کان	توابا

سورۂ نصر کے یہ دونوں نقش زبردست فتوحات کا ذریعہ بھی بنتے ہیں اور ہزاروں بار کا تجربہ ہے۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ ان نقوش کے ذریعے اپنے بندوں کو بندش سے چھٹکارا نصیب کرے۔ آمین ☆

معارف الاعداد

قسط نمبر: ایک

علم اعداد سے متعلق ایک معلوماتی سلسلہ

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

عدد، ایک

عدد ایک کا ستارہ شمس، برج اسد، مبارک دن اتوار، پیر، مبارک پتھر نیلم اور پکھراج ہے۔

جس شخص کا عدد ایک ہوتا ہے وہ حد سے زیادہ صاف ستھرے خیالات کا انسان ہوتا ہے، فنونِ لطیفہ کا شوقین ہوتا ہے، اس کے مزاج میں لطافت، ندرت اور جوش ہوتا ہے، ایک عدد والا انسان اپنے عزائم کو ہمیشہ بلند رکھتا ہے اور اس کے دل میں جو خواہش بھی پیدا ہوتی ہے اس کو پورا کرنے کی ہر ممکن جدوجہد کرتا ہے۔

ایک عدد کا انسان زبردست مستقل مزاج ہوتا ہے اس کے ارادے آہنی ہوتے ہیں، اس کی آواز پرکشش ہوتی ہے۔ اس عدد کے لوگ زیادہ تر وکیل، مقرر، شاعر یا بیرسٹر ہوتے ہیں اور جو بھی کچھ ہوتے ہیں ان میں بعد کمال صلاحیتیں ہوتی ہیں اور یہ لوگ دوسروں کو متاثر کرنے کے فن سے پوری طرح مالا مال ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے خیالات اور اپنے تصورات کو مسحور کن انداز سے لوگوں کے سامنے پیش کر سکتے ہیں، مال و دولت اور علم و ہنر کے بغیر بھی یہ خود کو نمایاں کرنے کی قدرت رکھتے ہیں، یہ اپنی وقعت کرانے کے فن سے واقف ہوتے ہیں، ان میں زبردست قوت فیصلہ ہوتی ہے، یہ کسی بھی معاملے میں کوئی فیصلہ لینے میں دیر نہیں لگاتے، جھٹ پٹ کسی نتیجے پر پہنچ جاتے ہیں، ان کی فہم و فراست مسلمہ ہوتی ہے اور کسی بھی معاملے کی گہرائی میں پہنچ جانا ان کے لئے مشکل نہیں ہوتا۔

ایک عدد کے لوگ تخریب کاری سے متنفر ہوتے ہیں یہ لوگ نہ خود تخریب کار ہوتے ہیں نہ انہیں تخریب کاری پسند ہوتی ہے۔ انہیں بھونڈے مذاق اور چھچھورپن سے بھی وحشت ہوتی ہے اور یہ اس طرح کی باتوں سے کوسوں دور رہتے ہیں، یہ اگر مذاق بھی کرتے ہیں تو اس میں ایک طرح کی سنجیدگی ہوتی ہے، ان میں ایک طرح کا وقار اور رعب ہوتا ہے، جو لوگ ان کے مخالف ہوتے ہیں وہ بھی ان کے روبرو بات کرنے سے ہچکچاتے ہیں اور کوئی بحث کرنے کی ہمت نہیں کر پاتے۔

ایک عدد کے لوگ جذباتی ہوتے ہیں؟ بسا اوقات اپنے خیالات اور اپنی بات چیت پر قابو نہیں پاتے، یہ لوگ کسی کا محکوم بننا پسند نہیں کرتے انہیں اگر پسند ہوتا ہے تو حاکم بننا، افسر بننا حکم چلانا، انہیں دوسروں کی ماتحتی ہرگز گوارہ نہیں ہوتی، یہ لوگ حد سے زیادہ خوددار اور غیرت مند ہوتے ہیں حد سے زیادہ جذباتی اور حد سے زیادہ حساس ہوتے ہیں، اور قول و فعل کے بہت پکے اور سچے ہوتے ہیں، یہ لوگ ہر ممکن طریقے سے دولت و شہرت حاصل کرنے کی فکر میں لگے رہتے ہیں، اپنے عقل و فہم و فراست اور ذہانت اور مستقل مزاجی کی وجہ سے ان میں حاکم اور افسر بننے کا مادہ پایا جاتا ہے۔

ان کے مزاج میں اگرچہ تندی اور سختی ہوتی ہے لیکن نرم دلی کی وجہ سے اور نیک خصلتوں کی وجہ سے ان کا ستارہ ہمیشہ عروج پر رہتا ہے، یہ لوگ اپنی قوت ارادی اور خود اعتمادی کی بدولت ترقی کی منزلیں طے کرتے رہتے ہیں۔

ایک عدد کے لوگ بالعموم تندرست ہوتے ہیں، یہ لوگ قانون سے بالاتر ہو کر زندگی گزارنا پسند کرتے ہیں، انہیں یہ بات ہرگز گوارہ نہیں ہوتی کہ کوئی ان کی بات کو ٹالے یا لیت و لعل سے کام لے، اگر کوئی ان کے حکم کی تعمیل نہیں کرتا تو ان کے صبر کا پیمانہ چھلک جاتا ہے۔

ایک عدد کے لوگ تقریر کرنے میں ماہر ہوتے ہیں اور برجستہ کسی بھی موضوع پر کلام کر سکتے ہیں، یہ لوگ کسی بھی موضوع پر بے جھجک بول سکتے ہیں، ایک عدد کے لوگ اپنی ہار تسلیم نہیں کرتے، یہ اگر ہار بھی جاتے ہیں تو بہت جلد اپنی خداداد صلاحیتوں کی بنا پر پھر فتح یاب ہو جاتے ہیں،

ایک عدد کے لوگ نمائش اور ریاء و نمود کے قائل نہیں ہوتے، یہ کسی بھی معاملے میں کامیاب ہونے کے بعد مطمئن ہوجاتے ہیں اور اپنی کامیابی کی تشہیر کو پسند نہیں کرتے۔

ایک عدد کے لوگ انتھک جد وجہد کے قائل ہوتے ہیں۔ یہ کام کرتے ہوئے کبھی تھکن محسوس نہیں کرتے۔ ان کی موجودگی انجمن اور سوسائٹی کی قدر و منزلت میں اضافہ کرتی ہے اور یہ لوگ اپنی صلاحیتوں سے اپنی موجودگی کو اس طرح ثابت کرتے ہیں کہ اس میں کسی طرح کی ریاء و نمود کا پہلو اجاگر نہیں ہوتا۔ ایک عدد کے لوگ خدمت خلق کرتے وقت پوری طرح محتاط ہوتے ہیں اور بے جا قسم کی تشہیر سے خود کو بچاتے ہیں۔ اس لئے ان کو کوئی بھی خدمت سونپ کر پورا اطمینان کیا جاسکتا ہے۔

جملہ تعمیری اوصاف، ملکیت، تکمیل خواہش، ربط ضبط، اعتماد، یقین، فہم و فراست، حسن گفتگو، بلند ہمتی، آزاد خیالی، اقتدار و اختیار، اظہار صداقت وغیرہ ان میں بدرجہ اتم موجود ہوتے ہیں۔ ایک عدد والے لوگوں میں کچھ بری عادتیں بھی ہوتی ہیں جن کی موجودگی کی وجہ سے ان کی شخصیت کبھی کبھی مجروح ہو کر رہ جاتی ہے۔ جیسے حد سے زیادہ قدامت پرستی، بے جا خرچ، ہر کس و ناکس پر بھروسہ کرنا، خوشامد اور چاپلوسی سے خوش ہونا، بے وقوف لوگوں کو اپنے گرد جمع رکھنا وغیرہ۔ اس طرح کی عادتوں کی وجہ سے ایک عدد والوں کو نقصان بھی ہوتا ہے۔

ایک عدد کے لوگ نقصانات سے زیادہ متاثر نہیں ہوتے اور نقصانات کی کبھی پرواہ بھی نہیں کرتے۔ ایک عدد والے لوگ پکے وفادار ہوتے ہیں یہ کسی کے ساتھ بھی از خود بے وفائی نہیں کرتے یہ ساتھ نبھانے کی بھرپور صلاحیتیں رکھتے ہیں۔ ایک عدد کے لوگ دوسروں کی خطاؤں سے درگزر کرنے کا مزاج رکھتے ہیں، یہ چھوٹی چھوٹی غلطیوں پر گرفت نہیں کرتے۔ ایک عدد کے لوگ اپنی شریک حیات کے لئے نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوتے ہیں اور یہ لوگ ازدواجی زندگی بالعموم خوش گوار گزارتے ہیں۔

یہ خصوصیات ان لوگوں کی بیان کی گئی ہیں جن کے نام کا مفرد عدد ایک ہو۔ رہے وہ حضرات جن کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ایک بنتا ہو۔ یعنی جو لوگ انگریزی مہینے کی یکم، ۱۰، ۱۹ یا ۲۱ تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں ان کی خوبیاں اور خامیاں یہ ہیں۔

● حکم چلاتا ہے، ربط ضبط قائم رکھ سکتا ہے، اعتقاد پختہ ہوتا ہے، آزاد خیال ہوتا ہے، عزت و مرتبہ کا حامل ہوتا ہے، صاحب عقل و خرد ہوتا ہے، دانا ہوتا ہے، اختیارات بآسانی حاصل کرلیتا ہے۔

● قدامت پرست ہوتا ہے، اپنی بات پر اڑ جاتا ہے، کسی کی پرواہ نہیں کرتا، فضول خرچ ہوتا ہے، طبیعت میں جھلاہٹ ہوتی ہے جس کام کے کرنے کا خبط پیدا ہوجائے اس کو لاکھ روکنے پر بھی کر گزرتا ہے، ضدی ہوتا ہے، حد سے زیادہ جذباتی ہوتا ہے۔

● اس کو زرد، گولڈن، بادامی رنگ راس آتے ہیں، اس کو فیروزہ، اُپل، پکھراج اور گارنیٹ اللہ کے فضل سے فائدہ پہنچاتے ہیں۔

● ایک عدد والے لوگ اگر ایک ہی عدد کے لوگوں سے دوستی رکھیں تو خوب نبھتی ہے ورنہ انہیں ۴ اور ۹ عدد کے لوگوں کو فوقیت دینی چاہئے۔

● یہ لوگ اگر اپنے کاموں کی شروعات یکم، ۱۰، ۱۹، یا ۲۸ کو کریں تو کامیابی قدم چومتی ہے۔

● اتوار، پیر کا دن ان کے لئے مبارک ہوتا ہے۔ اگر یہ دن یکم، ۱۰، ۱۹، یا ۲۸ تاریخوں میں پڑ جائیں تو سونے پر سہاگہ ہوتا ہے۔

● ان کی زندگی کا اہم عرصہ، ۲۲ر جولائی سے ۲۳ر اگست کے درمیان کا ہوتا ہے۔ جن حضرات کے نام (م) سے شروع ہوتے ہیں وہ ان کے لئے مبارک ثابت ہوتے ہیں۔

● ان کو یہ بیماریاں، خدانخواستہ لاحق ہوسکتی ہے۔ درد کمر، درد سینہ، امراض قلب، بلڈ پریشر، شوگر، امراض حلق وغیرہ۔

● ان کی زندگی کا انیسواں، اٹھائیسواں، ۳۷ واں، پچپن واں اور ۶۴ واں سال بہت اہم ہوتا ہے۔

● ان لوگوں کو اکتوبر، دسمبر اور جنوری میں بطور خاص اپنی صحت کا خیال رکھنا چاہئے۔ کیونکہ کوئی بھی مہلک بیماری ان مہینوں میں ان پر حملہ آور ہوسکتی ہے۔

اگر
مجموعی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ایک ہو تو

ایک عدد والا ہمیشہ آزادی کا شائق رہے گا، اس کے لئے کسی قسم کی پابندی ناقابل برداشت ہوگی، مزاج میں غرور و تکبر زیادہ ہوگا، کسی کی رائے پر جلدی سے عمل نہیں کرے گا، ہر طرح سے قابل اعتماد ہوگا اس میں ذمہ داری کی خدمت انجام دینے کی کافی صلاحیت ہوگی، دوسروں پر ہمیشہ حکمرانی کرے گا، فطری طور پر شجاع اور بہادر ہوگا، اس شخص کی جسمانی صحت بالعموم اچھی رہے گی، چہرے کا رنگ مائل بہ سرخی رہے گا۔

ایک عدد اگر بذریعہ عمل اہرام حاصل ہو

جس شخص کے نام کا عدد مستحصلہ ایک ہوگا اس میں اقتدار کی ہوس ہوگی، وہ زندگی میں نئی نئی ایجادات و اختراعات کرتا رہے گا، وہ تمام لوگوں سے بہت کم تعلق رکھے گا، اس کی قوت استدلال بہت زیادہ ہوگی، وہ اپنی بگڑی کو خود سنوار لینے کی صلاحیت سے بہرہ ور ہوگا، اس کو تحائف بہت حاصل ہوں گے، اس عدد والے کو مخفی علوم سے لگاؤ ہوگا، یہ شخص اپنی بات کا پکا ہوگا، خلوص و دیانت اس میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوگی، اس کو غیبی امداد بھی ملے گی، یہ اپنی زندگی کے اکثر معاملات میں کامیابیوں سے ہمکنار ہوگا اس میں فیاضی بہت ہوگی اور جذبۂ خدمت بھی اس میں بدرجۂ اتم ہوگا، یہ ضرورت مندوں کی، مسکینوں کی اور محتاجوں کی دل کھول کر امداد کرے گا۔

ایک عدد والے تمام حضرات کے لئے مندرجہ ذیل اسماء الٰہی کا ورد انشاء اللہ موثر ثابت ہوگا۔ "یَارَحْمٰنُ، یَامُومِنُ، یَامُقِیْتُ، یَاجَلِیْلُ، یَامُجِیْبُ، یَاوَاحِدُ، یَاوَلِیُّ، یَاوَالِیُ، یَارَشِیْدُ، یَاصَبُوْرُ"

ایک عدد والوں سے براہ راست آخری بات

آپ اپنی کمزوریوں پر پردہ نہ ڈالیں۔ جو خوبیاں آپ میں موجود ہیں ان کی اصلاح جاری رکھیں، کسی کے دباؤ میں نہ آئیں، آپ اپنے کاموں میں کسی کی شفارش کا سہارا نہ لیں، آپ کی ذات بجائے خود ایک سفارش ہے، آپ اپنے کاروبار میں ذاتی طور پر دلچسپی لیں، لمبی مدت کے منصوبے نہ بنائیں، کسی کی نقل نہ کریں، اپنی چال پر قائم رہیں، آپ اگرچہ حوصلہ مند ہیں لیکن اپنی زندگی میں اعتدال پر قائم رہیں تیز رفتاری سے آپ کو نقصان ہوگا۔

(باقی آئندہ)

دشمن کو دفع کے لئے

دشمن کے نام کے اعداد مع اعداد والدہ نکال کر ان میں ۲۰۴۵ کا اضافہ کریں اور منگل کے دن پہلی ساعت میں اونٹ کی کھال پر چڑیا کے خون سے نقش مثلث لکھیں اور اس مثلث کی رفتار خاکی رکھیں۔

اس کے بعد اس نقش کو کسی ویران جگہ دبا دیں اور دباتے وقت دشمن کا تصور کرتے ہوئے ۳ بار انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھیں۔ چند ہی دنوں میں دشمن دفع ہوجائے گا۔

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

ردراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے ردراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا ردراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے ردراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا ردراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے سبھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود بد جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا ردراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت

جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اس گھر میں خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ اچانک کی موت کا ڈر نہیں ہوتا، ایک منہ والا ردراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے۔ یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ ہریدوار میں پایا جاتا ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا ردراکش گول ہونا ضروری ہے جو کہ نیپال میں پایا جاتا ہے۔ جو کہ مشکل سے اور قسمت والوں کو ہی ملتا ہے۔ ایک منہ والا ردراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلّہ ابوالمعالی، دیوبند

علم الاعداد

ایک علمی پکڑ جو آپ کی شخصیت اور قسمت کے پرت کھولتی ہے

بذریعہ عمل اہرام

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

عدد برآمد کرنے کی دو مثالیں، ان مثالوں کو بغور دیکھیں تاکہ آپ کو اپنے نام کا عدد برآمد کرنے میں دشواری نہ ہو۔

واضح رہے کہ نام میں جتنے بھی حروف ہیں ان کی صرف اکائی معتبر ہوگی۔ مثلاً کسی حرف کے ۵۰ رہیں تو صفر الگ کر کے ۵ لئے جائیں گے۔ مثلاً حرف ی کے ۱۰ رہیں تو صفر ہٹا کر ایک ہی لیا جائے گا یا مثلاً حرف ذ کے ۷۰۰ ہیں تو دونوں صفر ہٹا کر صرف ۷ لئے جائیں گے۔ اس طرح نام کے تمام حروف کے صفر ہٹا کر ایک سطر بنائی جائے گی پھر اس سطر میں دو عدد باہم جوڑ کر نیچے ایک اور سطر تیار کی جائے گی۔ ایک عدد دو مرتبہ جڑے گا۔ دائیں والے عدد کے ساتھ بھی اور بائیں والے عدد کے ساتھ بھی۔ یہ دوسری سطر پہلی سطر کے مقابلہ میں کم ہوتی رہے گی۔ یہاں تک کہ آخر میں صرف ایک عدد باقی رہ جائے گا۔ بس یہی شخصیت کا عدد ہے۔ اس بات کو دو مثالوں کے ذریعہ سمجھ لیں۔

مثال (۱) شکیل احمد

ش ک ی ل ا ح م د

۳۰۰ ۲۰ ۱۰ ۳۰ ۱ ۸ ۴۰ ۴

ہر عدد کا مفرد الگ کر کے صورت یہ بنے گی۔

۳ ۲ ۱ ۳ ۱ ۸ ۴ ۴

اب اس سطر کے اعداد کو باہم جوڑ کر دوسری پھر تیسری پھر چوتھی سطر تیار کی جائے گی اور اس عمل کو اس وقت تک جاری رکھیں جب تک مفرد عدد برآمد نہ ہو جائے۔ دیکھئے۔

۳ ۲ ۱ ۳ ۱ ۸ ۴ ۴

۵ ۳ ۴ ۴ ۹ ۳ ۸

۸ ۷ ۸ ۴ ۳ ۲

۶ ۶ ۳ ۷ ۵

۳ ۹ ۱ ۳

۳ ۱ ۴

۴ ۵

۹

آپ اس مثال پر غور کریں اور پہلی سطر دیکھیں۔ عدد ۲۳ کے ساتھ جوڑا گیا ہے تو ۵ بنے۔ نیچے کی سطر میں ۵ رکھ دئے گئے پھر ۲ عدد جو ۳ کے ساتھ جوڑا گیا تھا ایک ساتھ جوڑا گیا تو ۳ بنے نیچے کی سطر میں ۵ کے بعد ۳ رکھ دیا گیا۔ پھر ایک جو ۳ کے ساتھ جوڑا گیا ۳ کے ساتھ جوڑا گیا تو ۴ بنے۔ نیچے کی سطر میں ۳ کے بعد ۴ رکھ دیا گیا وغیرہ۔ گویا کہ ہر عدد دو مرتبہ جوڑا جائے گا پہلے عدد کے علاوہ اور سطر ایک عدد گھٹتی چلی جائے گی۔ آپ دیکھ لیں۔ پہلی سطر میں اعداد ۸ ہیں دوسری میں ۷ ہیں تیسری میں ۶ ہیں اس طرح گھٹتے گھٹتے ایک باقی رہ جائے گا۔

یہ طریقہ عمل اہرام کہلاتا ہے آخیر میں جو مفرد عدد بچے گا وہی آپ کی شخصیت کی حقیقت کھولے گا۔

دوسری مثال۔ عارفہ خاتون

ع ا ر ف ہ خ ا ت و ن

۷۰ ۱ ۲۰۰ ۸۰ ۵ ۶۰۰ ۱ ۴۰۰ ۶ ۵۰

ہر عدد کا صفر الگ کر کے صورت یہ بنے گی۔

۷ ۱ ۲ ۸ ۵ ۶ ۱ ۴ ۶ ۵

اب مفرد عدد برآمد کرنے کے لئے عمل اہرام کریں گے۔ یعنی ایک عدد کو دوسرے عدد میں جوڑ کر نیا عدد بناتے چلے جائیں اور صفر کو نظر انداز کرتے رہیں گے

٧ ١ ٢ ٨ ٥ ٦ ١ ۴ ٦ ٥
٨ ٣ ١ ۴ ٢ ٧ ٥ ١ ٢
٢ ۴ ٥ ٦ ٩ ٣ ٦ ٣
٦ ٩ ٢ ٦ ٣ ٩ ٩
٦ ٢ ٨ ٩ ٣ ٩
٨ ١ ٨ ٣ ٣
٩ ٩ ٢ ٦
٩ ٢ ٨
٢ ١
٣

ان مثالوں کے بعد اب ہر ایک عدد کی حقیقت کو سمجھنے کے لئے اس مضمون کا مطالعہ پوری گہرائی کے ساتھ کیجئے تاکہ آپ کو اندازہ ہوسکے کہ کون سا عدد انسان کی شخصیت پر کیسے کیسے اثرات مرتب کرتا ہے۔

پانچ عدد کی حقیقت

جس شخص کا عدد پانچ ہوگا وہ عیش وعشرت کا دلدادہ ہونے کے ساتھ ایثار وقربانی کا بھی شیدا ہوگا۔ اس میں آرام طلبی کے ساتھ زہد کا خاصہ بھی ہوگا۔ مذہبی قسم کے لوگ اس شخص کی ذات میں دلچسپی رکھیں گے اور اس کا احترام کرنے پر مجبور ہوں گے۔ اس کو اپنے ہم عصروں سے کافی نقصان پہنچے گا لیکن اس کی مقبولیت ہر حال میں برقرار رہے گی۔

عورتوں سے دلچسپی ہوگی اور اسی وجہ سے رسوائی اور بدنامی کے اندیشے رہیں گے۔ زندگی کے آخری ایام پرسکون گزریں گے اور اس وقت ہر طرح کے ہنگاموں سے نجات مل جائے گی۔

پانچ عدد کے لوگ کام کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں ان میں کام کرنے کی دھن ہوتی ہے۔ یہ لوگ جس ذمہ داری کو قبول کرلیتے ہیں اس کا حق ادا کرتے ہیں۔ ان میں کاروبار کرنے کی زبردست صلاحیت ہوتی ہے اور یہ لوگ آہنی کردار کے لوگ ہوتے ہیں۔

پانچ عدد کا کردار

یہ عدد قوت جاذبہ کی علامت ہے۔ یعنی اس عدد کے لوگ ایک طرح کی مقناطیسیت اپنے اندر رکھتے ہیں اور ان میں عجیب وغریب قسم کی ایک کشش ہوتی ہے جو لوگوں کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔

یہ عدد فطرتاً خوشی اور مسرت کا عدد ہے۔ اس عدد کے لوگ سوسائٹیوں میں عزت واحترام کے ساتھ دیکھے جاتے ہیں۔ لوگ ان سے تعلق پیدا کرکے ایک طرح کی خوشی محسوس کرتے ہیں۔ ۵ عدد کے لوگ فطرتاً صاحب قدر ومنزلت ہوتے ہیں، یہ لوگ بہت آسانی سے لوگوں کے دلوں کو مسخر کرلیتے ہیں۔ ان میں تلون مزاجی بھی ہوتی ہے۔ ان کا ایک رنگ باقی نہیں رہتا۔ مثلاً جب یہ کسی سے ملتے ہیں تو بہت جوش میں ہوتے ہیں لیکن ان کی گرم جوشی زیادہ دیر تک باقی نہیں رہتی۔ ان کے تعلق کا رنگ اکثر وقت کے ساتھ ساتھ ہلکا اور پھیکا پڑ جاتا ہے۔ البتہ پہلی ملاقات میں یہ لوگوں کو بہ آسانی مسخر کرلیتے ہیں۔ یہ لوگ پکے سیاسی ہوتے ہیں اور جوڑ توڑ کرنے کی زبردست صلاحیت رکھتے ہیں۔

پانچ عدد کے اوصاف

یہ ستارہ مشتری سے منسوب ہے۔ اس عدد کا انسان ایک رنگ پر قائم نہیں رہتا۔ یہ حالات کے ساتھ رنگ بدلتا رہتا ہے، اس کے اندر ذہنی قوت ہوتی ہے۔ ۵ عدد کے لوگ لکیر کے فقیر نہیں بنتے۔ یہ حالات کے ساتھ ساتھ اپنی سوچ وفکر بدل لیتے ہیں، حد یہ ہے کہ یہ اپنا عقیدہ بھی بدل سکتے ہیں۔ یہ لوگ بہت سی خوبیوں کے باوجود مستقل مزاج نہیں ہوتے یہ کسی بھی وقت حالات سے دل برداشتہ ہوکر اپنے کام کی تکمیل سے ہٹ جاتے ہیں۔ ان میں ترقی کرنے کی زبردست خواہش اور جستجو رہتی ہے لیکن زیادہ دیر تک کسی بھی معاملے میں نتیجے کا انتظار نہیں کرتے اور راستہ بدل لیتے ہیں۔

پانچ عدد کا تخریبی پہلو

۵ عدد کے لوگ غیر مستقل مزاج ہوتے ہیں اور کسی بھی وقت اپنا نظریہ بدل لیتے ہیں۔ یہ لوگ راز داری کے قابل نہیں ہوتے۔ ان کو راز بتانے کا مطلب یہ ہے کہ ہم ساری دنیا میں ڈھول بجانے کی غلطی کررہے ہیں۔ ۵ عدد کے لوگوں میں وفا نہیں ہوتی۔ یہ طوطا چشم قسم کے ہوتے ہیں۔ پکی دوستی کرنے سے یہ محروم ہوتے ہیں۔ اگر ان کے مفادات پورے نہ

ہوں تو یہ کسی کو بھی چھوڑ سکتے ہیں۔ یہ لوگ ایک دروازہ بند ہوتے ہی دوسرا دروازہ کھولنے کے قائل ہوتے ہیں۔ یہ کسی کی یاد میں آنسو بہانے کے قائل نہیں ہوتے۔ ان کا نظریہ تو نہیں اور سہی اور نہیں اور سہی کے مصداق ہوتا ہے۔

پانچ عدد کے لوگ خود فریبی، خودنمائی، بے وفائی اور نکتہ چینی کی وجہ سے کسی بھی ظلم وستم سے گزر سکتے ہیں۔ جب یہ مخالفت پر آتے ہیں تو آنکھ کا لحاظ باقی نہیں رکھتے۔ پانچ عدد کے لوگوں میں تنقید اور اعتراض کی بیماری ہوتی ہے۔ اس لئے یہ دوستوں کی نظروں میں بھی اپنا خاص مقام نہیں بناپاتے۔ یہ کسی کے بہت زیادہ قدردان بھی نہیں ہوتے اور ان کی یہ ناقدری کی صفت انہیں اچھے ساتھیوں سے دور کردیتی ہے۔

امراض

پانچ عدد کے لوگوں کو جوڑوں کے درد کی شکایت اکثر ہوتی ہے، یہ لوگ فالج کا شکار ہوسکتے ہیں۔ چہرے کے امراض بھی انہیں لاحق ہوسکتے ہیں۔ انہیں امراض چشم کی شکایت بھی ہوسکتی ہے۔ عمر کے آخیر میں خون کی خرابی کا عارضہ بھی انہیں گھیر سکتا ہے۔ مجموعی طور پر ان کی صحت بہت زیادہ قابل رشک نہیں ہوتی۔

پانچ عدد کے حالات

قوت امتیاز سے بہرہ ور ہوتے ہیں، نکتہ شناس کی صفت بھی ہوتی ہے، چرب زبان ہوتے ہیں، محض باتوں سے لوگوں کے دل ودماغ پر چھا جاتے ہیں، اگرچہ بہت زیادہ دولت مند نہیں ہوتے لیکن اپنا ہر کام نکالنے کا ہنر رکھتے ہیں۔ قائد بننے کی صلاحیت ہوتی ہے لیکن تنقید واعتراض کی وجہ سے اپنا حلقہ نہیں بناپاتے۔ غلط تدابیر، نکتہ چینی اور مطلب پرستی کی بنا پر طبیعت اکثر پریشان رہتی ہے اور کام بنتے بنتے بگڑ جاتے ہیں۔

پانچ عدد کی خواتین

پانچ عدد کی خواتین بہت زیادہ پرکشش نہیں ہوتیں اور ان میں اچھا کھانا پکانے کی صلاحیت بھی نہیں ہوتیں لیکن اپنے تیار کردہ کھانے پر تنقید اور اعتراض ان سے برداشت نہیں ہوتا۔ یہ اپنے کھانے کی برائی سن کر بددل اور مایوس تو ہوجاتی ہیں لیکن اپنے اندر اچھی صلاحیت پیدا کرنے کی جدوجہد نہیں کرتیں۔ یہ پکی دوست نہیں بن سکتیں، ان پر آنکھیں بند کرکے بھروسہ رکھنا بہت غلط ہوتا ہے۔

پانچ عدد کے لوگوں کا پیشہ

پانچ عدد کے لوگ سیاست میں دلچسپی رکھتے ہیں اور یہ سیاست میں اس لئے کامیاب بھی ہوسکتے ہیں کیونکہ یہ حالات کے ساتھ ساتھ بدل جانے کی فطرت رکھتے ہیں۔ ایسے لوگ کسی بھی وقت دل بدل سکتے ہیں۔ یہ اچھے لیڈر نہیں بن سکتے، ان میں کاروبار کی بھی صلاحیت ہوتی ہے اور یہ لوگ کاروبار کے معاملے میں محبت کرنے کے قائل نہیں ہوتے اگر انہیں نفع نہ ملے تو گراہک کو نظروں سے گرادیتے ہیں اور اپنے شریک کار کو بھی کاروبار میں نقصان اٹھانے کے یہ قائل نہیں ہوتے اگر انہیں نقصان ان کا کوئی سگا رشتے دار بھی دیتا ہے تو یہ اس سے بھی انتقام لینے پر اتر آتے ہیں۔

****

اکیسویں قسط

کرشماتِ جفر

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

علم جفر کا ایک نادر شاہکار یہ بھی جو مختلف اکابرین سے منقول ہے اور جو راقم الحروف کے تجربے میں بھی آچکا ہے۔ اس نقش اور عمل کے ذریعہ راقم الحروف نے کئی لوگوں کو راحت پہنچائی ہے اور حق تعالیٰ کے فضل و کرم سے ان کی زندگی میں قابل رشک انقلاب آیا ہے اور ان کی غربت خوش حالی میں بدل گئی ہے۔ دفع غربت و ناداری کا یہ طریقہ علم جفر کا ایک قیمتی اثاثہ ہے جو قارئین کے لئے پیش کیا جاتا ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ نوچندی اتوار کو بعد نماز عشاء (یعنی سنیچر کا دن گزرنے کے بعد) احرام باندھ لیں اور ایک سفید چادر بچھالیں۔ اسی چادر پر مصلیٰ بچھا دیں۔ دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ۔ امرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد کاغذ کے دس ٹکڑے لیں اور یہ حرف ان پر لکھ دیں۔ ایک کاغذ پر ایک ہی حرف لکھیں، حرف یہ ہیں۔

ک، ہ، ی، ع، ص، ح، م، ع، س، ق۔ ان ٹکڑوں کو جائے نماز کے نیچے رکھ دیں۔ پھر ان میں سے کوئی ایک ٹکڑا اٹھائیں۔ اس پر جو حرف تحریر ہو اس کے اعداد کے مطابق یہ آیت تین مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد پڑھیں۔ آیت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم o وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ۔

عمل پورا ہونے کے بعد پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر کاغذ کے اس ٹکڑے کو ایک طرف رکھ دیں۔ اس کے بعد پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اور کاغذ کا دوسرا ٹکڑا اٹھائیں اس پر جو حرف تحریر ہو اس کے اعداد کے مطابق مذکورہ آیت کو پڑھیں۔ تعداد پوری ہو جانے پر پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اس دوسرے ٹکڑے کو بھی ایک طرف رکھ دیں۔ اس کے بعد پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر تیسرا کاغذ کا ٹکڑا اٹھائیں۔ یہ سمجھیں کہ کاغذ کا ہر ٹکڑا اٹھانے سے پہلے تین مرتبہ درود شریف پڑھنا ہے اس کے بعد کاغذ پر تحریر حرف کے اعداد کے مطابق مذکورہ آیت پڑھنی ہے۔ اس کے بعد پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کاغذ کو ایک طرف رکھ دیں۔ اسی طرح دس کے دس ٹکڑوں پر اسی طرح عمل کرنا ہے۔ جب دس ٹکڑوں کا عمل مکمل ہو جائے تو سجدے میں جاکر "یَا رَزَّاقُ یَا وَاسِعُ" سو مرتبہ پڑھنا ہے اس کے بعد سجدے سے سر اٹھا کر رزق حلال کی دعا کرنی ہے۔

اس عمل کو لگاتار دس دن تک کرنا ہے اور بالکل اسی طرح کرنا ہے جس طرح بتایا گیا ہے۔

واضح رہے کہ اس آیت شریفہ کے اعداد ۳۸۷۴ ہیں۔
مذکورہ حروف مقطعات کے مجموعی اعداد ۲۷۳ ہیں۔
الگ الگ حروف کے اعداد اس طرح ہیں۔

ق	س	ع	م	ح	ص	ع	ی	ہ	ک
۱۰۰	۶۰	۷۰	۴۰	۸	۹۰	۷۰	۱۰	۵	۲۰

طالب کو چاہئے کہ اپنے نام اور اپنی والدہ کے نام میں آیت مذکورہ اور حروف مقطعات کے اعداد شامل کر کے ان کو دس گنا کر لے اس کے بعد حسب قاعدہ آتشی چال سے نقش تیار کر لے اور روزانہ عمل کے اختتام پر اس نقش پر دم کرتا رہے۔ دس دن کے بعد جب عمل کی تکمیل ہو جائے تو اگلے دن بروز اتوار سورج نکلتے وقت اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے سیدھے بازو پر باندھ لے اور اسی دن شام سورج غروب ہونے سے پہلے کاغذ کے دس ٹکڑے آٹے کی گولیاں بنا کر ان میں رکھ کر ایک ایک کر کے تالاب یا نہر میں ڈال دے۔ انشاء اللہ غربت و ناداری کا خاتمہ ہوگا اور خوش حالی اور مالداری کا زمانہ اللہ کے فضل و کرم سے شروع ہوگا۔

مثال۔

نسیم احمد	۲۱۳
نام والدہ، نصرت	۷۴۰
	۹۵۳

آیت کے اعداد ۳۸۷۴

حروف مقطعات کے اعداد ۴۷۳

۵۳۰۰

قانون کے وضع کئے ۳۰

۴ سے تقسیم کئے ۴)۵۲۷۰(

۴

۱۲

۱۲

×۷

۴

۳۰

۲۸

۲

دو کسر ہے۔ اس لئے نویں خانے میں ایک کا اضافہ ہوگا۔
نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۱۳۲۳	۱۳۲۸	۱۳۳۱	۱۳۱۷
۱۳۳۰	۱۳۱۸	۱۳۲۳	۱۳۲۹
۱۳۱۹	۱۳۳۳	۱۳۲۶	۱۳۲۲
۱۳۲۷	۱۳۲۱	۱۳۲۰	۱۳۳۲

وفق ۵۳۰۰

اس مثال میں ہر لائن کا ٹوٹل ۵۳۰۰ ہی آئے گا۔ اس مثال کو سامنے رکھ کر ہر ضرورت مند نقش بنا کر یہ عمل کر سکتا ہے۔ تمام قارئین کو عام اجازت ہے۔

(نوٹ) واضح رہے کہ کاغذ کے ٹکڑے دس دن تک وہی استعمال ہوتے رہیں گے جو پہلے دن تحریر کئے گئے تھے اور ان ہی کو عمل کے اختتام پر آٹے میں گولیاں بنا کر پانی میں ڈالا جائے گا۔

تمام دشمن ذلیل وخوار رہیں

اگر کوئی شخص مندرجہ ذیل کلمات ۲۱ روز تک بلا ناغہ پڑھے اور روزانہ سات ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کے تمام دشمن ذلیل وخوار رہیں گے اور ان پر خدا کی پھٹکار برستی رہے گی۔

"یَا مُذِلُّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَھْرِ عَزِیْزٌ سلطانه یا مذل

دشمن کو ہلاک کرنے کے لئے

دشمن کو ہلاک کرنے کے لئے چاند کی پندرہ تاریخ سے عمل شروع کرے اور ایک ہفتے میں سوالاکھ مرتبہ "یا قاھر" پڑھے اگلے ہفتے سوالاکھ مرتبہ "یا مذل" پڑھے اور دشمن کی تباہی اور ہلاکت کی نیت سے دو نقش بنائے۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۸۵	۹۸۸	۹۹۲	۹۷۸
۹۹۱	۹۷۹	۹۸۴	۹۸۹
۹۸۰	۹۹۴	۹۸۶	۹۸۳
۹۸۷	۹۸۲	۹۸۱	۹۹۳

فلاں ابن فلاں ذلیل وخوار شد

اس نقش کی پشت پہ یہ لکھیں۔

۱۸۶	۱۸۹	۱۹۲	۱۷۹
۱۹۱	۱۸۰	۱۸۵	۱۹۰
۱۸۱	۱۹۴	۱۸۷	۱۸۴
۱۸۸	۱۸۳	۱۸۲	۱۹۳

فلاں ابن فلاں دفع شود

اس نقش کو کالے رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے کسی قبرستان میں دبا دیں۔ اگر دشمن کے پہنے ہوئے کپڑے میں پیک کریں تو کپڑا کسی بھی رنگ کا ہو چلے گا۔

مخزن العجائب

پانچویں قسط

حسن الہاشمی

احتلام سے بچنے کے لئے

اگر کسی کو احتلام ہوتا ہو تو اس سے محفوظ رہنے کے لئے سوتے وقت دائیں ران پر "آدم" اور بائیں ران پر "حوا" لکھے۔ انشاء اللہ احتلام سے محفوظ رہے گا۔

بعض ارباب تجربہ نے فرمایا ہے کہ سوتے وقت اگر پیٹ پر "عمر فاروق" لکھ لیں تو احتلام سے حفاظت رہتی ہے۔

قوتِ باہ کھولنے کے لئے

بعض لوگوں کی شہوت مردانگی اور قوتِ باہ بذریعہ سحر باندھ دی جاتی ہے جس سے وہ خلوت کرنے پر قادر نہیں ہوتے ایسے لوگوں کے لئے موثر ترین فارمولہ یہ ہے کہ کسی چینی کی پلیٹ پر ۱۵ مرتبہ سورۂ قدر لکھ کر پانی سے دھو کر پی لیں۔ اور اس عمل کو لگاتار سات دن تک کریں۔ انشاء اللہ خلوت پر قادر ہوگا اور عقد فرج سے نجات ملے گی۔

سردی سے چڑھنے والے بخار کے لئے

اگر کسی مریض کو جاڑہ کے ساتھ بخار چڑھتا ہو تو اس کو صبح کے وقت کسی چینی کی پلیٹ پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّا اَعْطَیْنٰكَ الْکَوْثَرَ یا شافی یا اللہ لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں دوپہر کو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ یَا کَافِی یَا اَللّٰہُ لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں شام کو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ یَا مُعَافِیْ یَا اَللّٰہُ لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے ایک دن میں ورنہ زیادہ سے زیادہ ۳ دن میں بخار سے نجات مل جائے گی۔

جو بچے بستر پر پیشاب کرتے ہوں

مرغ کی کلغی (تاج) بچے کے گلے میں لٹکا دیں انشاء اللہ پیشاب بستر پر کرنا چھوڑ دے گا۔

اگر بکری کا کھر پیس کر شہد میں ملا کر بچے کو کھلا دیں تب بھی وہ بستر پر پیشاب کرنے سے رک جائے گا۔

چوری کا کیس کھولنے کے لئے

ایک لوہے کی چوڑی کیل تیار کریں۔ اس کیل کی ایک جانب کٓھٰیٰعٓصٓ دوسری جانب یٰسٓ وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ تیسری جانب صٓ وَالْقُرْآنِ اور چوتھی جانب قٓ وَالْقُرْآنِ الْمَجِیْدِ لکھیں پھر اس کیل کو زمین میں گاڑ دیں اور مشتبہ لوگوں کو حکم دیں کہ اس کیل کے چاروں طرف حلقہ بنا کر بیٹھ جائیں اس کے بعد عامل اس کیل پر ۸ مرتبہ ضرب لگائے اور ہر ضرب پر ایک مرتبہ سورۂ مزمل پڑھے۔ اس کے بعد سب کو کھڑا ہونے کا حکم دے۔ سب کھڑے ہو جائیں گے لیکن چور کھڑا نہیں ہو سکے گا۔

چور کو خواب میں دیکھنے کے لئے

اگر کوئی شخص خواب میں چور کو دیکھنا چاہے تو مندرجہ ذیل حروف اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھ کر اس ہاتھ کو اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھ کر سو جائے۔ انشاء اللہ خواب میں چور کی شکل نظر آئے گی۔

حروف یہ ہیں۔ ع ا ح ح ح ۱۱ ۱۱۱ ح ہ ط ۱۶۶۲۱۱۱۱۸۷۱۱۱ ط ح ۱۱ ھ ع

چور نہیں نگل سکے گا

مندرجہ ذیل کلمات اتنے کاغذوں پر لکھ لیں جتنے لوگوں پر شبہ ہو اس کے بعد ان کو موڑ کر گولیاں بنا لیں اور سب کو نگلنے کا حکم کریں۔ سب نگل لیں گے لیکن چور نہیں نگل سکے گا۔

کلمات یہ ہیں۔

مه مه مه مه مه مه و ع ر م و ه مه مه مه مه ملا مه مه

☆ اگر مینڈک کی زبان کو پیس کر آٹے میں ملا کر روٹی پکائیں پھر مشتبہ لوگوں کو کھلائیں تو چور جو بھی ہوگا خود ہی اقبال جرم کرے گا۔

لوٹے کا عمل

چور کو پکڑنے کے لئے لوٹے کا عمل بھی کارآمد ہے اس کا طریقہ

یہ ہے کہ دو لوگ مٹی کا لوٹا لے کر بیٹھ جائیں اور ملزمین کے نام لیتے رہیں اور سورۂ یٰسین مبین تک پڑھتے رہیں۔ جس کے نام پر لوٹا گھوم جائے اب وہی چور ہے۔

چوری کھولنے کے لئے

نیلے رنگ کے ۹ ڈورے لیں اور اس میں ۹ گرہیں لگائیں اور ہر گرہ پر ۹ مرتبہ سورۂ کافرون پڑھ کر دم کریں۔ اس کے بعد اس ڈورے کو اس گھر میں رکھ دیں جہاں چوری ہوئی ہے۔ انشاء اللہ تین دن کے اندر اندر چوری کھل جائے گی۔

کتے کے کاٹے کا علاج

یہ اسماء اس شخص کے گلے میں لٹکا دیں جس کو کتے نے کاٹ لیا ہو۔

بزحق ۱۲ اندہ زندہ شارا اقف جاداد بج ددرج

دوسرا عمل

خاتم غزالی جو کی روٹی پر لکھیں اور یہ وہ آٹا ہو جس کو نابالغ لڑکی نے گوندھا ہو پھر وہ روٹی کتے کے کاٹے کو کھلائیں۔ سات روز تک ایسا ہی کریں۔ انشاء اللہ زہر اتر جائے گا، خاتم غزالی کے چاروں طرف قرآن حکیم کی دو آیات بھی لکھیں۔ اس طرح

وَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ

د	ط	ب
ج	ھ	ز
ح	ا	و

آسانی ولادت کے لئے

دردِ زہ کے وقت یہ تعویذ لکھ کر عورت کی بائیں ران پر باندھیں اور اس کو سرخ رنگ کے کپڑے میں پیک کریں۔ انشاء اللہ بچہ بآسانی پیدا ہوگا۔

۷۸۶

د	ط	ب
ج	ھ	ز
ح	ا	و

اس نقش کی چال یہ ہے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

سحرِ مدفونہ معلوم کرنے کے لئے

اگر کسی کو شبہ ہو کہ اس کے مکان میں کوئی چیز گاڑی گئی ہے تو اس کو چاہئے بعد نماز عشاء تنہائی میں بیٹھ کر سورۂ کوثر ۱۰۱ مرتبہ پڑھے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر کسی سے بات کئے بغیر سو جائے۔ انشاء اللہ خواب میں نشان دہی ہو جائے گی کہ سحر کہاں دفن ہے۔

سحر مدفونہ معلوم کرنے کا دوسرا طریقہ

مندرجہ ذیل نقش کو سفید مرغ کے گلے میں ڈالیں اور مرغ کو اُس مکان میں چھوڑ دیں جہاں سحر دفن ہے۔ مرغ جس جگہ جا کر بیٹھ جائے وہاں سے کھود کر سامانِ سحر نکال لیں اور پانی میں بہا دیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۰۹۳۳	۱۰۰۹۳۷	۱۰۰۹۴۰	۱۰۰۹۲۷
۱۰۰۹۳۹	۱۰۰۹۲۸	۱۰۰۹۳۳	۱۰۰۹۳۸
۱۰۰۹۲۹	۱۰۰۹۴۲	۱۰۰۹۳۵	۱۰۰۹۳۲
۱۰۰۹۳۶	۱۰۰۹۳۱	۱۰۰۹۳۰	۱۰۰۹۴۱

مشکلات کو رفع کرنے کے لئے

یہ سورۂ فاتحہ کا عجیب و غریب عمل ہے۔ اس عمل کو عروج ماہ میں شروع کریں۔ صبح کی نماز میں سنت اور فرض کے درمیان پڑھا جائے گا۔ اول و آخر درود شریف پڑھیں پھر بسم اللہ کی میم کو الحمد للہ

کے ساتھ ملا کر پڑھیں۔ الرحمٰن کی تکرار ۳ بار کریں، اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ پر جب پہونچیں تو ۳ بار تکرار کریں۔ آخر میں ۳ بار آمین کہیں۔ اس طرح ۴۱ بار پڑھیں پھر درود شریف پڑھ کر دعا کریں۔ اس عمل کو ۴۱ دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ ہر طرح کی مشکلات سے نجات ملے گی۔

آسیب سے بات کرنے کے لئے

آسیب زدہ مریض کو یہ نقش لکھ کر پلائیں۔ انشاء اللہ آسیب مریض پر حاضر ہو کر گفتگو کرے گا۔ اس نقش کو جمعرات کی پہلی ساعت میں لکھ کر رکھیں۔

۷۸۶

عج عج عج

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

اللھم اکشف لدر

آسیب سے نجات کے لئے

مندرجہ ذیل نقش ۸ عدد لکھے جائیں۔ ایک نقش آسیب زدہ کے گلے میں ڈالیں اور ۷ نقش روزانہ ایک نقش کے حساب سے پلائیں۔ انشاء اللہ آسیب سے نجات ملے گی۔

۷۸۶

۸	۴۹۹۹۳	۴۹۹۹۶	۱
۴۹۹۹۵	۲	۷	۴۹۹۹۴
۳	۴۹۹۹۸	۴۹۹۹۱	۶
۴۹۹۹۲	۵	۴	۴۹۹۹۷

خیر و برکت کے لئے

خیر و برکت کے لئے یہ نقش چوکھٹ پر گاڑ دیں پھر ۱۱ روپے کی مٹھائی منگا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ب س م ال ل ہ

ال وا س ع ج

ل ج ل ال ہ

۹۹۹ ۹۹۹ ۹۹۹

زبردست خیر و برکت کے لئے

ان دونوں نقش کو لکھ کر اپنے گلے میں رکھ لیں۔ انشاء اللہ حیرت ناک خیر و برکت ہوگی اور کبھی پیسے کی کمی محسوس نہیں ہوگی۔

۷۸۶

ف	ی	ط	ل
ل	ط	ی	ف
ی	ف	ل	ط
ط	ل	ف	ی

یالطیف یافتاح اندر از غیب رسد

۷۸۶

ح	ا	ق	ف
ف	ت	ا	ح
ا	ج	ف	ت
ت	ف	ح	ا

روزی کی فراوانی کے لئے

ان اسماء الٰہی کو نماز فجر کے بعد ۷ مرتبہ ورد میں رکھیں۔ اول و آخر صرف ایک بار درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ ہر طرف سے روزی کے دروازے کھلتے چلے جائیں گے۔

يَا اللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ یا سریع الحساب یا واسع یا عدل یا علی یا عظیم یا متعال یا عزیز یا غفور یا باعث ضھال لما یرید یا رافع یا معید یا نافع یا جامع یا بدیع العجائب للغرائب

دست غیب کے لئے

مندرجہ ذیل نقش کو روزانہ چالیس عدد لکھ کر دریا میں ڈالیں اور اس عمل کو چالیس روز تک جاری رکھیں۔ آٹا گوندھنے کے لئے جو پانی استعمال کرے اس پر ۲۱ مرتبہ سورۂ مزمل پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ غیب سے روزی کا بندوبست ہوگا۔

قوت امساک کے لئے

سرعت انزال سے بچنے کے لئے اور قوت امساک کے لئے یہ نقش لکھ کر مرد بوقت ضرورت اپنی کمر پر باندھیں۔

۷۸۶

اا اا عد ااا و ااا ے اا ی ۹ اا ۹ اا ۹ ااا م ہ اکو ااا اا ہ م ح
اا اا ط ا ی اا و ے ءام ولا ولالاو ااا ۱۵ ۲۲ و اا
ء ااا الا م ح اط ۳ ووہ اا اا عا ام

مفرور کو واپس بلانے کے لئے

اس آیت کو لکھ کر اور درمیان میں مفرور اور والدہ کا نام لکھ کر ۸ ویں پارے میں جس صفحہ پر یہ آیت مذکور ہے دبا کر رکھ دیں۔ انشاء اللہ مفرور واپس آجائے گا۔

۷۸۶

سیصیب الذین اجرموا

فلاں ابن فلاں

صغار عند اللہ و عذاب

مفرور کو واپس بلانے کے لئے دوسرا عمل یہ ہے کہ ایک لوہے کے قفل کو بند کر کے اس پر ۲۱ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کریں اور مفرور کی واپسی کا تصور کریں۔ اس کے بعد اس قفل کو مٹی کی ہانڈی میں ڈال دیں اس میں پانی بھر کر ہلکی آنچ کے ساتھ چولہے پر رکھیں۔ انشاء اللہ بہت جلد مفرور واپس آجائے گا۔

دفع نمونیہ کے لئے

اگر کسی بچے کو نمونیہ ہو جائے تو اس نقش کو لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ نمونیہ سے نجات مل جائے گی۔

سلام	مومن	حفیظ	شافی
۱۳۷	۳۹۰	۱۳۳	۹۹۷
۳۸۹	۱۳۴	۱۰۰۰	۱۳۳
۹۹۹	۱۳۴	۳۸۸	۱۳۵

جو بیماری سمجھ میں نہ آئے

اگر کسی مریض کو ایسی بیماری ہو جو سمجھ میں نہ آرہی ہو تو اس کے گلے میں یہ نقش لکھ کر ڈالیں۔

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷
۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴

بے خوابی کو رفع کرنے کے لئے

اگر کسی کو بے خوابی یعنی نیند نہ آنے کی بیماری ہو تو اس کے گلے میں یہ تعویذ ڈالیں۔

۷۸۶

صحع سعلع لطاط سفلفلح مھملج ملطح
علیط ھسلطس وجہ
فج فج

اُداسی کو رفع کرنے کے لئے

اداسی کو رفع کرنے کے لئے یہ نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

ہہہہہہہہہہہہ

کینسر کا روحانی علاج

جس کمرے میں مریض ہو وہاں کے پردے سرخ رنگ کے کردیے جائیں، جس پلنگ پر مریض لیٹا ہو اس کی چادر اور تکیہ بھی سرخ کپڑے کا ہو اور سرخ رنگ سے مندرجہ ذیل نقش لکھ کر مریض کو اس کا پانی دن میں تین بار پلائیں۔ ایک نقش صبح کو گھول لیں اور اس کا پانی صبح ۸ بجے شام کو دن چھپنے سے پہلے اور رات کو سوتے وقت پلائیں۔ انشاء اللہ کینسر سے نجات ملے گی۔

۷۸۶

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱

ابرار الحاج

گردے کے جملہ امراض کے لئے

گردے کے جملہ امراض کے لئے یہ نقش مریض کو پلائیں۔ اگر گردے میں پتھری ہوگی تو پیشاب کے راستے سے انشاء اللہ نکل جائے گی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ک ن م ق

والملک القدوس الرحمٰن الرحیم

۷۹۵ ۷۹۵۷ ۹۵

ہر مرض کا علاج

کوئی بھی مایوس کن بیماری ہو اس سے نجات کے لئے مٹی کے ایک کونڈے میں سوا لاکھ گیہوں رکھوائیں اور ۲۱ روپے بھی سکوں کی صورت میں رکھوائیں اس کے بعد مریض کے دونوں ہاتھ گیہوں کے اوپر انگلیاں کھول کر رکھوائیں۔ ایک منٹ تک مریض ہاتھ رکھے اس کے بعد یہ چیزیں خیرات کردیں۔ خیرات کے بعد مندرجہ ذیل نقش زعفران سے لکھ کر بوتل میں ڈال کر پانی بھر لیں۔ اور دن میں تین بار پانی مریض کو پلائیں۔ صبح شام اور رات کو سوتے وقت۔ انشاء اللہ کیسی بھی مایوس کن بیماری ہوگی اس سے نجات مل جائے گی۔

کامیابی مقدمات کے لئے

مقدمہ میں کامیابی کے لئے یہ نقش تیر بہدف ہے۔ دائیں بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ فتح نصیب ہوگی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

یاحنان	۲۶۹۶	۲۶۹۱	۲۶۹۸
یامنان	۲۶۹۷	۲۶۹۵	۲۶۹۳
یادیان	۲۶۹۲		۲۶۹۴
یابرہان	الیقا	ملیقا	تلیقا

یابدوح یابدوح یابدوح

لڑکی کی شادی کے لئے

اگر کسی لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو تو یہ آیات لکھ کر لڑکی کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ جلد شادی ہوجائے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَیَنْصُرَکَ اللّٰہُ نَصْرًا عَزِیْزًا. نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ. اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَاءَکُمُ الْفَتْحُ. اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا۔

استخارہ کے لئے

اس نقش کو لکھ کر تکیہ میں رکھ کر سو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں ہر بات کا جواب ملے گا۔

۷۸۶

۱	۸۸۳	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۸۸۲
۶	۹	۸۸۵	۳
۸۸۴	۴	۵	۱۰

جدائی ڈالنے کے لئے

ایک روٹی کے سات ٹکڑے کر کے ہر ایک ٹکڑے پر یہ نقوش لکھیں۔ ایک ٹکڑے پر ایک ہی نقش لکھیں اور ایک ایک کر کے کتے کو کھلا دیں۔ اگر عورت سے نفرت کرانی ہو تو کتیا کو کھلا دیں۔ ساتویں ٹکڑے پر دونوں کے نام لکھیں۔

ع۱ اول ۸۸ ولا ااا اا د
ع۲ و ۱۷ ۸۰ ولا ۵۱
ع۳ الا ااا ااا ۱۹ ۶۴ ۳
ع۴ ۱۹ ۱۱۹ اا اا
ع۵ اا ۱۱۴ اسا ب و
ع۶ اا اا ے ۱۱۹ ۱۴
ع۷ ااا ااا اا

فلاں ابن فلاں علی بغض فلاں ابن فلاں

طلسم خاتم العیون

ایک جامع الکمالات عمل

از علامہ رفیق زاہد

علمائے طلسمات وروحانیت نے طلسم خاتم العیون کو نظر بندی کے سلسلے کے عملیات کے باب میں ایک جامع الکمالات عمل کی حیثیت سے بیان کیا ہے۔ اس طلسم سے مختلف تراکیب پر مشتمل بہت سے عملیات وابستہ ہیں اس اعتبار سے اس عمل کو نظر بندی کے تمام تر اعمال کی بنیاد قرار دیا جاتا ہے۔ علمائے فن کے ارشادات واقوال کے مطابق جو شخص اس طلسم کے متعلقہ کسی ایک ہی عمل کا عامل بن جائے گا تو سارا جہاں اس کا خدمت گزار اور تابع دار بن جائے گا اور وہ عامل ہر قسم کے اعمال سے بے پرواہ ہو جائے گا کہ کوئی حاجت اس کی باقی نہ رہے گی۔ ذیل میں طلسم خاتم العیون کی عبارت عمل اور اس عمل کی متعلقہ تراکیب کے حامل مختلف عملیات کی تفصیل کو درج کیا جاتا ہے۔

عبارت عمل ملاحظہ ہو۔

يَقَمْهِيْنًا يَاعَقْمِيْنًا يَاهَمْطِيْقًا يَاقَمْشِيْطَا هَمْرَقُوْنِيًا وَيَا قَدْصُوْرِطَا وَيَاقِيْلَنْهُوْرِنَا هَمْرَقَا وَيَاهَمُوْرَاقِيْطَا وَيَاعَحْلِفْطَا وَيَاخَالِقَ الْاَنْوَا رُرِ فَطْعَا تَهِيًا بِالْحِجَابِ الظُّلُمَانِيَةِ يَا قَطْفَا وَيَاسَا يَافِيْكَفْيَا تَا اُدُوْنَائِيْ يَاقَبَاؤُثْ يَاخَهُوْرُقَا يَاقَهُوْرِيَةَ قَطُوْرِيًا عَلَى الْعُيُوْنِ وَالْفَطُوْنِ قَرْمُوْدَا يَاقَهْرَقُشَا يَاشَمْرَمُوْدِ وَيَاخَاتِمَ الْعُيُوْنِ قَمْهِيْنًا شَمْقِيْنَا هَيْنَا هَيْنَا فِيْنَا فِيَاتَا دَائِمًا اَبَدًا۔

ذیل کے عمل کی ترکیب کو بیان کرتے ہوئے مذکورہ طلسم اور اس کے متعلقہ ترکیب کی تفصیل کے سلسلے میں تحریر کرتے ہیں کہ یہ طلسم جامع الاعمال طلسم ہے۔ ایسا طلسم کہ نظر بندی کے عملیات کے تمام اسرار وعجائبات اس میں پوشیدہ ہیں۔ حکیم فرماتے ہیں کہ طلسم خاتم العیون کے متعلقہ عملیات کے باب میں نظر بندی کے حقائق کا جامع ذیل کی ترکیب کا طریقہ میرا ذاتی طور پر مجرب وآزمودہ ہے جس کو کام میں لاکر صاحبان علم وتدبیر جملہ قسم کے عملیات سے بے نیاز ہو سکتے ہیں۔

عمل اول

صاحب مدارج البروج حکیم جلداقی طلسم خاتم العیون سے وابستہ مدارج البروج میں مندرجہ ذیل ترکیب کے مطابق اس عمل کے لئے انسانی پتے کی ضرورت ہے۔ عامل کو چاہئے کہ زہرہ کے مستقیم السیر ہونے کے اوقات میں انسانی پتے اور اپنے خون فصد دونوں کو مساوی الوزن حاصل کر کے پیس کر خشک کرلے۔ پھر اس سفوف کو روئی میں لپیٹ کر اس کا فتیلہ بنائے اور انسانی کھوپڑی میں انسانی چربی یا گائے کا گھی ڈال کر مذکورہ فتیلہ کو چراغ میں جلا کر اس کا کاجل تیار کرے۔ اس کاجل کو بحفاظت رکھے۔ اس کاجل کا نام رماء العیون ہے۔

جب اس رماء کا عمل کرنا مطلوب ہو تو عامل کو چاہئے کہ اس کاجل کو اپنی دونوں آنکھوں میں لگائے اور طلسم خاتم العیون کو تلاوت کرتے ہوئے حاضرین مجلس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر جس بھی منظر کا تصور پیش کرے گا۔ ارباب مجلس اس منظر کو اپنے سامنے موجود پائیں گے۔ حکیم رقمطراز ہے کہ اگر عامل یہ دکھانا چاہے کہ وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے تو اس کے لئے رماء العیون کو آنکھوں میں لگا کر طلسم کے اسمائے متذکرۃ الصدر کو پڑھے اور ایک رسی لے کر اسے آسمان کی طرف پھینکے اور بلند آواز کے

ساتھ پکار کر کہے کہ حاضرین مجلس ملاحظہ فرمائیں۔ میں عمل کی مدد سے آسمان پر پرواز کرنے جاتا ہوں۔ اس پر لوگوں کو یہ معلوم ہوگا کہ عامل ان کے سامنے رسی پکڑ کر آسمان کی طرف جارہا ہے حالانکہ حقیقت میں ایسا نہیں ہوتا کیونکہ عامل تو حاضرین کے درمیان ہی بیٹھا ہوا ہوتا ہے۔ لیکن حاضرین مجلس عامل کی طرف سے پیش کردہ منظر کے تصورات کو حقیقت میں مشاہدہ کررہے ہوتے ہیں۔

یہ عمل ہم نے بطور نمونہ تحریر کیا ہے ورنہ اس ترکیب سے عامل اپنے ارادہ کی قوت سے جو بھی منظر چاہے حاضرین کے سامنے پیش کرسکتا ہے۔ جیلان اطرس اپنی کتاب السحر والبیان میں لکھتے ہیں کہ اس عمل کے لئے انسانی پتہ کا حصول ناممکن ہوتو اس کے بدل کے طور پر بن مانس جانور جس کا تعلق بندر کی نسل سے ہوتا ہے۔ اس کے پتہ کو بھی کام میں لایا جاسکتا ہے یہ پتہ بھی اپنے افعال وخواص کے اعتبار سے انسانی پتہ کی جملہ خصوصیات کے برابر مفید اور کارآمد ثابت ہوتا ہے۔

چنانچہ جیلان اطرس تحریر فرماتے ہیں کہ نظر بندی کے اس عمل کی ترکیب کے لئے میں نے بن مانس کے پتے سے رماد العیون تیار کرکے متعدد بار اس عمل کو آزمایا اور انسانی پتہ سے مرکب رماد کے برابر پُرتاثیر پایا ہے۔ عشرۂ مقالات میں حکیم حنین بن الحق بھی اس عمل کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ جلداقی کے اس عمل کو میں نے دونوں طریقوں کے مطابق آزمایا ہے۔ چنانچہ ایک مرتبہ تو بن مانس بندر کے پتے سے ترکیب دے کر اور دوسری مرتبہ انسانی پتہ سے تیار کرکے علیحدہ علیحدہ طور پر اس کی حقیقت کا مشاہدہ کیا ہے اور اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ جلداقی اور جیلانِ اطرس دونوں اکابرین کی طرف سے بیان کردہ دونوں تراکیب کے متعلقہ اجزاء اس عمل کے لئے اپنے اپنے طور پر نہایت صحیح اور معتبر ہیں۔

عمل دوم

علامہ بعلبکی علیہ الرحمہ خواص الحروف میں تحریر کرتے ہیں کہ سنیچر کے دن عطارد کی ساعت میں جب کہ قمر مسعود الحال ہو، عامل سنگ پشت یعنی کچھوے کو پکڑ کر جس طرح مناسب ہو ہلاک کرے اس کا خون حاصل کرے اور اس خون کو نہایت حفاظت سے سنبھال کر رکھے۔ یہ خون نظر بندی کے اس عمل میں کام دے گا۔ چنانچہ نظر بندی کے عمل کا جب مظاہرہ کرنا مقصود ہوتو اس خون کو عامل اپنے دونوں ہاتھوں پر ملے اور خشک ہونے دے اس عمل کے بعد عامل حاضرین مجلس کے سامنے کھڑے ہوکر اسمائے خاتم العیون کو تلاوت کرے اور دونوں ہاتھوں کو کھول کر مجمع کے سامنے کردے۔ حاضرین میں سے جو شخص بھی عامل کی کسی ایک ہاتھ کی ہتھیلی پر ایک مرتبہ ہی نظر ڈالے گا تو اس کی نظر بندھ جائے گی اور عامل جس بھی منظر کا نام لے کر پکارے گا دیکھنے والوں کو وہی منظر نظر آئے گا۔

راقم الحروف عرض کرنا چاہتا ہے کہ نظر بندی کے وہ تمام کامیاب وبے خطا اعمال جو طلسم خاتم العیون کے عمل سے وابستہ کرکے بیان کئے گئے ہیں۔ اگرچہ ان کے کامیاب وبے خطا ہونے کے متعلق کسی قسم کا کوئی شک وشبہ نہیں کیا جاسکتا ہے۔ تاہم ان میں سے نظر بندی کے اس عمل کو میں نے انتہائی سہل الحصول سمجھتے ہوئے خود آزمایا اور تجربہ کے بعد سو فی صد درست پایا ہے۔ میری طرف سے صاحبان علم وفن کے لئے دعوت عام ہے کہ وہ اس عمل کو اپنے طور پر آزمائیں اور حقیقت طلسمات وروحانیات کا مشاہدہ کرکے ان علوم کی صداقت وحقانیت پر اطمینانِ قلب حاصل کریں۔

عمل سوم

قاضی صاعد اپنی مشہور کتاب ینابیع الطلسمات میں رقمطراز ہے کہ جس کو نظر بندی کے عمل کا شوق ہوتو وہ ذیل کے عمل کو بجالائے۔ یہ عمل اسرار طلسمات سے ہے جس کی مدد سے حضارِ مجلس کے سامنے عجیب وغریب مناظر کو پیش کیا جاسکتا ہے۔ قاضی صاعد کی تحقیقات کے مطابق اس عمل کی صداقت اس بات سے ثابت ہوتی ہے کہ علماء متقدمین ومتاخرین نے اس ترکیب کو اپنے اپنے معمولات ومجربات میں بڑی تعریف کے ساتھ بیان کیا ہے۔

قاضی صاعد لکھتا ہے کہ عامل اس عمل کو اس وقت بجالائے جب آفتاب برج حمل، اسد، قوس میں ہو یا شمس وقمر دونوں کواکب نحس سیارگان کی نظرات سے پاک ہوں۔

ترکیب کے مطابق خار پشت یعنی سیہ جانور جس کے بدن پر نوکیلے قسم کے لمبے لمبے کانٹے پائے جاتے ہیں، پکڑ کر ہلاک کریں اور اس کی چربی جس قدر بھی حاصل ہوسکے بحفاظت نکال کر رکھیں یہ چربی نظر بندی کے لئے نہایت کارآمد چیز ہے۔ عامل اس چربی سے کتان یعنی السی کے کپڑے کو ترک کرکے بتی بنائے اور تانبے یا چاندی کے چراغ میں اسی چربی کو بطور تیل ڈال کر عمل کے لئے رات کے وقت جس مجلس میں اس چراغ کو روشن کرے گا اور اسمائے خاتم العیون کو تلاوت کرتے ہوئے جس بھی منظر کے متعلق جو بھی عجائبات پیش کرنے کا ارادہ رکھتا ہوگا اس کے متعلق حاضرین مجلس کے سامنے جو کچھ بیان کرے گا حاضرین اس منظر کو اپنے روبرو پائیں گے اور خوب لطف اندوز ہوں گے۔

صاحب سرِمکتوم وشاطلین اور امام ہرمس نے اپنے رسائل میں اس ترکیب کی بہت تعریف کی ہے اور اسے نظر بندی کے سلسلے کے عملیات میں ممکن العمل قسم کے طلسم کے طور پر بیان کرتے ہوئے اس کی صحت پر اتفاق کیا ہے۔

عمل چہارم

حکمائے فن کہتے ہیں کہ نظر بندی کے لئے سیاہ بلّی کی کھال کھینچ کر نمک اور اصفہانی سرمہ سے دباغت دے کر محفوظ رکھیں۔ اس عمل کے بعد جب چاند گرہن لگے تو اس کھال پر طلسم خاتم العیون کے اسمائے عمل کو تحریر کریں پھر اس کھال کی ٹوپی تیار کریں۔ عمل کے وقت اس ٹوپی کو سر پر پہن کر حاضرین مجلس کے درمیان کھڑے ہوکر نظروں سے غائب ہوجانے کے منظر کا اعلان کریں اور عمل کی عبارت کو تلاوت کرکے چاروں طرف پھونکیں اس کے بعد خود آنکھیں بند کرکے خاموشی کے ساتھ زمین پر بیٹھ جائیں۔ عامل جب تک اپنی آنکھیں بند کئے بیٹھا رہے گا اس وقت تک وہ اہل مجلس کی نظروں سے غائب رہے گا پھر جب ظاہر ہونا چاہے تو ٹوپی کو سر سے اتار کر علیحدہ کردے اور آنکھیں کھول دے نظر آنے لگے گا۔

کتاب دوالیس میں حکیم سقراط اس عمل کو تحریر کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں لکھتے ہیں کہ اگرچہ نظر بندی کا یہ عمل نظروں سے اوجھل ہوجانے کے منظر کے لئے مخصوص ہے لیکن اس کے باوجود اس عمل کا عامل اپنے ارادہ کی قوت سے جو منظر بھی پیش کرنا چاہے کرسکتا ہے۔ حکیم فرماتے ہیں کہ یہ عجیب وغریب عمل میرے علم وتجربہ میں خواص وفوائد کے اعتبار سے ایک لاجواب عمل ثابت ہوا ہے۔ جس کا عامل دریا کے کنارے پر کھڑے ہوکر پانی پر چلنے، رات کو دن اور دن کو رات کر دکھانے کا منظر پیش کرسکتا ہے عیون السحر اور کتاب ابن حلاج میں بھی طلسم خاتم العیون کے عمل کی متعلقہ اس ترکیب کا ذکر بڑی شرح وبسط کے ساتھ کیا گیا ہے۔

عمل پنجم

حکیم قلیان بن انوش اپنے قصائد میں تحریر کرتا ہے کہ اگر عامل لوگوں کے سامنے دریا، سمندر یا نہر کے منظر کو پیش کرنا چاہے تو اس کے لئے بابونہ، فرفیون، اذخر اور زبد البحر تمام ادویات کو ہم وزن لے کر خوب باریک پیس کر سفوف بنائے پھر جب اس عمل کا مظاہرہ کرنا مقصود ہوتو ترکیب اس کی یہ ہے کہ عمل کی جگہ پر مذکورہ سفوف کو بچھائے اور اسمائے خاتم العیون کو پڑھتا جائے اس کے ساتھ ہی ساتھ منظر کا تصور بھی پیش کرتا رہے۔ اہل مجلس کو ایک دریائے عظیم طوفان خیز معلوم ہوگا جس سے ہر شخص خوف کرے گا۔ یہ عمل نہایت عجیب ہے۔

عمل ششم

حکیم عرسوس جن کی کیفیات ابوالعمان ہے۔ اپنی کتاب دوم میں تحریر کرتا ہے کہ میں ایک طویل مدت تک مخفیات وروحانیات کے باب میں اس فن کے اسرار ونکات اور حقائق ودقائق پر غور وفکر کرنے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ یہ علم وفن سونا اور چاندی بنانے کی صنعت سے بھی زیادہ مفید اور اکسیر ہے۔ حکیم کہتا ہے کہ یہ خدائے تعالیٰ کا مجھ پر ایک خاص احسان ہے کہ میں علمائے فن کی خدمت وتابعداری اور محنت وریاضت کے بعد علوم مخفیہ کے بحر ذخار سے مقدور بھر حصہ حاصل کرنے میں کامیاب ہوگیا ہوں اب جب کہ ان علوم کے متعلقہ حقائق مجھ پر منکشف ہوگئے ہیں تو اس کے ساتھ ہی میں یہ ضرورت محسوس کرنے لگا ہوں کہ اپنی کتاب دوم میں ان علوم کا کچھ حصہ خلق خدا کی بہتری کے لئے بیان کردوں تاکہ یہ ذخیرہ فیض رساں ہمیشہ کے لئے باقی رہے۔

حکیم اس سلسلے کی تفصیل کا ذکر کرتے ہوئے مقدمۃ الکتاب کے آخری حصے میں لکھتے ہیں کہ میرے نزدیک علوم مخفیات کے جملہ حقائق کا راز نظر بندی کے عملیات میں پنہاں ہے۔ چنانچہ حکیم موصوف نے کتاب دوم میں نظر بندی کے عملیات کا ایک عظیم ذخیرہ جمع کردیا ہے۔ ان عملیات میں طلسم خاتم العیون کے عمل بھی کا ذکر ملتا ہے جس کی عجیب وغریب تراکیب کی تفصیل کے لئے حکیم نے ایک الگ باب لکھا ہے۔ اس حقیر راقم الحروف نے نظر بندی کے عملیات سے اپنی مخصوص دلچسپی کے سبب جب اس کتاب کے اکثر عملیات کا ترجمہ کیا تو یہ افسوسناک صورت حال سامنے آئی کہ ان عملیات کے بیشتر حصہ پر عمل درآمد نہایت مشکل ہے کیونکہ ان میں استعمال ہونے والے عناصر وحیوانات کا حصول فی زمانہ نہایت مشکل ہوگیا ہے اس لئے اس ضمن میں کتاب دوم کے صرف چند ایک ایسے اعمال کو بیان کیا گیا ہے۔ جو ہمارے عمل پذیر ہوسکتے ہیں ان ممکن العملیات کی تفصیل کے لئے میری کتاب "طلسمات کی دنیا" ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔ ذیل میں طلسم خاتم العیون کے متعلقہ اعمال میں سے ایک مجرب المجرب

عمل کی ترکیب و تفصیل درج ہے۔ جس کے متعلق حکیم رقم طراز ہے کہ نظر بندی کے عملیات میں سے یہ عمل سب سے بڑھ کر مفید اور اکسیر الاثر پایا گیا ہے اس عمل کے حصول کے لئے عامل کو چاہئے کہ وہ موسم گرما میں ایسے صحرائی بکرے کو جو گوشت خور بن چکا ہو پکڑ کر ذبح کرے اور اس کے بعد درخت انجیر کی لکڑیوں کی آگ جلا کر اس ذبیحہ بکرے کو اس آگ میں ڈال دے۔ عامل بڑی احتیاط کے ساتھ اس عمل کے دوران برابر آگ روشن رکھے اور جب معلوم کرے کہ اس بکرے کے جسم کا تمام گوشت پوست اور ہڈیاں وغیرہ جل کر سب راکھ ہو چکا ہے تو آگ کا جلانا بند کر دے اور انتظار کرے کہ آگ بالکل ٹھنڈی پڑ جائے جب ایسا ہو جائے تو عامل اس جانور کی جلی سڑی ہوئی ہڈیوں کو ایک ایک کر کے اٹھاتا جائے اور دیکھتا جائے اس عمل کے دوران ان ہڈیوں میں سے ایک ہڈی ایسی بھی عامل کے ہاتھ لگے گی جو بالکل صحیح وسالم حالت میں ہوگی اور اس پر آگ وغیرہ کا کوئی اثر نہیں ہوا ہوگا۔ یہی ہڈی عامل کا مقصود ہوتی ہے۔

چنانچہ عامل اس ہڈی کو قابو کر لے اور باقی جو کچھ مواد وغیرہ موجود ہو اسے پڑا رہنے دے۔ حکیم کہتا ہے کہ عامل اس ہڈی کو پہلے پانی سے دھو کر خوب صاف کر لے پھر طلسم خاتم العیون کی عبارت کو اس پر تحریر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھے۔ یہ ہڈی اپنی خاصیت کے اعتبار سے نظر بندی کے اس عمل کی اصل ہے۔ بوقت ضرورت جب بھی عامل اس ہڈی کو اہل مجلس کے سامنے کر کے جس بھی منظر کے لئے کہے گا وہی منظر دیکھنے میں آئے گا۔ نظر بندی کا یہ سریع التاثیر عمل ایک ایسا عمل ہے۔ جسے علمائے فن کی طرف سے مجرب المجرب ہونے کی سند حاصل ہے۔

عمل ہفتم

حکیم لادن طرابلسی کتاب سر الاسرار میں طلسم خاتم العیون کے ضمن میں انسان کو حیوانات کی صورت میں تبدیل کر دینے کے حقائق کے حامل ایک عمل کو بڑی تعریف کے ساتھ پیش کرتے ہوئے اس کی ترکیب میں تحریر کرتا ہے کہ عروج ماہ قمری میں تثلیث زہرہ وعطارد کے وقت گربہ سیاہ نر و مادہ کو پکڑ کر ذبح کر کے خون کو کسی مٹی کے برتن میں احتیاط کے ساتھ سنبھال کر رکھیں۔ اس عمل کے سرانجام دینے کے بعد دونوں جانوروں کو نئی مٹی کی ہنڈیاں میں ڈال کر گل حکمت کر کے ایک شبانہ روز آگ پر رکھیں تاکہ برتن میں موجود ہر چیز جل کر خاک ہو جائے۔ پھر ہنڈیا کو آگ پر سے اتار کر کھول اس میں موجود مواد کو باہر نکالیں اور اس میں خون مذکورہ بالا شامل کر کے خوب پیس کر سفوف بنا کر بحفاظت رکھ لیں۔ اس راکھ کو طلسمات میں مداد کا نام دیا جاتا ہے اور یہی مداد نظر بندی کے اس عمل کی اصل ہے۔

حکیم بیان کرتا ہے کہ جب عمل کرنا مقصود ہو تو عامل اس مداد میں سے ایک چٹکی بھر لے کر حاضرین مجلس میں سے جس کسی ایک شخص کے سر پر اس کو ڈال کر اسمائے طلسمات کو پڑھے اور اس شخص کو پکار کر۔ کہے کہ فلاں حیوان بن جا۔ بقدرت الٰہی وہ شخص لوگوں کو وہی حیوان معلوم ہوگا۔ جس کا عامل نے نام لیا ہوگا۔

عمل ہشتم

ہرمس نے اپنے افادات میں لکھتا ہے کہ جب مشتری برج سرطان کے پندرہویں درجہ پر نزول کرے تو گرگٹ کو پکڑ کر ہلاک کر ڈالیں لیکن یہ احتیاط رکھیں کہ نہ تو اس کا سر زخمی ہونے پائے اور نہ ہی اس کی کوئی ہڈی ٹوٹے ورنہ عمل باطل ہوگا۔ اس عمل کے بعد اس جانور کو عمل حنوط کے طریقہ پر خشک کر کے کمال احتیاط کے ساتھ سنبھال کر رکھ چھوڑیں پھر جب بھی نظر بندی کے عمل کو بجالانا چاہیں تو اس حنوط شدہ جانور کو حاضرین مجلس کے سامنے کسی چیز پر بلند کر کے رکھیں کہ تمام لوگوں کی نگاہوں کا مرکز بنا رہے۔ عمل بجالاتے وقت سب سے پہلے اسمائے خاتم العیون کو تلاوت کر کے چاروں طرف پھونکیں اور جس منظر کو پیش کرنا چاہیں اس کی تفصیل بیان کریں۔ حاضرین مجلس اپنے سامنے عامل کے بیان کردہ عجائبات کو موجود پائیں گے۔ یہ منظر اس وقت تک باقی رہے گا جب تک کہ جانور مذکور مجمع کے سامنے پڑا رہے گا اور عامل عبارات طلسم کے کلمات کو تلاوت کرتا رہے گا، نہایت عجیب وغریب عمل ہے۔

عمل نہم

نظر بندی کے لئے استخوان آدم کہنہ جمع کر کے پیس لیں اور چالیس روز تک چوراہے میں دفن رکھیں پھر باہر نکال کر خشک کر کے کوٹ کر سفوف بنا لیں۔ عمل کے لئے اس سفوف کو کوئلوں پر سلگائیں اور طلسم خاتم العیون کو تلاوت کر کے جس منظر کا تصور پیش کریں گے دیکھنے والوں کو وہی منظر دکھائی دے گا۔ صاحب شمائل السحر لکھتا ہے کہ اس عمل کا رات کے وقت بجالانا بہت پر لطف رہتا ہے۔

عمل دہم

مصحف بغدادی میں مسطور ہے کہ ذیل کا عمل سب سے بڑھ کر عجیب وغریب ہے۔ حکمائے یونان اور اہل کالدوسریان نظر بندی کے اصل اعمال کو اسی عمل پر موقوف سمجھتے ہیں۔ اس عمل کا عامل انسانی قلوب وخیالات پر غلبہ حاصل کر کے ان کے وہم پر تسلط کر لیتا ہے اور اس طرح اپنے ارادہ کی قوت سے حاضرین کے سامنے جو منظر پیش کرنا چاہے کر سکتا ہے۔

ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ موش دشتی کو ہلاک کر کے خشک کر لیں اور خشک کر کے پیس لیں اسی طرح جو سفوف تیار ہو اس میں شہد خالص کو شامل کر کے گولیاں بنائیں ہر گولی ایک رطل کی ہو۔ ضرورت عمل کے وقت ان گولیوں کو درخت کنیر کی لکڑی کے کوئلوں کی آگ پر جلائیں اور اسمائے طلسم کا ورد کرنا شروع کر دیں۔ یہ دخنہ جس محفل میں روشن کیا جائے گا ارباب محفل عامل کی طرف سے بیان کردہ مناظر کے عجائبات کا مشاہدہ کریں گے۔ واصل ابن عطا بغدادی رقم طراز ہے کہ یہ عمل مجرب المجرب ہے۔

****

برائے حب و تسخیر

صاحب کتاب الآیات لکھتا ہے کہ ذیل کے اسمائے طلسمات کو ایک سو (۱۰۱) مرتبہ پڑھ کر حب و تسخیر کے ارادہ کے ساتھ بروز یک شنبہ زہرہ کی ساعت میں کسی کہنہ و بوسیدہ قبر سے ایک مٹھی بھر مٹی اٹھالائے۔ اس مٹی کو شکر یا مصری کے ہمراہ اپنے مطلوب کو کھلائیں اور عمل کی قوت تسخیر کو ملاحظہ کریں کہ مطلوب اپنے طالب کی محبت میں کس طرح مضطرب و بے قرار ہو جاتا ہے۔

اسمائے طلسمات یوں ہیں۔

وَهُـوْدٌ وَدُوْدٌ حَـوْ هُـرْدٌ هَـتُوْدٌ حُوْدَسٌ هَدُوْدَسٌ كَلَاقَا طَـالِهَـا اَحْنُوْدَا اَهْـنُرْدَا مَـارِسٌ هَـارِسٌ اَحُوْسُ اَمُوْسُ السَّاعَةِ السَّاعَةِ۔

****

خواب اور خواب بندی کے لئے

حکیم ہرمس کہتا ہے کہ عرب ماہرین مخفیات خیال کرتے ہیں کہ جس دن قمر منزل غفرا میں داخل ہو اس دن سے شروع کر کے چالیس یوم تک تین ہزار مرتبہ ذیل کے اسمائے عمل کا روزانہ جاپ کرنے والا شخص اس عمل کا عامل ہو جاتا ہے۔ ایسا عامل ضرورت کے وقت جس کسی بھی شخص کے سرہانے کھڑے ہو کر اس پر خواب طاری کر دینے کے ارادہ کے ساتھ عمل کو تین بار پڑھے اور اس شخص کو خاموشی کے ساتھ سو جانے کا حکم دے۔ پھر اس کے ساتھ کسی توقف کے بغیر اس شخص کو پکار کر کہے کہ وہ اپنی آنکھیں کھول دے لیکن پلک جھپکنے کے اس عرصے کے دوران اس شخص پر نیند اس طرح سے غالب آجائے گی کہ عامل کیا اگر سارا جہاں بھی اسے پکارے تو وہ ہرگز ہرگز بیدار نہ ہو سکے گا۔ بلکہ خوب سوئے گا اور اطمینان کے ساتھ سو کر اٹھے گا۔

ہرمس لکھتا ہے کہ اگر یہ مطلوب ہو کہ نیند نہ آئے تو خواب بندی کے لئے عامل اس عمل کو تین بار پڑھ کر نیند سے بیدار ہوتے وقت جس شخص کی آنکھوں میں پھونکے اس کی نیند اڑ جائے گی۔ اس عمل کو عموماً عملیات اور چلہ کشی کے دوران بیدار رہنے کے لئے عمل میں لایا جاتا ہے۔

عمل یہ ہے۔

یَـاغَا رِیْفُوْسَا اَقْطِیْمُوْسَا یَاسَلِیْطُرُوْسَا سُلَیْمَقُوْسَا سُبُوْسَا سُبُوْسَا سُبُوْسَا۔

برائے دفع سحر

کتاب العجائب والغرائب میں علامہ سبائی تحریر فرماتے ہیں کہ جادو سحر کے رد کرنے کے لئے ذیل کے طلسمات کو ہرن کی جھلی پر زعفران و عرق گلاب کی سیاہی سے لکھ کر سحر زدہ اپنے پاس رکھے تو خدا کے فضل و کرم سے شفایاب ہو جائے۔

طلسمات یہ ہیں۔

امولـم دسـرورلـویـم ردوعـربدوهـم سوفا رالدیك وانا حـران شـاد ولاب جوماع تا اعوج طوا ماك رقا كدحاب هت شوام هام۔

راز کی باتیں

☆ بکری کے خون اور شہد کو زیتون میں ملا کر سر میں لگانے سے بال لمبے اور گھنے ہوجاتے ہیں۔

☆ جو شخص چیتے کا چمڑہ اپنے پاس رکھے گا لوگوں پر اس کی ہیبت رہے گی۔

☆ چیتے کے چمڑے پر بیٹھنے والا بواسیر سے محفوظ رہتا ہے۔

☆ اگر کوئی شخص ہد ہد کا بازو اپنے پاس رکھے گا وہ ہمیشہ اپنے دشمنوں پر غالب رہے گا۔

☆ اونٹنی کے دودھ میں شہد ملا کر استعمال کرنے سے شہوت میں اضافہ ہوتا ہے۔

☆ جو عورت ایام حیض میں ۳ مرتبہ اپنے شوہر کے بالوں سے دھونی لے پھر حیض سے فارغ ہونے کے بعد اپنے شوہر سے مجامعت کرے تو وہ حاملہ ہوجائے گی۔

☆ حکیم جالینوس کا دعویٰ ہے کہ گدھ کا بھیجا کھانے سے جنون اور پاگل پن کی بیماری ختم ہوجاتی ہے۔

☆ ابابیل کا گوشت لے کر اس میں تھوڑا سا چونا اور روغن ملا لیں اور دھوپ میں رکھ لیں یہاں تک کہ خشک ہوجائے پھر روغن زیتون کو کسی کوزہ میں ڈال کر اس میں وہ سوکھا گوشت ڈال دیں اور کوزے کو کسی کوڑے میں دفن کردیں، ایک ہفتے کے بعد نکال کر اس میں رائی ملا کر برص کے نشانات پر لگائیں، حیرتناک طریقے سے بیماری سے نجات ملے گی۔

☆ بخار اتارنے کا بے مثال روحانی فارمولہ یہ ہے کہ مریض کی پشت پر اذان اور اقامت لکھ دیں۔ بخار اتر جائے گا۔ اور پھر جلدی سے نہیں چڑھے گا۔

☆ سرکہ سونگھنے سے نکسیر ختم ہوجاتی ہے۔

☆ خرگوش کا خون پینے سے عورت بانجھ ہوجاتی ہے۔

☆ اگر سور کی چربی کو ٹوٹی ہوئی ہڈی پر لگادیں تو ہڈی درست ہوجاتی ہے۔

☆ اگر ہاتھی کا پیشاب گھر میں چھڑک دیں تو چوہے بھاگ جاتے ہیں۔

☆ جس مکان کی دہلیز پر کالے کتے کو دفن کردیں وہ مکان ویران ہوجائے گا۔

☆ اگر کالے کتے کے بالوں سے مرگی کے مریض کو دھونی دے دیں تو مرگی سے نجات مل جائے گی۔

☆ اگر طوطے کے خون کو دو محبت کرنے والوں کے درمیان چھڑک دیں تو ان میں نفرت ہوجائے۔

☆ اگر کسی میں نفرت کرانا ہو تو دونوں کے پہنے ہوئے کپڑے کو جلا کر اس کی راکھ کسی طرح دونوں کو کھلا دیں تو دونوں میں نفرت ہو جائے گی۔

☆ اگر ہد ہد کو کسی بھی اسماعیل نام کے شخص کے دروازے پر دفن کرے اور اس کے خون کو کسی اپٹن اور شکر میں ملا کر اپنے چہرے پر ملے تو عام لوگ اس سے محبت کرنے لگیں گے۔

☆ بطخ کے گوشت سے قوت مردانگی پیدا ہوتی ہے۔

☆ نمک، سرکہ یا گائے کا گوبر لگانے سے بچھو کا زہر اتر جاتا ہے۔

☆ اگر کوئی عورت زبان دراز ہو تو اس کو ہرن کی زبان بھون کر کھلا دیں اس کی زبان بند ہوگی۔

☆ اگر بھیڑ کی چند مینگنیاں لے کر ان کو اس بچے کے سرہانے رکھ دیں جو رات کو روتا ہو تو بچہ رونا بند کردے گا۔

☆ اگر پھٹکری رات کو تکیہ کے نیچے رکھ دیں تو برے خواب اور خراٹوں سے نجات مل جائے گی۔

☆ اگر ہاتھی دانت کا برادہ شہد میں ملا کر چہرے پر ملیں تو چہرے کی چھائیاں ختم ہوجاتی ہیں۔

☆ نوشادر اور کافور پانی میں پیس کر ہاتھوں پر مل لیں اور خشک کرلیں، ہاتھ آگ سے نہیں جلیں گے۔

☆ اگر حنظل کا عرق چھری پر لگا دیں پھر خشک کرکے لیموں کو کاٹیں تو لیموں میں سے خون نکلے گا۔

☆ اگر کسی مرد کا پیشاب رک گیا ہو تو ذکر کے سوراخ میں زعفران کی ایک بتی لگادیں چند منٹ کے بعد پیشاب آجائے گا۔

حروف صوامت کی حاضرات

شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی

آج کے دور میں جب ذرائع ابلاغ اور ڈش انٹینا نے دنیا کو سمیٹ کر رکھ دیا ہے تو یہ ضروری ہے کہ عملیاتی دنیا میں بھی کوئی ایسا کارنامہ دکھایا جائے کہ ہم گھر بیٹھے بیٹھے نہ صرف خود دنیا کے نظاروں سے لطف اندوز ہوں بلکہ خدمت خلق بھی کرسکیں۔ ہمارے ہاں علم حاضرات پر بہت کچھ کام ہوا ہے لیکن اس میں ایک قباحت یہ ہے کہ یہ تمام حاضرات بچہ کی محتاج ہیں۔ ہمارے ادارہ کی تازہ مطبوعات حاضرات کی دنیا اور بحرالحاضرات میں کچھ ایسی حاضرات ضرور ہیں جن سے عامل خود فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ ہم نے بغیر بچہ کے حروف صوامت کی حاضرات ترتیب دی ہیں۔ یہ حاضرات ایک معجزہ سے کم نہیں اور کشف ان کا وصف ہے۔ حروف صوامت ۱۳ حروف ہیں۔ ہم نے ہر حرف کی الگ الگ حاضرات مرتب کرکے پیش کی ہے۔ آپ ان میں سے اگر ایک کے بھی عامل بن گئے تو دنیا آپ کے پیچھے گھومے گی۔

ہم نے اس مضمون میں حروف صوامت کے نایاب اور کامیاب عملیات ونقوش کا ذکر کیا ہے۔ عامل اگر اس مضمون کو سمجھ کر پڑھے گا اور ان اعمال ونقوش کا استعمال دونوں طرح کے اعمال یعنی خیر وشر میں استعمال کرے گا تو اسے کسی اور عملیات کی کتاب کی ضرورت ہی محسوس نہ ہوگی۔ حروف صوامت کی حاضرات کے عنوان کے تحت ہم ہر حرف کی الگ الگ حاضرات دے رہے ہیں۔ آپ آزما سکتے ہیں۔

حاضرات حرف الف (ا)

اس حرف کی حاضرات کے لئے عامل پاک وصاف ہوکر زنجانی جنتری دیکھ کر وہ وقت انتخاب کرے جب چاند پہلی منزل میں داخل ہوتا ہے۔ اس منزل کا نام شرطین ہے اور یہ برج حمل سے وابستہ ہے۔ برج حمل کا ستارہ مریخ ہے۔ لہٰذا آپ مریخ کی ساعت میں نقش لکھیں۔ بخورات عود سیاہ، صندل سرخ، لوبان، کوڑیہ اور زعفران جلائیں۔ نقش مرتب کرکے بعد ازاں اس نقش کو سامنے رکھ کر درج ذیل عزیمت کو ۲۴۴۱ بار پڑھیں۔ عزیمت یہ ہے۔

اَجِبْ یَا اِسْرَافِیْلُ اَبُوْشُ بِحَقِّ یَا اَللّٰہُ وَ بِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ شَرْطَیْن۔

کل اعداد ۲۴۴۱ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے تو باقی ۲۴۱۱ بچے۔ ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۶۰۲ آیا اور کسر ۳ آیا، اس لئے خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کرنا ہے۔

نقش درج ذیل ہے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ شَرْطَیْن۔

۷۸۶

۶۱۰	۶۱۳	۶۱۶	۶۰۲
۶۱۵	۶۰۳	۶۰۹	۶۱۴
۶۰۴	۶۱۸	۶۱۱	۶۰۸
۶۱۲	۶۰۷	۶۰۵	۶۱۷

ایک ضروری نوٹ

منزلوں کے نقوش کے اوپر جو آیت (وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ ......) لکھی گئی ہے وہ نقش کے چاروں طرف لکھنی ضروری ہے۔ اوپر، نیچے، دائیں اور بائیں طرف۔

اس نقش کے خانہ ۱۶ کو ایسا بنانا ہے کہ اس میں گول دائرہ بن جائے۔ یہ نقش پہلے باوضو منزل شرطین میں تانبے کے پترے پر کندہ کرنا ہے اور خانہ ۱۶ کو ایسا بنانا ہے کہ اس میں جوف ہوتا ہے کہ جب آپ حاضرات دیکھنا چاہیں تو حاضراتی سیاہی سے اس خانہ کو پر کرکے اوپر تھوڑا سا روغن زیتون یا چنبیلی خالص لگادیں اور جب حاضرات کا مشاہدہ کرنا ہو اس نقش کو سامنے رکھیں اور عزیمت کو ۱۳ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیں اور ان الفاظ کو زبان سے خاموشی سے ادا کریں کہ

"اے حاضرات کے موکلو دربار لگا کر میرے سوالوں کے جوابات دو یا تختہ سیاہ پر لکھو"۔

جیسا جواب لینا چاہیں گے ویسا کہیں۔ تمام منظر اور سوالوں کے جوابات آپ کو تسلی بخش طور پر مل جائیں گے۔ اس کے بعد دربار برخواست کردیں اور سائل کو اس کے سوالوں کے جواب دیں۔

یہ بات یاد رکھیں کہ حاضراتی دنیا میں بھنگی سے صفائی کرانا، ماشکی سے چھڑکاؤ کرانا، کرسیاں لگوانا، درباریوں کا بلانا اور پھر شہنشاہ کا تخت پر بیٹھنا وغیرہ۔ یہ الفاظ عامل کو خاموشی سے لازمی کہنا ہیں کیوں کہ یہ الفاظ عمل حاضرات کا لازمی حصہ ہیں اور ان کے بغیر حاضرات نہیں کھلتی۔

حاضراتی سیاہی تیار کرنے کا طریقہ

ہینگ، گوگل، کالی کھار اور اچھے والا کاجل۔ ان چاروں چیزوں کو ہم وزن لیں، پہلی تین چیزوں کو جلا کر باریک پیس کر چھان لیں اور پھر اس سفوف کو کاجل میں ملالیں۔ جب یہ مکس ہو جائے تو اسے ایک شیشی میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔ پھر جب حاضرات کرنا ہو تو اس میں سے تھوڑا سفوف لے کر روغن زیتون یا چمیلی سے تر کر کے نقش کے خانہ ۱۶ میں جو جوف دار گول دائرہ ہے بھر کر اوپر سے دائرہ کو گول ٹکیہ کے برابر کرلیں اور حاضرات کا نظارہ کریں۔ بچہ یا بچی کی محتاجی نہیں۔ آپ خود نظارہ کر سکتے ہیں اور سائل کو بھی دکھا سکتے ہیں۔

اس سیاہی کو جب تیار کریں گے تو آپ پہلے طلوع آفتاب کے وقت ۶۰۰ بار آیت کریمہ پڑھ کر دم کریں اور پھر شام کو غروب آفتاب کے وقت اتنی ہی بار یعنی ۶۰۰ بار سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کرلیں۔ یہ سیاہی جو آپ ایک دفعہ تیار کر کے رکھ لیں گے برسوں آپ کے لئے کافی ہوگی۔

سیاہی تیار کرتے وقت بتاشے اور مصری پر نیاز دے کر بچوں میں بانٹنا ضروری ہے۔ یہ نیاز ہر ماہ اس منزل میں بانٹا کریں۔

حاضرات حرف حا (ح)

اس حرف کی حاضرات اس حرف کی منزل میں زکوۃ دے کر کریں۔ اس حرف کی منزل نثرہ ہے جسے ہندی میں پکھ پختر کہتے ہیں اور یہ دو برجوں یعنی سرطان اور اسد سے وابستہ ہے۔ ستارے قمر اور شمس ہیں اس کا نقش لوح مخلوط پر بنے گا یعنی سونا اور چاندی کو مکس کر کے بنائیں گے۔ سونا چوں کہ مہنگا ہے اس لئے آپ اگر چاندی کی لوح بنا کر نقش لکھ کر سونے کا پانی چڑھالیں گے تب بھی کام چل جائے گا۔ یہ بات یاد رکھیں کہ نقش ہمیشہ حرف کی متعلقہ منزل کے برج اور ستارے کی منسوبہ دھات کے پترا پر ہی بنے گا۔ اس حاضرات کے لئے آپ کو یہ عزیمت پڑھنا ہے۔

اَجِبْ یَاتَنْکَفِیْلُ جَیُوْش بِحَقِّ حَا وَ بِحَقِّ وَالْقَمَرِ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ نَثرَہ۔

اس عزیمت کو آپ نے ۲۷۷۴ بار پڑھنا ہے۔ نقش اس حاضرات کا یہ ہے۔ کل اعداد ۲۷۷۴ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے باقی ۲۷۴۴ بچے۔ ان اعداد کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۶۸۶ آیا اور کسر نہیں۔

نقش درج ذیل ہے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ نَثرَہ۔

٧٨٦ ح

٦٩٣	٦٩٦	٦٩٩	٦٨٢
٦٩٨	٦٨٧	٦٩٢	٦٩٧
٦٨٨	٧٠١	٦٩٤	٦٩١
٦٩٥	٦٩٠	٦٨٩	٧٠٠

بخورات قمر و شمس کے جلائیں گے اور صدقہ بھی ان ستاروں سے متعلقہ اشیاء کا دیں گے۔ اس نقش کے خانہ ۱۶ میں جو جوف ہے اس میں حرف الف کے تحت دئے گئے طریقہ کے مطابق تیار کردہ سیاہی کو استعمال کر کے حاضرات کریں اور ہر چیز کا خود مشاہدہ کریں اور دوسروں کو بھی مشاہدہ کرائیں۔ حاضرات کے وقت اس عزیمت کو ۱۳ بار پڑھ کر اپنے آپ پر دم کرلیں۔ ہر حاضرات سے پہلے اس کی متعلقہ عزیمت ۱۳ بار پڑھ کر ضرور دم کرلیا کریں تاکہ رجعت کا خوف نہ رہے۔

حاضرات حرف دال (د)

حرف دال کا تعلق چاند کی منزل دبران سے ہے اس منزل کا برج جوزا اور ستارہ عطارد ہے۔ آپ جب چاند اس منزل میں آئے تو درج ذیل عزیمت کو ۱۹۵۷ بار پڑھ کر زکوۃ ادا کریں۔ عزیمت یہ ہے۔

اَجِبْ دَرْدَائِیْلُ وَ یُوشُ بِحَقِّ دال وَ بِحَقِّ وَالْقَمَرِ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ دَبْرَان.

پارہ اور چاندی کو مکس کر کے لوح بنائیں اور درج ذیل نقش عطارد کی ساعت میں بخورات جلا کر اور صدقہ دے کر لکھیں اور خانہ ۱۶ میں سیاہی لگا کر حاضرات کا نظارہ کریں۔

لوح پر دیکھنے سے پہلے اس عزیمت کو ۱۳ بار پڑھ کر دم کر کے دیگر الفاظ متعلقہ حاضرات جو پہلے لکھی جاچکی ہے دہرا کر نقش کے خانہ ۱۶ پر جو جوف دار ہے اور جس میں سیاہی لگا کر آپ نے تیار کیا ہے دیکھیں۔ حاضرات سے سوال و جواب کر کے دربار برخواست کر دیں۔

کل اعداد ۱۹۵۷ ہیں ان میں سے ۳۰ عدد قانون کے نفی کئے تو باقی ۱۹۲۷ بچے ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو ۴۸۱ حاصل قسمت ہوئے اور کسر ۳ آیا اس لئے خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کیا۔ نقش درج ذیل ہے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ دَبْرَان۔

٧٨٦ د

٤٨٩	٤٩٢	٤٩٥	٤٨١
٤٩٤	٤٨٢	٤٨٨	٤٩٣
٤٨٣	٤٩٧	٤٩٠	٤٨٧
٤٩١	٤٨٦	٤٨٤	٤٩٦

حاضرات حرف را (ر)

اس حرف کا چاند کی منزل نعائم سے تعلق ہے۔ برج اس منزل کا جدی اور ستارہ زحل ہے۔ جب چاند اس منزل میں آئے تو آپ پہلے سے درج شدہ عزیمت کو ۲۰۸۲ بار پڑھ کر زکوۃ ادا کریں اور پھر ہر ماہ جب چاند اس منزل میں آئے آپ اس عزیمت کو اتنی بار پڑھتے رہا کریں عمل آپ کے قبضہ میں رہے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

اَجِبْ اَمْوَاکِیْلُ دِیُوشُ بِحَقِّ رَا وَ بِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ نَعَائِم

اس حرف کی حاضرات کے لئے جو لوح بنائی جائے گی وہ سیسہ اور جست کو ملا کر بنائیں گے اور اس منزل میں جب چاند ہو اس میں لکھ کر پاس رکھیں۔ لکھتے وقت متعلقہ ستارے کا بخور اور صدقہ ضرور دیں۔ دیگر حاضرات کا وہی طریقہ ہے جو پہلے نقوش کے استعمال میں بتایا جاچکا ہے۔ نقش یہ ہے۔

کل اعداد ۲۰۸۲ ہیں ان میں ۳۰ قانون کے نفی کئے تو باقی ۲۰۵۲ بچے ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو ۵۱۳ حاصل قسمت آیا اور کسر نہیں ہے۔

نقش درج ذیل ہے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ نَعَائِم۔

٧٨٦ ر

٥٢٠	٥٢٣	٥٢٦	٥١٣
٥٢٥	٥١٤	٥١٩	٥٢٤
٥١٥	٥٢٨	٥٢١	٥١٨
٥٢٢	٥١٧	٥١٦	٥٢٧

اس نقش کو گذشتہ نقوش کی طرح استعمال کر کے حاضرات کا لطف اٹھائیں۔

حاضرات حرف سین

اس حرف کا تعلق چاند کی منزل غفرہ سے ہے اور یہ منزل برج عقرب اور ستارہ مریخ سے وابستہ ہے۔ جب چاند اس منزل میں آئے تو اس منزل کی عزیمت کو جو درج ذیل ہے ۲۹۸۹ بار پڑھ کر زکوۃ ادا کریں اور پھر ہر ماہ اسی منزل میں اس عزیمت کو پڑھتے رہیں۔

عزیمت یہ ہے۔ اَجِبْ هَمْوَاکِیْلُ هِیُوشُ بِحَقِّ سین وَ بِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ غَفرَہ

نقش اس حاضرات کا تانبے کے پترے پر بنائیں اور حسب سابق کام لیں۔ بخورات اور صدقہ و ستارہ مریخ کا استعمال کریں۔ نقش یہ ہے۔

کل اعداد ۲۹۸۹ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے تو باقی ۲۹۵۹ بچے ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۷۳۹ آیا اور کسر ۳ آیا اس لئے خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کرنا ہے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ غَفرَہ۔

٧٨٦ س

٧٤٧	٧٥٠	٧٥٣	٧٣٩
٧٥٢	٧٤٠	٧٤٦	٧٥١
٧٤١	٧٥٥	٧٤٨	٧٤٥
٧٤٩	٧٤٤	٧٤٣	٧٥٣

حاضرات حرف صاد (ص)

اس حرف کا تعلق چاند کی منزل قلب سے ہے۔ برج اور ستارہ اس منزل کا قوس ومشتری ہے۔ اس منزل میں جب چاند آئے تو آپ درج ذیل عزیمت کو ۱۸۱۹بار پڑھ کرزکوۃ ادا کریں پھر ہر ماہ اس منزل میں اس کو پڑھتے رہیں۔ عمل آپ کے قبضے میں رہے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

اَجِبْ اَهْجَمَائِیْلُ جَیُوْشُ بِحَقِّ صَاد وَ بِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ قَلْبْ۔

نقش اس حرف کا جو حاضرات میں کام آئے گا ٹن یا اینٹ کی قلعی کے پترے پر بنے گا۔ باقی حاضرات کے لئے وہی قواعد ہیں جو سابقہ حروف کی حاضرات میں بیان کئے جاچکے ہیں۔ نقش درج ذیل ہے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ قَلْبْ۔

۷۸۶ ص

۴۵۴	۴۵۷	۴۶۱	۴۴۷
۴۶۰	۴۴۸	۴۵۳	۴۵۸
۴۴۹	۴۶۳	۴۵۵	۴۵۲
۴۵۶	۴۵۱	۴۵۰	۴۶۲

کل اعداد ۱۸۱۹ ہیں اس میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے تو باقی ۱۷۸۹ بچے۔ ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو ۴۴۷ حاصل قسمت آیا اور کسر ایک آیا اس لئے خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کیا۔

حاضرات حرف طا (ط)

اس حرف کا تعلق چاند کی منزل طرفہ سے ہے۔ برج اسد اور ستارہ شمس سے یہ منزل وابستہ ہے۔ اس منزل میں جب چاند آئے تو آپ درج ذیل عزیمت کو ۱۸۶۷ بار پڑھ کرزکوۃ ادا کریں اور ہر ماہ اس منزل میں جب چاند آئے آپ اس عزیمت کو پڑھتے رہا کریں۔ عمل قبضہ میں رہے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

اَجِبْ اِسْمَائِیْلُ طِیُوْشُ بِحَقِّ طَا وَ بِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ طَرْفَهْ

نقش اس حرف کا جو حاضرات میں کام آئے گا مکس لوح یعنی سونا چاندی پر بنے گا۔ بخور وصدقہ شمس کا استعمال کریں۔ حاضرات کے لئے اس نقش کو ویسے ہی کام میں لائیں جس طرح باقی حروف کے نقوش کو استعمال کرتے ہیں۔

کل اعداد ۱۸۶۷ ہیں اس میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے تو ۱۸۳۷ باقی بچے ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو ۴۵۹ حاصل قسمت آیا اور کسر ایک آیا اس لئے خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کرنا ہے۔

نقش درج ذیل ہے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ طَرْفَهْ۔

۷۸۶ ط

۴۶۶	۴۶۹	۴۷۳	۴۵۹
۴۷۲	۴۶۰	۴۶۵	۴۷۰
۴۶۱	۴۷۵	۴۶۷	۴۶۴
۴۶۸	۴۶۳	۴۶۲	۴۷۴

حاضرات عین (ع)

اس حرف کا تعلق چاند کی منزل زبانا سے ہے۔ برج عقرب اور ستارہ مریخ سے یہ منزل وابستہ ہے۔ اس حرف کی حاضرات کے لئے اس حرف کی عزیمت کو جو درج ذیل ہے ۱۷۸۰ بار اس منزل میں جب چاند آئے پڑھ کرزکوۃ دیں۔ عزیمت یہ ہے۔

اَجِبْ لَوْمَائِیْلُ عیوشُ بِحَقِّ عَیْن وَ بِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ زَبَانَا

اس کے بعد اس حرف کا نقش جو تانبہ کے پترے پر جوف دار تیار کیا جائے گا اس میں حاضراتی سیاہی جس کی تیاری کا طریقہ پہلے لکھا جاچکا ہے لگا کر حاضرات کا خود بھی نظارہ کریں اور سائل کو بھی کرائیں۔ پڑھائی اور نقش کی تیاری کے وقت ستارہ مریخ کا بخور جلائیں اور صدقہ بھی دیں۔ اس عزیمت کو ہر ماہ چاند جب اس منزل میں آئے پڑھتے رہا کریں۔ تعداد وہی رہے گی یعنی ۱۷۸۰بار۔

نقش اس طرح بنانا ہے۔

کل اعداد ۱۷۸۰ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے تو باقی بچے ۱۷۵۰ ان اعداد کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۴۳۷ آیا اور کسر ۲ آیا اس لئے خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کیا۔

نقش درج ذیل ہے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ زَبَانَا۔

۷۸۶ ع

۴۴۴	۴۴۸	۴۵۱	۴۳۷
۴۵۰	۴۳۸	۴۴۳	۴۴۹
۴۳۹	۴۵۳	۴۴۶	۴۴۲
۴۴۷	۴۴۱	۴۴۰	۴۵۲

جیسا کہ پہلے لکھا جاچکا ہے کہ آپ کو حاضرات کے لئے ہمیشہ حاضراتی سیاہی کو استعمال کرنا ہے اور نقش کے خانہ ۱۶ کو جو خاص اسی مقصد کے لئے مخصوص ہے اسی میں دیکھ کر سب کچھ بتانا ہے۔

حاضرات حرف کاف (ک)

اس حرف کا تعلق چاند کی منزل زہرہ سے ہے۔ یہ منزل برج سنبلہ اور ستارہ عطارد سے وابستہ ہے۔ آپ اس حرف کی حاضرات کے لئے درج ذیل عزیمت کو جب چاند اس منزل میں آئے تو ۲۶۰۴ بار پڑھ کر اول زکوۃ ادا کریں پھر نقش تانبہ کے پترے پر لکھ کر حسب قاعدہ حاضرات کا نظارہ کریں۔ عزیمت پڑھتے وقت اور نقش لکھتے وقت ستارہ زہرہ و عطارد کا بخور جلائیں اور اسی ستارہ کا صدقہ بھی دیں۔ عزیمت یہ ہے۔ اَجِبْ حَرُوزَائِیْلُ کَبُوشُ بِحَقِّ کَاف وَ بِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ زهره۔ آپ اس عزیمت کو ہر ماہ جب بھی چاند اس منزل میں آئے اتنی ہی تعداد میں پڑھتے رہا کریں۔ عمل آپ کے قبضہ میں رہے گا۔ نقش اس طرح بنانا ہے۔

کل اعداد ۲۶۰۴ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے تو باقی ۲۵۷۴ بچے ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۶۴۳ آیا اور کسر ۲ آیا اس لئے خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کرنا ہے۔ نقش درج ذیل ہے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ زهره۔

۷۸۶ ک

۶۵۰	۶۵۴	۶۵۷	۶۴۳
۶۵۶	۶۴۴	۶۴۹	۶۵۵
۶۴۵	۶۵۹	۶۵۲	۶۴۸
۶۵۳	۶۴۷	۶۴۶	۶۵۸

حاضرات حرف لام (ل)

اس حرف کا تعلق قمری منزل صرفہ سے ہے۔ برج اس منزل کا سنبلہ اور ستارہ عطارد ہے۔ آپ جب چاند اس منزل میں آئے تو درج ذیل عزیمت کو ۱۹۴۸ بار پڑھ کرزکوۃ ادا کریں اور پھر ہر ماہ اس عزیمت کو جب چاند اس منزل میں آئے پڑھتے رہیں۔ عمل حاضرات حرف لام آپ کے قبضے میں رہے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

اَجِبْ طَاطَائِیْلُ لِیُوشْ بِحَقِّ لام وَ بِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ صَرْفَهْ

چوں کہ اس منزل کا ستارہ عطارد ہے اس لئے نقش حاضرات چاندی اور پارہ کی مکس لوح پر لکھیں۔ بخورات ستارہ عطارد کے جلائیں۔ صدقہ بھی اسی ستارہ کا دیں اور اسی ستارہ کی ساعت میں نقش لکھیں۔ خانہ ۱۶ کو سابقہ ہدایات کے مطابق تیار کریں۔ تاکہ حاضرات دیکھنے میں آسانی رہے۔ نقش اس طرح بنائیں۔

کل اعداد ۱۹۴۸ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے تو باقی ۱۹۱۸ بچے ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۴۷۹ آیا اور کسر ۲ آیا اس لئے خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کیا۔

نقش درج ذیل ہے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ صَرْفَهْ۔

۷۸۶ ل

۴۸۶	۴۹۰	۴۹۳	۴۷۹
۴۹۲	۴۸۰	۴۸۵	۴۹۱
۴۸۱	۴۹۵	۴۸۸	۴۸۴
۴۸۹	۴۸۳	۴۸۲	۴۹۴

حاضرات حرف میم (م)

اس حرف کا تعلق چاند کی منزل عوا سے ہے۔ برج اس منزل کا میزان ہے اور ستارہ زہرہ۔ آپ جب چاند اس منزل میں ہو تو درج ذیل عزیمت کو ۱۸۷۶ بار پڑھا کریں۔ عمل حاضرات حرف میم آپ کے قبضے میں رہے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

اَجِبْ رَوْیَائِیْلُ مِیُوشْ بِحَقِّ مِیْم وَ بِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ عَوَا

چوں کہ اس منزل کا تعلق جس برج سے ہے اس کا ستارہ زہرہ ہے اس لئے آپ اسی ستارہ کی ساعت میں عمل بھی پڑھیں گے اور حاضرات کا نقش بھی لکھیں۔ بخورات زہرہ ستارے کے جلا کر کام کریں اور صدقہ بھی اسی ستارے کا دیں۔ نقش تانبہ کے پترے پر کندہ کریں اور خانہ ۱۶ کو جوف دار بنا کر اس میں حاضراتی سیاہی لگا کر حاضرات کا خود بھی نظارہ کریں اور دوسروں کو بھی دکھائیں۔ نقش کی سیاہی بنانے کا طریقہ پہلے دیا جاچکا ہے۔

اس بات کا خیال رکھیں کہ جب حاضرات کرنا ہو تو عزیمت مذکورہ بالا جس کی زکوٰۃ آپ ادا کر چکے ہیں ۱۳ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیں اور مخصوص حاضراتی کلمات پڑھ کر نقش کا خانہ ۱۶ پر نظر جما کر حاضرات کا خود بھی مشاہدہ کریں اور سائل کو بھی اس کے سوالوں کے جواب دیں۔

کل اعداد ۱۸۷۶ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے تو باقی ۱۸۴۶ بچے۔ اب ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۴۶۱ آیا اور کسر ۲ آیا اس لئے خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کرنا ہے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ عوا۔

۷۸۶

۴۶۸	۴۷۲	۴۷۵	۴۶۱
۴۷۴	۴۶۳	۴۶۷	۴۷۳
۴۶۳	۴۷۷	۴۷۰	۴۶۶
۴۷۱	۴۶۵	۴۶۴	۴۷۶

حاضرات حرف واو (و)

اس حرف کا تعلق قمری منزل ھنعہ سے ہے جس کا برج سرطان اور ستارہ قمر ہے۔ اس منزل میں چاند جب آئے تو آپ درج ذیل عزیمت کو ۲۳۲۲ بار پڑھ کر زکوٰۃ ادا کریں۔ اس کے بعد ہر ماہ جب چاند اس منزل میں آئے تو آپ اس عزیمت کو ۲۳۲۲ بار پڑھا کریں۔ اس حرف کی حاضرات کا عمل آپ کے قبضہ میں رہے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

اجب رفتمائیل ریوش بحق واؤ و بحق والقمر قدرنہ منازل ھنعۃ۔

چوں کہ اس منزل کے برج کا جس ستارے سے تعلق ہے وہ قمری ہے اس لئے نقش کے لئے لوح نقرہ بنے گی۔ آپ اس لوح پر درج ذیل حاضراتی نقش بنا کر قواعد وضوابط کے تحت اسے استعمال کریں۔ بخورات قمر جلائیں اور صدقہ بھی اسی ستارے کا دیں۔ خانہ ۱۶ کو حاضراتی سیاہی لگا کر حاضرات کا مشاہدہ کریں اور حاضرات دیکھنے سے پہلے ۱۳ بار مذکورہ بالا عزیمت کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں تاکہ رجعت نہ ہو۔ نقش اس طرح بنائیں۔

کل اعداد ۲۳۲۲ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے تو باقی ۲۲۹۲ بچے۔ ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۵۷۳ آیا اور کسر نہیں ہے۔

نقش درج ذیل ہے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ ھُنعہ۔

۷۸۶

۵۸۰	۵۸۳	۵۸۶	۵۷۳
۵۸۵	۵۷۴	۵۷۹	۵۸۳
۵۷۵	۵۸۸	۵۸۱	۵۷۸
۵۸۲	۵۷۷	۵۷۶	۵۸۷

حاضرات حرف ہا (ہ)

اس حرف کا تعلق چاند کی منزل ھقعہ سے ہے اور اس منزل کا برج جوزا اور ستارہ عطارد ہے۔ آپ جب چاند اس منزل میں آئے تو درج ذیل عزیمت کو ۱۸۶۴ بار پڑھ کر زکوٰۃ ادا کریں اور اس کے بعد ہر ماہ اس حرف کی حاضرات کی عزیمت کو جب چاند اس منزل میں آئے تو پڑھا کریں۔ عزیمت یہ ہے۔

اَجِبْ یَا دُوریَائیلُ هُیُوشُ بِحَقِّ هَا وَ بِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ هُقْعَه

اس منزل کا برج جوزا ہے جس کا مالک عطارد ہے اس لئے اس حرف کے حاضراتی نقش کو مکس لوح یعنی چاندی اور پارہ ملا کر بنائی گئی لوح پر تحریر کر کے حاضرات کی سیاہی لگا کر تمام حاضرات کے قواعد کا لحاظ رکھ کر اگر حاضرات کریں گے تو کامیابی یقینی ہے۔ پڑھائی اور نقش لکھتے وقت عطارد کا بخور جلائیں اور صدقہ بھی اسی ستارے کا دیں۔

نقش کا خانہ ۱۶ جوف دار ہوتا کہ اس میں حاضراتی سیاہی اچھی طرح لگا کر حاضرات کا مشاہدہ کرسکیں۔ اس حرف کی حاضرات کا نقش یہ ہے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ هُقْعَه

۷۸۶

۴۶۵	۴۶۹	۴۷۲	۴۵۸
۴۷۱	۴۵۹	۴۶۴	۴۷۰
۴۶۰	۴۷۴	۴۶۷	۴۶۳
۴۶۸	۴۶۲	۴۶۱	۴۷۳

کل اعداد ۱۸۶۴ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے تو باقی ۱۸۳۴ بچے ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۴۵۸ بچے اور کسر ۲ آیا اس لئے خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کریں گے۔

ہم نے حروف صوامت کی حاضرات کو ہر حرف کے لحاظ سے الگ الگ پیش کردیا ہے اب آپ کو آخر میں یہ بتادیں کہ جو نقوش ہم نے حاضرات کے لئے مرتب کئے ہیں آپ ان سے استخارہ کا کام بھی لے سکتے ہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ آپ جو معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں ان میں سے کوئی نقش کام کی نیت کرکے رات کو سرہانے کے نیچے رکھ کر سوجائیں اور جب تک نیند نہیں آتی اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک یَاخَبِیْرُ پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ آپ کو سب کچھ خواب میں بتادیا جائے گا۔
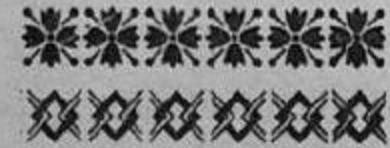
برائے عداوتِ شدید

ایک کورا مٹی کا گھڑا لاکر اس کو سامنے رکھیں اور سورۂ یٰسین ۴۱ مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کریں۔ سورۂ یٰسین ایک مرتبہ پڑھیں اور گھڑے پر دم کریں اس طرح ۴۱ بار کریں۔ آخری بار دم کرنے سے پہلے یہ الفاظ تین مرتبہ کہیں۔

اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں کَمَا فَرَّقْتَ بَیْنَ الْمَاءِ وَالنَّارِ

اس کے بعد اُس گھڑے کو کسی چوراہے پر لے جا کر چھوڑ دے۔ دونوں میں شدید عداوت ونفرت پیدا ہوگی۔

برائے اولادِ نرینہ

حکیم ابوعبداللہ طیب محمد بن علی عباس تقی اخبار روحانیات میں تحریر کرتے ہیں کہ وہ عورت جس کے ہاں صرف لڑکیاں لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں اور اولاد نرینہ یعنی لڑکا نہ پیدا ہوتا ہو تو ایسی عورت ذیل کا طلسماتی عمل بطور علاج بجالائے تو خدا کے فضل وکرم سے آئندہ چل کر شرطیہ طور پر اس کے بطن سے لڑکی کی بجائے لڑکا پیدا ہوگا۔ حکیم موصوف اس طلسماتی علاج کے طریقے کے بارے میں رقمطراز ہے کہ عروج ماہ میں بروز اتوار یا جمعۃ المبارک مرغ سفید حاصل کرکے اسے ذبح کریں اور اس کی مری یعنی غذا کی نالی جو حلق سے معدہ تک چلی جاتی ہے احتیاط کے ساتھ نکال لیں۔ اس نالی کو پانی سے خوب اچھی طرح دھو کر صاف کریں اور سرمہ سیاہ بقدر ضرورت لے کر عرق گلاب خالص میں باریک پیس کر اس نالی میں جس قدر بھی ممکن ہوسکے بھر دیں۔ جو عورت اس نالی کو حمل کو استقرار پکڑنے سے قبل غسل حیض کے بعد صبح کے وقت نہار منہ تازہ پانی کے ہمراہ سالم ہی نگل جائے تو اس عورت کے ہاں لڑکی کی بجائے لڑکا پیدا ہو۔ راقم الحروف نے اس طلسماتی عمل کو آزمایا اور حرف بحرف درست پایا ہے۔

حب وتسخیر کے لئے

مکاشفات حمورابی کا عمل ہے کہ جو عامل ذیل کے کلمات کو ایک چلہ میں ترک حیوانات جلالی وجمالی کی پابندیوں کے ساتھ سوا لاکھ مرتبہ پڑھے تو وہ شخص جس کسی بھی عورت یا مرد سے آنکھ ملائے وہ فوراً ہی بے ہوش ہوکر گر پڑے۔

طلسمات فلاطیس کا مصنف اس عمل کو حمورابی سے نقل کرتے ہوئے اس کی مختصری تفصیل میں تحریر کرتا ہے کہ عرب ساحر بالعموم اس عمل کو حب وتسخیر کے مقصد کے لئے سرانجام دیتے ہیں۔ یہ ایک ایسا پراسرار عمل ہے کہ جو بلاشک وشبہ درست ہے۔

کلمات عمل حسب ذیل ہے۔

یَاسَرُ قَاسَرُ بَاقَرُ سَاسَرُ قَرْسَرُ یَاقَرقَبَاسَرُ قَرْسَیَا قَرَیَاسَرُ قَیَا قَرْسَیًا۔

مندرجہ ذیل چیزیں ایک ساتھ یا فوراً بعد کھانے میں احتیاط برتنے

۱۔ شہد اور گھی ایک ساتھ کھانے سے احتیاط برتیں کیوں کہ اس سے فالج کا خطرہ ہوتا ہے۔

۲۔ دودھ کے ساتھ یا فوراً بعد ترشی کھانے سے دردِ معدہ پیدا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔

۳۔ مچھلی کے ساتھ یا فوراً دودھ یا شہد کھانے سے احتیاط کریں کیونکہ اس سے جذام وغیرہ کی بیماریاں پیدا ہوسکتی ہیں۔

۴۔ مولی، دہی اور پنیر ایک ساتھ استعمال نہ کریں، دردِ قولنج کا باعث ہوتا ہے۔

۵۔ چاول کے ساتھ سرکہ نہ استعمال کریں کیوں کہ معدہ میں سرکہ ہونے کی وجہ سے چاول کھڑا رہتا ہے اور دردِ معدہ ہوسکتا ہے۔

۶۔ لہسن، پیاز اور بادام ملاکر استعمال نہ کریں منع ہے اور درد کا موجب بھی ہوتا ہے۔

۷۔ تانبے کے برتن میں کھانے کی ترش چیزیں نہ رکھیں اور نہ ہی ترش چیزیں تانبے کے برتن میں رکھ کر کھائیں۔

۸۔ کیلا اور دودھ ایک ساتھ یا تھوڑی دیر کے وقفے سے استعمال کرنا صحت کے لئے مضر ہے۔

۹۔ گوشت کے بعد شہد کے استعمال سے پرہیز کریں اس سے دردِ معدہ ہوجانے کا خطرہ ہوتا ہے۔

برف کے فائدے ونقصانات

برف سے چیزوں کو ٹھنڈا کرنے کے علاوہ طبی علاج میں بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

۱۔ اگر انگلی میں کوئی پھانس چبھ جائے تو برف کا ٹکڑا اس پر رکھ دیجئے۔ جب وہ حصہ بے حس ہوجائے تو سوئی کو ابلے ہوئے پانی میں ڈبو کر پھانس کو نکال لیجئے۔ ذرا سی بھی تکلیف نہ ہوگی۔

۲۔ برف سے بہتے ہوئے خون کو بند کیا جاسکتا ہے۔ جہاں زخم ہو اس پر برف رکھ دیجئے خون بہنا بند ہوجائے گا۔

۳۔ اگر جسم کا کوئی حصہ جل جائے تو اس پر برف کے ٹکڑے سے مالش کیجئے یا پھر برف سے ٹھنڈا کرکے متاثرہ حصہ اُس میں ڈبو دیجئے۔ جلن بھی ختم ہوجائے گی اور چھالے بھی نہیں پڑیں گے۔

۴۔ کھیل کے دوران یا کسی اور طرح چوٹ لگ جائے اور درد ہو تو برف ملنے درد کم ہوجائے گا۔

۵۔ برف سے جراثیم کی نشوونما رک جاتی ہے کیوں کہ جب درجۂ حرارت بہت کم ہو تو جراثیم نشوونما نہیں پاسکتے۔ لہٰذا اگر زخم پر برف کا ٹکڑا رکھ دیں تو ڈاکٹر کے آنے تک زخم میں جراثیم داخل نہیں ہوسکتے۔

۶۔ سر میں شدید درد ہو تو ایک کپڑے میں برف کا چورا ڈال کر سر پر رکھ لیجئے تھوڑی دیر میں درد ختم ہوجائے گا۔

۷۔ کھجلی اور خارش زدہ مقام پر کھجانے سے وقتی طور پر آرام ملتا ہے۔ لیکن زخم بڑھ جاتا ہے۔ اگر برف کا ٹکڑا متاثرہ جگہ رکھ دیا جائے تو کھجلی ختم ہوجائے گی۔

۸۔ اگر جسم کے اندر کسی رگ میں خراش آگئی ہو اور اندر ہی اندر خون بہنے لگے جس کی علامت یہ ہے کہ جلد پر سیاہی نمودار ہوجاتی ہے تو ایسی جگہ برف کا ٹکڑا رکھ دیجئے۔ رگ کے سکڑنے کی وجہ سے خون بند ہوجائے گا۔

۹۔ ذہنی الجھن یا دماغی پریشانی ہو تو برف کے پانی میں کپڑا بھگو کر گردن کے گرد لپیٹ لیں، کافی حد تک سکون ملے گا۔

۱۰۔ ہسٹریا میں گردن پر برف کے ٹکڑے رکھنے سے آرام ملتا ہے۔

جہاں پر برف کے بے شمار فائدے ہیں وہیں اس کے غلط استعمال سے بہت سے نقصانات بھی ہیں۔ کھانے پینے کی چیزوں میں برف اعتدال سے استعمال کی جائے تو بجائے فائدے کے نقصان ہوتا ہے۔ برف کو کبھی بھی دانتوں سے توڑا یا چبا کر نہ کھایا جائے۔ اس سے دانت خراب ہوجاتے ہیں۔ گلے کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ پیاس لگتی ہے، تیز دھوپ یا لو چلتے ہوئے موسم میں باہر سے آکر فوراً برف استعمال نہیں کرنی چاہئے۔

☆☆☆☆

یعنی تسخیراتِ کواکب سبعہ جو فواعلِ علوی ہیں اور ان کے تفرقات کے قوابل سفلی کے بیان میں اور ان کی دعوت اور خواتیم اور بخورات اور تسخیرات جنیان اور روحانیات ومعرفت اقداح ومنازل میں۔

یہ علم نہایت شریف ہے جب تک استاد کامل بہم نہ پہنچے اس کو شروع نہ کرے۔ اس کا بیان آٹھ فصلوں میں کیا جاتا ہے۔

فصل اول

معلوم ہو کہ اس علم کی شرائط یہ ہیں کہ چوں کہ قمر عالم سفلی سے زیادہ قریب ہے پہلے اس کی تسخیر کرے پھر اس کی مدد سے عطارد کی تسخیر کرے پھر ان تینوں کی مدد سے زہرہ کی تسخیر کرے پھر اس کے بعد مریخ کی تسخیر کرے اور اس سے پہلے طالع وقت کا معلوم کرنا ضروری ہے کیوں کہ یہی رکن اعظم ہے۔ زہرہ کی ساعت میں ابتداء عمل کرنا چاہئے اور لازم ہے برج طالع مستقیم ہو اور مریخ قوی الحال و تدمین خالی نظر عطارد اور زحل سے ہو اور شمس سے نظر متقابلہ تربیع رکھتا ہو اور مشتری کے ساتھ نظر تثلیث تسدیس ہو اور مشتری وزہرہ درجہ طالع یا رابع وسابع پر قوی اور مقبول ہوں اور سابع نظر نحس سے محفوظ ہو اور خداوند طالع بھی قوی الحال ہونا چاہئے اور مریخ اور عطارد میں کوئی نظر نہ ہو اور شمس پانچویں یا نویں یا گیارہویں میں ہو اور اگر مریخ گیارہویں میں نہ ہو تو زحل چھٹے یا بارہویں میں ہونا چاہئے مگر چھٹے میں ہونا بہتر ہے اور عطارد دوسرے میں ہونا چاہئے اور لازم ہے کہ طالع کا درجہ مؤنث ہو اور کواکب ثابتہ میں سے کوئی کوکب منحوس نہ ہو اور قمر سرطان یا ثور میں نہ ہو بلکہ آفتاب سے ایسا مقارن ہو کہ اس میں اور آفتاب میں بارہ درجہ سے زیادہ نہ ہوں یا محصورین النحسین یا اس کے اور ذنب کے درمیان میں بارہ درجہ سے کم نہ ہوں غرضیکہ تمام سعادتوں سے خالی ہو۔ پس جس وقت ایسا موقع ہاتھ آئے اس سے تین روز پہلے سے روزہ رکھنا شروع کرے پھر جو جگہ کہ منسوبات قمر سے ہو مثل کھیتی اور سرچشموں کے کنارہ پر اپنا مسکن بنائے اور ایک مکان درست کرے جس میں دروازہ بھی ہو اور اس کے بیچ میں ایک مربع کھینچے چاندی کی کیل سے اور اس کے چاروں کونوں پر چار چھریاں فولاد کی قائم کرے اور ایک لکڑی درخت انار کی لاکر یہ خاتم کاغذ پر لکھ کر ابریشم سفید سے اس لکڑی میں باندھے اور مربع پر نصب کرے۔

صورت مربع کی یہ ہے۔ خاتم قمر کی صورت یہ ہے۔
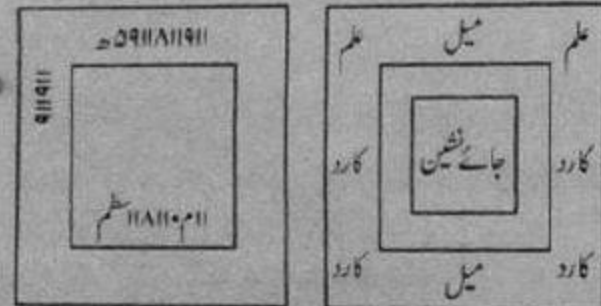
اور کپڑے سفید اور پاکیزہ پہنے اور جس وقت مربع میں داخل ہو یہ بخور روشن کرے کندر سفید، پوست خشخاش، کف دریا، لوبان، زعفران ان سب کو پیس کر شیریں دختر میں ملاکر گولیاں بنائے اور چاندی کی انگیٹھی میں صبح کو روشن کرے اور جس وقت مربع میں بیٹھے یہ عزیمت ایک سو ساٹھ بار پڑھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم ایھا الملک الکریم و مرسل الرحمۃ و معطی المناھج للعباد بحق یا غدفوش یا عرطمش مجیھوش شمیدش عزمت علیکم ایھا السید الرحیم المتحرك بالحرکۃ السرمد بحق علیوطریث سلجو عمیش طیفیناش ھجلجس طرطرفیاش خیلبتوث اجب دعوتی یا ھاریش زعالوش بعزۃ ھذہ الاسماء العظام و بحق حقك الکرام اور رات مربع میں گذارے جس وقت چاند نکلے عزیمت مذکور کھڑے ہو کر جس قدر ہوسکے پڑھے اور جس وقت

مربع سے باہر نکلے یہ پانچوں اسم پڑھ کر اس پر دم کرے۔ یاطیطرث یا عمھوث یا حمھیوطیاس یا موظموش یا حمیش جب اسی طرح ایک سو تین روز گذریں گے تو تمام عالم اس کو نورانی معلوم ہوگا اور حجاب زمین پر سے اٹھ جائے گا اور ہر وقت قمر اس کے سامنے رہے گا اور مثل عاشق و معشوق کے رہیں گے بعد ازاں قمر آ کر اس کو اپنے تخت پر بٹھائے گا اور ایک انگوٹھی اس کو دے گا، اس کے فوائد بہت ہیں۔ تمام مخلوق اس کی مطیع ہوگی اور جو کچھ لوگوں کے دلوں میں ہے وہ اس کو معلوم ہوگا۔ جب صبح کو اٹھے گا اپنے چار جانب پر از مروارید دیکھے گا اور جو فکر کرے گا صحیح ہوگا اور جو حادثہ ہونے والا ہوگا اس کی اس کو پہلے سے خبر ہوگی۔

فصل دوم تسخیر عطارد میں

جب تسخیر قمر سے فارغ ہو تو تسخیر عطارد کرنی چاہئے۔ چھ روز روزہ رکھے اور ایک مکان چونے وغیرہ سے آراستہ کرے اور زمین کو مسطح کر کے ایک مربع کھینچے اور چاروں کونوں پر اس کے چار چھریاں فولاد بنا کر نصب کرے اور اس کی مدت تسخیر اسی روز ہیں چاہئے کہ ایک روز غسل کر کے جامۂ کبود رنگ پہنے اور مربع میں داخل ہو اور ان اجزا کا بخور روشن کرے۔ عطارد کے مربع کی صورت یہ ہے۔
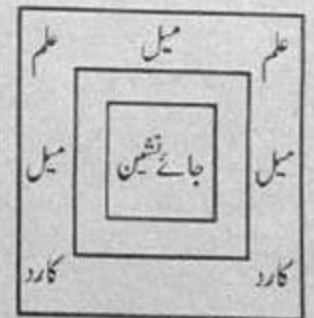
جس وقت مربع میں بیٹھے ایک ہزار ایک سو مرتبہ یہ عزیمت پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم ایھا الفاضل الناطق للطلع علیٰ سائر الحکم المعانقۃ بحق ترھوماش ھیطیش و بحق عرعیوش ھیمطموث قرفوطوث مل ھیوعدیش جلھدیث و نھوش ھلجمھوث طرنباش عھطوراش فیقدقوش جلمدھوث نیراش نلمطیاش اجب دعوتی بحق ھذہ الاسماء یازاریش طیش بعزۃ اللہ تعالیٰ و بعزۃ ھذہ العزیمۃ اور بوقت باہر آنے کے یہ اسماء پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے یا عبدقموش فریموث مھلیش جب اٹھارہ روز گزریں گے تمام عالم اس کو سبز و خرم معلوم ہوگا اور جب اکیاسی راتیں گذریں گی عطارد کا تخت آسمان سے نازل ہوگا، زمرد کا اور ایک شخص جامہ سبز پہنے ہوئے اس پر سوار ہوگا اور عمامہ بھی اس کا سبز ہوگا اور ایک کتاب اس کے ہاتھ میں ہوگی وہ کتاب اس کو دکھائے گا بمجرد اس کے دیکھنے کے علم اولین و آخرین اس پر منکشف ہوگا پھر اس کے بعد وہ تخت نشین اس سے کہے گا کہ تیرا کیا مدعا ہے، یہ کہے کہ میرا مدعا صرف آپ کا دیدار اور آپ کی کوئی یادگار چاہتا ہوں، فی الحال وہ ایک انگوٹھی اس کو دے گا اور کہے گا کہ خبردار یہ انگوٹھی کسی کو نہ دکھانا اور اس کی تعظیم و عزت بہت کرنا، اس انگوٹھی کے خواص یہ ہیں کہ اس کو پہن کر جس صورت میں چاہے ظاہر ہو اور عالم بالا میں جا سکتا ہے اور جو ارادہ کرے ظاہر ہو اور ایک ساعت میں مشرق سے مغرب تک جا سکے اور جس علم کی کتاب پڑھنی چاہے آسان ہو۔

فصل سوم تسخیر زہرہ میں

چالیس روز روزہ رکھے بعد ازاں ایک مکان مقابل مطلع زہرہ کے بنائے اور مسطح کرے مربع طولانی بنا لے، چاندی کے کیل سے اور چار چھریاں گاڑے اور چاہئے کہ اس عمل سے شروع کرنے کے وقت آفتاب اسی مکان میں ہو اور کل فرش وغیرہ مکان کا سبز ہونا چاہئے اور مدت تسخیر زہرہ کی اکتیس روز ہیں اور کپڑے بھی سبز اور پاکیزہ ہوں اور وقت دخول مربع میں یہ بخور روشن کرے۔ عنبر اشہب، عود، صندل، گل نسرین، بہار، نارنج، گل سرو، نبات ان سب کو برابر کوٹ پیس کر گولیاں بنائے اور چار مثقال صبح کو اور چار مثقال شام کو روشن کریں، چاندی کی انگوٹھی میں اور مربع میں یہ عزیمت سات سو ایک بار پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم ایھا السیدۃ السعیدۃ الممتحنہ بحق عبد طوش و جلیوش و فرھوطاش و نیلیموتشیب و عفبوطریش و دعو ھندایش و عیھو لیاش و کیفو ذراب ھلطیمیث طلطیوث اجب دعوتی یازندویش غلیوطاش و وطارش بحق حی القیوم الدایم العظیم برحمتك یا ارحم الراحمین اور جب مربع سے باہر نکلے تو اس اسم کو پڑھ کے اپنے اوپر دم کرے یاطلبطیاش یاطلعیاش و ھونوش اور اکثر باغ وغیرہ عمدہ مقامات میں جا کر اچھی اچھی

صورتیں ملاحظہ کرے تاکہ چشم مردم میں عزیز اور محترم ہو، جب اکتیسویں شب ہوگی صبح کے وقت آسمان کی طرف سے روشنی معلوم ہوگی اور زہرہ اس روشنی سے نکل کر سامنے آئے گی، ایک سپید گھوڑے پر سوار جس کا زین ایک دانہ مروارید کا ہوگا اور اس کے پیچھے ستر حوریں ہوں گی جن کے ہاتھوں میں موتیوں سے بھرے ہوئے طباق ہوں گے اور وہ طباق اس کے سر پر نثار کرے گی اور اظہار محبت کرے گی اور اپنی انگوٹھی اس کو دے گی اور کہے گی تو کسی چیز کا محتاج نہ ہوگا، پھر چلی جائے گی، اس کو بھی اس کی تعظیم بجالانی چاہئے اور اس کے ساتھ اظہار تعشق کرے تاکہ مقبول ہو۔ اس تسخیر کے خواص بہت ہیں منجملہ ان کے یہ خاصیت ہے کہ اس کی آواز ایسی خوش الحان ہوگی کہ پڑھنے کے وقت تمام وحوش و طیور جمع ہوں گے اور تمام عالم اس کا عاشق ہوگا جس کو چاہے ایک اشارہ سے حاضر کرے۔

فصل چہارم تسخیر آفتاب کے بیان میں

لازم ہے کہ جو مقام آفتاب سے منسوب ہو مکان بنائے اور مشرق و مغرب کی طرف دو دروازے رکھے تاکہ طلوع و غروب کے وقت آفتاب کا عکس اس کے گھر میں رہے اور زمین کو ہموار کر کے اس طرح سے مربع بنائے اور سونے یا پیتل کے کیلوں سے بنانا چاہئے اور چاروں کونوں پر اس کے چار نشان جن کا پھریرا حریر زرد کا ہو نصب کرے اور چاروں طرف مربع کی چار چھریاں گاڑے اور اس کارروائی سے پہلے تین روزہ رکھے اور ہر روز صبح و شام غسل کرے اور زرد یا سرخ کپڑے پہنے پھر عمل شروع کرے اور ہر روز دو بار مربع میں صبح و شام داخل ہونا چاہئے اور یہ بخور روشن کرے۔ کندر سفید، زعفران، مشک، گل سرور، ہلیلہ زرد، گل انار، عود قماری، کف دریا ہم وزن کوٹ پیس کر گولیاں بنائے اور ہر روز سولہ مثقال جب داخل ہو جب ہی روشن کرے اور سونے کی انگیٹھی میں روشن کرے اور جب مربع میں بیٹھے تو ایک ہزار تین سو ساٹھ بار پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، عَزَّمْتُ عَلَیْکُمْ اَیُّھَا السُّلْطَانُ الْمُسْتَعْلِیْ وَالسَّیِّدُ الْقَاھِرُ بِحَقِّ طَرْوْشٍ وَّ مَا کَرُوْشٍ جَمْھُوْرَاشٍ طَلْمُوْشٍ اجب یا مندلاشٍ طعھمیعًا ویش بحق ارعیموشٍ و ملیموعشٍ اَجِبْ دَعْوَتِیْ وَ اَنْتَ الْمَلِكُ الْمُسْتَوْلِیْ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ الْعَظِیْمِ ان کو پڑھ کر آفتاب پر دم کرے اور ہر روز سو بار اس حرز کو پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ بِنُوْرِ قُدْسِكَ وَ عَظْمَةِ طَھَارَتِكَ وَ بَرَكَةِ جَلَالِكَ مِنْ كُلِّ آفَةٍ وَ عَاھَةٍ مِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَ النَّھَارِ وَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحِيْمُ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ غِيَاثِيْ فِيْكَ اَغُوْثُ وَ اَنْتَ مَلَاذِيْ فِيْكَ اَعُوْذُ يَا مَنْ ذَلَّتْ لَهٗ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَ خَضَعَتْ لَهٗ اَعْنَاقُ الْفَرَاعِنَةِ اَعُوْذُ بِجَلَالِ حُبِّكَ مِنْ حُزْنِكَ وَ مِنْ كَشْفِ سِرِّكَ وَ مِنْ نِسْيَانِ ذِكْرِكَ وَ مِنْ تَقْصِيْرٍ عَنْ شُكْرِكَ نَا فِيْ حِرْزِكَ فِيْ لَيْلِيْ وَ نَھَارِيْ وَ نَوْمِيْ وَ قَرَارِيْ وَ ذِكْرِكَ شِعَارِيْ وَ ثَنَائِكَ وَ ثَادِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ شَرَّبْتَھَا اِسْمُكَ وَ تَكْرِيْمًا بِسَحَابِ وَجْھِكَ اَجِرْنِيْ مِنْ حُزْنِكَ وَ مِنْ سُوْءِ عِقَابِكَ وَ مِنْ سَيِّئَاتِ خَدَامِكَ وَ اَدْخِلْنِيْ فِيْ حِفْظِكَ وَ سَنَائِكَ وَ عَزَّ عَلٰى سَخْرِمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اور اس کے بعد جو کچھ ہو سکے قرآن شریف پڑھے اور ہر دسویں روز غروب آفتاب کے وقت زرد رنگ کے حیوان کو ذبح کرے پچاس روز اسی طرح کرنا چاہئے اور ان ایام میں واقعات عظیمہ اور صور تہائے مہیب اس پر ظاہر ہوں گی، اس کا کچھ خیال نہ کرنا چاہئے اور اپنے کام میں مشغول رہے اور اسی آخر روز مربع سے باہر نکل کر غسل کرے اس کے بعد دوسرے روز تمام خزانے اور دفینے اس پر ظاہر ہوں گے مطلقاً ان کی طرف توجہ نہ کرے پھر آفتاب کی صورت اس کے سامنے نہایت خوبی کے ساتھ ظاہر ہوگی اور اس سے باتیں کرنے میں مشغول ہوگی، پھر جب غروب کا وقت ہوگا تین گاؤ سوار مغرب کی طرف سے پیدا ہوں گے جن کے تاج نور سے بنے ہوں گے اس کے سامنے کھڑے ہوں گے اور سلام کریں گے اور کہیں گے کہ روئے زمین کی بادشاہی تجھ کو مبارک ہو اور کہیں گے کہ تیرا مقصد کیا ہے۔ کہے میرا مقصد آپ کا دیدار ہے اور آپ سے ایک یادگار چاہتا ہوں وہ زرد مہرہ جس میں سرخ خط ہیں وہ اس کو دیں گے۔ اس کو چاہئے کہ ان کی تعظیم و تکریم بجالائے پھر اسی طرح مشرق کی طرف سے بھی تین گاؤ سوار پیدا ہوں گے اور سبز مہرہ جس میں زرد خط ہوں گے اس کو دیں گے ان کی بھی تعظیم و حرمت کرے پھر ان کے جانے کے بعد مربع سے باہر نکل کر ان دونوں مہروں کو ایک انگوٹھی میں اس طرح رکھے کہ یہ مہرے پوشیدہ ہوں پھر جب وہاں سے باہر آنا چاہے تو بخور مذکور روشن کر کے عزیمت مذکور کو ایک بار پڑھے سب حاضر ہوں گے اور جو

حکم کرے گا بجالائیں گے اور ہر روز آفتاب کو دیکھنا چاہئے۔ مدت اس تسخیر کی بہتر روز ہیں اور منجملہ اس کے خواص کے یہ ہے کہ تمام علوم غریبہ اس پر منکشف ہوں گے اور اگر بادشاہ کے سامنے جائے گا اس کی تعظیم کو کھڑا ہوگا اور اس عامل کا چہرہ مثل آفتاب کے روشن ہوگا۔ یہاں تک کہ رات کو چراغ کی ضرورت نہ ہوگی اور قوت اس قدر ہوگی کہ ہاتھی کو اٹھا کر دے مارے گا اور تمام عالم کے جواہرات مثل یاقوت وزر وغیرہ کے جو آفتاب سے منسوب ہیں اس کے قبضہ میں ہوں گے۔

فصل پنجم تسخیر مریخ میں

پہلے آفتاب کی تسخیر کر کے اس تسخیر کی طرف متوجہ ہو۔ وگرنہ خطرہ عظیم ہے۔ جب اس تسخیر کو شروع کرے تو لازم ہے کہ مریخ اپنے خانہ میں یا جدی میں نحوست سے سالم ہو اور زہرہ سے بالکل اتصال نہ رکھتا ہو اور عمل شروع کرنے سے پہلے پچھتر روز روزہ رکھے اور سرخ اون کا تہبند اور زرد کا کرتہ اور عمامہ سر میں باندھے اور اثنا عمل میں بھی ایسا ہی لباس پہنے اور بدھ کے روز سے شروع کرے جب منگل آئے تو سیاہ رنگ کی بکری پر قربانی کرے اور اس کی کلیجی نوش کرے اور پھر ایک مکان ایسا بنائے جس کے تمام در و دیوار پر گیرو پھیرے اور مربع بنائے، لوہے کی کیل سے اور چار نشان جن کے پرچم زرد اور سرخ ہوں نصب کرے اور چاروں کونوں پر چار چھریاں گاڑے اور مکان کے چاروں کونوں میں یہ اسم نقش کرے یا عبطلش یا طلمعث یا طرفوعدش یا شعوعطش اس تسخیر کی مدت اکتالیس روز ہے اور جب مربع میں داخل ہو یہ بخور روشن کرے۔ سیاہ مرچ، افیون، ایلوا زرد، پیاز کا چھلکا، چوب آبنوس پیس کر گولیاں بنائے اور پانچ مثقال شام کو روشن کرے اور شمشیر خون آلودہ دائیں ہاتھ میں اور سر بریدہ بائیں ہاتھ میں رکھ کر مربع میں بیٹھے۔

صورت اس کی یہ ہے اور عزیمت چار سو اکتالیس بار پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیُّھَا السُّلْطَانُ الْقَاھِرُ وَ الْمَلِکُ الْقَادِرُ الْقَائِلُ بِحَقِّ طرقوطیوشٍ وزنوثروشٍ جلدوشٍ ملحیموشٍ شھوخ فقدوح علیوشٍ ھمقلوشٍ عدیشٍ ملیشٍ بحق بیلھہ ثِ فرھوبرِ ھریوشٍ ابروشٍ مھیوشٍ رَبِّ الْعِزَّۃِ وَالسُّلْطَانِ طویا طواطویا عدشیناً دھشیناً عید میشامھائیل اَجِبْ دَعْوَتِیْ بِحَقِّ الْخَالِقِ الْکَرِیْمِ وَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ الْعَظِیْمِ اور جب مربع سے باہر نکلے ان پانچ اسموں کو اکتالیس بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے یافیفوثرونس یا جلھیقش یاوذتوثروش یاطھنواش یا جلدوشٍ اور تعویذ بنا کر اپنی گردن میں بھی باندھے اور مربع سے باہر نکلنے اور اندر جانے کے وقت دایاں پیر مقدم کرے، پچیسویں روز اس کو اپنے اندر ایک حرارت محسوس ہوگی اور تمام عالم اس کی نظر میں سرخ معلوم ہوگا اور جب اکتالیسویں شب ہوگی، مریخ نہایت مہیب اور خوفناک صورت کے ساتھ ایک جانور پر سوار جو بکری سے مشابہ ہوگا اس پر نمودار ہوگا اور دائیں ہاتھ میں اس کے شمشیر برہنہ ہوگی، اس سے خوف نہ کرے اور عزیمت پڑھنے میں مشغول رہے اور جماعت بساعت مریخ کے ساتھی لعل و یاقوت سے بھرے ہوئے طباق لے کر حاضر ہوتے جائیں گے اور ان کے سر پر تاج مرصع ہوں گے اور انگوٹھی یاقوت کے ایک دانہ کی جس پر اس شخص کا نام کندہ ہوگا اس کے ہاتھ میں دے گا اور ان لعل و یاقوت کے خوانوں کے اس کے سر پر نثار کرے گا اور بغل میں لے کر مہربانی کرے گا اس وقت اس شخص کو اس قدر زور و قوت حاصل ہوگا کہ درخت کو جڑ سے اکھیڑ لے اس کے بعد اپنی انگوٹھی کا نگینہ اس کو دے گا اور فرمائے گا کہ اس کے خواص بہت ہیں، خبردار اس کو کسی کو نہ دکھانا اور پھر یہ موکل مریخ اٹھ کر چلا جائے گا، اس نگینہ کے خواص بہت ہیں منجملہ ان کے اگر خشک درخت پر اس کو ملے فوراً سرسبز ہوگا اور اگر پتھر پر ملے گا سونا ہوگا اور اگر بازو پر باندھے گا نظر مردم سے غائب ہوگا اور اگر سر پر باندھ لے گا تمام عالم کا بادشاہ ہوگا اور سب لوگ اس کے مطیع ہوں گے۔

فصل ششم تسخیر مشتری میں

اس عمل کو اس وقت شروع کرنا چاہئے جب کہ مشتری اپنے گھر میں ہو اور نحوست سے خالی ہو اور اس تسخیر میں مریخ سے مدد لینی

چاہئے اور تسخیر مشتری سے پہلے تین سو چھیاسٹھ روز روزہ رکھے اور ہمیشہ سفید لباس پاکیزہ پہنے اور ہر روز ستر بار یہ عزیمت پڑھے۔ بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم ایھا السید الطاھر النقی بحق عزطمیوش و طعیمرش و ھموعیوش ما طلعمیش بحق عرطعناش قرھی جیوش اجب دعوتی الملک الابحق حقک حقک و بحرمۃ ربک العظیم برحمتک یاارحم الراحمین. ان روزوں کے بعد مکان صاف اور سفید بنا کر چھ لوہے کے کیلوں سے مربع بنائے اور اس کے چاروں کونوں پر چار علم سفید جن کے پرچم حریر سپید کے ہوں نصب کرے اور ہر طرف مربع کے دو چھریاں گاڑے اور جب تک عمل تمام نہ ہو چھری کو نکالنا نہ چاہئے اور ہر روز دو دفع مربع میں داخل ہو اور اس وقت یہ بخور روشن کرے، خون سیاوشاں، چرائتہ، خشخاش، میعہ، عنبر، زعفران ہم وزن کوٹ پیس کر گولیاں بنائے اور پانچ صبح اور پانچ مثقال شام کو روشن کرے اور ہر روز دو ہزار دو سو بار عزیمت مذکورہ بالا پڑھے۔ صورت مربع کی یہ ہے۔

اور جب مربع سے باہر نکلے ان چار اسموں کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے یاانمعلوجرش یا اجلیوعطش یا ھلصموشٍ یاطرحموشٍ اور زنہار جب تک کہ تسخیر آفتاب اور مریخ نہ کی ہو یہ تسخیر نہ کرے ورنہ خطر عظیم ہے اور اس تسخیر کی مدت تین سو ستر روز ہیں اور ہر پانچویں روز ایک سفید حیوان کو ذبح کرے اور سوائے گوشت کے کوئی چیز نہ کھائے جب تیسواں روز ہوگا تو ایک ہیبت عظیم اس کو معلوم ہوگی، کچھ خیال نہ کرے اور قرآن شریف اور عزیمت میں مشغول رہے اور جب چالیسواں روز ہوگا تو اپنے آپ کو نہایت عظیم الشان دیکھے گا اور جس طرف نگاہ کرے گا ذخائر اور خزائن دیکھے گا، ان کی طرف متوجہ نہ ہو اور بالکل بے پروائی کرے جب تین سو چھیاسٹھویں شب آوے گی تو آسمان میں غلغلہ عظیم سنے گا اور زمین میں ایک شورش پیدا ہوگی، کچھ خیال نہ کرے اور اپنے کام میں مشغول رہے اسی اثناء میں ایک ابر آتش بار پیدا ہوگا اور اس میں سے دو صورتیں مردان شجاع کی ظاہر ہوں گی اور گھوڑوں پر سوار ہوں گے ان کو سلام کرے یہ دونوں سوار اس کو دو مہرے عنایت کریں گے اور چلے جائیں گے، دوسرے روز تمام علوم اس پر منکشف ہوں گے اور حجاب اس کی نظر سے اٹھ جائے گا، جب دائیں بائیں یا اوپر نیچے نظر کرے گا ملائکہ کو دیکھے گا اور اپنی عمر کی مدت اور تمام عالم کی اس کو معلوم ہوگی اور تمام خلق اس کو دوست رکھے گی اور تعظیم کرے گی تمام دنیا میں اس کا نام مشہور ہوگا اور احوال ماضی و مستقبل اور تمام مشکلات دنیا اس پر آسان ہوں گی جس جگہ سے جس شخص کو بلانا چاہے بلا سکے گا اس شخص کو حرام چیزوں سے اجتناب کرنا چاہئے اور ہمیشہ قرآن خوانی میں مشغول رہے اگر خلاف کرے گا ہلاک ہوگا۔

فصل ہفتم تسخیر زحل

تسخیر آفتاب کے بعد تسخیر زحل کی طرف متوجہ ہونا چاہئے وگرنہ یہ تسخیر پوری نہ ہوگی، ستر روز روزہ رکھے اور ترک حیوانات کرے، ادنی کپڑے جس قسم کے رنگ کے چاہے پہنے بعد ازاں دریا یا نہر کے کنارے مکان بنائے اور مربع کشید کرے، فولاد یا سیسے کی کیلیں اس میں لگائے اور چار علم جن کے پرچم حریر سیاہ کے ہوں چاروں طرف مربع نصب کرے اور مربع کے ہر طرف میخ فولادی گاڑ دے اس تسخیر کی مدت ایک سو ستتر روز ہیں۔ ان ایام میں بھی ہمیشہ روزہ رکھے اور صبح و شام ہر روز مربع میں داخل ہو کر یہ بخور روشن کرے کندر سیاہ، پوست خشخاش سیاہ، لادن، عنزروت، پوست سبز سب کو ہم وزن پیس کر گولیاں بنائے اور چھ چھ مثقال صبح و شام روشن کرے اور مربع میں بیٹھ کر تین سو چھیاسی بار یہ عزیمت پڑھے۔ بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیُّھَا الْمَلِکُ الْعَظِیْمُ الْقَاھِرُ الْجَبَّارُ الْقَادِرُ الْوَافِی الشَّامِخُ الْفَطِرُ کثیر الخطر عظیم الغضب ذوالفضل الکامل طرمعاشٍ جھموعیشٍ فرقوشٍ طوشٍ دردوشٍ میطیشٍ ھمیطیشٍ اَسْئَلُکَ اَیُّھَا الشَّیْخُ الْمُقَدَّمُ السَّاکِنُ الْمَتِیْنُ بِحَقِّ اٰبَائِکَ الْعِظَامِ وَ بِحَقِّ خَالِقِ الْعَظِیْمِ جب مربع سے باہر نکلے یہ چار اسم پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے

یاعبدلوش فوھوعطباش موشطھال سرغوبوش اور تعویذ بنا کراپنی گردن میں باندھے اور پرانے قبرستان اور عمارتہائے کہنہ میں اکثر جایا کرے، چالیس روز اس طرح عمل کرنے سے اس کی ہڈیاں اس قدر قوی ہوں گی کہ لوگ اس سے خوف کریں گے اور جب اکہترویں شب ہوگی آوازہائے ہولناک اس کے کان میں آئیں گی، کچھ وہم نہ کرے اور پڑھنے میں عزیمت کے مشغول رہے۔

مربع کی صورت یہ ہے

علم	کارد	علم
کارد	جائے نشین	کارد
علم	ہرو	علم

اور اسی اثناء میں سات مہیب صورتیں آسمان سے ظاہر ہو کر اس پر حملہ کریں گی ان سے کچھ خوف نہ کرے اور دل قوی رکھے ایک لحظہ میں وہ صورتیں غائب ہوں گی اور ایک شخص سیاہ رنگ جس کے چھ ہاتھ ہوں گے اور تین سر اور دو پیر ہوں گے پیدا ہوگا اور آگ اس کے منہ سے نکلتی ہوگی اس کو آکر دیکھنے لگے گا اور کہے گا اے خیرہ سر مجھ سے نہیں ڈرتا اس کی طرف کچھ توجہ نہ کرے پھر وہ پوچھے گا کہ تیرا مدعا کیا ہے عرض کرے کہ میں آپ کا عاشق زار ہوں، آپ سے انگوٹھی چاہتا ہوں، فوراً وہ شخص انگوٹھی اس کو عنایت کرے گا اور کہے گا جس وقت مجھ کو طلب کرنا ہو اس انگوٹھی سے طلب کرنا، میں حاضر ہوں گا، پھر وہ چلا جائے گا، اس انگوٹھی کے خواص بہت ہیں جس شخص کے ہاتھ میں یہ انگوٹھی ہوگی تمام خزانے اور دفینے اس کی نظر میں جلوہ گر ہوں گے اور تمام لوگوں کی نظر میں یہ شخص عزیز ہوگا اور جس لشکر میں یہ شخص ہوگا وہ لشکر فتح یاب ہوگا اور یہ شخص تبدیل اشکال پر قادر ہوگا اور جو پتھر ہاتھ میں لے گا جواہر بن جائے گا اور اگر یہ شخص بڈھا ہوگا جوان بن جائے گا اور جس صورت میں چاہے ظاہر ہوگا اور طئی الارض اس کو حاصل ہوگا اور تمام عالم کی زبان سمجھے گا۔

فصل ہشتم تسخیر جنات میں

چند روزے رکھے اور ترک حیوانات کرے، عمدہ لباس پہنے اور مکان کو نہایت عمدہ صاف کرے اور زمین کو ہموار کرکے فولاد کی چھری سے مربع کشید کرے اور چاروں کونوں پر چار چھریاں گاڑے مگر چھری پر یہ طلسم کندہ کرنا چاہئے اور چار میل فولاد کے چاروں طرف نصب کرے اور درخت انار کی ایک لکڑی ایک کونے پر مربع کے گاڑے اور سونے کے ورق پر یہ طلسم لکھ کر اس لکڑی میں لٹکائے، سفید ریشم کے تاگے سے اور دو دفع مربع میں روز داخل ہوا کرے۔

صورت مربع کی یہ ہے۔ وہ طلسم جو چھری پر لکھا جائے گا۔

اور مربع میں آنے جانے کے وقت یہ بخور جلائے۔ کندر سیاہ، ملک رومی، سندروس، مقل ارزق، رخت، پوست سرد، زعفران، برگ سنجد سب اجزاء کو ہم وزن پیس کوٹ کر گولیاں بنائے اور روشن کرے پھر مربع میں بیٹھ کر تین ہزار آٹھ بار یہ عزیمت پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَ عَلٰی اَبْنَائِکُمْ وَ اِخْوَانِکُمْ بِحَقِّ ظَھْر و فانت عھر طوریشا علوثاثِ علشھدوشِ طرطیاثِ ملطوثِ طوبشِ عھوطغوشِ فضغوثِ وَ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا عَبْدُ الْقَاھِرِ الْجِنِّیْ وَ یَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْجِنِّیْ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ و بعزۃ وجہ اللّٰہ العظیم و بحق طاعۃ رسول اللّٰہ الکریم و بحرمۃ ھذہ العزیمۃ اجیبونی و اطیعونی بِا مَلِکُ الْاَرْوَاحِ الزُّھَادِ وَ الْجِنِّ یَا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ وَ یَا اَنْتَ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ اور آٹھ بار سورہ قل اوحی پڑھے اور ہر روز دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں ایک بار الحمد اور ایک بار قل اوحی پڑھے اور جمعہ کے روز اپنے ہاتھ سے ایک جانور ذبح کرکے اس کا گوشت کھائے، مدت اس تسخیر کی اکیس روز ہے۔ جب گیارہویں شب ہوگی آوازہائے عظیم سنے گا اور مکان کی چھت کو حرکت کرتے دیکھے گا اور

چند شیر اس کی طرف دوڑ کر آئیں گے مگر یہ ان کی طرف توجہ نہ کرے اور قرآن شریف یا عزیمت پڑھنے میں مشغول ہو۔ جب اکیسویں شب ہوگی غلغلہ عظیم برپا ہوگا اور دو تخت پیدا ہوں گے جن پر ایک ایک جنی سوار ہوگا اور ان کے چار تخت یاقوت کے ہوں گے ان پر بھی جنات سوار ہوں گے اور ان کے پیچھے جناتوں کی فوج برہنہ تلواریں لئے ہوئے ہوگی ان کی طرف بھی توجہ نہ کرے اور قرآن شریف پڑھنے میں مشغول ہو جب صبح ہوگی یہ جناتوں کے بادشاہ تخت سے اتر کر اس کے مربع کے پاس سجدہ کریں گے اور سجدہ سے سر اٹھا کر کہیں گے اے بندہ خدا تیرا مطلب کیا ہے؟ کہے میرا مطلب آپ کا دیدار ہے اور آپ سے عہد لینا چاہتا ہوں اور آپ اپنی نشانی بھی مجھ کو عنایت کریں وہ سب آپس میں ایک دوسرے کو دیکھیں گے اور انگوٹھی اتار کر اس کو دیں گے ان سب انگوٹھیوں کو ایک برتن میں رکھ کر اس پر موم لگائے اور طلسم کارد کی مہر کرے پھر جب ضرورت ہو اس میں سے نکال لے۔ خواص ان انگوٹھیوں کے بہت ہیں جس کے پاس یہ انگوٹھیاں ہوں گی تمام جن و انس اس کے مسخر ہوں گے اور جو ارادہ رکھتا ہو ایک انگوٹھی نکال کر بخور روشن کرے اور عزیمت پڑھے، صاحب خاتم حاضر ہوگا جو کام اس سے کہے گا فوراً بجالائے گا، یہ کل تسخیرات امام سکاکی کی مجربات سے ہیں۔ اسی طریق سے انہوں نے کواکب سبعہ اور جنات کی تسخیر کی تھی۔

زبان بندی کے لئے اہم نقش

اگر کسی کی زبان بند کرنی ہو تو اس نقش کو لکھ کر دشمن کی گذرگاہ میں دبا دیں۔ انشاء اللہ زبان بند ہو جائے گی اور وہ ایک حرف بھی مخالفت میں اپنی زبان سے نہیں نکالے گا۔

۷۸۶

ختم الله علی قلوبهم	وعلیٰ سمعهم	وعلیٰ ابصارهم	غشاوة
غشاوة	وعلیٰ ابصارهم	وعلیٰ ابصارهم	ختم الله علی قلوبهم
وعلیٰ سمعهم	ختم الله علی قلوبهم	غشاوة	وعلیٰ ابصارهم
وعلیٰ ابصارهم	غشاوة	ختم الله علی قلوبهم	وعلیٰ سمعهم

بستم عقل و ہوش چشم و گوش دہن و زبان دل و جان

فلاں ابن فلاں بحق فلاں ابن فلاں

مولانا حسن الہاشمی کی تصانیف

علم الاعداد

اعداد کے موضوع پر ایک آسان اور مفید کتاب جو قدرت خداوندی اور انعامات خداوندی کی نشان دہی کرتی ہے۔ قیمت -/70 روپے (علاوہ محصولڈاک)

کرشمۂ اعداد

اعداد کی قوت کیا ہے اور اعداد کے ذریعہ زندگی کے اہم ترین سوالات کے جوابات کس طرح دئے جاسکتے ہیں۔ یہ جاننے کے لئے کرشمۂ اعداد کا مطالعہ کریں۔ قیمت -/35 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

اعداد بولتے ہیں

اعداد کی اپنی ایک زبان ہے اور یہ اپنی زبان میں انسانوں کی شخصیت اور ان کی صلاحیت کو ظاہر کرتے ہیں اور ان کی خامیوں کی چغلیاں کرتے ہیں، اگر آپ بھی اپنے محاسن اور مصائب پر مطلع ہونا چاہیں تو اعداد بولتے ہیں کا مطالعہ کریں۔
قیمت -/100 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

بسم اللہ کی عظمت و افادیت

بسم اللہ ایک عظیم دولت ہے جو امت محمدی کو عطا کی گئی، بسم اللہ کے اہم راز اور خواص کیا ہیں؟ یہ جاننے کے لئے اس کتاب کو پڑھیں۔
قیمت -/25 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

آیت الکرسی کی عظمت و افادیت

آیت الکرسی ایک جلیل القدر آیت ہے اس آیت سے فائدے حاصل کرنے کے لئے بزرگوں نے دسیوں طریقے لکھے ہیں انہیں آسان زبان میں اس کتاب میں جمع کیا گیا ہے۔ قیمت -/15 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

سورۂ فاتحہ کی عظمت و افایت

سورۂ فاتحہ تمام امراض کا علاج ہے، اسی لئے اس سورۃ کو سورۂ شافیہ بھی کہتے ہیں، اس سورۃ سے روحانی فائدے کیسے حاصل کئے جاسکتے ہیں؟ اس حقیقت سے اس کتاب میں پردے ہٹائے گئے ہیں۔ اس کتاب کا ہر مسلمان گھر میں ہونا ضروری ہے۔ قیمت -/40 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

علم الحروف

حروف کی اپنی ذاتی قوت کیا ہے؟ اپنے نام کے پہلے حرف سے آپ اپنی شخصیت کا کیسے اندازہ کرسکتے ہیں؟ اس کا اندازہ کرنے کے لئے یہ کتاب پڑھیں۔ (قیمت -/45 روپے علاوہ محصول ڈاک)

بچوں کے نام رکھنے کا فن

اپنے بچوں کے لئے ماں باپ کی طرف سے سب سے پہلا تحفہ "اچھا نام" ہے۔ اچھا نام کسے کہتے ہیں اور وہ کیسے رکھا جاتا ہے؟ یہ جاننے کے لئے اس کتاب کو اپنے گھر رکھیں میں اور اپنے بچوں کے اپنے پوتوں، پوتیوں اور نواسے، نواسیوں کے اچھے نام رکھنے کیلئے اس کتاب سے استفادہ کریں۔
قیمت -/60 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

تحفۃ العاملین

فن عملیات کے موضوع پر ایک عظیم الشان کتاب جسے عاملین کی اکثریت نے خراج عقیدت پیش کیا ہے قیمت -/100 (علاوہ محصولڈاک)

آیات رزق: حلال روزی حاصل کرنے کے روحانی طریقے۔
قیمت -/5 روپے (علاوہ محصولڈاک)

آیات شفاء: مختلف امراض سے نجات پانے کے روحانی طریقے۔ قیمت -/5 روپے علاوہ محصولڈاک۔

آیات حفاظت: اپنے جان مال کو محفوظ رکھنے کے روحانی طریقے۔ (قیمت -/5 روپے علاوہ محصولڈاک)

منزل کی عظمت و افادیت: منزل کو کس مرض میں کس طرح پڑھنا چاہئے۔ اس کتاب میں مختلف طریقے بتائے گئے ہیں۔ قیمت -/5 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

اپنے آرڈر کے ساتھ پیشگی رقم ضرور روانہ کریں

مکتبہ روحانی دنیا محلّہ ابوالمعالی، دیوبند 247554

اعمالِ شر

☆ حضرت کاش البرنی

(جہاں عمل میں خاص ہدایات نہ ہوں تو مندرجہ ذیل طریقہ سے کام کریں)

ان تمام اعمال کے لئے طالع وقت منقلب ہونا چاہئے اور قمر، مریخ، زحل میں سے کسی دو کے نظرات نحس ہونے چاہئیں، یعنی تربیع یا مقابلہ یا قران کے ہوں یا قرانِ قمر و شمس ہو یا قمر در عقرب ہو۔ سورج گرہن ہو یا چاند گرہن ہو اور ہفتہ یا منگل کا دن ہو، ساعت بھی نحس ہو۔ منزل قمر بھی نحس ہو اور زوال قمر کے دن ہوں۔

سرکہ، نیل، نوشادر، کالی سیاہی یا نیلی سیاہی، پرانا کپڑا یا چمڑا، بدبودار بخور اس سے متعلق ہیں۔ بغض عداوت کے لئے خاکی نقش لکھے جاتے ہیں۔ بعض اوقات آتشی بھی کام دیتے ہیں۔

اگر نقش کے استعمال کو جاننا ہو اور تکسیر کا عمل ہو تو غالب حرف کی طبع لیں۔ اگر نقش ہو تو کل تعداد کو چار پر تقسیم کریں۔ ایک باقی ہو تو آگ کے نیچے دفن کریں۔ اگر تین باقی رہیں تو پانی میں دفن کریں یا بہادیں۔ اگر چار باقی رہیں تو کسی قبر کہنہ میں دفن کردیں۔

اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ نقش کس چیز پر لکھیں تو کل تعداد نقش یا سطر تکسیر کو تین پر تقسیم کریں۔ اگر ایک باقی رہے تو ٹھیکری پر لکھیں۔ دو باقی رہیں تو نباتات یعنی کسی درخت کے خشک پتے یا نیم کے درخت کی لکڑی پر لکھیں یا کانٹے دار درخت لیں۔ اگر تین باقی رہیں تو حرام جانور کے چمڑے پر لکھیں۔ مثلاً گدھے یا کتے کا چمڑا ہو۔

دشمن اور مخالف پر غلبہ پانا

دشمن خواہ کتنا ہی طاقت ور اور بااثر کیوں نہ ہو اس کی قوت کو ختم کرنے کے لئے یہ عمل زود اثر ہے۔ ظالم کو ذلیل کرنے، دشمن کو کچلنے، ناحق تنگ کرنے والے کو خوار کرنے کے لئے تیار کریں۔ نیز یہ عمل، مقدمہ کشتیوں اور دیگر مقابلوں میں مخالف پر غلبہ پانے کے لئے بھی کام دیتا ہے۔

طلوع قمر سے پہلے آنے والے سوموار، منگل اور بدھ کو روزہ رکھو۔ بدھ کے بعد جو رات آئے۔ بعد نماز عشاء کھلے آسمان کے نیچے ستاروں کے سائے میں عمل کے لئے بیٹھ جائیں لیکن پہلے سے ہی انار کی تین لکڑیاں۔ ایک انار کی لکڑی کی قلم اور زعفران مہیا کرلینی چاہئے۔ بخور کے لئے صندل اور لوبان اور تھوڑے سے کوئلے انار کی لکڑی کے رکھ لینے چاہئیں۔

طریقہ عمل تیار کرنے کا یہ ہے کہ اس رات نحس ساعت میں مطلوب اور اسم حیوان (ذئب (بھیڑیا) کے اعداد نکال کر ان کا ایک اعوان بنالو اور اعداد کو مثلث خاکی میں انار کی لکڑی کی قلم اور زعفران سے لکھو۔ اب ایک ضلع کے اعداد کو جمع کرکے ان کا بھی ایک حاکم اعوان بناؤ اور عزیمت تیار کرکے نقش کے نیچے لکھ دو۔ جب یہ نقش اور عزیمت تیار ہوجائے تو ان تینوں لکڑیوں کو کھڑا کرکے سہ پایہ بنالیں اور اس نقش کو لپیٹ کر تعویذ بناکر سرخ دھاگے سے اس پایہ میں لٹکا دیں تاکہ اس کا دھواں تعویذ کو لگتا رہے۔ اب پاس بیٹھ کر مثلث کے ایک ضلع کے اعداد کے مطابق عزیمت پڑھیں۔ یہ عمل تین رات کا ہے۔ اول تو تین رات میں کامیابی کی خبر مل جائے گی ورنہ ضرورت پر سات دن تک کریں۔

مثال اسم مطلوب۔ احمد۔ عدد=۵۳

اسم حیوان۔ ذئب۔ عدد=۷۱۲

کل تعداد ——— ۷۶۵ حروف۔ ذ س ہ

اعوان بنا۔ دسھطیش

۷۶۸	۷۷۳	۷۶۶
۷۶۷	۷۶۹	۷۷۱
۷۷۲	۷۶۵	۷۷۰

اب ۷۶۵ کو خانہ اول میں رکھ کر خاکی مثلث کو پر کیا اور ایک ضلع کو جمع کیا تو ۲۳۰۷ ہوا۔ بغشز۔

۲۳۰۷ کے حروف بغ ش ز ہوئے۔ حاکم اعوان بغشزطیش بنا۔

لکھ دو اور پھر مسلسل اس کی اصلی رفتار سے پر کرو اور حروف ظلمانی کے کلمات تین تین پانچ پانچ کلمے بنا کر نقش مثلث کی پشت پر لکھو۔

نقش نیل، سرکہ اور نوشادر ہوگا۔ بخور اس کا فلفل دراز اور ہینگ ہوگا۔ اس نقش کو پارچہ جیفی یا پوست حمار یا سرخ کاغذ پر لکھیں۔ جب نقش تیار ہو جائے تو نمک سیاہ، کالا دانہ، ہڑتال اور چونہ تھوڑا تھوڑا لے کر نقش اس میں رکھ کر پیاز کی اندرونی گرہیں حسب ضرورت کھول کر اندر سب کچھ رکھ دیں اوپر بوسیدہ کپڑا باندھ دیں اور اس کو ہندوؤں کے قبرستان میں دفن کر دیں کچھ عرصہ گزرنے کے بعد دونوں میں ایسی عداوت ہوگی کہ ایک دوسرے کے خون کے پیاسے ہو جائیں گے۔ جب تک یہ تعویذ وہاں سے نہ نکالا جائے گا عداوت قائم رہے گی۔ مثال اس کی یہ ہے

نام حامد بن نوری۔ اعداد۔ ۳۱۹۔ برج ساتواں۔ میزان

کریم بن زینب۔ اعداد۔ ۳۳۹۔ برج تیسرا۔ جوزا

میزان کے حروف = ص ف ط

جوزا کے حروف = ق ب ض

سورج برج قوس میں تھا = ح ف ش

مریخ برج حوت میں تھا = ن و د

سطر اول = ح ا د ن و ر ی ع د ا و ت ک ر ی م ز ی ن ب

سطر دوم حرف برج = ص ف ط ق ب ض ح ف ش ن و د

امتزاج = ح ص ا ف م ط د ق ن ب و ض ر ح ی

ف ع ش د ن ا و د و ت ص ک ف ر ط ی ق م

ب ز ض ی ح ا ن ب ش

اب اس سطر کی تکسیر کر کے حروف ظلمانی علیحدہ کر لیں اور اس میں ہر دو اشخاص کے اعداد جمع کر کے بیان کردہ طریق پر مثلث پر کریں۔

نوٹ: جب تک سطر ناموں کی ختم نہ ہو بروج کے حروف ملاتے جائیں۔

بیمار کرنا

نام دشمن مع والدہ کی ایک سطر لکھیں۔ دوسری سطر میں فی قلوبھم مرض فزادھم اللہ مرضا ولھم عذاب الیم کو بسط کر کے لکھ کر ہر دو سطور کو امتزاج دیں اور تکسیر قطعی کریں۔ جب زمام نکلے تو اس میں سے حروف ظلمانی الگ کر لیں اور اس کے کلمات تین یا پانچ حرفی لکھنا ہے۔ ان کو نقش کے چاروں طرف لکھنا ہے۔

تکسیر کی سطر اول کے اعداد میں کل حروف ظلمانی کے اعداد ملا کر دو مثلث خاکی مردہ کے کفن پر ہفتہ کے دن ناقص النور دنوں میں لکھیں۔ نیچے نام والدہ لکھیں اور دوسری طرف پوری تکسیر لکھیں جب کہ مقابلہ مریخ و قمر ہو یا قمر در عقرب ہو۔ ایک نقش کو سرکہ اور نوشادر سے دھو کر خانہ دشمن میں چاروں طرف چھڑک دیں اور دوسرے کو کہنہ قبر میں دفن کر دیں۔

ہلاک کرنے کا عمل

جب مقابلہ قمر و مریخ یا مریخ و زحل ہو یا قمر ہبوط میں ہو تو عمل کرنے کے لئے بیٹھے۔ اپنے گرد حصار کرے اور اپنے اوپر بھی ایک بار آیت الکرسی پڑھ کر حصار بدنی کرے۔ یا قاھر ذوالبطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ کو ایک سطر میں بسط حرفی کر کے لکھے۔ دوسری سطر میں نام مع دشمن معہ والدہ پھر حروف خاکی پھر لفظ ہلاکت لکھے۔ ان دونوں سطور کو امتزاج دے۔ بعد امتزاج تکسیر صدر موخر کرے اور پہلوئے راست کے حروف اور پہلوئے چپ کے حروف لے کر ان کو آپس میں امتزاج دے کر مرکب پانچ حرفی کر کے طلسم پیدا کرے اور تکسیر کی سطر اول کے اعداد نکال کر ان کی مثلث خاکی بنائے مثلث کے اوپر حروف طلسم اور نیچے یہ عزیمت لکھے۔

اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَرْوَاحَ الْعُلْوِیَۃِ وَالسُّفْلِیَۃِ بِکُلِّ اِسْمٍ حَاصِلٍ مِنْ ھٰذَا الْحُرُوْفِ الْاَسْمَاءِ رَبَّنَا وَ رَبُّکُمْ مِنَ الْمَلَائِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَالْاَرْوَاحِ الْمُقَدَّسِیْنَ عَلَی الْقَتْلِ وَالْھَلَاکِ فلاں بن فلاں العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا۔

اس نقش کو اور عزیمت کو سرکہ، نمک اور نوشادر میں کالی سیاہی میں آمیز کر کے مردہ کے کفن یا دشمن کے پرانے کپڑے پر لکھیں اور تعویذ بنا کر گیہوں کے خمیر آٹے سے ایک پتلا دشمن کا بنا کر اس کے پیٹ میں اس نقش کو رکھ دیں اوپر کفن باقاعدہ دیں۔ گھر آ کر ابوداؤد حسینی کی روح کے لئے کچھ شیرینی پر فاتحہ پڑھ کر ہدیہ کریں اور کہیں کہ اے ابوداؤد حسینی فلاں کام میں میری مدد کرو۔ تین مرتبہ اس طرح کہیں اور فاتحہ کی چیز کسی کو دے دیں اور کلام کا تماشا دیکھیں۔

تمام عمل ننگے سر اور ننگے پاؤں کرنا ہوگا۔ تین دن سے آٹھ دن تک اس کا اثر ظاہر ہوگا۔ یہ جلالی عمل ہے۔ سوچ سمجھ کر کریں ایسا نہ ہو کہ لینے کے دینے پڑ جائیں۔ ناحق سے ڈریں اور عمل کے طریقے میں غلطی نہ کریں۔ اگر اس پتلے کو زمین سے نکال کر پانی میں بہا دیں گے تو اثر باطل ہو جائے گا۔

طاقت ور حریف کو مغلوب کرنا

کسی طاقت ور حریف کو مغلوب کرنے، کسی کے غرور کو خاک میں ملانے، کسی دشمن کو مغلوب کرنے، فتح مقدمہ اور مخالفوں کو ذلیل و رسوا کرنے کے لئے ہبوط قمر یا مریخ یا زحل میں کام کریں۔ بدطینت اور مغرور لوگوں سے نجات حاصل کر کے زندگی میں سکھ کا سانس لینے کے لئے یا کسی کو جان کا خوف ہو اور کسی کو عزت کا خوف ہو اور کسی نے زندگی اجیرن بنا رکھی ہو یا کوئی افسر مخالفت پر اتر آیا ہو تو اس وقت اس عمل سے کام لیں۔

طالع وقت کے حروف لیں۔ جس ستارہ کے ہبوط میں کام کرنا ہو وہ جس برج میں ہو اس کے حروف لیں۔

مثلاً طالع وقت قوس ہو تو حرف ح۔ق۔ش

آفتاب برج اسد میں ہو تو حروف ہ۔ط۔ح

مریخ برج سرطان میں ہو تو حروف س۔ل۔ر (اگر ہبوط مریخ میں کام کرنا ہو تو)

ان تمام حروف کی ایک سطر تیار کریں دوسری سطر میں نام مخالف کا لکھیں معہ والدہ یا معہ عہدہ وغیرہ۔ ان دونوں سطروں کے امتزاج سے ایک سطر تیار کر کے صدر موخر کریں۔ پھر اس تکسیر کے پہلوئے راست کے حروف لے کر مرکب کر لیں اور پہلوئے چپ کے حروف الگ مرکب کر لیں۔

تمام تکسیر کے اعداد لے کر اس میں ۳۶۵۴ عدد اور ملائیں اور نقش خاکی مثلث پر کریں اس طرح کہ نقش لکھنے کے بعد دائیں طرف مرکب حروف تکسیر دائیں جانب کے لکھیں اور نقش کے بائیں جانب تکسیر کے مرکب حروف بائیں جانب لکھیں۔ اوپر لفظ اھمرط لکھ دیں اور نیچے عزیمت لکھ دیں۔

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یا مزکلان ھذا العمل یا صلحائیل یاشراطائیلُ یا قبقائیلُ یامدصائیلُ فلاں بن فلاں (نام معہ مقصد لکھو) یاقاھرُ ذوالبطش الشدید انت الذی لایطاق انتقامہ

یہ سب کچھ لکھ کر اور گرد حاشیہ لگا دیں۔ اس نقش کو لوہے کے قلم سے یا نیلی یا کالی سیاہی سے لکھ کر پلیٹ کر نقش بنا لیں۔ اس کے ساتھ تھوڑی سی قلعی، نیل، لوہا، نمک اور پیاز لے کر سب چیزوں کو سرخ یا زرد کپڑے میں لپیٹ کر سیاہ رسی سے باندھ کر عیسائیوں یا ہندوؤں یا خاک روبوں کے قبرستان میں دفن کر دیں۔ واپسی میں پھر کر نہ دیکھیں۔ انشاء اللہ جلد ہی تاثیر ظاہر ہوگی۔ نقش لکھنے سے قبل آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیں۔

اخراجِ دشمن

اگر کوئی شخص چاہے کہ کسی شخص پر بے بسی وارد کرے اور وہ کسی خاص محلہ یا مقام یا مجلس سے نکل جائے تو یوں کریں کہ اس کا نام معہ والدہ یا والدے کر اس میں آیت یاقاھر ذوالبطش الشدید انت لذی لایطاق انتقامہ کے اعداد ۳۶۵۴ ملا کر ایک مثلث کچی اینٹ پر لکھ کر اس کے نیچے دشمن کا اصلی نام اس طرح لکھیں۔

یاخدام ھذا المثلث توکلوا فلاں بن فلاں و خراب ھذا الدیار واذھاب الانس منہ باخراج من بلدہ و وطنہ العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا

اس اینٹ کو نمدار جگہ میں دفن کر دیں۔ اگر اینٹ نہ ملے تو کاغذ پر کالی سیاہی سے لکھ کر دشمن کے مکان میں یا نزدیک کوئی درخت ہو اس نقش کو لٹکا دیں کہ ہوا سے ہلتا رہے۔

تبدیلی افسر

اگر کوئی افسر ظالم ہو یا نقصان کا باعث بن رہا ہو، تو اس کی تبدیلی یا رسوائی یا مرتبہ گرانے کے لئے یوں کریں کہ نام معہ عہدہ و جگہ کو مختصراً ایک سطر میں لکھیں اس کے آگے کلمہ طرد لکھ دیں پھر اس کے آگے نام مطلوب میں جو عنصر غالب ہو اس عنصر کے نحس حروف لکھ کر ایک سطر بنائیں۔ اس سطر کی تکسیر کریں جب زمام برآمد ہو تو سطر اول اور سطر آخر کو کاٹ کر علیحدہ کر دیں اور درمیانی سطور کو علیحدہ کر دیں۔ راستے میں جو پرانا کپڑا پڑا ہوا ملے اس کو پاؤں سے پکڑ کر اٹھائیں اور اپنے گھر چلے آئیں۔ ان تینوں سطور کے فتیلے بنا کر اور وہ کپڑا لپیٹ

دیں اور تین بتیاں بنالیں۔ پہلے دن پہلی سطر والی۔ دوسرے دن درمیانی سطور کی بتی اور تیسرے دن آخری سطر کی بتی جلائیں۔ خدانے چاہاتو تین دن میں کام ہوگا۔ چراغ میں کڑوا تیل ڈالیں۔ اگر بتی بجھ جائے تو پھر جلائیں۔ کوئی پرہیز نہیں۔ چاروں عناصر کے حروف نحس یہ ہیں۔

آتشی ف۔ ش۔ ذ آبی ب۔ ص۔ ن

بادی ج۔ ز۔ ظ خاکی ر۔ خ۔ غ

حامد اللہ افسر مال بہاول نگر۔ ظ ر و۔ ف۔ ش۔ ذ۔ یہ سطر ہوئی۔ چوں کہ حامد اللہ کا نام ہے اس لئے آتشی نحس حروف لے لئے۔ اب اس سطر کی تکسیر صدر مؤخر ہوگی۔

جب تک بتی جلتی رہے پاس بیٹھ کر اسم یـا فـعّـال پڑھتے رہا کریں۔ عمل تیر کی طرح کام کرے گا بشرطیکہ مقصد صحیح ہو۔

دو دلوں میں نفاق ڈالنا

جب مریخ و زحل میں نظر مقابلہ ہوتی ہے تو اس کے اثرات جو زمین اور اہل زمین پر پڑتے ہیں وہ تخریب اور فساد کے متعلق ہوتے ہیں۔ عملیات کرنے والے دو ناجائز شخصوں کی جدائی دشمن کی بربادی اور اہل فتنہ کے درمیان نفاق ڈالنے کے لئے کام کرتے ہیں لیکن یہ ضروری ہے کہ اعمال شر میں صرف اسی جگہ کام لیں جہاں شریعت اجازت دے۔ اپنے حظ نفس اور بیہودی کے لئے کسی کو نقصان پہنچانا جائز نہیں بلکہ ظلم ہے۔ جائز طریقوں کے لئے کام لیں مثلاً کسی عورت اور مرد کے ناجائز تعلقات ختم کر سکتے ہیں۔ طلاق کا حاصل کرنا اور جس شخص سے جان و مال اور عزت کو خطرہ ہو اسے بیمار کردینا۔ کسی بد شخص سے جگہ یا شہر خالی کرانا یا سزا دینا درست ہے۔

اب ایک عمل جدائی کا لکھتا ہوں۔ ترکیب یہ ہے کہ دونوں شخصوں کے نام، مقررہ وقت پر مع والدہ (جن کے درمیان جدائی ڈالنا ہو) کے اعداد نکال کر، دو مثلث نقش تیار کریں۔ ایک آتشی چال سے ایک آبی چال سے (نقوش کے طریقے تمام عملیات کی کتابوں میں موجود ہیں) وقت مقررہ سے پہلے مشق کرلیں اور تیار کرلیں اور وقت مقررہ پر کالی سیاہی سے سات آتشی اور سات آبی نقش کی نقلیں تیار کرلیں۔ اب ان کو حفاظت سے رکھ دیں جو دن ہفتہ یا منگل کا آئے۔ اُس دن پہلے دو نقوش ایک آتشی اور ایک آبی کے خانوں کو قینچی سے علیحدہ علیحدہ کریں۔ ہر نقش کے نو ٹکڑے ہوں گے۔ دونوں نقوش کے ٹکڑوں کو الگ الگ رکھیں اور آٹے میں گولیاں بنائیں۔ ہر گولی تیار کرتے وقت وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ۔

ایک بار زبان سے کہیں۔ ان گولیوں کو دو مرغوں کو کھلا دو۔ یعنی ایک نقش کو ایک مرغ کو، دوسرے نقش کو دوسرے مرغ کو۔ یہ ضروری نہیں کہ دونوں مرغ ایک ہی جگہ ہوں۔ ایک کہیں ہو دوسرا کہیں۔ یوں سمجھ لیں کہ نقوش لکھنے کا وقت مقرر ہے۔ گولیاں بنانے کا وقت مقرر ہے۔ منگل کا دن ہو تو مریخ کی ساعت میں اور ہفتے کا دن ہو تو زحل کی ساعت میں بناؤ، مگر گولیاں کھلانے کا کوئی وقت مقرر نہیں لیکن ہر دو مرغ کو گولیاں کھلانے کا وقفہ بہت زیادہ طویل نہ ہو اور گولیاں اُسی دن کھلاؤ جس دن تیار کرو۔ دوسرا نقش کا جوڑا آنے والے منگل یا ہفتہ کو اسی طرح کھلا دو۔ اسی طرح سات دن منگل اور ہفتہ کے درکار ہوں گے۔ اس عرصہ میں جب بھی دونوں میں مفارقت ہوجائے تو عمل بند کردو یعنی آئندہ نہ گولیاں بناؤ نہ کھلاؤ۔ باقی نقوش کسی جگہ دفن کردو۔ اللہ نے چاہا تو اس عمل میں ناکامی نہ ہوگی۔ ہر جائز صورت میں کام دے گا۔ ناجائز کریں گے تو ممکن ہے آپ کی محنت ضائع ہوجائے۔

ناجائز تعلقات کو ختم کرنا

جن دو شخصوں کے درمیان ناجائز تعلقات ہوں یا دو شخصوں کا ملاپ تمہیں نقصان پہنچا رہا ہو تو ذیل کا عمل باہمی مفارقت کے لئے مؤثر ہے۔ اس اسرارِ مخفی کو ناجائز جگہ استعمال نہ کریں ورنہ خود عنداللہ ماجور ہوں گے۔ آیت مبارکہ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ ○ بَیْنَھُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ ○ (پارہ ۲۷، سورہ رحمٰن)

اس آیت پاک کے عدد ابجدی ۳۱۶۴ ہیں اور اس کا مثلث یہ ہے

۱۰۵۶	۱۰۵۰	۱۰۵۸
۱۰۵۷	۱۰۵۵	۱۰۵۳
۱۰۵۱	۱۰۵۹	۱۰۵۴

اس مثلث کو زرد کاغذ پر لکھ کر دونوں کے نام مع والدہ اس نقش کے نیچے تحریر کرو۔ اور چولہے میں اس طریق پر دفن کرو کہ گرم بھی رہے اور جلنے کا احتمال بھی نہ ہو۔ پھر دوسرے زرد کاغذ پر اس آیت شریفہ کے حرف جدا جدا کر کے لکھو۔ یلتقین تک۔ پھر دونوں کے نام مع والدہ کے جدا جدا حرف اس سے آگے لکھو اور اس کے بعد بقایا آیت شریف کو جدا جدا حرفوں میں لکھو اور تمام حروف قینچی سے ایک ایک کرکے آگ میں اس طرح ڈالو کہ آگ جلا کر پیٹھ پیچھے رکھ لو۔ اب ایک حروف شروع کا کاٹو اور تین مرتبہ آیت پڑھو اور مقصد دہراؤ پھر حرف کو ہاتھ پیچھے لے جا کر آگ میں ڈال دو کہ وہ جل جائے۔ حروف ترتیب اور کاٹتے وقت عمل ختم کرو اور نقش کو چولہے میں ہی دفن رہنے دو۔ دوسرے دن اسی وقت پھر اسی طریقہ سے کاٹ کر جلاؤ۔ سات دن میں کامل دشمنی ہوگئی تو چولہے والا نقش نکال کر جلا دو۔ کام ختم ہوچکا ہے۔ اگر سات یوم ہوگئے اور جدائی نہیں ہوئی تو نقش بدستور دفن رہنے دو۔ مگر مزید عمل پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ خدا چاہے تو جلد مفارقت ہو۔ مفارقت کے بعد نقش دفن نہ رہنے دو۔ زیادہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ تمہارا منہ شمال کی طرف ہو۔ جلانے والی سات سطریں پہلے ہی دن مقابلہ کے وقت پر لکھ لو۔ جلاتے وقت حروف کی ترتیب قائم رہے۔

علماء متقدمین ومتاخرین نے نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانے کے سلسلے کے تمام تر عملیات کو طلسمات کے باب نوامیس کے تحت تحریر فرمایا ہے۔ نوامیس کے حقائق پر مشتمل کتب ورسائل میں علوم مخفیہ کے ماہرین نے جن عملیات کو بیان کیا ہے ان کے کمالات کا تجرباتی طور پر مشاہدہ کرنا تو ایک طرف ان کا مطالعہ ہی بجائے خود ایک بہت بڑا کرشمہ معلوم ہوتا ہے جس سے انسان ایک بار تو ضرور ورطۂ حیرت میں پڑ جاتا ہے۔

بدیع العجائب، اخبار روحانیات اور رسائل ہلالیہ میں نظروں سے اوجھل ہو جانے کے جن عملیات کا ذکر بڑی شرح وتفصیل کے ساتھ کیا گیا ہے ان میں سے طلسم حجاب الابصار کا عمل ایک جامع الاعمال قسم کے عمل کے طور پر بڑی تعریف کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ اس عمل کی تسخیر کا عامل جب چاہے عمل کی متعلقہ مختلف تراکیب میں سے کسی ایک ترکیب کے طریقۂ عمل پر عمل پیرا ہو کر مخلوق خدا کی نظروں سے مخفی ہو سکتا ہے۔ یاد رہے کہ اس حقیر لا القدیر نے اس عمل کے سلسلے کی دو ایک تراکیب کو ذاتی طور پر آزمایا اور تجربہ کے بعد صحیح پایا۔

متذکرۃ الصدر کتب سحر وطلسمات میں طلسم حجاب الابصار کے متعلق جن چند ایک سہل الحصول قسم کی تراکیب کا ذکر تحریر ہے ان کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے۔

عمل اول

طلسم حجاب الابصار کے عملیات سے وابستہ ذیل کی ترکیب عمل کے مطابق بدیع العجائب میں تحریر ہے کہ یہ عمل حکیم تعیانن بن انوش کا ہے۔

ترکیب عمل یوں ہے کہ عامل عمل کے لئے گربہ سیاہ یعنی ایسی کالی بلی پکڑے کہ جس کے جسم میں کوئی ایک بال بھی سفید رنگ کا نہ ہو بلی کو حاصل کرنے کے بعد اسے تین دن تک بھوکا پیاسا رکھیں۔ چوتھے روز طلوع آفتاب سے قبل اس بلی کو مٹی کے کسی برتن میں ذبح کریں۔ ذبح کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ اس کے خون کا ایک قطرہ بھی ضائع نہ ہونے پائے ورنہ عمل باطل ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ گربہ سیاہ کے بعد عامل پہلے سے حاصل کردہ نو ابابیل پرندوں کو بھی ذبح کر کے گربہ کے ساتھ ہی مٹی کے برتن میں ڈال دے۔ اس عمل کے انجام پا جانے کے بعد برتن کو خوب مضبوط کر کے گل حکمت کریں اور چولہے پر رکھ کر بید مشک کی لکڑی کی اس قدر آگ جلائیں کہ برتن میں موجود گربہ اور ابابیل پرندوں کا تمام گوشت پوست اور ہڈیاں جل کر راکھ ہو جائیں پھر برتن کو اتار کر زمین پر رکھیں اور انتظار کریں۔ یہاں تک کہ جب اس برتن سے نکلنے والے سیاہ رنگ کا دھواں ختم ہو جائے اور برتن ٹھنڈا پڑ جائے تو جو کچھ راکھ وغیرہ اس میں موجود ہو سب کو نکال کر پیس لیں اور چینی کے کسی برتن میں اپنے پاس محفوظ کر لیں۔ اس راکھ کو طلسمات میں رماد کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جانے کے اس عمل کی اصل یہی رماد ہے۔ پھر جب عمل کرنا مقصود ہو تو عامل کسی خلوت کے مکان میں رماد مذکورہ کو اپنے سامنے ڈال کر طلسم کے کلمات کو پڑھنا شروع کر دے اور اپنے سایہ پر نظر رکھے، عمل کو مسلسل پڑھتا رہے یہاں تک کہ عامل کا اپنا سایہ اس کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائے اس وقت عامل جہاں چاہے بلا خوف وخطر چلا جائے اسے جن وانس میں سے کوئی نہیں دیکھ سکے گا۔

عمل دوم

ابوالقاسم مرزوقی بدیع العجائب میں تحریر کرتے ہیں کہ خدائے تعالیٰ کی حکمت کاملہ سے سورج گرہن کے لگنے کے ساتھ ہی میدانی وبستانی علاقوں میں ایسی عجیب وغریب قسم کی خودرو کھمبیاں پیدا ہو جاتی ہیں جن کا کوئی سایہ نہیں ہوتا۔ یہ کھمبیاں گرہن کے ختم ہونے کے ساتھ ہی مرجھا کر زمین بوس ہو جاتی ہیں اور مٹی کے ساتھ مل کر مٹی ہو جاتی ہیں۔

ترکیب عمل کے مطابق عامل گرہن کے لگنے سے قبل ہی آبادی سے دور کسی میدانی علاقہ میں چلا جائے اور گرہن کے اوقات کے دوران جس قدر بھی کھمبیاں ہاتھ لگیں ان کو اکھاڑ لائے پھر عمل کے لئے ان کو کتان کے

پاکیزہ کپڑے میں رکھ کر کپڑے کو سی کر اپنے پاس محفوظ رکھے۔ پھر جب بھی عامل اس عمل کا امتحان کرنا چاہے تو اس کپڑے کو بازوئے راست پر باندھے اور طلسم حجاب الابصار کو تین سو تین مرتبہ تلاوت کر کے اپنا حصار کرے لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جائے گا۔ مرزوقی کہتا ہے کہ یہ طلسم ایک گرہن سے لے کر دوسرے گرہن تک مؤثر ثابت ہوتا ہے اس لئے عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ ہر گرہن پر اس عمل کی تجدید کرتا رہے۔ یہ عمل میرا متعدد بار کا آزمودہ ومجرب ہے۔

عمل سوم

صاحب بدیع العجائب لکھتا ہے کہ علمائے متقدمین میں سے حکیم سلارلوس کے نزدیک اعمال خفاء کا دارومدار گرگٹ جانور پر موقوف ہے۔ چنانچہ بدیع العجائب کا مصنف مصحف سلارلوس کے حوالہ سے رقم طراز ہے کہ حکیم موصوف نے طلسم حجاب الابصار کے ضمن میں جس قدر بھی عملیات تحریر کیا گیا ہے۔

ابوالقاسم مرزوقی کہتا ہے کہ جمہور علمائے فن کو سلارلوس کے اس نظریے سے اتفاق ہو یا نہ ہو گرگٹ جیسے پراسرار ہیبت ناک اور کریہہ المنظر جانور کا طلسماتی اعمال میں عمل ودخل ضرور ثابت ہے۔ چنانچہ بدیع العجائب میں ذیل کے عمل کو مصحف سلارلوس سے نقل کرتے ہوئے اس کی تفصیل کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں بیان کیا گیا ہے کہ یہ ایک ایسا عمل ہے جس کا شمار اس سلسلے کے عظیم ترین عملیات میں سے ہوتا ہے۔ تحریر ہے کہ جو شخص نظر خلائق سے مخفی ہو جانے کا شوق رکھتا ہو وہ صحرائی گرگٹ کو پکڑ کر اس کی کھال کھینچ کر اس کھال کو کیکر کی چھال اور نمک سے دباغت دے کر سنبھال رکھے۔ اس کے بعد جب چاند کو گرہن لگے تو اس کھال پر طلسم حجاب الابصار کو لکھ کر اپنے پاس محفوظ رکھے۔ پھر بوقت ضرورت اس چمڑے کو اپنی پیشانی پر باندھے اور ایک علیحدگی کے مکان میں الگ بیٹھ کر آئینہ اپنے سامنے رکھے اور حجاب الابصار کے عمل کو تلاوت کرنا شروع کر دے۔ اس عمل میں جس وقت عامل کو آئینہ میں اپنی صورت دکھائی نہ دے تو اس وقت عمل ختم کر دے اور جہاں پسند کرے جائے کوئی اس کو نہ دیکھ سکے گا۔

عمل چہارم

قاضی جلال الدین یزدان ابن شمعون واقدی اپنی کتاب العجائب والغرائب کے تتمہ پر کتاب المقالات میں تحریر کرتے ہیں کہ جس کو نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانے کا عمل کرنا منظور ہو وہ خطاطیف جس قدر ہو سکیں پکڑ کر لائے اور جب قمر برج سرطان میں مشتری سے نظر تثلیث رکھتا ہو اس وقت طلسم حجاب الابصار کے عمل کو تین سو تین مرتبہ تلاوت کر کے ان جانوروں کو ذبح کر ڈالے اور مٹی کے برتن میں بند کر کے آگ پر رکھ دے یہاں تک کہ سب جل کر راکھ ہو جائیں۔ اس راکھ میں بقدر ضرورت اصفہانی سرمہ شامل کر کے باریک پیس لیں۔

اس عمل کے بعد عامل طلسم حجاب الابصار کے کلمات کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر اس کی سرمہ دانی بنائے اور یہ سرمہ اس کے اندر رکھے۔ یہ سرمہ طلسمات میں کحل العجائب کے نام سے مشہور ہے۔ پھر جس وقت ضرورت ہو اس سرمہ کو آنکھوں میں لگائیں۔ آپ کو کوئی نہ دیکھ سکے گا اور آپ سب کو دیکھ سکیں گے۔

واقدی لکھتا ہے کہ جس وقت یہ عمل کرنا چاہیں آپ کو لازم ہے کہ حفاظت خود اختیاری کے سلسلے میں طلسم حجاب الابصار کو مشک وزعفران سے لکھ کر اپنے بازو پر باندھ لیں۔

مشائخ طلسمات سے منقول اعمال اخفاء کے سلسلے کا ایک مجرب المجرب عمل قاضی جلال الدین یزدان ابن شمعون واقدی کتاب العجائب والغرائب میں بڑی تعریف کے ساتھ درج کرتے ہیں۔

ترکیب عمل میں تحریر ہے کہ فصل خریف میں پانی کے سات مینڈک کلاں پکڑیں اور ان کی کھال کھینچ کر زاج سفید اور اصفہانی سرمہ سے دباغت دیں۔ جب خشک ہو جائیں تو ہر کھال پر طلسم حجاب الابصار کو تحریر کریں پھر ان سب کھالوں کی ٹوپی بنائیں۔ اس ٹوپی کو سر پر رکھ کر حجاب الابصار کو تلاوت کرتے ہوئے جہاں چاہیں چلے جائیں کوئی بھی آپ کو نہ دیکھ سکے گا۔

مرآۃ العالمین میں حضرت خواجہ ارفع شالیلی فرماتے ہیں کہ جب آفتاب برج سرطان یا میزان یا جدی میں ہو اور قمر برج ثور میں نحوست سے خالی ہو اس وقت طلسم حجاب الابصار کو چوب زیتون کی قلم کے ساتھ مشک وزعفران سے کاغذ پر لکھیں اور اس کاغذ کو حریر سفید کے کپڑے میں

لپیٹ کر اپنی گردن میں ڈال لیں۔ نظر خلائق سے مخفی رہیں گے۔

عمل ہفتم

مرآۃ العالمین کا نظر مردم سے غائب ہو جانے کے سلسلے کا ایک مجرب عمل ملاحظہ ہو تحریر ہے کہ سنگ پشت آبی کا خون حاصل کرکے اپنے چہرے پر اس کا طلا کریں اور طلسم حجاب الابصار کا ورد کرتے ہوئے جہاں چاہیں چلے جائیں کسی کو نظر نہ آسکیں گے۔

عمل ہشتم

نظر خلائق سے مخفی ہو جانے کے جملہ قسم کے عملیات میں سے ذیل کا عمل اخفاء ایک زبردست اور مؤثر عمل مانا جاتا ہے۔

عمل یوں ہے کہ سفید بلی کی آنول حاصل کرکے عامل اسے اپنے سامنے رکھے اور طلسم حجاب الابصار کا جاپ کرنا شروع کردے۔ جب وہ آنول خود عامل کی نظروں سے اوجھل ہو جائے تو عامل عمل کو ختم کرکے اس آنول کو اٹھالے اور بلی کی ہی دباغت شدہ کھال میں ملفوف کرکے محفوظ رکھے اس کے بعد جب نظروں سے اوجھل ہو جانا مطلوب ہو تو اس ملفوف شدہ آنول کو اپنے سر پر باندھ لے نظر مردم سے غائب ہو جائے گا۔

عمل نہم

سرِ دفتر فلاسفہ جہاں علامہ ابن رشد کتاب الاعمال میں لکھتے ہیں کہ میں علوم مخفیات وطلسمات کی صداقت کا ہرگز قائل نہ ہوتا اگر مجھے بغداد کے عیسائی عامل طلسمات حمام شوریٰ سے نظر مردم سے غائب ہو جانے کے عمل کا خود مشاہدہ کرنے کا موقع نہ ملتا۔ ابن رشد کہتے ہیں کہ اس واقعہ کے بعد میرے دل میں علوم مخفیہ کے حقائق کو جاننے کا شوق پیدا ہوا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص مجھ سے کہتا ہے کہ حمام شوریٰ کے پاس جا۔ ہم نے اسے حکم دیا ہے وہ تم کو طلسمات کے حقائق کی تعلیم دے گا۔

صبح کو جب میں ان کے پاس گیا تو انہوں نے مجھ سے کہا تم ابن رشید ہو! میں نے رات کو خواب دیکھا ہے جس میں مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تم کو علوم مخفیہ کے حقائق ودقائق سکھاؤں۔ علامہ ابن رشد فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں جب تک بغداد میں مقیم رہا۔ حمام شوریٰ سے مخفی علوم وفنون کا باقاعدہ درس لیتا رہا۔ یہاں تک کہ جب ان علوم وفنون کے حقائق واسرار مجھ پر مکمل طور پر واضح ہو گئے تو پھر خراسان کی طرف لوٹ آیا۔ واپس پہنچ کر جس عمل کو میں نے سب سے پہلے اپنے تجربہ وامتحان کے بعد کامیاب پایا وہ نظر خلائق سے محفوظ ہو جانے کا عمل تھا جس کا میں حمام شوریٰ سے بھی مظاہرہ دیکھ چکا تھا۔

ابن رشد لکھتے ہیں کہ جو شخص بھی طلسمات کے حقائق واسرار کا منکر ہو اگر اس عمل کو اپنے تجربہ وعمل میں لائے گا تو وہ بھی ان علوم کی صداقت کا میری طرح قائل ہو جائے گا۔ ابن رشد کے بیان کردہ طریقہ عمل کے مطابق نظر مردم سے غائب ہو جانے کے اس عمل کا دارومدار انسان کے پتے اور چربی پر ہے۔ ان دونوں چیزوں کو لے کر ہم وزن پیس کر نصف وزن ان کے اصفہانی سرمہ ملائیں اور خوب پیس لیں تاکہ اچھی طرح سے کل اجزاء آمیز ہو جائیں۔ پیسنے کے بعد اس سرمہ کو حفاظت سے رکھ چھوڑیں۔ کحل اعظم یہی ہے۔ جس وقت اس سرمہ کو آنکھ میں لگائیں گے اور طلسم حجاب الابصار کو تلاوت کریں گے۔ آن واحد میں لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جائیں گے پھر جب ظاہر ہونا چاہیں تو عبارت عمل کی تلاوت ختم کرکے آنکھوں کو عرق بادیان یعنی سونف کے عرق سے دھو ڈالیں نظر آنے لگیں گے۔

عمل دہم

کتاب الاعمال میں مذکور ہے کہ ابابیل جانور کے گھونسلے میں دو پتھر پائے جاتے ہیں، ایک سرخ دوسرا سفید، سرخ پتھر میں یہ خاصیت پائی جاتی ہے کہ اگر عامل اس پتھر پر طلسم حجاب الابصار کے عمل کو تین سو تین مرتبہ پڑھ کر پھونکے اور ہرن کی جھلی میں لپیٹ کر اپنے گلے میں لٹکائے تو لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جائے۔ سفید پتھر میں یہ خاصیت ہے کہ عامل اس پتھر کو جس کے گلے میں باندھے لوگوں میں سے صرف وہی شخص عامل کو دیکھ سکے گا۔ طلسم حجاب الابصار کی عبارت درج ذیل ہے۔

هَدَاهَا هَيُوْهَا هَلَاَلِهَا لُوْهَا هَلُوْلِيَا يُوْشَا بَا رَدْ شَا اَلْوَاشَا اَبُوْشَا اَلُوْشَا شَلْشَاشَالِشَا اَيْشَا اَهْدَانَا اَوْ طَفَا لَطَطَفَالُوْطَا نِفَا اَجِيْرًا يَاخُدَّامُ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَاَخْفُوْنِيْ عَنِ الْاَبْصَارِ بِحَقِّ اللّٰهِ الْوَاحِدُ الْقَهَّارِ وَبِحَقِّ صَاحِبِكُمْ وَصَاحِبِنَا صَاحِبُ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ سَيِّدُ الْاَوْلِيَاءِ وَالْاَبْرَارِ۔

بغض وعداوت کے عملیات پر اکابر علمائے طلسمات نے سیر حاصل مقالے اور ضخیم کتب تصنیف کی ہیں اور ان اعمال کو طلسمات کے باب میں اس فن کے ابتدائی حقائق کی بنیاد کے طور پر بیان کیا ہے۔ بغض وعداوت کے متعلقہ عملیات تین قسم کے ہیں۔

امام طلسمات حکیم قنیان بن انوش اپنے رسائل میں تحریر فرماتے ہیں کہ اگرچہ بغض وعداوت سے بہت سے عملیات وابستہ ہیں۔ لیکن ظالم کے ظلم کا مقابلہ کرنے، ظالم کو اس کے ظلم سے روکنے اور ظالم کو اس کے ظلم کی سزا دینے کے عملیات ہی بغض کے موضوع کی بنیاد اور اصل ہیں۔ ذیل میں ہم بغض وعداوت کے صرف ایسے عملیات کا ذکر کریں گے جن کو موضوع کے اعتبار سے جائز اور مباح قرار دیتے ہوئے ضروریات کی حد تک ہی کام لینے کے لئے بیان کیا گیا ہے۔

ظالم کا مقابلہ کرنے کے لئے

ظالم وجابر دشمن کا مقابلہ کرنے سے مراد ایسے عملیات کا اختیار کرنا اور ان کا بجالانا ہے جن کی مدد سے دشمن کے ہر قسم کے مکروفریب، ظلم وشر اور نقصان پہنچانے والے حربوں سے محفوظ رہا جاسکے۔ علمائے فن کا اس بات پر اتفاق ثابت ہے کہ اگر ظالم اپنے ظلم وجور سے کسی بھی صورت باز نہ آتا ہو اور مظلوم کے لئے اس کے شر سے بچنے کی کوئی صورت باقی نہ رہ گئی ہو تو ایسے میں ظالم کے سرکش ہو جانے اور مظلوم کے تباہ وبرباد ہونے کو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جاسکتا۔

چنانچہ حکیم قنیان بن انوش رسائل طلسمات میں لکھتے ہیں کہ علمائے فن کا اس بات پر اتفاق ہے کہ ایسا ظالم وجابر دشمن جو اپنے کمزور مد مقابل پر اپنی طاقت وقوت کے بل بوتے پر ظلم وزیادتی کرنے سے کسی بھی صورت میں باز نہ آرہا ہو تو اس وقت مظلوم کو اپنے ذاتی دفاع اور ظالم کو اس کے ظلم سے روک دینے کے لئے بغض وعداوت کے عملیات سے امداد لینے کی اجازت ہو جاتی ہے۔ ظالم وجابر دشمن کا مقابلہ کرنے کے حقائق پر مشتمل حکیم موصوف اپنے ایک مجرب المجرب عمل کو بیان کرتے ہوئے ترکیب عمل کے ضمن میں رقم طراز ہیں کہ اگر عامل کا مقصد محض اپنے دشمن کے ظلم وستم کا مقابلہ ہی کرتے رہنا ہو تو اس کے لئے عامل ذیل کے کلمات طلسمات کو اپنے دشمن کے نام کے حروف کے اعداد کی تعداد کے برابر ہر روز طلوع آفتاب کے وقت پڑھے اور دشمن کا تصور کرکے اس کی طرف پھونک دیا کرے تو اس عمل کی خیر وبرکت سے ظالم کے ہر قسم کے ظلم سے محفوظ ہو جائے گا۔

کلمات طلسمات اس طرح ہیں۔

بُظَامِ مَظَايَا يَرَامِ مَرَانَا رِيَامِ مَلْطَامِ طَلْمَانَا اَرْحَامِيَلاً حَوْ مَافِيَا حَوْرَزْعَا خَاضِعًا خَايَا تِيَانَا جِيْرًا۔

علمائے طلسمات کے نزدیک یہ عمل کفایۃ البلاء کے نام سے موسوم ومقبول ہے۔ جس کا مذکورہ بالا ترکیب کے مطابق پڑھنا دشمن کے مکروفریب اور ظلم وشر سے امن وامان میں رہنے کا باعث ہوتا ہے۔ حکیم موصوف لکھتے ہیں کہ عامل کو چاہئے کہ وہ اس عمل کو ہر ماہ قمر ناقص النور کے مقررہ دنوں کے دوران ہی پڑھے۔ یاد رہے کہ قمر ناقص النور سے مراد چاند کی پندرہ تاریخ سے لے کر تیس تاریخ تک کے سولہ دن ہیں۔

ظالم کو ظلم سے باز رکھنے کے لئے

صاحب رسائل طلسمات لکھتے ہیں کہ ظالم کو اس کے ظلم وشر سے باز رکھنے کے لئے ذیل کا عمل عجیب وغریب اثر رکھتا ہے۔ اس عمل کی قوت وتاثیر سے دشمن ایسے پریشان کن حالات کا شکار ہو جاتا ہے کہ جس میں مبتلا ہونے کے بعد وہ کسی پر بھی آئندہ چل کر ظلم وستم کے کرنے کے قابل نہیں رہ جاتا۔

ترکیب عمل کے متعلق لکھا گیا ہے کہ عامل ذیل کے کلمات عمل کو

متواتر سولہ روز تک قمر ناقص النور کے حساب سے ہر روز کسی علیحدگی کے مکان میں زوال آفتاب کے وقت سات سو مرتبہ پڑھے اور عمل کے چلنے کے دوران ترک حیوانات کرے تو خدائے تعالیٰ اس کے دشمن پر ارضی وسماوی آفات و بلیات کو مسلط کردے گا کہ اس ظالم کے لئے سانس تک لینا مشکل ہوجائے گا اور وہ اس وقت تک اسی عذاب میں ہی مبتلا رہے گا جب تک کہ وہ مخلوق خدا پر ظلم وستم کرنے سے تائب نہ ہوجائے گا۔

کلمات عمل ملاحظہ ہوں۔

اَیا شَرْ مُعاطا رفضا رَخطّا رَکبْنا مَعیْظا شَوْ حَما مَعا شَطوْا شَوَاشَوَادْ رَوا نَشطا هَوطاً حَبّا رِشا قَهّا رِشا فَصراً خطراً شَوحَما مَشا طَوبًا طَلَدْ وَشا۔

ظالم کے ظلم کے لئے بڑھنے والے ہاتھوں کو توڑ ڈالنے کا یہ عمل ایسا زبردست قسم کا طلسماتی عمل ہے کہ اس کا خالی جانا ناممکن ہے۔ علمائے سحر وطلسمات نے اس عمل کی صحت پر اتفاق کرتے ہوئے اس کی تعریف میں بہت کچھ لکھا ہے۔ چنانچہ مکاشفات حمورابی نامی پتھر کے ٹکڑوں پر کندہ ہونے والی کتاب میں حمورابی جیسا متبحر عالم علوم مخفیات وطلسمات بھی بغض وعداوت کے عملیات کے باب میں اس عمل کو تحریر کرتے ہوئے موضوع کے اعتبار سے تیر بہدف تسلیم کرتا ہے۔ حمورابی لکھتا ہے کہ جو کوئی بھی شرائط کے مطابق اس عمل کو پڑھے گا وہ کید اعداء سے محفوظ رہے گا اس کے دشمن اگر اس پر باطنی طور پر کوئی سحر وجادو بھی کریں گے تو وہ سحر خود ان پر لوٹ جائے گا۔ عامل کے جملہ دشمنان مصائب وآلام میں گرفتار ہوکر تباہ و برباد ہوجائیں گے۔ یہ عمل بلاشبہ نہایت مجرب ہے مگر عمل پر مداومت شرط ہے۔

ظالم کو سزا دینے کے لئے

مکاشفاتِ حمورابی میں ظالم کو سزا دینے کے لئے حکیم کا ایک مجرب عمل اس طرح پر لکھا ہے کہ جس شخص کو اپنے دشمن سے انتقام لینا منظور ہو وہ قمر درعقرب یا سورج گرہن کے وقت جراحت یا فصد کے عمل سے خود اپنا ایک مثقال کے برابر خون حاصل کرے اس خون کے ساتھ ذیل کی عبارت عمل کو کاغذ پر تحریر کرے اور سایہ میں خشک کرنے کے لئے رکھ دے۔ پھر جب یہ کاغذ اچھی طرح خشک ہوجائے تو اس کی عبارت کو پانی سے دھو کر اس پانی کو جس طرح بھی اس کے لئے ممکن ہوسکے اپنے دشمن کو کھانے پینے کی چیزوں میں شامل کرکے کھلا پلا دے۔ مکاشفات میں مندرج ہے کہ اگر اس پانی کا ایک قطرہ بھی ظالم کے حلق سے اتر جائے گا تو وہ ایک ہفتہ عشرہ کے اندر ہی خطرناک وخوفناک امراض میں مبتلا ہوکر اپنے انجام تک جا پہنچے گا۔

عمل کی عبارت یہ ہے۔

اَکوَارَالْ نَاوَسْ لَوسَاسْ دَکوَرَا ہَتَا رَسْ اَکوَلَاسْ سَوتَا طَسْ قَـالوَدْ اَرْسَوَدْ اَرَالیوْدْ مَرسَاسْ سَا لَوَدَاسْ ادمْ ادمْ طَاسْ اَکوسَا رَموْس سَوسَاسْ۔

حکیم قنیان بن انوش رسائل طلسمات میں مکاشفات حمورابی سے اس عمل کو نقل کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں لکھتے ہیں کہ ظالم وجابر دشمن کو فوراً سزا دینے کے لئے اس عمل سے بڑھ کر کوئی دوسرا عمل سحر وطلسمات کے باب میں موجود نہیں ہے اس عمل کی ہلاکت خیز تاثیر کے سبب دشمن ایسے ناقابل بیان وبرداشت قسم کے حالات، مرض ومصائب کا شکار ہوجاتا ہے کہ جس سے چھٹکارا پانے کی کوئی صورت موجود نہیں ہوتی اور اس طرح وہ ظالم وجابر دشمن خوفناک قسم کے شدید عذاب میں مبتلا ہوکر ایک دن ہلاکت کے گھاٹ اتر جاتا ہے۔

حکیم موصوف فرماتے ہیں کہ چونکہ یہ ایک خطرناک قسم کا طلسماتی وسحری عمل ہے۔ اس لئے اس عمل کو مظلوم ومجبور کے علاوہ محض ذاتی دشمنی وعداوت اور شک کی بنیاد پر جو شخص بھی بجالائے گا وہ یقینی طور پر اس عمل کی رجعت کا شکار ہوجائے گا اور اپنے مطلوب کو ناجائز طور پر مصائب وآلام میں مبتلا کردینے سے قبل خود ہی عذاب الٰہی کا نشانہ بن جائے گا۔

دشمن کو ہلاک کرنے کے لئے

صاحب رسائل طلسمات حکیم قنیان بن انوش لکھتے ہیں کہ جب مریخ وآفتاب ساقط از قران ہوں۔ اس وقت عامل خوردنی نمک کے نخود کے برابر چھوٹے چھوٹے ایک ہزار سنگریزے کرے اور ہر ایک سنگریزے پر ذیل کے کلمات عمل کو ایک ایک مرتبہ پڑھ کر تمام کو ایک جگہ پر جمع کرکے کفن کے کپڑے میں باندھ لے۔ اس عمل کے بعد نصف شب کے وقت اس پوٹلی کو دریا، ندی، نہر یا کسی جاری پانی میں ڈال کر خاموشی کے ساتھ واپس چلا آئے۔

حکیم فرماتے ہیں کہ عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ عمل کے پہلے دن سے لے کر جب تک اس پر ایک چلہ کامل یعنی چالیس دن نہ گزر جائیں اس وقت تک بھول کر بھی کسی سے بھی اس عمل کا ذکر نہ کرے۔ اگر ایسی غلطی کر بیٹھے گا تو پھر اپنے دشمن کی بجائے خود لقمۂ اجل

بن جائے گا۔ اس احتیاط کے علاوہ عامل چالیس روز تک اپنے دشمن کے سامنے خود بھی نہ جائے اور یہ بھی خیال رکھے کہ اس کا دشمن بھی اس دوران اس کے روبرو نہ ہوسکے کیونکہ اس بے احتیاطی کے نتیجہ کے عمل کا اثر مکمل طور پر باطل ہوجاتا ہے۔

حکیم موصوف بیان کرتے ہیں کہ عامل جب نمک کے سنگریزوں کی پوٹلی کو پانی میں پھینک آتا ہے۔ تو اس کے ساتھ ہی اس عمل کے اثرات ظاہر ہونے شروع ہوجاتے ہیں۔ چنانچہ جس طرح نمک کے سنگریزے پانی میں گھلتے جاتے ہیں اس طرح عامل کا دشمن خوفناک قسم کے پوشیدہ وپیچیدہ عوارضات کا شکار ہوتا چلا جاتا ہے یہاں تک چالیس روز دنوں کے عرصہ کے دوران ہی اس ظالم وجابر شخص کی زندگی کا چراغ ہمیشہ کے لئے بجھ جاتا ہے۔

کلمات عمل یہ ہیں۔

عَطـاطوْ عَصا صَوْهَا طوْهنا صَوْعَطاعَا عَصاصَا هَاطِبْنا هَتا مِیـنَطـا خـطـا حَفطا خطا مَفطا حَنهطا مَنهطا عَلَی الْاَعْدَاءِ دَائِمًا اَنْوُدْ اِیَا اَهْنوُدَایَا بَطْشَتَا عَلٰی فُلاَنْ هَاخُوبَجا مَاخُوجَا۔

برائے مفارقت وعداوت

رسائل طلسمات میں امام ہرمس سے نقل کیا ہے کہ زہرہ خروش وزاغ حاصل کرکے دونوں کو باہم ملاکر سایہ میں خشک کرلیں اور باریک پیس کر جو مواد تیار ہو اس میں روغن تلخ کا اضافہ کرکے اس کی سیاہی بناکر محفوظ رکھیں پھر جب مفارقت وعداوت کے اس عمل کا بجالانا مقصود ہو تو مریخ وشمس یا عطارد وزحل کے مقابلے کے اوقات میں حریر سرخ کے کپڑے پر متذکرۃ الصدر سیاہی کے ساتھ ذیل کی عبارت کو تحریر کریں اس کے بعد اس کپڑے کے ٹکڑے کو مٹی کے برتن میں رکھ کر برتن کے منہ کو مضبوطی کے ساتھ بند کرکے آگ کے نیچے دفن کردیں تین یا نو یا پھر زیادہ سے زیادہ دن کے اندر اندر عامل کے مخالف دشمنوں کے مابین بغض وعداوت کی آگ بھڑک اٹھے گی۔

عبارت عمل یہ ہے۔

بَدْ رَبَطوْسِ بَدْ رَیطوْسِ یَاذَالْفَهمِ وَالْحِکْمَةِ وَالْعُلُوْمِ یَامَنْ اَحصٰی عَدَدَ النُّجُوْمِ وَالرِّمَالِ النُّجُوْمِ یَاعَالِمًا بِعَدَدِ الْحَصٰی وَمَا فَوْقَ الْبِنْیَةِ الْعَالِیَةِ وَمَا تَحْتَ الْبِنْیَةِ السُّفْلٰی یَامُفِیْدُ الْعَطِیَّةِ عَلٰی رَدِی الْبَابِ وَالْاٰدَابِ یَاذَالْمَکْرِ وَالْخَدِیْعَةِ یَاذَالْحِیَلِ وَالْحَبْلِ یَا بَدْ رَیطوْسِ یَاحَوْلاَ قَیْسِ یَاحَمْرَالْیَسِیْ یَاکَیْکُوَالْیَسِیْ بِحَقِّ مَهْلَكِ مِنْ فَلَكِ التَّدْوِیْرِ وَمَحَلِّ الْفَلَكِ الْمُدِیْرِ وَاَیْنَكَ کَیْوَانَ الَّذِیْ اَفَادَكَ الْحِکْمَةِ وَالتَّجَارِبَ وَالْفَوْزَةَ فِی الْمَذَاهِبِ اَیِّدُوْا شَیْئَتُمْ عَمَلِیْ هٰذَا وَاَنْزِعْ بِرُوْحَانِیَّةِ الْاِتِّفَاقِ مِنْ قَلْبِ فُلاَنْ ابْنِ فُلاَنَةْ وَفُلاَنْ ابْنِ فُلاَنَةْ وَهَیِّجْ بَیْنَهُمَا بِحَقِّ رُوْحَانِیَّتِكَ الْغَدَّارَةِ الْمَکَّارَةِ وَرُوْحَانِیَّةِ اَیْنَكَ بَدِّلْ اُنْسَهُمَا بِالْوَحْشَةِ وَحُبَّهُمَا بِالْبُغْضَةِ وَلاَ تَزَالُ رُؤْیَتُهُمَا مُتَبَایِنَةً غَیْرَ مُنْفَعِیَةٍ مُتَعَادِیَةٍ غَیْرَ مُتَجَانِسَةٍ مُتَضَادَّةً غَیْرَ مُتَشَاکِلَةٍ مَادُمْتُ فِیْ فَلَكِ التَّدْوِیْرِ وَدَوَامِ فَلَكِ الْمُدِیْرِ۔

محرر السطور کے نزدیک ظالموں اور جابروں کے درمیان افتراق وانتشار پیدا کردینے کے حقائق کا حامل یہ عمل اعمال جلیلہ میں سے ہے۔ اس عمل کے متعلق اکابر علمائے فن اور عاملان علوم مخفیات نے اپنی تصانیف میں بہت کچھ تحریر کیا ہے۔ صاحب رسائل طلسمات امام ہرمس سے منقول اس عمل کی تفصیل میں لکھتے ہیں کہ مفارقت وعداوت کے لئے کوئی عمل اور طلسم اس عمل سے بہتر موجود نہیں ہے۔ یہ عمل بغض ونفرت کے لئے اس قدر قوی الاثر اثرات کا حامل ہے کہ اس عمل کے ذریعہ جن دو شخصوں کے مابین نفرت وجدائی پیدا کردی جائے گی۔ وہ زندگی میں پھر کبھی بھی ایک دوسرے کے دوست نہ بن سکیں گے بلکہ وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ ان کی دشمنی میں برابر اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔

عمل انتشار در اعداد

صاحب رسائل طلسمات لکھتا ہے کہ اگر عامل یہ سمجھتا ہو کہ وہ اپنے دشمنوں کے درمیان انتشار پیدا کرکے خود ان کے ظلم وشر سے محفوظ ہوجائیگا تو اس مقصد کے لئے ذیل کا عمل تمام اعمال کا سر دفتر ہے۔ جس کے بجالانے کی مشہور ترکیب یہ ہے کہ عامل بارش کے پانی پر ذیل کی عبارت عمل کو سات بار پڑھے اس پانی سے گندم کا آٹا گوندھے اور اس کی ایک روٹی پکائے پھر اس پکی ہوئی روٹی کے دو حصے کرے ان میں سے ایک حصہ کتے اور دوسرا حصہ کتیا کو کھلادے۔ عامل کے مطلوبہ دشمنوں کے درمیان نفرت وعداوت پیدا ہوجائے گی۔

عمل کی عبارت یہ ہے۔

یَا شُجَاعَ السَّمَاءِ وَسَبَّاقَ الْفَلَكِ الْاَعْلٰی یَا ذَالْبَطْشِ وَالنَّجْدَةِ وَالْقُوَّةِ الْقَاهِرَةِ الْقَاصِمَةِ وَالْجُرْأَةِ وَالْاِقْدَامِ یَاذَا الْقُوَّةِ الْغَالِبَةِ وَالصَّرَامَةِ الشَّدِیْدَةِ الْمُبَرَّاءِ مِنَ الْقَوْدَةِ وَالْهَوٰی یَا ذَالرُّوْحَانِیَّةِ

السُّحرقة یاصاحب الزلال والرعود یا مضرم النیران النائحة ومرسل الصواعق المهلکة والرجفات المسیرات اسالك بحق فلك تدویرك الذی لا یتعدی محیطة فی مسیرك المشحون بقواك وحدودك وروحانیتك بالافتراق والعداوة بین فلان ابن فلانة ابن فلانة یاهبرام الاکبر یاطیوس یافاریوس یا ذوالقهر بصولته الباهرة بحوله وقوته الساعة الساعة یاملائکة الشرور الکدورات فرقوا بین اعدائی فی طباعهم وحلوا مودتهم ومحبتهم بحق حقکم ابا شجاع الملائکة الموکلون فی الامور الکائنة کیوان وساقیطون وساطیوس یافاریوس بالفراق والعداوة دائما الساعة الساعة۔

منو ادراق حکیم محمد رفیق زاہد کہتا ہے کہ بغض وعداوت کے سلسلے کے عملیات میں سے یہ عمل میرا ذاتی طور پر آزمودہ ومجرب ہے۔ ضرورت کے وقت جب بھی میں نے اس عمل کو آزمایا ہے ہمیشہ بے خطا پایا ہے۔ اس عمل کی ایک سب سے بڑی خوبی یہ بھی ہے کہ یہ شرائط وآداب اوقات کے بغیر ہی بغض وعداوت کے لئے سریع الاثر ثابت ہوتا ہے۔ ارباب علم وفن اس عمل کو عمل وتجربہ کی میزان پر ہمیشہ عجیب الاثر اور سریع التاثیر خصوصیات کا حامل پائیں گے۔

عمل فتح ونصرت براعداء

ترشیبا ترشینا ترهیشا هیا شا ترمیشا ترنا شا ترنا شا فرطا شا فرجا شا فرقا شا قیا شا فرقیشا فرها قا فرقا قا ترشا فرشا ها ترفشا ها فرهشا ترفو رفتر شماهر فویرا۔

قاضی برہان الدین بربری نے شائل السحر میں امام ہرمس سے روایت کی ہے کہ جو شخص عمل متذکرۃ الصدر کو ہمیشہ پڑھتا رہے تو اسے مقدمہ مجادلہ، مقابلہ غرضیکہ ہر کام میں دشمنوں پر فتح حاصل ہوگی۔

تباہی وخرابی دشمنان کے لئے

اقسمت علیك یا سمسائیل بالذی خلقك فسواك وجعلك نورا فی فلکه الا ما کنت عدتی سلطتك علی فلان وعونا لی فیما ارید من الانتقام من کذا وکذا وفقد حواسه وتمزج بحرارة المریخ طبعه وتهیج فیه حرارة النار بفسع اومالیه وتفیض بها بطبه وقلبه وتتلف بها عقله وتنزول علیه ملائکة العذاب ونار المریخ وتحرك النیران والصداع وسائر الاوجاع بحق المریخ ومافیه من نحس ونار بحق منزلتك العالیة المقدار الیابسة الحارة المنتقمة من ظلمة الطاغین والباغین وارسل الیه روحانیة هذ الجبار الطاغی المتکبر الباغی واسکنوا فی جسمه من عذاب الانتقام وسلطوا علی باطنه القمر والغضب والانتقام فانی اقسمت علیکم بالقوی المحیط الظاهر الواحد القهار احیوا طائعین لاسماء رب العلمین۔

ایسا سرکش وکینہ پرور بدباطن دشمن جس کا ظلم وستم بڑھتا ہی جاتا ہو اور اس کے ظلم کا شکار مظلوم ومجبور شخص اس کا ہر طرح سے مقابلہ کرتے کرتے تھک ہار کر بالکل عاجز آچکا ہو کہ کوئی بھی تدابیر اسے اپنے بچ نکلنے کی نظر نہ آتی ہو تو ایسے ستم رسیدہ شخص کو یہ عمل بجالانا چاہئے۔

صاحب شائل السحر اس عمل کی تفصیل وترکیب میں تحریر کرتا ہے کہ تباہی وخرابی اعداء کا یہ عمل انتہائی سریع التاثیر خطرناک طلسماتی عمل ہے جس کا موضوع دشمن کو ذلیل ورسوا کرنے، اس کے کاروبار کو تباہ وبرباد کرکے آوارہ وبے خانماں کردینے اور اس کے ساتھ ہی مختلف جسمانی وروحانی امراض میں مبتلا کرکے پاگل دیوانہ بنا کر موت کے منہ میں دھکیل دینا ہے۔

اس عمل کے بجالانے کا طریقہ یہ ہے کہ عامل مریخ کے برج عقرب میں ہونے پر سیسہ کی ایک لوح تیار کرکے اس پر عمل کی مذکورہ بالا عبارت کو کندہ کرے پھر نوشب برابر اس لوح کو مریخ کے سامنے لوبان واسپند اور زیرہ کرمانی وسندرس کے اجزاء پر مشتمل تلخ ادویات کے بخور کے ساتھ تجمیم کرے۔ عمل تجمیم کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ عامل کسی تاریک مکان میں غروب آفتاب کے بعد مریخ کی ساعت میں دخنہ کو سلگائے اور لوح کو اپنے سامنے زمین پر رکھ دے۔ خود عامل ننگے سر اور پاؤں کے کھڑے ہو کر عبارت عمل کو ایک سو انیس مرتبہ پڑھے۔ جب عمل تجمیم ختم ہوجائے تو لوح کو اپنے پاس محفوظ کرلے۔ عامل اس لوح کو پانی میں دھو کر جس بھی دشمن کے ہاں اس پانی کو قمر ناقص النور کے دنوں میں نوروز تک متواتر چھڑکے گا تو اس عمل سے وہ ظالم متکبر شخص چند ہی روز میں محتاج وعاجز، ذلیل وخوار اور مہلک قسم کی بیماریوں کا شکار ہو کر ہلاکت کے گھاٹ اتر جائے گا۔

عداوت کا عمل عجیب

آثار الحروف کا عمل ہے کہ دشمن کا پیشاب بند کرنے کے لئے ذیل

کا طلسم بہت زود اثر ہے۔ عمل کے لئے قمر ناقص النور کے اوقات میں پوست بیضہ مرغ پر ذیل کے طلسم کو لکھے۔ جس ظالم شخص کا پیشاب بند کرنا ہو اس کا اور اس کی ماں کا نام تحریر کرکے حریر احمر کے پارچہ میں لپیٹ کر آگ کے قریب دفن کردیا جائے تو اس کا پیشاب بند ہوجائے گا اور وہ شخص اس وقت تک اس عذاب میں مبتلا رہے گا جب تک عامل اس پارچہ کو زمین سے نکال کر جاری پانی میں نہ ڈال دے گا۔

طلسمات یہ ہیں۔

فاصطا قطا فصا صر حیا ما صرشبا نا قر صیا ها فر قطا صا احسا صفا ها را هقا را بفلان ابن فلان کمصفا فعصا هصفا صا۔

برائے ہلاکت اعداء

صاحب آثار الحروف فرماتے ہیں کہ ذیل کا طلسم دشمن کو بیمار کرکے ہلاکت کے گھاٹ اتار دینے کے سلسلے کا ایک موثر ترین عمل ہے۔ چنانچہ جس دشمن کو مرض استسقاء میں مبتلا کرکے ہلاک کرنا ہو تو اس کے لئے ذیل کے کلمات کو اس دشمن کے نام کے ساتھ تحریر کریں اور پانی میں گھول کر اس کو پلائیں، وہ شخص فوراً بیمار پڑ جائے گا اور استسقاء جیسی موذی مرض کا شکار ہو کر ہلاک ہوجائے گا۔

کلمات عمل ملاحظہ ہوں۔

هاوا ذوها هذودا ها هاذو داها۔

آثار الحروف میں اس عمل کے لئے عمل کو قمر در عقرب کے اوقات میں بجالانے کی شرط بیان کی گئی ہے اس کے علاوہ عمل کے کلمات کا گرگٹ جانور کے خون سے تحریر کرنا اور عمل کے وقت تلخ بخور کا روشن کرنا بھی ضروری قرار دیا گیا ہے۔

● فلاطیس کہتا ہے کہ اگر کوئی انسان اپنے دونوں قدموں کو دھو کر اپنی بیوی کو پلائے تو وہ اس کی مطیع ومنقاد ہوجائے۔

● شیخ شہاب الدین کندی صاحب ایملة الروحانیون کہتے ہیں کہ جو شخص ہدہد کے ناخن اور اپنے ناخن جلا کر اپنی بیوی کو کھلائے تو وہ اس کی طرف ایسی مائل ہو کہ اس کے بغیر ایک لمحہ بھی صبر نہ ہوسکے۔

★★★

کشائش رزق کا سریع التاثیر طلسم

حکیم طاؤس ابن طرماح نے کتاب آثار الاعداد میں فراخی رزق کے اس عمل کے متعلق ابوبکر ابن وشید سے روایت کی ہے۔ موصوف فرماتے ہیں کہ اگر کسی تاجر کو مال تجارت میں نقصان ہو رہا ہو۔ دکاندار ہو اور گاہک نہ آتے ہوں یا کسی بھی قسم کا کاروبار ہو اس میں نفع کی بجائے نقصان ہو رہا ہو تو اس کے لئے اس عمل کا بجالانا ہر قسم کی کاروباری نحوست کے ختم ہونے کا باعث بنتا ہے۔ اس عمل کے عامل کی محتاجی مالداری سے بدل جاتی ہے۔ کاروبار میں خیر وبرکت پیدا ہوجاتی ہے۔ یہاں تک کہ عامل کے لئے اپنے کاروباری امور سے ایک لمحہ کے لئے بھی فرصت وفراغت کا کوئی موقع باقی نہیں رہتا۔

حکیم لکھتا ہے کہ اس عمل کی قوت وتاثیر سے تجارت میں خیر وبرکت اور مال میں کثرت کے آثار پیدا ہوجاتے ہیں۔ اگر دکان ہے تو اس پر خریداروں کا اس قدر ہجوم ہوجاتا ہے کہ دکاندار کا آرام وسکون ختم ہو کر رہ جاتا ہے۔

ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ روزانہ نماز فجر ادا کرنے کے بعد ذیل کے کلمات طلسمات کو کاغذ پر لکھیں اور اس کے ٹکڑے کا فتیلہ بنا کر صاف روئی میں لپیٹ کر مٹی کے نئے چراغ میں روغن یاسمین ڈال کر جلا دیا کریں اس عمل کے متعلق احتیاط کے طور پر تحریر کیا گیا ہے کہ جب عامل اس عمل کو شروع کرلے تو پھر کسی بھی صورت ناغہ نہ ہونے دے۔ روزانہ ایک ہی وقت پر فتیلہ کو روشن کرتا رہے۔ اگر اس ترتیب میں کوئی فرق پیدا ہوگیا تو فی الفور اس عمل کا اثر باطل ہوجائے گا اور پھر دوبارہ یہ عمل اس عامل کے لئے کبھی بھی موثر ومفید ثابت نہیں ہوسکے گا۔

کلمات عمل ملاحظہ ہوں۔

اشعنا طاعیا مالما فیا ضرالوا طا عوقا حبا میاذا هیا تا فصا وشوف جوفا ها غیا هلا طوهر قتا ناهیدا هویدا سراد مماخ اتار جامعا رجا موغا ذا سریعا صعودا عاذا بقدر مکتوب۔

واضح رہے کہ کشائش رزق وترقی دولت کے عملیات میں یہ ایک پُرتاثیر عمل ہے۔ عاملین حضرات اس عمل کو باشرائط انجام دیں گے تو تازیست سلاطین وامراء سے زیادہ اطمینان وسکون سے زندگی بسر کریں گے۔

✳✳✳✳✳✳✳

تسخیر ہمزاد کے شہرۂ آفاق عملیات

تسخیر دعوات ہمزاد وروحانیات اور عملیات واوراد کے موضوع پر مشتمل اس وقت تک سینکڑوں مختلف کتب طبع ہو چکی ہیں جن کے متعلق ارباب تحقیق کا یہ فیصلہ ہے کہ یہ تمام بے سروپا اور غیر مستند قسم کی بازاری کتابیں ہیں جو محض مغالطات کا ایسا مجموعہ ہیں جن میں تسخیرات وعملیات کے نام پر ہر قسم کا رطب ویابس پایا جاتا ہے۔ ان حالات کے پیش نظر اس حقیر پرتقصیر نے علوم مخفیات وروحانیات کی صداقت وحقانیت کی تعلیمات واشاعت اور صاحبان علم وفن کی خدمت کے لئے تسخیر دعوات کے علمی حقائق ودقائق کی نصف صدی کی تحقیقات پر مشتمل بہترین مستند اور سہل الحصول معیاری قسم کے عملیات کا ایک مختصر ایک جامع الاعمال باب ترتیب دیا ہے۔ قانون طلسمات کا یہ باب تسخیر ہمزاد کے سلسلے کے اعمال کا ایک ایسا بیش قیمت روحانی ذخیرہ اور علمی خزینہ ہے جس کے مجرب المجرب عملیات پیشتر ازیں روحانی دنیا میں صفحہ قرطاس پر نہیں آئے۔ اس باب میں طلسمات کے مقتدر ونامور اور مشاہیر ارباب فن کے معمولات ومجربات میں سے ایسے عدیم النظیر عملیات کا انتخاب کیا گیا ہے جن کے متعلق صحیح ہونے کا دعویٰ کیا جاتا ہے اور ہر عمل کی صداقت کا ذمہ لیا جاتا ہے۔ اس باب کے تالیف کرتے وقت روائع الاعیان ترجمہ السحر والبیان، فردوس الاعمال، العجائب والغرائب، مؤلفہ قاضی عبدالرحمٰن شعرانی، کتاب النوات والاغان، امام صالح جزائری وحیدالدین کندی کے رسائل ہلالیہ، طلسمات فلاطیس، الملک المؤید عمادالدین ابوالفداء اسماعیل ابن علی لیاشانی کی کتاب مستطاب التقویم، حکیم حنین ابن اسحاق کے عشرہ مقالات قصائد حمورابی اور ایماۃ الروحانیون جیسی صدیوں پرانی بلند پایہ کتب ورسائل سے کافی حد تک امداد لی گئی ہے اس سے پہلے کہ ہم تسخیر ہمزاد کے متعلقہ اور اوراد وظائف اور عملیات کا ذکر کریں۔ اس فن کے شائقین حضرات پر یہ حقیقت واضح وآشکارا کر دینا انتہائی ضروری سمجھتے ہیں کہ علمائے طلسمات وروحانیات کے مطابق تسخیر ودعوات ہمزاد کے عملیات کا شمار طلسمات کے اعظم ترین قسم کے اعمال میں سے ہوتا ہے۔ چونکہ ایسے عملیات طلسمات کے حقائق کی آخری وانتہائی منزل قرار دیئے گئے ہیں۔ اس لئے کوئی بھی شخص جب تک کہ وہ اس فن متین کے مبادیات پر مبنی عملیات میں مکمل طور پر کامیابی نہ حاصل کر سکے اس وقت تک وہ ایسے اعمال میں حاذق وماہر ہو جانے کا دعویدار ہونا تو ایک طرف اس کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ طلسمات کے اعمال اصغر میں معراج کمال تک ترقی کر لینے کے بعد ہی چل کر کوئی عامل وکامل تسخیر ودعوات ہمزاد کے عملیات کا کامل ترین عالم وعامل بن سکتا ہے۔ طلسمات کے عامل وکاملین فن کے وضع کردہ اصولوں کے اعتبار سے اس علم وفن میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے اس علم کے باقاعدہ مطالعہ، حقائق سے مکمل واقفیت اور اساتذۂ فن کی صحبت وخدمت کی اشد ضرورت ہے۔ چنانچہ جو بھی شرائط متذکرۃ الصدر پر عمل پیرا ہوگا وہ تسخیر ودعوات ہمزاد کے عملیات ووظائف سے سوفیصدی فوائد ونتائج حاصل کر سکے گا۔

قانون طلسمات کے اس باب میں اکابر علمائے طلسمات وروحانیات کے عملیات کے علاوہ ایسے عملیات بھی جو مجھے اپنے ہم عصر جلیل القدر علمائے فن سے بصد کوشش وبسیار حاصل ہوئے ہیں اور ان کے ساتھ وہ خصوصی قسم کے اعمال جو خاندانی طور پر بطور ورثہ مجھے ملے ہیں یکجا کر دیئے گئے ہیں۔ امید واثق ہے کہ تسخیر ہمزاد کے عملیات کے متلاشیان کے لئے اس باب کا مطالعہ ایک نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوگا اور وہ اپنے مطلب کے مفید ومؤثر اعمال کا انتخاب کر کے کامیابی وکامرانی سے ہمکنار ہو سکیں گے۔ اس باب میں ہم نے تسخیرات ودعوات ہمزاد کے اعمال پر سے ان متنوع ومتعدد حجابات کو اٹھا دیا ہے جو صدیوں سے علم وحکمت کے اس شعبہ پر پڑے ہوئے تھے۔ علاوہ ازیں غیر ضروری اشکال واحکامات کی توضیح

وتفصیل سے اجتناب کرتے ہوئے حقائق کے ان بے شمار ذخیروں کو جو دفتروں میں نہیں ہو سکتے۔ مختصر سے باب میں سمیٹ کر جامعیت کے ساتھ پیش کر دیا ہے۔ تسخیر ودعوات ہمزاد کے عامل کے لئے حصول مقصد میں جلدتر کامیابی کے لئے جن ذاتی خصوصیات کا مالک ہونا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ ان میں صحت مند تندرست وتوانا مضبوط جسم کا ہونا ظاہری وباطنی اختیار سے پاک باطن، نیک سیرت، صابر وشاکر، مستقل مزاج، خود اعتماد، اختیار وفیصلہ اور اعلیٰ درجے کی قوت ارادی کا حامل ہونا ہے۔ آخری اس خطاکار کی طرف سے ارباب فکر ونظر کی خدمت میں اپیل کی جاتی ہے کہ اگر وہ قانون طلسمات کے اس باب سے استفادہ کے بعد ہمزاد جیسی ذاتی مخفی قوت کو تسخیر کر کے مخلوق خدا کی خدمت کو اپنی زندگی کا مقصد بنالیں تو یہی ایک بات ہم سب کی فلاح ونجات کے لئے کافی ہوگی۔

حقیقت ہمزاد

تسخیر ودعوات ہمزاد کے موضوع کی اہمیت وواقعیت اور تعارف کی وضاحت کے پیش نظر اصلیت وحقیقت ہمزاد کا مختصر سا اجمالی بیان انتہائی ضروری معلوم ہوتا ہے چنانچہ علمائے طلسمات وروحانیات کی تحقیقات کے مطابق ہمزاد سے مراد حضرت انسان کا باطنی جسم لطیف ہے جسے اس کے ظاہری طور پر نظر آنے والے جسم کی مادی کثافتوں میں مقید کر دیا گیا ہے۔ یہ غیر مرئی یعنی نظر نہ آنے والا روحانی جسم اگرچہ انسان کے مادی جسم کے ساتھ ہی پیدا ہوتا ہے۔ لیکن اپنے جسم کثیف کے فنا ہو جانے کے بعد بھی زندہ باقی رہتا ہے علمائے علوم مخفیات کے نزدیک ہر انسان خواہ مرد ہو یا عورت عملیات وریاضت کے ذریعہ ہمزاد کو تسخیر کر کے حیرت انگیز عجائبات وکمالات کا ظہور عمل میں لا سکتا ہے۔ اس قدر تفصیل کے بعد ذیل میں تسخیر ودعوات ہمزاد کے متعلقہ عملیات اور ان کی تراکیب پر مشتمل اوراد وظائف کو درج کیا جاتا ہے۔

تسخیر ودعوات ہمزاد کے عناصر اربعہ کے طلسماتی عملیات

عناصر اربعہ آتش وباد اور آب وخاک کی تقسیم کے مطابق ہمزاد کی بھی چار قسمیں ہیں۔ انسان چونکہ عناصر اربعہ کا مجموعہ ہے۔ اس لئے ہر انسان کے ساتھ عناصر کی طبائع سے متعلق ومنسوب چار قسم کے ہمزاد کا تعلق بیان کیا جاتا ہے۔ علمائے علوم مخفیات وروحانیات نے عناصر اربعہ کے ہمزاد کی تسخیر کے لئے مختلف طریقہ جات اور تراکیب پر مشتمل جز، عملیات کو ترتیب دیا ہے ان کے لئے عناصر اربعہ کی تقسیم وطبائع کے اختلاف کے باوجود ایک ہی مختلف خصوصیات ونتائج کی حامل جامع الاعمال قسم کی عبارت عمل کو اس سلسلے کے اعمال کے لئے مکمل ومؤثر عمل کے طور پر نقل کیا ہے۔

عبارت عمل حسب ذیل ہے۔

یَا حَبُوْشَا هَیُوْشَا شَاقَا مَدْهُوْطَا شَاقَدْ هُوْقَا شَافَقَدْ قُوْشَا طِبْطُرَاشَا قَاعَرْقَیُوْشَا قَرْعَیُوْقَا اَبَاحَبُوْدْ هَمْزَادِ تَرَفَرْطُوْشَا قَرْطُوْشَا قَلْبُرْ قَشَا قَرْهُرْقَشَا طَارُوْقَا قَرْقَارُوْشَا اَجِیْبُوْا یَا اَرْوَاحُ الْحَاضِرُوْنَ اَهْیَا هَیَا هَیَا هَرُوْقَطَا مَرِیُوْقَطَا قَرُوْشَا طَرِیُوْقَا قَرْقَیَاشَا بَاقَیطُوْنَا قَرْهُوْقَاشَا یَا آبْرُوْقَاشَا هَیُوْقَاتَا سُلْطَانَا هُوَاشَا تَایَا اَعْوَانَا جَمِیْعًا قُوَاطُوْا اَقِیْوْا لُبْرُقَا اَلَا یَا عِیَا ذَا قَرْبًا طُوْقُوْا قَا یَا قَاشَا هَیُوشَا قَا نَطْطَا۔

آتشی ہمزاد کی تسخیر کا عمل

(۱) علمائے طلسمات وروحانیات کے نزدیک آتشی ہمزاد کی تسخیر کے اس عمل کی کل مدت ایک چلہ کامل یعنی چالیس دن ہے۔ طریقہ عمل کے مطابق عامل تسخیر کے عملیات کی متعلقہ جلالی وجمالی شرائط کا پابند ہو کر سورج گرہن لگنے سے چالیس یوم قبل عمل کا آغاز کرے۔ عمل کے لئے کسی ایسی پرسکون اور بالکل علیحدہ جگہ کی ضرورت ہے۔ جہاں کسی قسم کی بھی مداخلت کا کوئی امکان نہ پایا جاتا ہو۔ عمل شروع کرتے وقت عامل غسل کر کے بالکل پاک صاف ہو کر بغیر سلا ہوا کپڑا احرام کی طرح تمام جسم پر لپیٹے۔ عمل کے مکان میں پوست خشخاش، کف دریا، عود، کندر سفید اور گلنار کا بخور عمل کے تمام تر وقت آگ پر سلگاتا رہے اور شرائط عمل کے مطابق حصار کر کے عمل متذکرۃ الصدر کو طلوع فجر سے قبل اور غروب آفتاب کے بعد دونوں اوقات میں ایک ہزار تین سو سات مرتبہ تلاوت کرے۔ عمل ختم کر کے عمل کے مقام پر ہی لیٹ جائے۔ عامل کے لئے ضروری ہے کہ عمل کے دوران اس بات کا پختہ یقین رکھے کہ ہمزاد کی تسخیر بہت جلد اور یقینی ہے عمل کو کامل توجہ مکمل انہماک اور تصور آفرینی کے ساتھ شروع رکھے عمل کے دوران عامل کو اس کے عمل سے باز رکھنے کے لئے جن خوفناک اور بھیانک قسم کے چونکا دینے والے مناظر اور واقعات سے واسطہ پڑتا ہے۔ عامل کو چاہئے کہ ان سے متاثر ہوئے بغیر اپنا عمل جاری رکھے اور کسی

صورت میں بھی ترک عمل کا ارادہ نہ کرے کیونکہ ان حالات میں حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ البتہ عامل کا خوفزدہ ہوکر اپنے ہوش وحواس کھودینا اسکی بدقسمتی کی علامت بن سکتا ہے۔ اس عمل میں جوں جوں دن گزرتے جاتے ہیں حیرت انگیز عجائبات وغرائبات کے ظہور میں مسلسل اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ عامل ان کی طرف ذرا بھی التفات نہ کرے بلکہ یکسوئی اور مستقل مزاجی کے ساتھ اپنا عمل جاری رکھتے ہوئے منزل مقصود کی طرف رواں دواں رہے عامل اس عمل کو انتالیس روز تک اسی طرح بجالاتا رہے پھر عمل کے آخری یعنی چالیسویں دن سورج گرہن کے لگنے سے قبل ہی کسی صحرائے لق ودق یا ویران قسم کے دورافتادہ مقام پر چلا جائے اور کسی صاف اور ہموار جگہ کو عمل کے لئے منتخب کرکے وہاں پر آگ کا ایک ایسا الاؤ روشن کرے جو عمل کے دوران جلتا رہے۔ اس کے بعد عمل کی مقررہ جگہ کا حصار کرکے دخنہ روشن کرے اور جس وقت سورج گرہن لگے تو عمل کو شروع کرکے گرہن کے ختم ہونے تک بلاحساب وشمار پڑھتا رہے۔ گرہن کے ختم ہونے سے قبل ہی عامل کا ہمزاد آتشی جسم ولباس کے ساتھ آگ کے ایک خوفناک طوفان کی صورت میں غضب ناک حالت میں حاضر ہوجاتا ہے۔ عامل اس وقت مکمل احتیاط کرے خود پر قابو رکھے اور ہمزاد کی طرف توجہ دیئے بغیر عمل کا ورد جاری رکھے۔ یہاں تک کہ جب گرہن ختم ہوجائے تو عمل کو ترک کرکے ہمزاد سے ہمکلام ہو اور احتیاط کے ساتھ اس سے مناسب شرائط طے کرلے لیکن معاہدہ جات کی تکمیل میں کوئی ایسی شرط نہ شامل ہونے دے جو ناممکن العمل ہو اور آئندہ چل کر عامل کے لئے مستقل پریشانی کا سبب بن جائے۔ اس عمل کی صحت کے لئے اسی قدر کافی ہے کہ اکابر علمائے طلسمات وروحانیات نے اس عمل کو شیخ العالمین وقطب الکاملین حکیم فلاطیس جیسی عظیم المرتبت شخصیت کی طرف منسوب کیا ہے۔ اس سلسلے میں خود صاحب طلسمات فلاطیس کا قول ہے۔ کہ اس عمل کے حقائق ومعارف اور اسرار وعجائبات کا علم مجھے مکاشفات والہامات کے ذریعہ عطا ہوا ہے۔

تسخیر ہمزاد کے اس عمل کے فضائل وکمالات کے بیان میں حکیم موصوف رقم طراز ہیں کہ آتشی ہمزاد کے اس عمل کا عامل اپنے ہمزاد کی مدد سے جو صورت چاہے تبدیل کرسکتا ہے۔ خشک کھیتوں اور باغات کو پل بھر میں سرسبز کرسکتا ہے۔ تمام علوم اس پر منکشف ہوجاتے ہیں۔ وہ زیر زمین دفائن وخزائن کو دیکھنے پر قادر ہوتا ہے لوگوں کے ذہن اور قلوب کی مخفی باتیں اسے معلوم ہوجاتی ہیں۔ تمام مخلوق اس کی تابع اور فرمانبردار ہوجاتی ہے۔ گویا آتشی ہمزاد کا عامل تمام عالم کا ایک طرح کا بادشاہ ہوتا ہے۔

(۲) بادی ہمزاد کی تسخیر کا عمل

قاضی عبدالرحمٰن شعرانی کتاب العجائب الغرائب میں تسخیر ہمزاد روحانیات کے باب میں عناصر اربعہ کے سلسلے کے عملیات میں سے بادی ہمزاد کی تسخیر کے ذیل کے عمل کو اپنے مجربات ومعمولات میں سے بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ یہ عمل علمائے متقدمین میں سے مرصد ابن مرجاس اسکانی سے منقول ہے۔ جن کے بارے میں ایملۃ الروحانیوں میں ہے۔ کہ اسکانی علمائے طلسمات کے اعاظم واکابر علماء اور افاضل قدماء میں سے تھے اور تسخیر کے اعمال میں تمام صاحبان علم وفن سے زیادہ عامل وکامل تھے۔ چنانچہ ذیل میں اس عمل کو عبرانی زبان سے ترجمہ کرکے اس فن کے شائقین وماہرین حضرات کے لئے ضبط تحریر میں لایا جاتا ہے۔

قاضی عبدالرحمٰن شعرانی اس عمل کی ترکیب کے بارے میں فرماتے ہیں کہ بادی ہمزاد کی تسخیر کے اس عمل کو بجالانے سے قبل اس بات کا اچھی طرح اطمینان کرلینا ضروری ہے کہ عمل کے چلے کے دوران بارش یا مطلع کے ابر آلود ہونے کا کوئی امکان تو نہیں ہے کیونکہ یہ عمل آبادی سے دور کسی محفوظ کھلے میدان یا بغیر چھت کے وسیع صحن پر مشتمل کشادہ قسم کے مکان میں کرنے کا ہے۔

اس عمل کا بخور عود، قماری، گل سرد، چوب آبنوس، افیون خالص اور فلفل سیاہ کے اجزاء سے مرکب ہے۔ عمل کو عروج ماہ میں نوچندی اتوار یا منگل کے دن سے شروع کیا جاتا ہے۔ یہ عمل بھی چالیس یوم میں منزل مقصود تک جا پہنچا دیتا ہے۔ چنانچہ طریقۂ عمل کے مطابق عامل عمل کے لئے مقرر کئے ہوئے مکان میں عمل کے لئے منتخب کردہ جگہ پر غروب آفتاب کے بعد چاند کی طرف پشت کرکے نودتبہ رو کھڑا ہوجائے اور تسخیر ہمزاد کی نیت سے عمل جامع الاعمال کی عبارت کو ایک ہزار تین سو سات مرتبہ کی تعداد کے مطابق بلاناغہ وقت کی اور جگہ کی پابندی کے ساتھ ایک چلہ تک متواتر پڑھتا رہے۔ عمل کے آخری دن عامل کا بادی ہمزاد زبردست قسم کی آندھی اور گرد وغبار کے طوفان میں ہوا کے دوش پر پرواز کرتا ہوا عامل کے سامنے دست بستہ حاضر ہوجاتا ہے۔

قاضی عبدالرحمٰن شعرانی نے اس عمل کے ذیل میں جن چند ایک ہدایات کا ذکر کیا ہے۔ ان کے مطابق جو شخص اس عمل کا عامل بننا چاہے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ مضبوط قوت ارادی کا مالک ہو، نیک دل اور عمدہ

خصائل وعادات کا حامل ہو۔ عمل کے دوران طہارت ظاہری وباطنی اور احکامات شرعیہ کا پابند بنے۔ عمل کے چلے کے دنوں میں ترک حیوانات کے ساتھ روزے رکھے۔ اگر عامل کا دل مضبوط، ارادہ پختہ اور مستحکم نہ ہو۔ خیالات منتشر اور پراگندہ رہتے ہوں۔ تصور آفرینی بھی سطحی ہو۔ یکسوئی قلب کا فقدان اور مستقل مزاجی ناپید ہو تو پھر بھول کر بھی ہمزاد ایسی قوت کی تسخیر کا تصور بھی نہ کرے کیونکہ ہمزاد کی تسخیر ایک روشن مستقبل کا سنہرا خواب تو ضرور ہے لیکن حقیقت میں یہ ایک بہت بڑا ذمہ دارانہ کام بھی ہے جس میں کامیابی کے لئے تمام تر متعلقہ امور کی رعایت کرنا اشد ضروری ہے اس کے علاوہ اگر عمل کو شروع کرکے اس کے انجام تک پہنچانے سے قبل ہی ترک کردینا ہو تو عمل کو شروع ہی نہ کیا جائے کیونکہ اس قسم کی کوتاہی عامل کو مصائب وآلام کے بھیانک غاروں میں دھکیل دیتی ہے۔ اکثر لوگ تو اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں ورنہ رجعت کے سبب پاگل ومجنوں تو ضرور ہوجاتے ہیں۔ اسی طرح دوران عمل ہمزاد کے دجل وفریب میں آکر اس سے ہمکلام ہوجانا یا اس کی طرف سے کوئی چیز لینے کا اقدام کرنا یا اس کے کہنے پر عمل ترک کردینا خطرناک ثابت ہوتا ہے۔ عمل کے خاتمے پر جب ہمزاد ظاہر ہوکر سامنے آجائے تو عامل نہایت عقل وشعور کے ساتھ علمائے فن کے بتائے ہوئے طریقوں اور ہدایات کے مطابق اس سے واضح طور پر معاہدہ جات طے کرے ورنہ ہمزاد بعد میں چل کر عامل کے لئے وبال جان بن جاتا ہے۔ اور بالآخر پریشان وپشیمان ہونا پڑتا ہے۔ اس عمل کے لئے حصار کرنا حفاظت خود اختیاری کا باعث ثابت ہوتا ہے اور احتیاط ہر عمل میں حصار کرنا مناسب خیال کیا جاتا ہے۔ بادی ہمزاد کا عامل ومسخر کنندہ اپنے ہمزاد کی مدد سے اس کی ہر چیز کو اپنا تابع فرمان بنا سکتا ہے۔ جن وانس اور وحوش وطیور کو پل بھر میں تسخیر کرسکتا اور چشم زدن میں لوگوں کی نظروں سے مخفی ہوسکتا ہے۔ ہمزاد کے ذریعہ آسمان پر پرواز کرسکتا ہے۔ تمام عالم بادی ہمزاد کے عامل کا عاشق ہوتا ہے۔ وہ جس کو چاہے پل بھر میں حاضر کرسکتا ہے لوگوں کے دلوں کی مخفی باتیں اسے معلوم ہوجاتی ہیں۔ مستقبل میں ہونے والے حوادثات کی خبر اسے پہلے ہوجاتی ہے۔ عامل اپنے اعداء پر غالب وقوی رہتا ہے۔ وہ قیدیوں کی قید وبند کی مصیبتوں سے رہائی دلانے کی قدرت رکھتا ہے۔

(۳) آبی ہمزاد کی تسخیر کا عمل

آبی ہمزاد کی تسخیر کا یہ عمل نامور ماہر طلسمات وروحانیات شیخ قیس ابن طرفہ بولانی کے نادر ونایاب قلمی مخطوطات کا ترجمہ کرتے وقت حاصل ہوا ہے۔ شیخ موصوف نے تعلیقات میں تحریر کیا ہے کہ اس عمل کو کتاب فردوس الاعمال میں حکیم درید ابن قحطان حماسائی کے مجربات وعملیات میں سے بیان کیا گیا ہے۔ جہاں تک حماسائی کے علمی مرتبہ ومقام کا تعلق ہے اس کی فضیلت کے لئے کتاب فردوس الاعمال ہی کافی ہے کیونکہ علمائے فن کے نزدیک طلسمات وروحانیات کے موضوع پر کتاب فردوس الاعمال سے بڑھ کر اور کوئی کتاب نہیں ہے۔ چنانچہ صاحب ہرامس جلالی فرماتے ہیں کہ اس کتاب میں نوادرات ومجربات اور روحانی عملیات وتسخیرات کا ایک ایسا عظیم ذخیرہ جمع کردیا گیا ہے کہ کتاب فردوس الاعمال کے حصول کے بعد علوم وفنون متعلق کسی دوسری کتاب کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ شیخ بولانی آبی ہمزاد کی تسخیر کے بارے میں درید ابن قحطان حماسائی سے منقول عمل کی تفصیل وترکیب میں فرماتے ہیں کہ آبی ہمزاد کی تسخیر کا یہ عمل اپنی قسم کا نہایت ہی بے ضرر، بے خطر اور سہل الحصول ہے۔ اس عمل کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ ایک چلے میں یقینی طور پر عامل کو کامیابی کے ساتھ اس کی منزل مقصود تک پہنچا دیتا ہے۔ عمل کے لئے کسی دریا، ندی، نہر یا تالاب کے کنارے ایسے محفوظ مقام کا انتخاب کیا جائے جہاں عام طور پر لوگوں کا گزر نہ ہوتا ہو۔ عمل کی ابتدا عروج ماہ کی نوچندی جمعرات یا اتوار سے کی جائے۔ چنانچہ حسب ترکیب جب عامل اس عمل کی ریاضت کا ارادہ کرے تو نماز مغرب کے بجالانے کے بعد تسخیر کے اعمال کی متعلقہ شرائط کی پابندیوں کی ساتھ تیار ہوکر عمل کے مجوزہ مقام پر عمل سے قبل لوبان واسپند، کافور وصندل اور گل سرد کا بخور سلگائے اس کے بعد حصار کرکے عمل کے مخصوص رنگی لباس میں عمل کے لئے پانی کے کنارے پر مغرب کی طرف منہ کرکے کھڑا ہوجائے اور پانی میں نظر آنے والے اپنے سائے کے عکس پر نظر جماتے ہوئے عمل جامع الاعمال کے کلمات کو عمل کی چالیس یوم کی مدت تسخیر تک روزانہ ایک ہزار تین سو سات مرتبہ کی تعداد کے مطابق پڑھا جائے۔ عمل کے دوران عمل کے کلمات کا ورد جاری رکھتے ہوئے دل ہی میں خیال رکھے کہ میں اپنے آبی ہمزاد کی تسخیر کررہا ہوں۔ عمل کے چلے کے مکمل ہوجانے پر عامل کا پانی میں نظر آنے والا اس کا اپنا عکس عامل کی شکل پر متشکل ہوکر پانی کی سطح پر ہمزاد کی صورت میں عامل کے حضور نہایت عجز وانکساری کے ساتھ حاضر ہوجاتا ہے۔

شیخ بولانی رقم طراز ہیں کہ آبی ہمزاد کا عامل اپنے ہمزاد کے ذریعہ دنیا کے تمام سمندروں کی آبی مخلوقات اور حیرت انگیز عجائبات وغرائبات کا

نظارہ کرسکتا ہے۔ پانی کے جہاں کے مخفی خزائن ودفائن کا مشاہدہ کرسکتا ہے۔ آبی ہمزاد کا عامل پانی پر چل سکتا ہے۔ بغیر موسم کے برق وبار پیدا کرسکتا ہے۔ پانی کے سیلاب کی طوفانی موجوں کو روک سکتا ہے۔ اس کے علاوہ عامل کا آبی ہمزاد عامل کے حل طلب مسائل میں ہر قسم کی امداد کرنے اور عامل کی تمام تر جائز ضروریات کو پورا کرنے کا پابند ہوتا ہے۔ اس عمل کے سلسلے کی چند ایک ضروری ہدایات کے مطابق عامل عمل کی چلہ کشی کے دوران مسلسل ترک حیوانات کے ساتھ روزے رکھے۔ جب تک عمل بجالاتا رہے برابر عمل کے بخور کو روشن کرتا رہے۔ عمل کے دوران خلل انداز ہونے مشاہدات سے خوفزدہ ہونے کی بجائے نہایت عزم واستقلال اور حوصلہ کے ساتھ حالات کا مستقل مزاجی سے مقابلہ جاری رکھے۔ چونکہ اس عمل میں چلہ سے قبل ہی ہمزاد کی صورت مکمل طور پر نظر آنے لگتی ہے اس لئے عامل کے لئے انتہائی ضروری ہے کہ وہ کسی بھی حالت میں خود بخود ہمزاد سے مخاطب نہ ہو بلکہ یقین کامل کے ساتھ عمل پر کاربند رہے یہاں تک کہ جب چلے کے پورا ہو جانے پر ہمزاد انسانی جامہ پہن کر عامل سے اس کا مطلب دریافت کرے اور عامل کی تابعداری کا اقرار کرے تو عامل احتیاط کے ساتھ اس سے مناسب شرائط طے کرے۔

آبی ہمزاد کی تسخیر کے بعد بھی عامل کے لئے اس عمل پر ہمیشہ کے لئے مداومت کرنا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ عامل عمل جامع الاعمال کے کلمات کو ایک سو دس مرتبہ کی مقررہ ومعینہ تعداد کے مطابق وقت کی پابندی کے ساتھ روزانہ بلا ناغہ پڑھتا رہے تاکہ اس کا ہمزاد اس کے پاس اس کے غلام بے دام کی طرح ہر وقت موجود رہے۔

(۴) خاکی ہمزاد کی تسخیر کا عمل

حکیم حنین ابن اسحاق نے عشرہ مقالات میں خاکی ہمزاد کی تسخیر کے ذیل کے عمل کو اپنے شیخ طریقت شیخ علی محمد صالح مشہدی صاحب مکاشفات کی طرف منسوب کرکے اپنے مجربات ومعمولات کے باب میں بڑی تعریف کے ساتھ بیان کیا ہے۔

حکیم موصوف سے منقول ہے کہ جو شخص خاکی ہمزاد کی تسخیر کی نیت سے چالیس روز تک عمل جامع الاعمال کو ہر روز ایک ہزار تین سو سات مرتبہ پڑھے تو عمل کے انجام پا جانے کے بعد اس کا خاکی ہمزاد اس کے سامنے حاضر ہوگا اور عامل سے ایک خادم کی طرح اس کا مطلوب دریافت کرے گا۔ خاکی ہمزاد کی دعوت وتسخیر کے متذکرہ بالا طریقہ عمل کی تفصیل وتشریح کے بارے میں عشرہ مقالات میں مسطور ہے کہ خاکی ہمزاد کے اس عمل کی تسخیر کی مدت بھی عناصر اربعہ کے باقی اعمال کی طرح چالیس دن کی ہے۔

اس عمل کا بخور رال، سفید، برگ کنیر، عود ہندی، کشنیز خشک اور ساق کے اجزاء پر مشتمل ہے۔

ان تمام اجزاء کو ہم وزن جمع کرکے خوب باریک کوٹ پیس کر سفوف تیار کیا جاتا ہے۔ اس سفوف کو عمل کے چلے کے دوران تین مثقال کے وزن کے برابر عمل کے بجالاتے وقت ہر روز بلا ناغہ جلایا جاتا ہے۔ دعوت وتسخیر ہمزاد کے اس عمل میں ترک حیوانات جلالی وجمالی کا پرہیز شرط ہے۔

طریقہ عمل اس طرح پر ہے کہ عامل عروج ماہ کے کسی بھی نوچندی دن سے غروب آفتاب کے بعد متواتر چالیس یوم تک آبادی سے دور کسی بیابان یا سنسان جگہ پر شرائط وآداب عمل کے مطابق اپنے عمل کی نشست گاہ کا حصار کرکے عمل جامع الاعمال کو آنکھیں بند کرکے اپنے خاکی ہمزاد کی تسخیر کے پختہ عزم ویقین کے ساتھ ہر روز عمل کی مقررہ ومعینہ تعداد کے مطابق پڑھے۔ خاکی ہمزاد کی تسخیر کے اس عمل میں کامیابی کے حصول کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ عامل جب تک عمل کو شروع کرکے مکمل طور پر ختم نہ کرلے اس وقت تک عمل کے دوران ظہور میں آنے والے حالات وواقعات سے مرعوب ہو کر قطعی طور پر نہ تو عمل ترک کرے اور نہ ہی آنکھیں کھولے بلکہ پہلے سے زیادہ اعتماد اور یکسوئی کے ساتھ عمل کو جاری رکھے۔ اگر اس احتیاط پر عمل نہ کرسکے گا تو اس کا عمل باطل ہو جائے گا۔ عمل کے آخری روز عامل ایسا محسوس کرتا ہے کہ جیسے اس کے چاروں طرف شور وغل آندھی اور طوفان برپا ہو رہے ہیں۔ عامل کو اس کے قدموں تلے کی زمین زبردست قسم کے زلزلہ کے سبب بری طرح کانپتی معلوم ہوتی ہے اور اسے یقین ہو جاتا ہے کہ جیسے زمین کسی بھی وقت شق ہو کر اسے نگل جائے گی۔ یہ صورت حال عمل کی ابتداء سے آخر تک برقرار رہتی ہے یہاں تک کہ جب عامل عمل کو ختم کرلینے کے بعد اپنی آنکھیں کھول دیتا ہے تو اس کے ساتھ ہی عامل کے سامنے زمین ایک خوفناک ودل دہلا دینے والی مہیب قسم کی آواز کے ساتھ اچانک پھٹ جاتی ہے اور اس میں سے عامل کی شکل وصورت کا ایک انسان نمودار ہوتا ہے۔ یہ اس عامل کا ذاتی وخاکی ہمزاد ہوتا ہے۔

حکیم حنین ابن اسحاق تحریر فرماتے ہیں کہ خاکی ہمزاد اپنے عامل کے پاس ہمہ اوقات دست بستہ حالت میں حاضر وموجود رہتا ہے اور کبھی بھی اور کسی بھی حالت میں جدا نہیں ہوتا۔ اس ہمزاد کا وظیفہ اپنے عامل کو ہر قسم کی مفید معلومات کا مہیا کرنا اور حل طلب مسائل ومعاملات میں اس کی مکمل طور پر امداد کرنا ہے۔

(۵) عناصر اربعہ کے ہمزاد کی تسخیر کا جامع الاعمال عمل

شیخ عبدالجلیل سرخسی کتاب انوار الجلیل میں تحریر فرماتے ہیں کہ عناصر اربعہ کے متعلقہ ہمزاد کی اجتماعی دعوات وتسخیر کے حقائق واسرار پر مشتمل میرا ذاتی طور پر آزمودہ ومجرب ذیل کا عمل اپنے سلسلے کے اعظم ترین اعمال میں سے ایک جلیل القدر عمل ہے۔ شیخ اس عمل کے حصول کی تفصیل میں رقم طراز ہیں کہ اس عمل کے حصول کے لئے مجھے اپنے مرشدی ومربی خواجہ عبدالصمد بغدادی کی خدمت میں کامل دس سال تک سکونت اختیار کرنا پڑی یہاں تک میرے شیخ طریقت نے یہ عمل مجھے اس شرط کے ساتھ تعلیم فرمایا کہ میں ہمیشہ کے لئے اس عمل کو نااہل لوگوں سے پوشیدہ رکھوں گا۔ اس عمل کے متعلق بہت کچھ تفصیل کے بعد شیخ طریقہ عمل اور اس کے متعلقہ شرائط میں تحریر فرماتے ہیں کہ جو شخص عناصر اربعہ یعنی آتش وباد اور آب وخاک کے ہمزاد کی دعوات وتسخیر کے اس عمل کی ریاضت کرنا چاہے اس کے لئے ضروری ہے کہ طہارت ظاہری وباطنی کا پابند ہو کر ترک حیوانات کرے۔ عمل کے چلے کے دوران لوگوں سے ہر قسم کا تعلق وواسطہ ختم کرکے گوشہ نشین ہو رہے۔ یہاں تک کہ خوراک بہم پہنچانے والے عامل کے اعتمادی شخص کو بھی عامل کی طرف سے اس بات کی ہدایت کردی جائے کہ وہ خاموشی کے ساتھ خوراک پانی وغیرہ رکھ کر واپس ہو جایا کرے۔ عامل اپنے عمل کے دوران روزے رکھے۔ خوراک میں محض گندم یا جو کی روٹی، نمک اور روغن زیتون سے سحری وافطاری کرے۔ عمل کو نوچندی جمعرات کے دن سے شروع کرکے نماز عشاء کے بعد اول وآخر درود پاک کے ساتھ ایک ہزار تین سو سات مرتبہ کی مقررہ تعداد کے مطابق وقت اور جگہ کی پابندی کے ساتھ تلاوت کرتا رہے اور عمل پر مداومت جاری رکھتے ہوئے چالیس یوم تک بجالائے۔ عمل ختم کرکے عمل کے مقام پر ہی سو جایا کرے۔

اگرچہ علمائے طلسمات وروحانیات نے عناصر اربعہ کے متعلق ومنسوب ہمزاد کی تسخیر کے اس جامع الاعمال عمل کے لئے کسی قسم کا کوئی دخنہ مقرر نہیں کیا ہے۔ تاہم عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ عمل کے وقت عمل کے کسی مکان میں خوشبویات وبخورات کو سلگاتا رہے۔

عمل کی عبارت یہ ہے۔

اَیَامَا ھُوَاھَنَا ھَنُوْ نَا اَوْ جَرْ شَوَاشَا بَرِیَا شَا شَوَاھَا جَرْھُوْ حَانَا اَمَا یَاھَنُوْ قَا اَوْ ھَرْ حَا تَا ھَنَا مَوَا شَا رِھَادَا دَھَا رَقَا وَیَا ھُوْ حَرْحَا فَا ھَرْ قَا تَرْ ھَا قَوِیَا ھُوَا مَا قَا تَرْسَا قَا ھَا نَوَا سَا عَنَا شَوَاشَا یَوْ ھَا قَا شَا یَوَا عَا شَا عَوَا یَا شَایَ قَوْمِ ھَمْزَادِ سَمِیْعًا لَوَاحَا مُطِیْعًا۔

عمل کے آخری روز عامل کے پاس عناصر اربعہ کے چاروں ہمزاد حاضر ہوں گے جن کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے۔ اس طرح پر کہ ان پر نظر نہ ٹھہر سکے گی۔ عامل جب عمل ختم کرلے گا تو چاروں ہمزاد عامل سے دریافت کریں گے کہ اے خدا کے نیک بندے ہمیں کیوں حاضر کیا گیا ہے۔

شیخ سرخسی فرماتے ہیں کہ عامل کو چاہئے کہ کہے کہ میں تمہیں اپنا مطیع وفرمانبردار بنانا چاہتا ہوں وہ سب پوچھیں گے عامل کو بتانا چاہئے کہ میں تم سے اپنے مشکل اور حل طلب امور میں مدد لینا چاہتا ہوں۔ دنیا بھر کی خبریں معلوم کرنا چاہتا ہوں۔ اپنے دشمنوں پر فتوحات چاہتا ہوں۔ مریضوں کے امراض کی تشخیص اور ان کا علاج دریافت کرنا چاہتا ہوں، دفینوں کا سراغ لگانا چاہتا ہوں، لوگوں کے دلوں میں اپنی محبت پیدا کرانا چاہتا ہوں، غرضیکہ اور بھی بہت سے کام کراؤں گا۔ ہمزاد تمام تر کاموں کی بجا آوری پر اپنی رضامندی کا اظہار کریں گے اور اس کے ساتھ ہی اپنی طرف سے بھی کچھ شرائط پیش کریں گے اس مرحلے پر عامل کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ ہمزاد کے ساتھ طے کئے جانے والے معاہدہ جات میں کوئی ایسی شرط شامل نہ ہونے دے جو ناممکن العمل ہو اور آئندہ چل کر عامل کے لئے پریشانی کا سبب بنے۔ یہ عمل بلا امتیاز مذہب وملت ہر شخص کرسکتا ہے۔

اس عمل کی سب سے بڑی خوبی یہ بیان کی جاتی ہے کہ اس عمل کا عامل یقینی طور پر کامیاب وکامران ہوتا ہے اور اگر کسی غلطی وکوتاہی کے باعث عمل میں ناکامی پیدا ہو جائے تو بھی کسی قسم کی رجعت یا نقصان کا کوئی اندیشہ نہیں۔

تسخیر کے اعمال اصغر

علمائے طلسمات وروحانیات نے تسخیر ودعوات ہمزاد کے جملہ قسم کے اعمال کو اعمال اکبر اور اعمال اصغر دو طرح کے اعمال میں تقسیم کرکے بیان کیا ہے۔ اعمال اکبر کے باب میں عناصر اربعہ کے ہمزاد کی تسخیر کے

خصوصی قسم کے عملیات کو بیان کیا گیا ہے جب کہ اعمال اصغر کا باب تسخیر کے عمومی قسم کے عملیات پر مشتمل ہوتا ہے۔ اعمال اصغر کے سلسلے کے عملیات تسخیر کے سہل الحصول اور مختصر مدت کے حقائق کے حامل ہونے کے باوجود فوائد ونتائج کے اعتبار سے اعمال اکبر کے برابر تسلیم کئے جاتے ہیں۔ اعمال اکبر کے متعلقہ عناصر اربعہ کے ہمزاد کی تسخیر کے اعمال کا اوپر ذکر کیا جا چکا ہے، جن سے خاطر خواہ استفادہ حاصل کرنا عاملین حضرات کا اپنا کام ہے۔ ذیل میں ہم اعمال اصغر کے سلسلے کے بہترین اور مستند ومجرب عملیات پیش کرتے ہیں۔

آفتابی ہمزاد کی تسخیر کا عمل

مکاشفات میں شیخ علی محمد صالح مشہدی ذیل کے عمل ہمزاد کو قصائد حمورابی سے نقل کرتے ہوئے عمل کی تسخیر وریاضت کے لئے حمورابی کا یہ قول بیان کرتے ہیں کہ جو شخص اس عمل کو بجالانا چاہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ عمل میں کامیابی کے حصول کے لئے عمل سے قبل صاحب عمل حکیم حمورابی سے روحانی طور پر استمداد واجازت حاصل کرے۔ جس کا طریقہ یوں ہے کہ عامل طہارت ظاہری وباطنی کا پابند ہوکر ترک حیوانات کے ساتھ تین یوم تک روزے رکھے۔ اور ہر روز رات کے وقت کسی خلوت کے مکان میں ذیل کے کلمات عمل کو تین سو تین بار تلاوت کرکے سوجایا کرے۔ آخری روز خواب میں حکیم حمورابی کی روح پرفتوح سے ملاقات ہوگی اور عامل کو اس عمل کے بجالانے کی اجازت مل جائے گی۔ اگر اس عمل روحانی کے باوجود عامل کو اس عمل کی اجازت نہ مل سکے تو اس صورت میں عمل کو بجالانے کا ہرگز قصد نہ کیا جائے کیونکہ اس طرح عامل کی تمام محنت اکارت جائے گی اور کچھ بھی حاصل نہ ہو سکے گا۔

عمل کی عبارت یہ ہے۔

فَلَسُوْفَا فَلَسُوْنَا یُوْفَا سَارَا یُوْفَا شَلْھُوْ فَا بِنُوْرَا لِیْلُ فَھُوَا فَھُوَ نَکَ یَا مُدَبِّرَ الْاَرْوَاحِ وَالْاَجْسَادِ غَلِیُوْ فَا فَشَھُوْ فَا شَفَا رُوْفَا فَلِیْغُوا شَیْعُفَا شِیْعُوا سَفْعَصُوْ فَا جَفْسَا جَسُفَا یَا مُرِکْ مُوْرْفَا ھَیَا ھَدُوْ فَا اَلْوَا حَایَدْ یُوْفَا سَعَا سَغُوْ فَا قَدْرِ فَا دَاعِیَا فَوْزًا سَرِھِیْفَا حَیَارِفَا شَرَا ھِیْفَا۔

ہمزاد کی تسخیر کے اس عمل کی ترکیب کے متعلق تحریر کیا گیا ہے کہ عامل سورج گرہن کے وقت پانی میں سورج کے عکس کو دیکھتے ہوئے ذیل کے عمل کا جاپ کرنا شروع کرے جب گرہن مکمل طور پر باطل ہوکر سورج بالکل صاف ہو جائے گا تو عامل کا آفتابی ہمزاد اس کے سامنے حاضر ہوگا۔

عمل کی عبارت یوں ہے۔

اَیَا شَوْ زَاجِرَا تَا اَیَا شَوْ تَالِیَا تَا ذِکْرَا اَیَا شَوْ ذَارِیَا تَا ذَرْوَا اَیَا شَوْ حَا مِلَا تَا وِقْرَا اَیَا شَوْ جَارِیَا تَا یُسْرًا اَیَا شَوْ طُوْرًا وَ کِتَا تَا مَسْطُوْرًا اَیَا شَوْ بَیْتًا مَعْمُوْرًا اَیَا شَوْ سَقْفًا مَرْفُوْعًا اَیَا شَوْ مُرْسَلًا تَا عُرْفًا اَیَا شَوْ عَاصِفًا تَا عَصْفًا اَیَا شَوْ فَارِقًا تَا فَرْقًا اَیَا شَوْ فَا شِرَا تَا نَشْرًا اَیَا شَوْ نَازِعَا تَا غَرْقًا اَیَا شَوْ نَاشِطًا تَا نَشْطًا اَیَا شَوْ سَابِقًا تَا سَبْقًا اَیَا شَوْ مُدَبِّرًا تَا اَمْرًا اَیَا شَوْ شَمْسًا ضُحَاھَا اَحْضَرُوْا یَا قَوْمَ ھَمْزَادًا بِحَقِّ مَا تَلَوْتُہٗ عَلَیْکُمْ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْجَلِیْلَۃِ اَھِیًّا اَشْرَاھِیًّا۔

شیخ علی محمد صالح مشہدی اس عمل کی تفصیل وتشریح کے ضمن میں تحریر فرماتے ہیں کہ اس عمل کے عامل کا آفتابی ہمزاد ایک گرہن سے لے کر دوسرے گرہن کے لگنے تک کی مدت کے دوران اس کا مطیع وفرمانبردار رہتا ہے اور اس عرصہ کے گزر جانے کے بعد خود بخود آزاد ہو جاتا ہے۔ اس لئے عامل کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ جب سورج گرہن لگے تو وہ عمل کی مداومت کے اصول وقواعد کا پابند ہوکر اپنے عمل کی تجدید کرتا رہے تا کہ ہمزاد مستقل طور پر قابو میں رہے۔

علمائے طلسمات کے نزدیک تسخیر ہمزاد کے جملہ قسم کے عملیات میں سے آفتابی ہمزاد کی تسخیر ودعوت کا یہ عمل اپنی قسم کا نہایت عجیب وغریب کامیاب وبے خطا اور حد درجہ کا آسان ترین عمل ہے۔ راقم الحروف بھی ارباب علم وفن کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ آج سے کوئی ربع صدی قبل جب میں نے طلسمات کی دنیا میں پہلا قدم رکھا تو تسخیر ہمزاد کے سلسلے کے سینکڑوں عملیات میں سے یہ ایک ایسا عمل تھا جسے میں نے اپنے شوق کی تسکین کے لئے منتخب کرکے آزمایا اور تجربہ کے بعد درست پایا۔ اس حقیقت کے پیش نظر عاملین حضرات سے استدعا کی جاتی ہے کہ وہ جب چاہیں اس مجرب ولاثانی عمل کو ضرور آزمائیں۔ امید کی جاتی ہے کہ کسی بھی شخص کی محنت ضائع نہ ہو پائے گی۔

ماہتابی ہمزاد کی تسخیر کا عمل

مکاشفات میں تسخیر ہمزاد کے سلسلے کا حکیم حمورابی سے منقول ایک دوسرا عمل جسے ماہتابی ہمزاد کے نام سے منسوب کیا جاتا ہے درج ذیل ہے ترکیب اس عمل کے بجالانے کی یہ ہے کہ عامل چاند گرہن کے وقت کسی خلوت کے مکان میں گائے کے خالص گھی کا چراغ جلائے اور خود اس کے

سامنے کھڑے ہوکر عمل مندرجہ ذیل کو گرہن کے ختم ہونے تک برابر پڑھتا رہے۔ گرہن کے ختم ہونے تک جب عامل اپنے عمل سے فارغ ہوگا تو اس کا ماہتابی ہمزاد اس کے سامنے حاضر ہوکر اظہار اطاعت کرے گا۔

عبارت عمل حسب ذیل ہے۔

یَا قُوصُوْ ھُیُوْقَا ذُرْقُرْ قُرُوْفَا تَدُرُوْسَا قَلْحَیُوْشَا طَھُوْخَا قَفْدُوْنَا حَلَبُوْخَا قَمْھَلُوْطَا یَا قَلْھِیْطَا یَا طَھْتَمُوْا کَا قَیْلَشْقَا بِحَقِّ حَبُھُوْقَا قَرْمَرْ ھُرْھُوْطَا اَقْرُوْطَا قِیُوْرَا رَبُّ الدُّھُوْرِ وَالنُّشُوْرِ قُوْبًا قُوَا قُوِیَا تَدْطِیْنًا وَھَیْقَتَا مِیْدَا عَیْطَا قَھَا فِیْذَ اَجِبْ دَعْوَتِیْ یَا ھَمْزَادُ بِحَقِّ الْاَسْمَاءِ الْکَرِیْمِ۔

شیخ علی محمد صالح مشہدی صاحب مکاشفات نے اس عمل کے لئے بھی آفتابی ہمزاد کے عمل کی طرح عمل کی ریاضت کے لئے اجازت کے حاصل کرنے اور عمل کی تسخیر کے بعد ہر گرہن کے موقع پر عمل کی مداومت کرنے کی شرائط کا ذکر کیا ہے۔

علمائے مخفیات وروحانیات نے ماہتابی ہمزاد کی تسخیر کے اس عمل کو بھی آفتابی ہمزاد کے عمل کی طرح نہایت پرتاثیر تسلیم کیا ہے۔ جہاں تک میری ذات کا تعلق ہے، مجھے ذاتی طور پر تو اس عمل کو آزمانے اور اس کے حقائق کا مشاہدہ کرنے کا کوئی موقع نہیں مل سکا ہے تاہم یقین کامل ہے کہ عامل حضرات اس عجیب وغریب عمل کو آزما کر حیرت انگیز فوائد ملاحظہ فرمائیں گے۔

حکیم میرک روفض کا بے نظیر عمل ہمزاد

روائع الاعیان ترجمہ السحر والبیان میں حکیم ناصر جمال طہرانی نے مصری ساحر سلارلوس کی طلسمات کے موضوع پر مشہور عالم تصنیف مصحف سلارلوس سے تسخیر ہمزاد کے سلسلے کے عملیات میں سے حکیم میرک روفض کا ایک مجرب المجرب عمل بڑی تعریف کے ساتھ نقل کیا ہے۔

عمل کی عبارت ملاحظہ ہو۔

یَا حَیْطُوْخَا یَا حَمْطُوْخَا یَا حَمْطِیُوْخَا جَطَا خَا یَا جَوْطُوْخَا یَا حَمِیْطًا یَا حَدْ جَمُوْخَا جَرْجَیْمُوْخَا یَا حَلْعَیَا خَا جَوْھُوْ تَوْخَا یَا حَنْقَبَا طَوْخَا یَا قَوْمَ ھَمْزَادِ جَوْ جَرْخَیَا جَرْجُوْیَا جَسْبَرْخَا خَیْرًا خَبُوْلَا کَافُوْلَا جَبُوْلَا کَاخُوْلَا جَیُوْخَا فَیْکُرُوْخَا طَوَاخَا طَرْھَبَا خَرْشَبَا اَھْیَا اَشْرَاھِیًّا۔

تسخیر ہمزاد کے اس عمل کے متعلق تحریر ہے کہ مدت اس عمل تسخیر کی اٹھائیس دن کی ہے۔ ترکیب عمل کے مطابق عمل کو عمل کے ابتدائی چھاردہ دنوں میں تسخیر ہمزاد در خواب کے ارادہ کے ساتھ بجالایا جاتا ہے اور آخری چودہ یوم کے دوران خواب میں مسخر ہو جانے والے ہمزاد کی ظاہری تسخیر کی نیت سے عمل کو مکمل کیا جاتا ہے۔ حکیم موصوف اس عمل کی تفصیل میں فرماتے ہیں کہ جو شخص اس عمل کی ریاضت کرنا چاہے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ جلالی وجمالی شرائط کی پابندیوں کے ساتھ عمل کی تسخیر کے پہلے دور میں اپنے ہمزاد کو عالم خواب میں تسخیر کرنے کے پختہ عزم ویقین کے ساتھ متواتر چودہ روز تک غروب آفتاب کے بعد ہر شب عمل مندرجہ بالا کو ایک ہزار بار پڑھے تو خواب میں عامل کا ہمزاد اس کے پاس حاضر ہوگا۔ عمل کے اس پہلے دور کی ریاضت کی تکمیل کے بعد دوسرے دور میں عامل طلوع آفتاب کے وقت خواب میں حاضر ہونے والے ہمزاد کی ظاہری تسخیر کے کامل ارادہ کے ساتھ عمل کی عبارت کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ کے حساب سے برابر چودہ روز تک پڑھتا رہے۔ جب آخری دن عامل کا عمل ختم ہوگا تو عامل کا خواب میں نظر آنے والا ہمزاد اپنے حقیقی وظاہری جسم کے ساتھ مطیع وفرمانبردار ہوکر اس کے قدموں میں آگرے۔

ہمزاد کی مخفی تسخیر کا عمل

امام صالح جزائری وحید الدین کندی رسائل ہلالیہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنے ہمزاد کو مخفی طور پر تسخیر کرنا چاہے تو اس کے لئے اس عمل کو عروج ماہ کے نوچندی دنوں سے شروع کرے اور ذیل کے کلمات کو پچیس روز تک ہر روز سات سو مرتبہ پڑھے تو اس کا ہمزاد باطنی طور پر اس کے لئے مسخر ہو جائے گا۔

یَا ھَیُوْ اَسْقُوْرَا ھَیُوْقَا ھَیُوْمَا ھَرْھَا شَا ھَرْقَا شَا قُوْھَا شَاھَرْھَا مَا یُوْھَا قَا یُوْھَا رَاقُوْھَا یَا یُوَا ھَا اَحْسَنَا اَمُوْسَا جَنُوْھَا اُجِیْبُوْا یَا ھَمْزَادًا ھَیُوْا ھَیَّا اَھَیًّا۔

ترکیب عمل کے مطابق اس عمل کے لئے علیحدگی کے کسی ایک ایسے پرسکون مکان کی ضرورت ہے۔ جہاں عامل کے علاوہ کسی بھی غیر شخص کی مداخلت کا احساس تک بھی ممکن نہ ہو سکے۔ عمل کو کسی بھی مہینے کے کسی بھی نوچندی دن سے شروع کیا جا سکتا ہے۔ عامل اپنی صوابدید اور سہولت کے مطابق رات کے علاوہ دن کے وقت بھی جب چاہے اس عمل کو بجالا سکتا ہے۔ اس سلسلے میں کسی قسم کی کوئی پابندی موجود نہیں ہے۔ عامل کو چاہئے کہ عمل سے پہلے عمل کے مکان میں روغن کنجد کا چراغ جلائے۔ عمل

کے وقت قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور چراغ کی روشنی سے پیدا ہونے والے اپنے سائے پر نظر جما کر اپنے ہمزاد کی مخفی تسخیر کے کامل یقین و ارادہ کے ساتھ کلمات عمل کو پڑھنا شروع کردے۔ رسائل ہلالیہ میں اس عمل کی تفصیل کے متعلق مسطور ہے کہ جب عامل عمل کی مقررہ میعاد کے مطابق عمل کے آخری روز عمل کا وظیفہ ختم کر لیتا ہے تو عامل کا چراغ روشنی میں نظر آنے والا اس کا اپنا سایہ اس کی نظروں سے غائب ہوجاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی عامل کا ہمزاد اپنے مخفی و روحانی جسم کے ساتھ عامل کے حضور مطیع و فرمانبردار بن کر حاضر ہوتا ہے اور نہایت شیریں آواز کے ساتھ عامل کی خدمت میں سلام و آداب پیش کرتا ہے۔ اس وقت عامل کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ اپنے مخفی ہمزاد سے معاہدہ جات کی تکمیل کرے۔ کندی تحریر فرماتے ہیں کہ جب تک ہمزاد اپنے باطنی باوجود کے ساتھ عامل کے سامنے حاضر رہتا ہے۔ اس وقت تک اس کا سایہ غائب رہتا ہے اور جب ہمزاد عامل سے اجازت لے کر واپس چلا جاتا ہے تو اس کے جاتے ہی عامل کا اوجھل ہوجانے والا سایہ دوبارہ ظاہر ہوجاتا ہے۔ تسخیر کے اس عمل کا مخفی ہمزاد اگرچہ ظاہری طور پر نظر نہیں آتا لیکن یہ ہمزاد قوت و طاقت میں کسی طور پر بھی ظاہری ہمزاد سے کم تر نہیں ہوتا۔ مخفی ہمزاد اپنی خصوصیات کے اعتبار سے ظاہری طور پر مسخر ہونے والے ہمزاد کی طرح نہ تو ہر وقت اپنے عامل کے پاس حاضر رہتا ہے اور نہ ہی عامل کو کسی قسم کا کوئی نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے بلکہ عامل کے طلب کرنے پر ہی حاضر ہوتا ہے اور عامل کو پیش آنے والی تمام تر مشکلات سے قبل از وقت خبردار کرتا رہتا ہے۔ مخفی ہمزاد عامل کے لئے وبال جان ثابت نہیں ہوتا۔ بلکہ عامل کا بہترین ساتھی حقیقی دوست اور قابل اعتماد غلام بن کر رہتا ہے۔ اس ہمزاد کی ایک سب سے بڑی خوبی یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ اس کا عامل عمل کے بعد جلالی و جمالی ہر قسم کی پابندیوں سے ہمیشہ کے لئے آزاد ہوجاتا ہے۔

ہمزاد کی مخفی تسخیر کا عمل

رسائل ہلالیہ میں ہمزاد کی مخفی طور پر تسخیر کے سلسلے کے عملیات میں سے ذیل کے عمل کو صاحب رسائل ہلالیہ اپنا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرب بیان کرتے ہیں۔ ترکیب عمل کے باب میں تحریر ہے کہ عامل اس عمل کو رمضان المبارک یا ربیع الاول کے مہینے کے نوچندی اتوار سے شروع کرے۔ اس عمل کی تسخیر کی کل مدت سترہ یوم ہے۔ عامل کے لئے عمل کے دنوں میں ترک حیوانات کے ساتھ روزے رکھنا ضروری قرار دیا گیا ہے۔

جب عامل اس عمل کو بجالانے کا ارادہ کرے تو عمل سے قبل آبادی سے دور کسی دریا ندی یا نہر کے کنارے عمل کے لئے کسی محفوظ اور پاک صاف جگہ کا انتخاب کرے۔ عمل کے لئے شرائط عمل کے مطابق سب سے پہلے اپنے چاروں طرف حصار کیا جائے۔ عمل کے وقت تسخیر ہمزاد کی نیت کے ساتھ عامل مغرب کی طرف منہ کر کے پانی میں اپنے عکس کو اپنی نگاہوں کا مرکز قرار دے کر نہایت خلوص و انہماک سے ذیل کے اسمائے عمل کو سات سو انیس مرتبہ پڑھے۔ عمل تمام کرنے کے بعد عمل کے مقام پر ہی سوجایا کرے۔ انشاء اللہ سترہ یوم میں ہمزاد مخفی طور پر مسخر ہوجائے گا۔

اسمائے عمل یوں ہیں۔

وَاَدَا تَا تَرْغَمَا لَا لُوْ حَارَا تَا مَدْ رِحَا بَا تَرْقَطُوْا يُوْعَنَا حَطَا تَوَا فُوْسَوْنَا طَرَا اَحَتَا هَيَا وَا لَا تَا هَشَا دَا تَا اَسْئَلُكَ بِتَسْخِيْرِ هَمْزَادًا بَاطِنًا وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانًا۔

✪✪✪✪✪✪

وجع المفاصل یعنی جوڑوں کے درد کا علاج

خواص الحیوانات میں طالیوس مصری وجع المفاصل یعنی جوڑوں کے درد اور گنٹھیا کے لئے ایک عجیب و غریب علاج تحریر کرتے ہوئے اسے طلسماتی دنیا کا ایک مشہور اور پُر تاثیر علاج قرار دیتے ہیں جس کی تفصیل یوں ہے کہ گنٹھیا اور جوڑوں کے ہر قسم کے درد کے مریض کو شہد کی مکھیوں کی مدد سے اس کے دردناک جوڑوں پر کٹوایا جائے تو درد کو فوراً آرام آجاتا ہے۔

طالیوس لکھتا ہے کہ ہزاروں مریض جن میں حرکت کرنے کی بھی تاب نہ تھی اس طلسماتی علاج کے ایک ہی دفعہ کے استعمال سے مکمل صحت یاب ہوگئے۔

ترکیب علاج کے متعلق تحریر کیا گیا ہے کہ تین تین مکھیوں سے ایک ایک جوڑ پر کٹوایا جائے اور اس کے مقام ماؤف کو نیم گرم پانی سے دھویا جائے تاکہ کسی قسم کی بھی جلن اور سوزش پیدا نہ ہوسکے گی۔ اس علاج کا فائدہ عام طور پر تو ایک ہی دفعہ کے علاج سے ظاہر ہوجاتا ہے لیکن احتیاط اس علاج کو ایک ہفتہ تک جاری رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ درد ریح، گنٹھیا اور جوڑوں کے درد کے لئے یہ علاج بلاشک و شبہ ایسا اکسیر بے نظیر ہے جس کے استعمال کے بعد جسمانی دردوں کا نام و نشان تک باقی نہیں رہتا۔

دعاءِ برہتیہ کے اعمال

دعاءِ برہتیہ عہد سلیمان کو کہتے ہیں۔ یہ دعا بہت ہی عظیم ہے اور بہت ہی بابرکت ہے۔ اس دعا میں ۲۴ر اسماءِ الٰہی ہیں اور ان ہی اسماءِ الٰہی میں کوئی اسم، اسم اعظم بھی ہے۔ ان اسماءِ الٰہی کے خواص تمام اسماءِ الٰہی پر فضیلت رکھتے ہیں روحانی عملیات کے فن سے دلچسپی رکھنے والے تمام عاملین ان اسماءِ الٰہی سے بطورِ خاص فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں کیوں کہ وہ ان اسماءِ الٰہی کی خصوصیات اور عظمتوں سے بخوبی واقف ہوتے ہیں۔

دعاءِ برہتیہ کے اسماء یونانی زبان سے نقل ہوتے چلے آرہے ہیں لیکن انہیں عربی رسم الخط میں منتقل کرنے کا شرف شیخ ابوالحسن شاذلی کے حصے میں آیا ہے۔ یہ سعادت انہیں نصیب ہوئی کہ انہوں نے ان اسماءِ الٰہی کو عربی زبان میں منتقل کیا تاکہ اہل ایمان ان اسماءِ الٰہی سے باسانی استفادہ کرسکیں۔ ماضی بعید میں ان اسماء سے فائدہ اٹھاتے وقت ان اسماء کا تلفظ صحیح نہ ہونے کی وجہ سے ہزاروں لوگ ہلاک ہوگئے ہیں کیوں کہ وہ صحیح اسماء تک نہ پہونچ سکے اور مرشد کامل نصیب نہ ہونے کی وجہ سے وہ غلط سلط راستوں پر بھٹکتے رہے اور ایک ستم یہ ہوا کہ کاہنوں نے ان اسماءِ الٰہی میں ایسے بہت سے اسماء شامل کردئے تھے کہ جن کی موجودگی سے کفر اور شرک کا شبہ ہوتا تھا۔ آخرت پرست عاملین نے ان غلط سلط اسماء کو ان اسماءِ الٰہی سے الگ کیا اور مسلمانوں کو علمی گمراہی سے باز رکھنے کے لئے سخت ترین محنت کی۔ نتیجتاً آج وہ اسماءِ الٰہی جو دعاءِ برہتیہ کے نام سے مشہور ہیں ہمارے سامنے ہیں اور ان سے استفادہ کرنا ہر اس عامل کے لئے ضروری ہے جو روحانی عملیات میں کمال حاصل کرنا چاہتا ہے۔

دعاءِ برہتیہ کو نقل کرنے میں اکثر حضرات غلطی کرتے ہیں لیکن راقم الحروف نے مختلف کتابوں کو سامنے رکھ کر حتی الامکان اس بات کی کوشش کی ہے کہ دعاءِ برہتیہ کے کلمات صحیح تلفظ کے ساتھ نقل ہوجائیں تاکہ استفادہ کرنے والے غلط سلط پڑھ کر نفع کے بجائے نقصان کے حق دار نہ ہوجائیں۔

دعاءِ برہتیہ یہ ہے

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِيَةُ الْعُلْوِيَةُ السَّفْلِيَةُ وَ خُدَّامُ هٰذِهِ الْعَهْدِ الْكَبِيْرِ اَنْ تُجِيْبُوْا دَعْوَتِيْ وَ تَقْضُوْا حَاجَتِيْ بِعِزَّةِ بَرْهِيَتِيَةِ كَرِيْهِ تَتْلِيْهِ طُوْرَانَ مُزْجَلِ بَزْجَلِ تَرْقَبْ بَرْهَشِ غَلْمَشِ خُوْطِيْرِ قَلْنَهُوْ بَرْشَانَ كَظْهِيْرِ غَزْشَلْخِ بَرْهِيُوْلَا بَشْكَيْلَخِ فَرْمَزِ الْغَلِ كَيْطِ قَبْرَاتِ عَيَاهَا كَيْدَهْوُلَا شَمْخَاهِيْرِ شَمْهَا هِيْرِ بِحَقِّ هٰذَ الْعَهْدِ الْمَاخُوْذِ عَلَيْكُمْ يَا خُدَّامَ هٰذَاهِ الْاَسْمَاءِ الْاَنْقِيَادُ فِيْ اَمْرِكُمْ بِهٖ بِعِزَّةِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْمُعِزِّ فِيْ عِزِّ عِزِّهٖ وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُّمْ اِلٰى قَوْلِهٖ كَفِيْلًا بِحَقِّ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اَحْضُرُوْا اَحْضُرُوْا السَّاعَةِ وَاسْمَعُوْا وَ اَطِيْعُوْا وَعُوْنُوْا عَوْنًا لِيْ عَلٰى جَمِيْعِ مَا اٰمُرُكُمْ بِهٖ (یہاں اپنی حاجت کا ذکر کریں) بِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ اِحْتَرِقْ مَنْ عَصٰى اَسْمَاءِ اللّٰهِ بِنَاءِ الْمُوْقَدَةِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الَّتِيْ عَاهَدْتُّمْ بِهَا عِنْدَ بَابِ الْهَيْكَلِ وَالْكَبِيْرِ وَ بِحَقِّ اَهْيَا اَشْرَاهِيَا اُذُوْنِيْ اَصْبَاوُتْ اٰلِ شَدَاىَ وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ. اَلْوَحَا الْوَحَا الْعَجَلُ الْعَجَلُ الْعَجَلُ السَّاعَه اَلسَّاعَهُ السَّاعَه بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَ عَلَيْكُمْ۔

میں یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ جو عامل اس دعاءِ برہتیہ کا عامل ہوجائے گا وہ رفتہ رفتہ اُس مقام تک پہنچ جائے گا جہاں پہنچنا بہت بڑی سعادت اور بہت بڑی دولت ہے۔ دعاءِ برہتیہ کا عامل بننے کے لئے کچھ ریاضت کرنی پڑے گی اور کچھ پرہیز بھی کرنا پڑے گا لیکن جو دولت حاصل ہوگی وہ بے مثال ہوگی۔ دعاءِ برہتیہ کے عامل کے سامنے جنات بھی سر جھکاتے ہیں اور فرشتے بھی اس کا احترام کرتے ہیں۔

اس دعاءِ برہتیہ کی عظمتوں کے بارے میں کوئی شک نہیں کرنا چاہئے ورنہ خسران کا موجب ہوگا۔ بے شک دعاءِ برہتیہ عہد سلیمان کی ایک خاص یادگار ہے۔ یہ ایک دولت ہے جو حضرت سلیمان علیہ

السلام نے اپنی سلطنت کی واپسی کے وقت ہیکل کبیر کے دروازے پر جنات سے حاصل کی تھی۔ یہ ایک عظیم دولت ہے جو حق تعالیٰ کی طرف سے بواسطہ جنات حضرت سلیمان علیہ السلام کو عطا ہوئی تھی۔

حضرت امام غزالیؒ نے فرمایا ہے کہ اس عہد سلیمان کے ۲۴ر اسماءِ الٰہی ہیں اور ان ۲۴ر اسماءِ الٰہی کے تمام جنات اور تمام موکل خواہ وہ علوی یا سفلی تابع ہیں۔ ان اسماء کے بغیر روحانی عملیات کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔

دعاءِ برہتیہ کا عامل بڑے سے بڑے کارنامے انجام دے سکتا ہے۔ وہ جنات کو حاضر کر سکتا ہے۔ شیاطین کو ختم کر سکتا ہے۔ زمین سے دفینے نکال سکتا ہے۔ جادو کو رفع کر سکتا ہے۔ کسی بھی ظالم کو بذریعہ عمل ہلاک کر سکتا ہے۔ کسی بھی شخص کو گھر سے، وطن سے نکال سکتا ہے۔ دور بیٹھ کر کسی بھی جگہ موکل کو روانہ کر سکتا ہے۔ ہر قسم کے اعمالِ خیر اور اعمالِ شر اس دعاءِ برہتیہ کے واسطے سے انجام دئے جا سکتے ہیں۔

دعاءِ برہتیہ کا عامل بننے کے لئے سات شرطیں ہیں۔ ان کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

پہلی شرط : عامل نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرے اور اپنے راز کو حتی الامکان سبھی سے محفوظ رکھے۔ دورانِ زکوٰۃ کسی کو نہ بتائے کہ وہ دعاءِ برہتیہ کی زکوٰۃ ادا کر رہا ہے۔

دوسری شرط : مستقل باوضو رہے۔ اگر وضو ٹوٹ جائے تو بلا تاخیر وضو کرلے اور جب بھی وضو کرے دو رکعت نفل ادا کرے۔

تیسری شرط : ادائیگی زکوٰۃ کے لئے ایسی جگہ کا انتخاب کرے جو بستی سے الگ تھلگ ہو اور وہاں کسی طرح کا شور و غل نہ ہو۔

چوتھی شرط : جس جگہ عمل کرے وہاں بخور روشن کرے۔

پانچویں شرط : اپنی زبان اور اپنے ہاتھ سے کسی کو تکلیف نہ دے۔ حتی الامکان دل شکنی سے بچے عموماً سبھی انسانوں سے اور خصوصاً سبھی مسلمانوں سے خواہ وہ کسی بھی مسلک کے ہوں محبت کرے اور ان کے کام آنے کی کوشش کرے۔

چھٹی شرط : دورانِ زکوٰۃ ترکِ حیوانات کرے۔ یعنی جانوروں کا گوشت، ان کا چمڑا، ان کا دودھ وغیرہ کچھ بھی استعمال نہ کرے۔ اگر شادی شدہ ہو تو بیوی کے ساتھ خلوت نہ کرے اور بدبودار اشیاء سے بھی دور رہے جیسے پیاز، لہسن، بیڑی، سگریٹ وغیرہ بہت سادی غذائیں استعمال میں لائے۔ جیسے جو کی روٹی، بغیر گھی کا سالن، اُبلی ہوئی ترکاری وغیرہ۔ شہد استعمال نہ کرے کیوں کہ وہ ترک حیوانات میں آتا ہے۔

ساتویں شرط : ایمان و یقین کے ساتھ زکوٰۃ ادا کرے، حق تعالیٰ کی بڑائی کا یقین رکھے۔ اور یہ بات اپنے دل میں بٹھالے کہ کوئی بھی دولت خواہ مادی ہو یا روحانی بغیر اللہ کے فضل و کرم کے حاصل نہیں ہوتی۔

دعاءِ برہتیہ کے عامل بننے کے مختلف طریقے ہیں، راقم الحروف یہاں ۳ر طریقے نقل کرتا ہے۔ آپ جو بھی آسان تصور کریں اس پر عمل کریں۔ تینوں ہی طریقے رائج اور معتبر ہیں۔ ان میں سے کسی ایک پر عمل کر لینے کے بعد زکوٰۃ ادا ہوگی اور عامل کے اندر ایسی روحانیت پیدا ہوگی کہ وہ خود اس کو محسوس کرے گا، اس کے بعد عملیات میں بلا کی تاثیر پیدا ہو جائے گی۔ وہ دور بیٹھ کر بھی لوگوں کا علاج کرنے کا اہل ہو جائے گا۔ دعاءِ برہتیہ کی زکوٰۃ ۱۳۵۵ مرتبہ پڑھنے سے ادا ہو جاتی ہے یہی اس کا نصاب ہے۔

طریقہ نمبر ۱ : یہ ہے کہ روزانہ ۱۵ مرتبہ پڑھیں یا روزانہ ۹ مرتبہ یا ۳ مرتبہ پڑھیں جتنے دنوں میں بھی مذکورہ تعداد ادا ہو جائے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

طریقہ نمبر ۲ : یہ ہے کہ پندرہ دنوں تک ہر روز نوے مرتبہ پڑھے۔ آخری دن ۹۵ مرتبہ پڑھ لے تاکہ نصاب کی تکمیل ہو جائے

طریقہ نمبر ۳ : یہ ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد ۹ مرتبہ پڑھے اس طرح روز کی تعداد ۴۵ مرتبہ ہوگی۔

زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد کم سے کم ایک مرتبہ روزانہ دعاءِ برہتیہ کا ورد رکھیں اور اس کا نقش زکوٰۃ کی ادائیگی سے نمٹنے کے بعد اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں یا اپنے گلے میں ڈال لیں۔ یہ نقش کسی بھی مقصد کے لئے کسی کو بھی دیں گے تو انشاء اللہ فوراً تاثیر ظاہر ہوگی اور بڑے سے بڑا کام چٹکی بجاتے ہوئے حل ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۶۳۲	۳۶۴۶	۳۶۴۲	۳۶۳۹
۳۶۴۳	۳۶۳۸	۳۶۳۳	۳۶۴۵
۳۶۳۷	۳۶۴۰	۳۶۴۸	۳۶۳۴
۳۶۴۷	۳۶۳۵	۳۶۳۶	۳۶۴۱

تسخیر و فتوحات کا بے مثال عمل

اس دعاءِ برہتی میں غضب کی تسخیر پنہاں ہے۔ اکابرین نے فرمایا

ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ خدا کی مخلوق اس کی طرف کھنچی چلی آئے اور اس کے پاس ضرورت مندوں کا اور چاہنے والوں کا ہجوم لگا رہے تو اس کو سات دن کا یہ عمل کرنا چاہئے۔ ماہِ سعید میں اس عمل کو نوچندی اتوار سے شروع کریں اور روزانہ دعاءِ برہتی ۲۲۵ مرتبہ پڑھیں لیکن تسخیر و فتوحات کیلئے جب یہ عمل کریں تو جمیعٌ ما مُرکم کے بعد یہ کلمات بھی پڑھیں۔

وَ توکّلوا سَخِّر لِی قُلُوبَ جَمِیعِ المَخلُوقَاتِ وَ یَحضُرُولِی مِن کُلِّ اَولَادِ اٰدَمَ وَ بِنتِ حَوّا للمسخرات والحاضِراتِ اِلٰی هٰذَ المَکَانِ وَجَلبِ جمیعِ المنافعِ وَ وُسعتِ الرِّزقِ و دائمُ الفتوح و دفعِ المضرّاتِ عَنِّی وَ عَن مَا یَحُوتُهُ شَفقَتِی بَحَقِّ اسم الاعظم۔ اس کے بعد تاختم دعاءِ برہتی پڑھے۔ اس عمل کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد روزانہ ۲۴ مرتبہ اسی طرح پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ زبردست تسخیر اور فتوحات حاصل ہوں گی۔ دنیا کھنچی چلی آئے گی اور جو بھی دیکھے محبت اور احترام کرنے پر مجبور ہوگا۔

موکلین روانہ کرنے کی زکوٰۃ کا طریقہ

کسی بھی حاجت کے لئے کسی بھی جگہ موکل روانہ کرنے کا عمل بھی حیرتناک ہے۔ اس عمل کے ذریعہ عامل کسی بھی جگہ اپنا موکل روانہ کر سکتا ہے۔ پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کرنی چاہئے۔ طریقہ یہ ہے۔

نوچندی جمعرات سے یہ عمل شروع کرے۔ ایک بار دعاءِ برہتی پڑھے اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورہ ناس پڑھے، زکوٰۃ ادا ہوگی، اس کے بعد جب کسی کے پاس موکل بھیجنا ہو اور برائے محبت بھیجنا ہو تو دعاءِ برہتی ایک مرتبہ پڑھنے کے بعد تین سو مرتبہ سورہ ناس پڑھیں اور اس کے بعد ایک مرتبہ یہ پڑھیں۔ اَجِیبُو وَ تَوَکَّلُوا اَیُّهَا الوَسوَاسُ الخَنَّاس وَادخُلُوا بقلب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔

انشاء اللہ اس عمل کے بعد مطلوب بے قرار ہو کر طالب کے پاس پہونچے گا۔ بہتر ہے کہ اس عمل کو ۳ دن کیا جائے۔

موکلات اور جنات کو حاضر کرنا

ایک پاک صاف نابالغ بچی کی ہتھیلی پر خاتم غزالی لکھ کر اور لوبان کی دھونی دے کر دعاءِ برہتی پڑھیں اور موکلات کو حکم دیں کہ وہ بچے کی انگلیاں الگ الگ کردے جب انگلیاں الگ ہو جائیں تو اپنا سر بچے کی ہتھیلی پر رکھ دیں۔ جب یہ کام بھی ہو جائے تو موکلین کو حکم دے کہ بچے کے اندر دخول کرو اور بچے کو بغیر تکلیف کے زمین پر لٹا دو۔ اس وقت بچہ بے ہوش ہو جائے گا، اس وقت بچے پر ایک چادر ڈال دو پھر بچے کی طرف مخاطب ہو کر دعاءِ برہتی پڑھ کر یہ آیت پڑھے وَقَالُوا لِجُلُودِهِم لِمَ شَهِدتُّم عَلَینَا قَالُوا اَنطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِی اَنطَقَ کُلَّ شَیءٍ اَنطِق اَیُّهَا الرُّوحِ بِحَقِّ الَّذِی اَنطَقَ المَلِکَةُ بسلیمان ابن داؤد علیه السلام وَ اَنطَقَ عیسیٰ فِی المَهدِ صَبِیّا کئی بار ان کلمات کو پڑھے یہاں تک کہ بچہ بولنے لگے گا۔ پھر اس سے جو کچھ بھی پوچھیں گے صحیح جواب دے گا۔

خزانہ معلوم کرنا

اگر کسی جگہ خزانہ معلوم کرنا ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ ایسے درخت کی لکڑی لو جس میں ابھی تک پھل نہ آیا ہو اس لکڑی پر خاتم غزالی کے حروف اور سات مرتبہ ح لکھیں پھر جس گھر میں خزانہ کا گمان ہو اس لکڑی کو وہاں ڈال دیں اور خشک دھنیے کی دھونی دیں، ۱کیس مرتبہ دعاءِ برہتیہ پڑھیں اور ہر بار موکل کو حکم دیں کہ وہ اس لکڑی کو خزانہ کی جگہ کھڑا کر دیں۔ تھوڑی دیر میں وہ لکڑی خزانہ کی جگہ جا کر کھڑی ہو جائے گی۔

تسخیر خلائق

سوا لاکھ کی زکوٰۃ نکالنے کے بعد ''یا مستطیع'' کو روزانہ ۱۳۰ر مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ ہر وقت لوگوں کی بھیڑ لگی رہے گی۔ مذکورہ اسم کو بھی ۱۳۰ر مرتبہ پڑھیں اور ایک مرتبہ دعاءِ برہتیہ پڑھیں۔

نقش برائے حب

مندرجہ ذیل نقش کو لکھنے کے بعد ایک مرتبہ دعاءِ برہتیہ پڑھ کر دم کریں پھر اس نقش کو چولہے میں دبا دیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر طالب کے پاس آئے گا۔

۷۸۶

۲۲۹	۲۴۳	۲۴۰	۲۳۷
۲۴۱	۲۳۶	۲۳۰	۲۴۲
۲۳۵	۲۳۸	۲۴۵	۲۳۱
۲۴۴	۲۳۲	۲۳۴	۲۳۹

احرق قلب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں بے قرار شود

احرق قلب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں بے قرار شود

خاتم غزالی یہ ہے۔

۷۸۶

ب	ط	د
ز	ھ	ج
و	ا	ح

دعاءِ برہتیہ میں جو ۲۴ اسماءِ الٰہی استعمال ہوتے ہیں ان کی توضیح وتشریح یہ ہے۔

بزبان سریانی	بزبان عربی	معانی ومفہوم
برھیۃ	القدوس	پاک، مبارک
کریہ	المعبود	قابل پرستش
تتلیہ	السبوح	نہایت مقدس
طوران	الحیُّ	زندہ وجاوید
مزجل	القیوم	ہمیشہ قائم رہنے والا
بزجل	الواجد	موجود رہنے والا
ترقب	السلام	سلامتی والا
برھش	مجیب الدعوات	دعاؤں کا قبول کرنے والا
غلمش	الحمید المجید	بزرگ، قابل تعریف
خوطیر	الحلیم الحکیم	بردبار، حکمت والا
قلنھود	المتین	زبردست، توانا
برشان	السمیع البصیر	سننے والا، دیکھنے والا
کظھیر	السبحان	نہایت ہی پاک
نحوشلخ	القویُّ	طاقت ور
برھیولا	اَلاَمَان الخائفین	خوف زدہ لوگوں کی پناہ
بشکیلخ	پناہ گاہِ ارواح	روحوں کو پناہ دینے والی ذات
قرمز	المعز	عزت دینے والا
انفلَ	الخبیر	صحیح خبر دینے والا
کیطِ	اللطیف	مہربان
تبراتِ	الحکیم	حکمت والا
غیاھا	الکریم	بزرگ تر
کیدھولا	القادر القائم	قدرت والا قائم ودائم
شمخاھیر	العلی العظیم	صاحب، برتری
شمھاھیر	العزیز الجبار	صاحب عزت وغالب

ضروری نوٹ

بعض حضرات کو یہ شک ہوتا ہے کہ دعاءِ برہتیہ جیسی دعائیں کلماتِ شرک پر مشتمل ہیں ان حضرات کی رہنمائی کے لئے ہم نے سریازنی زبان کا ترجمہ کر دیا ہے تا کہ انہیں اندازہ ہو جائے کہ دعاءِ برہتیہ اسماءِ الٰہی پر مشتمل ہے اور اس دعا میں حق تعالیٰ کے ۲۴ صفاتی ناموں کا اعادہ کیا گیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ دعاءِ برہتیہ اور عہد سلیمان علیہ السلام کی ایک قیمتی یادگار ہے۔ قیامت تک پیدا ہونے والے مسلمانوں کے لئے ایک کلید کی حیثیت رکھتی ہے۔

آج کے اس دورِ نازک میں جب کہ دین اسلام پر اور مسلمانوں پر ہر طرف سے ایک یلغار ہو رہی ہے اور کافروں، یہودیوں اور مشرکوں کی طرف سے جادو ٹونے کے حملے بھی کئے جا رہے ہیں، ہم مسلمانوں کو دعاءِ برہتیہ جیسے ہتھیاروں سے بھی لیس کرنا چاہتے ہیں۔

اس طرح کی دعاؤں کے ذریعہ بھرپور کامیابی کا حصول اسی وقت ممکن ہے جب اس دعا کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھا جائے۔

اس دعاءِ برہتیہ کے قیمتی اعمال یہاں درج کئے گئے ہیں ان میں موکلین کو کسی بھی جگہ روانہ کرنے کا عمل بھی ہے جو ایک عظیم الشان دولت ہے اور ایسی دولتیں لاکھوں روپے خرچ کر کے بھی حاصل نہیں کی جا سکتیں۔ امید ہے کہ اللہ کے باصلاحیت بندے اس دولت سے حتی الامکان استفادہ کریں گے۔

گرہن اور حروف صوامت کے طلسم

زبان بندی

گرہن کا وقت غیر مبارک ہوتا ہے۔ اس وقت وہ تمام اعمال کئے جا سکتے ہیں جو منفی ہوں، خاص طور سے زبان بندی وغیرہ۔ اگر اپنے دشمنوں اور مخالفتوں کی زبان بند کرنا مقصود ہو جس سے عزت وشہرت کو نقصان پہنچ رہا ہو تو اسم قابض کی ایک مثلث کالی سیاہی سے لکھ کر بکری کی کھوپڑی میں رکھ کر یا منہ میں رکھ کر منہ باندھ دیں اور دریا میں پھینک دیں۔ دشمن کی زبان بند ہو جائے گی۔

یاعطرائیل بحق یاقابض یااسرافیل

۷۸۶

۳۰۴	۲۹۹	۳۰۰
۲۹۴	۳۰۱	۳۰۵
۳۰۲	۳۰۳	۲۹۸

قبض قبضک یاقابض قبضک یاقابض یاعطائیل القبض یاجبرائیل فی۔ نقش لکھ کر ذیل کی عزیمت نیچے لکھیں۔

بستم بستم زبان فلاں بن فلاں بستم ہوش عقل گوش فہم عقل دل وشش صدو ششت اعضائے بدن فلاں بن فلاں از بد گفتن وبدخواستن وشر وفساد فی حق فلاں بن فلاں بحق صم بکم عمی فھم لایرجعون۔

پہلے فلاں بن فلاں کی جگہ مقصد کا نام اور دوسرے فلاں بن فلاں کی جگہ اپنا نام لکھیں۔

اس گرہن میں حروف صوامت کی زکوٰۃ دے سکتے ہیں۔ جس کا تذکرہ سابقہ رسالوں میں تفصیل سے ہو چکا ہے اور اکثر ناظرین اس کی زکوٰۃ دے چکے ہیں اور اپنے جرأت انگیز تجربات کی اطلاع دے چکے ہیں، سردرد، دانت درد اور جس قدر بھی عمل بندش کے ہیں ان کی زکوٰۃ اس میں دی جا سکتی ہے چونکہ بعض خریدار نئے ہیں اس لئے طلسم کی سطور اور طریقہ دوبارہ دیا جا رہا ہے۔

بعض حقائق کو چھپانا بھی کفران نعمت میں اس امر کا اعتراف کرتا ہوں کہ میرے اللہ نے جو حروف کا علم مجھے دیا ہے۔ اس زمانہ میں کسی کو وہ نہیں دیا اور جو مجھے اعزاز دیا ہے وہ کسی اور کو نہیں دیا مجھے اپنے خزانہ غیب سے براہ راست دیا کہ دنیا میں کوئی بشر بھی میرا ان علوم کا استاد نہیں، الحمدللہ۔

حروف کی تقسیم کی کئی قسمیں ہیں، نورانی ظلمانی، ناطق وصوامت شفا وعلت کی چند قسمیں ایسی ہیں جن سے طلسم بنتے ہیں اور ان حروف میں اللہ تعالیٰ نے فوری اثر پیدا کیا ہے۔ حروف صوامت کا جو طریقہ میں بیان کروں گا۔ آج تک کبھی کسی نے نہیں لکھا۔ نہ اسے ظاہر کیا۔ سب سے پہلے میں ان لوگوں کو مبارکباد دیتا ہوں جنہوں نے اس سورج گرہن میں حروف صوامت کی زکوٰۃ دی۔ اس کے بعد دعا دیتا ہوں کہ باری تعالیٰ ان کی محنت کے عوض ان کو تاثیر عطا فرمائے تا کہ وہ خلقت کو فیض دے سکیں۔ آمین۔

حروف صوامت سے جو مختلف مقاصد کے بے معنی حروف بنتے ہیں میں انہیں طلسمی الفاظ کہتا ہوں۔ ایک تو اس لئے کہ ان کے معنی نہیں ہوتے۔ دوسرے اس لئے کہ خاموش کام کرتے ہیں۔ یعنی ادا نہیں کرنے پڑتے۔

جن لوگوں نے زکوٰۃ دی ہے ان کے لئے لازم ہے کہ وہ تیرہ دفعہ اسے دن میں روزانہ لکھا کریں۔ تا کہ زکوٰۃ قائم رہ سکے۔ یہ تیرہ دفعہ اس مدت تک لکھیں جب تک ان حروف کی قوت کی ضرورت سمجھیں۔ یاد رکھیں کہ اس علم سے عمل کرتے وقت کبھی نہیں بولنا چاہئے۔ جواب مجبوراً دینا ہو تو اشارہ سے دیں۔ اگر بولے تو عمل ختم ہو جائے گا۔ اگر زکوٰۃ کے دوران میں بھی کسی صاحب نے بات کی ہو تو ان کی زکوٰۃ بھی ادا نہیں ہوئی۔

میں نے انسانی ضروریات کے چوتھائی حصہ پر حروف صوامت کو قابض پایا ہے اور اس سے کام لیا ہے۔ ایسے ایسے کام لئے ہیں جو ناممکن نظر آتے تھے اور بہت مشکل اور تکلیف دہ تھے۔ اگر آپ نے بھی سمجھ بوجھ سے

کام لیا تو واقعی چوتھائی ضروریات انسانی آپ بھی پورا کرسکیں گے۔ عمل میں صرف ایک بات کو یاد رکھیں کہ جس غرض کے لئے عمل کرنا ہو اس کی سطر انتہائی مختصر اور جامع ہونی چاہئے۔ جو نفی واثبات کی صورت کو بھی پورا کرتی ہو۔ حروف صوامت محض بندش کے کام آتے ہیں اور کسی جگہ کام نہ لیں۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ مقصد کی سطر کو علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھیں۔ دوسری سطر میں حروف صوامت لکھیں۔ اب ایک حروف صوامت کا ایک مقصد لے کر تمام حروف کو امتزاج دے کر ایک تیسری سطر تیار کرلیں۔ اگر مقصد کی سطر طویل ہے تو حروف صوامت کو پھر سے شروع سے دیں اور بار بار بھی دے سکتے ہیں۔ حتیٰ کہ تمام سطر مقصد کے حروف ختم ہو جائیں۔ یہ یاد رکھیں کہ حروف صوامت اس ترتیب سے آئیں گے جیسا کہ میں نے لکھے تھے۔ یعنی۔

ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ ا ب

ان تمام حروف کے چار چار کے کلمات بنائیں۔

دردسر باندھنا ہے تو سطر یوں بنائیں۔ بستم دردسر، درد نہ ہو۔

دوسری سطر میں حروف صوامت لکھیں اور امتزاج دیں۔

سطر امتزاج: ب س ت م د ر د س ر د ر د ن ہ ہ و

ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ ا ح د

ا ب ح س د ت ر م س و ص ر ط د

ع س ک ر ل د م ر و د ہ ن ا ہ ح ہ د و

اب چار چار حروف کے کلمات بناؤ۔

ابحس دترم سد صر طد عس مرود هناه۔

اس طلسمی سطر کو لکھ کر مریض کے سر پر باندھ دو یہ یاد رکھیں کہ اس کا اثر چوبیس گھنٹے کے اندر ظاہر ہونا چاہئے۔ اگر ظاہر نہیں ہوا تو کوئی غلطی ضرور ہوئی ہے۔ جو لوگ ان حروف سے کام لینا چاہیں وہ ایک ڈائری رکھیں جس میں اپنے تجربات لکھیں۔ غیر ضروری اور غیر شرعی امور کے لئے میں کبھی اجازت نہ دوں گا۔ نہ اس امر کی اجازت دوں گا کہ بات بات پر لوگوں کو زبان بندی کرو۔ یا ان کو سزا دو۔ ہاں جب معاملہ سر سے گزر جائے، بے شک اپنا انتظام کرنا ہی چاہئے، یہ علم کرامات سے ہے۔ میں بعض اوقات فارسی میں سطر لکھتا ہوں لفظ بستم سے بعض اوقات عربی میں لفظ عقد سے بعض اوقات اردو میں۔ جس طرح مجھے بندش بہتر معلوم ہوتی ہے عمل کرگزرتا ہوں اس عمل کے طریق کار کو لکھنے کے لئے میں نے وہ تمام

کاغذات تلاش کرکے نکالے ہیں جن پر لوگوں کے کاموں کا حل تھا اور میں نے سطور قائم کی تھیں۔ یہ سطور آپ کے لئے لکھی جارہی ہیں تاکہ مقصد کے لئے سطر بنانے کا طریقہ آجائے اور وہ فہم پیدا ہو جائے۔ جو سطر بنانے کے لئے ضروری ہے۔ ذیل کے الفاظ پر غور کریں۔

عقدالرجل لایمشی	عقدالمسافر لایسافر	عقدالحدید لایفعل
عقدالغنم لایمشی	عقدالبقر والحمل لایلد	عقدالزرع لایلد
عقداللسان لایتکلم	عقدالمرکب لایفعل	عقدالسماع لایسمع
عقدالبلاء لاینل منه	عقدالسمك لایبصر	عقدالروح لایدخل الناس فیه
عقدالسارق لایسرق	عقدالناس لانفرح	عقدالسلطان لایفعل الغزو
عقدالقلب لایفرح	عقدالناس لاتشرب ماء	عقدالمطر لایمطر
عقدالعین لاتبصر	عقدالناس لاتتزوج	عقدالبیت لایدخل الناس فیه
عقدالاذن لاتسمع	عقدالبقر لایشرب اللبن	عقدالمراة لاتزنی
عقدالذکر لایقوم	عقدالبئر لایری فیها الماء	عقدالبندر لایدخل المرکب
عقدالفرج لایجامع	عقد الارض لاتنزل شئی علیها	

یہ ۲۹ قسم کی بندشیں ہیں۔ ان میں بے شمار مقاصد آگئے۔ آدمی کا باندھنا، بھیڑ بکری کا باندھنا کہ بھاگے نہ، زبان بندی، بلا، چور باندھنا چوری نہ کرسکے، قلب باندھنا فرحت نہ ملے، نظر باندھنا دیکھ نہ سکے، کان باندھنا سن نہ سکے، آدمی اور عورت کے اعضاء تناسل کو باندھنا، تلوار کو باندھنا، کھیتی کو باندھنا، مسافر کو باندھنا، جانوروں کی پیدائش باندھنا، سواری کو باندھنا، کسی کی خوش طبعی کو باندھنا، پینا باندھنا، نکاح باندھنا، دودھ باندھنا، زمین باندھنا، بادشاہ کو باندھنا کہ لڑ نہ سکے، بارش باندھنا، سماع باندھنا، روح کو باندھنا کہ کسی انسان یا گھر میں داخل نہ ہو سکے، زنا باندھنا، بندرگاہ باندھنا کہ جہاز داخل نہ ہو سکے وغیرہ وغیرہ ایسے عظیم کام ان حروف سے لئے جاسکتے ہیں جو حرف اعلیٰ اقدار کی قوت رکھنے والوں کی کرامات ہوتے ہیں اور عام مقاصد کی دوسری سطور بھی یہ ہیں جو صرف اعلیٰ اقدار کی قوت رکھنے والوں کی کرامات ہوتے ہیں اور عام مقاصد کی دوسری سطور بھی یہ ہیں جو میں نے استعمال کے لئے بنا کر دی ہیں۔ (سطور میں نام مع والدہ استعمال کرنا لازمی ہے)

بستم قدم فلاں بسوئے خانہ فلاں تانتواند رسد (کسی کے ہاں جانے سے روکنا)

بستم رغبت دل فلاں در محبت فلاں، تا محبت نہ شود (محبت کو ختم کرنا)

بستم نکاح ونسبت فلاں ماسوائے فلاں (نکاح باندھنا)

بستم قدم دریں مکان فلاں بیروں قرار نہ یابد (گھر سے باہر رہنے والے کے قدم باندھنا)

عقداللسان کل مخلوق معلوم وغیر معلوم فی حق فلاں (مخلوق کی زبان بندی)

عقدالدم رحم والحمل لایدموا (خون جلنے سے حمل گرنے کا خطرہ ہو)

بستم ملازمت فلاں در دفتر فلاں نہ تبدیل دفتر نہ عہدہ (تبدیلی باندھنا)

بستم دکان فلاں فی حق مقبوضہ فلاں تا طلب خالی کردن نہ کند (قبضہ باندھنا)

بستم قلب فلاں در محبت فلاں تا رجوع نہ کند (محبت باندھنا)

عقدالساقط الحمل فلاں لا السقط والسقط (حمل ساقط نہ ہو)

عقدالتعلق زن وشولا مجامعت ابدا (مجامعت باندھنا)

عقدالعقل والخرو فلاں فی حق فلاں صم بکم عمی فهم لایرجعون (عقل وخرد باندھنا)

بستم عقدالتعلق عاشق فلاں بین فلاں لاتتزنی (عشق وتعلق باندھنا)

بستم دست دردی فلاں ارادا عادتا عمداً فعلاً وزدی نہ تواند کرد (چوری کی عادت باندھنا)

بستم عادت شراب نوشی فلاں ترک شراب ابداً (شراب نوشی کی عادت باندھنا)

بستم زبان فلاں در غرض وحق فلاں کبھی خلاف نہ بولے (زبان بندی)

بستم اجرائے خون سینہ وحلق فلاں خون نہ جائے (جاری خون باندھنا)

بستم دست سزا فلاں فی حق فلاں سزا کے ہاتھ نہ اٹھیں (مارنے کی عادت باندھنا)

بستم انزل وسرعت منی فلاں قطعی منزل نہ ہو (انزال واحتلام باندھنا)

بستم زبان ودست فلاں فی حق فلاں صم بکم عمی فهم لایرجعون (مارنے وگالی دینے کی عادت باندھنا)

ختم الله علیٰ قلوبهم وعلیٰ سمعهم وعلیٰ ابصارهم فلاں فی المحبت والمؤدة فلاں (محبت میں عقل وخرد باندھنا)

بستم قدم در مکان خود فلاں بیروں قیام نہ پذیرد (باہر رہنے والے کا قدم باندھنا)

بستم قدم فلاں در پاکستان بیرون نہ رود (ملک کے باہر جانے والے کا قدم باندھنا)

بستم طلاق مابین فلاں وبین فلاں طلاق واقع نہ شود ابداً (طلاق باندھنا)

ضبط نطفہ فلاں (عورت) حمل قرار نہ شود (حمل باندھنا میاں بیوی دونوں کو بنا کردیں)

عقدالزنا مابین فلاں وبین فلاں لاتتزنی ابداً (زنا باندھنا)

غرض یہ ہے کہ بے شمار مقاصد میں ان حروف سے کام لیا جاسکتا ہے جن لوگوں نے اس سورج گرہن میں رسالہ روحانی دنیا میں دیکھ کر عمل کیا ہے وہ اجازت یافتہ ہیں۔ انشاء اللہ ان کے اعمال کامیاب ہوں گے تجربہ کریں۔ اگر کسی وجہ سے ایک دفعہ میں اثر معلوم نہ ہو پھر کرکے دیں۔ یہ لازمی ذہن میں رکھیں کہ چوبیس گھنٹہ تک اس کی تاثیر ظاہر ہونی چاہئے۔

ان اعمال کو زحل وقمر کے قران، تربیع ومقابلہ میں کیا جاسکتا ہے۔ یہ تمام اوقات روحانی تقویم میں نظرات کے صفحے میں دیکھے جاسکتے ہیں یا ہفتہ کے دن ساعت اول میں کریں۔ علاوہ ازیں زبان بندی کے اعمال ساعت عطارد میں بدھ کے دن جاری چیز کو باندھنے کے عمل، مثلاً خون، احتلام، زنا، محبت وغیرہ کے اعمال قرار عقرب میں اور قدم، قبضہ، مکان، جائیداد، ملازمت، طلاق وغیرہ باندھنے کے عمل ساعت زحل میں کرنے چاہئیں۔ شاید مزید اوقات سے اور بھی سہولت ہو، اعمال زبان بندی، حاسد غماز، چغلخور، زبان دراز، دست دراز کے اعمال طالع عقرب یا جدی یا دلو یا سرطان یا سنبلہ میں ۲ درجہ سے ۳ درجہ کے درمیان کرنے چاہئیں۔ بانجھ کرنا یا اولاد کا کنٹرول کرنا ہو تو قران آفتاب وقمر یا ہبوط قمر ہو یا مشتری جوزا کے ۲۳، ۲۶ یا سنبلہ کے ۸ یا عقرب کے ۸ درجہ پر ہو اور اس وقت قران آفتاب وقمر ہو یا قمر در عقرب ہو۔ امساک، احتلام وسرعت انزال کے عمل قمر ومریخ میں مقابلہ یا تربیع ہو تو کریں۔ عقد دستگی قوت مردانہ کے لئے طالع برج ثور ہو اور جب زہرہ برج سرطان میں ہو یا اسد کے ۱۱ درجہ پر ہو۔

میں دوبارہ اس امر کی وضاحت کردوں کہ یہ علم کرامات میں دخل رکھتا ہے۔ تمام ضرورت مندوں کو فائدہ پہنچائیں۔ اگر اثر ظاہر نہ ہو تو بھی عمل سے ہاتھ نہ ہٹائیں۔ بار بار کریں۔ ایک وقت آئے گا کہ تاثر ظاہر ہوگی۔

✲✲✲✲✲✲✲✲

عمل بندش

عمل: التی، بنہاں بلتی بنہاں، بنہاں اگن سوائی باراں کل بانتے بنہاں قربت تیری دہائی اکلو گے بیرو گیے صدقہ شاہ اصفر دا۔

قارئین! یہ عمل بہت ہی پرتاثیر ہے اور آپ نے اس عمل کو جائز طریقے پر استعمال کرنا ہے ورنہ آپ گنہ گار ہوں گے اور نقصان بھی ہوگا۔ اب میں اس عمل بندش کے چند فوائد عرض کرتا ہوں تاکہ مظلوم اس عمل بندش سے فائدہ حاصل کرسکیں۔

فوائد: اگر آپ کا دشمن آپ کو قتل کرنا چاہتا ہے اور آپ مظلوم ہیں اور حق پر ہیں آپ سوچتے ہیں کہ یہ مجھ سے زیر ہوجائے تو میں بچ جاؤں گا تو آپ اس طرح کریں کہ اگر اس کے پاس پجارو یا کار یا موٹر سائیکل یا کسی قسم کی سواری ہے آپ اس عمل بندش کو سات مرتبہ پڑھ کر تین مٹی کی کنکریوں پر پھونک ماریں اور اس طرح تین بار کریں اور یہ کنکریاں گاڑی کو ماریں یا گاڑی میں پھینک دیں۔ گاڑی بند ہوجائے گی۔ بنوانے سے بھی نہیں بنے گی اور خراب رہے گی اور یہ ظالم گاڑی کے اوپر پیسہ روپیہ برباد کردے گا اور کوڑی کوڑی کا محتاج ہوجائے گا اور آپ اس کے شر سے محفوظ ہوجائیں گے۔

✱ اگر کسی جگہ پر مدرسہ یا اسکول ہے یا کسی قسم کا پڑھائی کا ادارہ ہے اور ساتھ ہی بھٹہ یا بھٹی ہے۔ آپ نے ان کو کہا کہ آپ اس جگہ سے چلے جائیں مگر انہوں نے آپ کی کوئی بات نہ مانی تو آپ اس طرح کریں کہ اس عمل کو تین کنکریوں پر سات مرتبہ پڑھ کر پھونک ماریں اور اسی طرح ثلاثہ بار کریں اور ان کنکریوں کو بھٹہ یا بھٹی میں پھینک دیں اسی وقت آگ ٹھنڈی ہوجائے گی اور اینٹیں کچی نکلیں گی اور اس طرح بار بار ہوتا رہے گا جس سے یہ بھٹہ یا بھٹی ویران ہوجائے گی۔

✱ اگر کوئی چور یا ڈاکو ہے اس کے پاس گھوڑا یا گھوڑی اونٹ یا اونٹنی ہے یا کسی قسم کا جانور ہے۔ جس سے یہ سوار ہوکر چوری یا ڈکیتی کرتا ہے اور اس برے کام سے باز نہیں آتا تو آپ اس طرح کریں کہ سات مرتبہ اس عمل بندش کو پڑھ کر مٹی کی تین کنکریوں پر پھونک ماردیں اور اسی طرح ثلاثہ بار کریں اور یہ مٹی کی کنکریاں چور یا ڈاکو کے جانور کو ماریں۔ انشاء اللہ وہ جانور چلنے پھرنے سے قاصر رہے گا۔

✱ اگر کسی کی دکان پر عورتیں سامان خریدنے کے لئے جاتی ہوں تو وہ غلط حرکات عورتوں سے کرتا ہو یا مفت سامان دے دے کر ان سے ناجائز تعلقات رکھتا ہو، اس دکاندار نے لوگوں کو تنگ کر رکھا ہو تو آپ اس طرح کہ اس عمل کو مٹی کی تین کنکریوں پر سات بار پڑھ کر پھونک ماردیں اس طرح تین مرتبہ کریں اور ان کنکریوں کو دکان میں پھینک دیں۔ انشاء اللہ کچھ دنوں کے بعد یہ دکان ویران و برباد ہوجائے گی۔

✱ اگر کسی شخص کے کسی مستورہ سے غلط تعلقات ہوں تو وہ سمجھانے سے بھی باز نہیں آتا تو پھر آپ اس طرح کریں کہ اس کی مردی قوت باندھ دیں، کسی کھانے کی چیز پر اکیس مرتبہ پڑھ کر کھلادیں یا اس پر اکیس مرتبہ یہ عمل بندش پڑھ کر پھونک ماردیں۔ انشاء اللہ اس کی مردی قوت ختم ہوجائے گی اور وہ اس عورت سے دور ہوجائے گا۔

✱ اگر آپ کا دشمن جسمانی طاقت سے آپ سے طاقتور ہے اور آپ کو اس سے ہر وقت خطرہ رہتا ہے کہ کہیں یہ مجھے قتل نہ کردے یا ہڈی پسلی نہ توڑ دے تو آپ اس طرح کریں کہ اس عمل بندش کو ۱۷ دفعہ پڑھ کر تین مٹی کی کنکریوں پر پھونک ماردیں۔ اس طرح تین مرتبہ کریں اور کنکریاں اس آدمی کو ماریں۔ انشاء اللہ وہ کمزور ہوجائے گا۔

(نوٹ) قارئین! اس عمل کو جائز جگہ استعمال کریں۔ ناجائز ہرگز استعمال نہ کریں ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔

شمسی و قمری گرہن اور حروف صوامت

میاں جاوید اقبال

ان اوقات میں آپ حروف صوامت کی زکوٰۃ ادا کرسکتے ہیں جو کہ ایک سال تک آپ کو کام دے گی۔ اس کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ اول یہ ہے کہ ۵۴۳ مرتبہ ان حروف کو لکھ کر کسی قبرستان میں دفن کردیا جائے۔

طریقہ دوم، ان حروف کو "احمد رسص طعك لموه" کو ۵۴۳ مرتبہ پڑھ لیا جائے تب بھی زکوٰۃ ادا ہوجائے گی۔ بہتر طریقہ اول ہی ہے۔ آج ہم حروف صوامت سے بندش کا کام لیں گے یعنی عقد الامراض، مختلف امراض کی بندش کریں گے اس کے لئے کلمہ طیبہ کی روحانیت سے کام لیں گے۔ کلمہ طیبہ ویسے بھی مختلف امراض، حب، دفع سحر کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

لاالٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

بسط حرفی: ل اال ہ ال اال ل ہ م ح م د ر س و ل ال ل ہ

کلمہ طیبہ چوبیس حروف اور ۷ الفاظ پر مشتمل ہے۔ چوبیس حروف بھی حروف صوامت میں سے ہیں۔ اعداد ۶۱۹ بنتے ہیں۔ ان کا مفرد بھی سات آتا ہے۔ اگر ان کی تلخیص کی جائے تو ۹ حروف درج ذیل سامنے آتے ہیں۔

تلخیص: اح د ر س ل م و ہ۔ یہ ۹ حروف کلمہ شریف کی تلخیص ہیں، اعداد ۳۵۴ بنتے ہیں۔ طلسم: ھو مل، سر دحا۔

عمل نمبر ۱: عین گرہن کے وقت ان الفاظ کو جو طلسمی ہیں ان کو ۳۵۴ مرتبہ لکھ کر کسی قبرستان میں دفن کیا جائے اور ساتھ میں ۳۵۴ مرتبہ پڑھ کر عمل کو مکمل کیا جائے۔

۷۸۶

ل	م	ح
ا	س	ہ
و	د	ر

اح د ر س ل م و ہ بحق لاالٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

درج بالا نقش کو جملہ امراض آپ ایک نقش گلے میں پہننے کے لئے دیں۔ انشاء اللہ ایک دو دن میں مرض کا خاتمہ ہوگا۔ آپ ۱۹ "مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ھو مل سر دحا" کا دم بھی کرسکتے ہیں۔

عمل نمبر ۲: گرہن سے قبل دو رکعت نماز ادا کریں۔ اس کے بعد عین گرہن کے وقت ۶۱۹ مرتبہ کلمہ طیبہ "لاالٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ" کا ورد کریں۔ بعد ازاں دو رکعت نماز ادا کریں۔
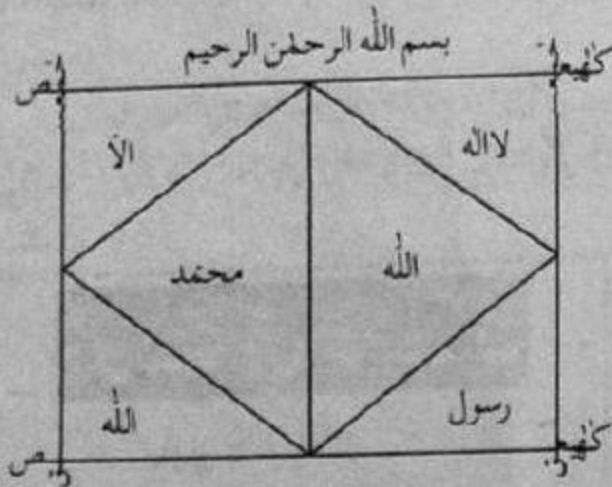
یہ نقش آپ تمام جلدی امراض درد، درد شدید میں لکھ کر دیں تاکہ گلے میں ڈالا جاسکے۔ دوسرا نقش تیل میں ڈال کر متاثرہ حصوں پر لگانے سے جسم درد اور جلدی امراض کا فوراً خاتمہ ہوگا۔

خیال رہے کہ تیل زمین پر نہ گرنے پائے اور تیل پاؤں کے نچلی جانب نہ لگنے پائے۔

تمام امراض کے لئے آپ درج ذیل نقش پہننے کے لئے دے سکتے ہیں۔ اس سے ۲۱ دنوں میں موذی سے موذی مرض بھی جاتا رہے گا اور سحر و آسیب کا خاتمہ ہوگا حتیٰ کہ سحر و آسیب والی جگہ تین دن پانی میں حل کرکے کمرے کے کونوں میں چھڑکنے سے سحر و جادو کے اثرات ختم ہوجائیں گے

نقش مثلث آبی چال یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیلؑ

٢٠٧	٢٠٩	٢٠٣
٢٠٢	٢٠٦	٢١١
٢١٠	٢٠٤	٢٠٥

اح ور س ل م وہ بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

یہ اعمال انتہائی مجرب اور سریع التاثیر ہیں۔ ان کو کرنے کے لئے یہ صرف ان کے مثبت اقدام ہیں لہٰذا بغیر اجازت اسے ہرگز نہ کریں۔ کیونکہ ان اعمال سے منفی پہلو پر بھی کام لیا جاسکتا ہے۔ اس لئے اجازت عام نہیں ہے۔

برائے اجازت ١٠ کلو باجرہ ٢ کلو چاول کا ٹوٹا ملا کر پرندوں کی عمل سے قبل دعوت کردیں تو عامل شاہ زنجانی کی طرف سے آپ کو اس عمل کی اجازت ہے۔

دشمن سے خاموش انتقام لینے کیلئے

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اپنے دشمن سے اس طرح بدلہ لے کہ اس کو خبر نہ ہو اور آہستہ آہستہ بربادی اور بدنامی کی طرف بڑھنے لگے یہاں تک کہ رسوائے زمانہ ہوجائے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ دشمن کے نام اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر ان میں ٦٣٠ کا اضافہ کردے اور منہ میں نیب کی پتی رکھ کر نقش مربع بادی چال سے بنائیں اور اس کو اسی نیب کے درخت پر لٹکادیں۔ جس کی پتی منہ میں رکھ کر نقش بنایا ہے اور اس درخت کی جڑ میں پیشاب کرکے آجائیں۔ دشمن آہستہ آہستہ ہلاکت اور بربادی کی طرف بڑھنے لگے گا۔ یہ سب کچھ کرنے کے بعد ١٣ دنوں تک روزانہ ٣١٣ مرتبہ "یا منتقم" پڑھتے رہیں۔ اول وآخر درود شریف نہ پڑھیں۔

●●●●●●

لوح زبان بندی

اگر اپنے دشمنوں اور مخالفوں کی زبان بند کرنا مقصود ہو جس سے آپ کی عزت وشہرت کو نقصان پہنچ رہا ہو تو اسم اعظم یا قابض کی یہ لوح کالی سیاہی سے لکھ کر بکری کی کھوپڑی میں رکھ کر یا منہ میں رکھ کر منہ باندھ دیں اور دریا میں پھینک دیں۔ انشاء اللہ تھوڑے ہی دنوں میں زبان بند بند ہوجائے گی۔

یاعطرائیل بحق یا قابض یااسرافیل

یا قابض	یا قابض	یا قابض	یا قابض
یا قابض	یا قابض	یا قابض	یا قابض
یا قابض	یا قابض	یا قابض	یا قابض
یا قابض	یا قابض	یا قابض	یا قابض

یاعطرائیل بحق یا قابض یااسرافیل

یہ لوح زبان بندی کی پشت پر لکھیں۔

بستم بستم بستم زبان فلاں بن فلاں بستم بستم بستم ہوش عقل گوش چشم فہم دل وشش صدو شصت اعضائے بدن فلاں بن فلاں از بد گفتن وبد خواستن وشر وفساد فی حق نام طالب بمع والدہ بحق یاقابض یاقابض یا قابض یا قابض وبحق صم بکم عمی فہم لایبصرون وصم بکم عمی فہم لایبصرون وصم بکم عمی فہم لایبصرون۔

طلسم برائے اولاد بندی

کثرت کے ساتھ اولاد جننے والی عورت اگر حاملہ نہ ہونا چاہے تو زاج سفید یعنی سفید پھٹکری سفید کا بریاں کیا ہوا سفوف تین ماشہ کی مقدار میں غسل حیض کے دوسرے روز سے شروع کرکے مسلسل اکیس روز تک بلاناغہ نہار پیٹ پانی کے ساتھ استعمال کرے تو وہ ایسی عقیمہ یعنی بانجھ ہوجائے گی کہ کبھی عمر بھر بچہ نہ جنے۔ یہ نسخہ میں نے کتاب سرّ الاسرار سے نقل کیا تھا۔ استعمال کرنے پر بے حد مفید پایا۔ سیکڑوں مستورات پر اس کا تجربہ کیا جاچکا ہے۔ بے شک بلاخوف تجربہ کریں کبھی خطا نہیں کرتا۔

عجیب وغریب داستان

آخری قسط

پروفیسر محمد معین الدین دردائی

انقلاب زمانہ سے نہ گھبرانے اور قضا وقدر پر یقین رکھنے کے بارے میں

رائے داشلیم حکیم بیدپائے سے یہ مفید داستان سن کر بہت خوش ہوا اور بولا کہ کمینوں کی صحبت کے نقصانات سے تو میں اچھی طرح آگاہ ہوگیا، اب آپ کی بڑی مہربانی ہوگی اگر آخری وصیت پر بھی روشنی ڈالیں اور یہ بتائیں کہ عقل مند، دانا اور صاحب کمال لوگوں کی مصیبت اور پریشانی میں مبتلا رہنے کی کیا وجہ ہے جب کہ جاہل، نادان اور غافل بافراغت اور شاندار زندگی گزارتے ہیں۔ دنیاوی ترقی اور خوشحالی میں نہ تو عقل مندوں کا علم ودانش کوئی کام آتا ہے اور نہ جاہلوں کی جہالت اور حماقت رکاوٹ ثابت ہوتی ہے۔ پھر یہ بھی فرمائیں کہ نفع حاصل کرنے اور نقصان سے بچنے کے کیا طریقے ہیں اور کس طرح انسان اپنے ارادوں میں کامیاب ہوسکتا ہے۔؟

حکیم بیدپائے برہمن نے جواب دیا کہ اے راجا، دولت اور حشمت کے اسباب مقرر ہیں، جب کوئی شخص ان اسباب پر قدرت حاصل کرلیتا ہے تو وہ عزت وجاہ اور دولت کا مستحق ہوجاتا ہے لیکن انجام کار ہمیشہ خدا کے ہاتھ میں ہے۔ ہر کام کے نتیجے اور ثمرے کا انحصار حکم الٰہی پر ہے جو وہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سے صاحب علم وہنر ہر طرح کی صلاحیت رکھتے ہوئے بھی تنگی اور افلاس میں مبتلا رہتے ہیں اور بہت سے جاہل اور بے صلاحیت لوگ تخت شاہی پر جلوہ افروز دیکھے جاتے ہیں۔ اس بارے میں ایک دلچسپ قصہ بھی مشہور ہے۔ رائے نے پوچھا وہ کیا ہے؟ برہمن بیدپائے نے قصہ اس طرح شروع کیا:

حکایت: روم کے کسی شہر میں ایک بادشاہ رہتا تھا اس کے دو لڑکے تھے۔ دونوں ہر طرح کے علوم وفنون میں ماہر تھے۔ جب بادشاہ کا انتقال ہوا تو بڑے لڑکے نے باپ کی ساری دولت پر قبضہ کرلیا اور اس نے امراء وارکین سلطنت کو اپنا طرف دار بناکر تخت نشین ہوگیا۔ چھوٹے بھائی نے جب یہ دیکھا کہ سلطنت پر اس کا بڑا بھائی قابض ہوچکا ہے اور بہت ممکن ہے کہ کسی حیلے سے اسے مرواڈالے تو وہ وہاں سے فرار ہوگیا اور مسافرت کی راہ اختیار کی۔

افسردہ، دل شکستہ اور پریشان حال سفر کرتا ہوا پہلی منزل پر پہنچا تو اپنے حال زار پر رات بھر روتا رہا، یہاں تک کہ صبح ہوئی وہ آگے سفر کرنے کا ارادہ ہی کررہا تھا کہ اس کی ملاقات ایک نوجوان سے ہوئی، جس کا حسن وجمال چاند کو شرمارہا تھا۔ وہ نوجوان بھی شہزادے کے ساتھ ہولیا، اب ایک سے دو ہوگئے اور راستہ پرلطف کٹنے لگا۔ دوسرے روز جب ان دونوں نے پڑاؤ ڈالا تو ایک سوداگر بچہ بھی ان کے ساتھ ہوگیا، یہ سوداگر کا لڑکا اپنی عقل وفراست، معاملہ فہمی اور کاردانی میں جواب نہ رکھتا تھا تینوں دوست آگے بڑھے، تیسرے روز ان لوگوں نے پڑاؤ ڈالا تو ان کی ملاقات ایک کاشت کار کے لڑکے سے ہوئی جواپنی طاقت، فن زراعت میں مہارت اور خوب صورت جسم کے باعث ہزاروں میں ایک تھا۔ وہ بھی ان کی جماعت میں شامل ہوگیا۔ اب یہ چاروں اکٹھے سفر کرنے لگے، یہاں تک کہ وطن اور قدیم احباب کا غم بھی ان کے دلوں سے جاتا رہا۔

چلتے چلتے یہ لوگ شہر نسطور میں پہنچے اور شہر کے کنارے ایک جگہ قیام پذیر ہوئے۔ ان کا زاد راہ ختم ہوچکا تھا اور چاروں میں سے کسی کے پاس بھی پیسہ نہ تھا۔ لہٰذا ان میں سے ایک نے مشورہ دیا کہ اب ہمیں اپنے علم وہنر سے کچھ کمانا چاہئے تاکہ اس شہر میں کچھ روز فراغت اور آرام سے بسر کرسکیں۔

شہزادے نے کہا کہ ہر کام خدا کے حکم سے وابستہ ہے، انسان کی کوشش کچھ کام نہیں آتی۔ اسی لئے عقل مند لوگ دنیا کے پیچھے نہیں دوڑتے

صاحب جمال اور خوبرو نوجوان نے کہا کہ ہر جگہ حسن کی کرشمہ سازیاں ہیں جہاں حسن ہے وہاں دولت اور عزت سب کچھ ہے۔ کامیابی حسن کے قدم چومتی ہے۔ سوداگر کے لڑکے نے کہا کہ کاروبار کی دنیا میں حسن کا کوئی سول نہیں۔ جو کچھ اہمیت اور وزن ہے وہ تدبیر اور رائے کا ہے۔ اچھی تدبیر، کاردانی اور معاملہ فہمی روزی اور معیشت کی گتھیوں کو پل بھر میں سلجھا دیتی ہے اور راہ کی بڑی سے بڑی چٹان کو آسانی سے ہٹا دیتی ہے۔ کاشت کار کا لڑکا فوراً بولا کہ عقل مندی اور تدبیر ہر جگہ کام نہیں آتی اور ہمیشہ اس سے فائدہ نہیں اٹھایا جا سکتا۔ اگر عقل و تدبیر ہی سب کچھ ہوتی تو پھر عقل مند اور صاحب تدبیر لوگ دولت کا ڈھیر لگا لیتے اور ہر جگہ ان ہی کی سلطنت اور حکمرانی ہوتی۔ حقیقت حال اس کے برعکس ہے۔ میں نے اکثر عقل مندوں کو افلاس و غربت میں گھرا دیکھا ہے اور بہت سے بے تدبیر اور بے عقل لوگوں کو دولت کے ڈھیر پر بیٹھے پایا ہے۔

اب یہ تینوں پھر شہزادے سے مخاطب ہوئے اور کہا کہ آپ بھی اس مسئلے پر اپنی رائے کا اظہار فرمائیں۔ شہزادے نے جواب دیا کہ میرا خیال تو وہی ہے جو میں نے ابھی بیان کیا، لیکن دوستوں کے اس خیال سے بھی مجھے اتفاق ہے کہ حسن و جمال، عقل و خرد اور کوشش بھی حصول معاش میں بہت مددگار ہوتے ہیں۔ ساتھ ہی یہ نکتہ بھی ذہن نشین رکھنے کے لائق ہے کہ جب تک خدا کا حکم نہیں ہوتا، کسی کام میں کامیابی نصیب نہیں ہوتی۔ بغیر مشیتِ ایزدی کے دل کی مراد حاصل ہونا ممکن نہیں۔ عقل مندوں کی تدبیر، ہنر مندوں کا ہنر اور جدوجہد کرنے والوں کی کوشش سب مشیتِ باری کی رہین منت ہیں۔ وہ چاہے تو بے محنت اور تدبیر کے مقصد میں کامیابی عطا کردے اور اگر اس کی مرضی نہیں تو پھر عقل و ہنر اور محنت و تدبیر سب دھری کی دھری رہ جائے گی اور ان سے کچھ فائدہ حاصل نہ ہوگا۔

غرض اس روز تمام دن چاروں دوست اسی طرح کی باتیں کرتے رہے۔ دوسرے روز صبح سویرے کاشت کار کے لڑکے نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ آج تم آرام کرو۔ میں کوشش کر کے دیکھتا ہوں جو کچھ حاصل ہوگا لاؤں گا۔ کل تک تمہاری تکان دور ہو جائے گی، پھر باری باری جا کر قسمت آزمائی کرنا اور اپنی تدبیر سے روزی کمانے کی کوشش کرنا یہ رائے سب کو پسند آئی۔ دہقان زادہ شہر کے اندر چلا گیا۔ ایک جگہ پہنچ کر اس نے لوگوں سے پوچھا کہ شہر میں کونسا کام بہتر ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ لکڑی کی ان دنوں بڑی مانگ ہے اور لوگ اسے اچھی قیمت دے کر خریدتے ہیں۔

وہ جوان ایک پہاڑ پر چلا گیا اور دن بھر لکڑی کاٹتا رہا۔ شام کو لکڑی کا ایک بڑا گٹھا لے کر شہر پہنچا اور دس درہم میں بیچ کر اس سے اچھے اچھے لذیذ کھانے خریدے اور دوستوں کے پاس پہنچا۔ شہر سے واپس ہوتے ہوئے اس نے شہر پناہ کے پھاٹک پر لکھ دیا کہ ایک دن کی کمائی سے دس درہم حاصل ہوئے۔ لذیذ کھانے دیکھ کر اس کے ساتھی بہت خوش ہوئے اور چاروں نے مل جل کر کھانا کھایا۔

دوسرے دن انہوں نے اپنے خوبرو اور حسین ساتھی سے کہا کہ آج تم اپنا کمال دکھاؤ اور اپنے حسن و جمال کی مدد سے کچھ کما کر لاؤ کہ یاروں کا خرچ چلے۔ وہ جوان اٹھا اور شہر کی جانب روانہ ہوا۔ اس نے دل میں سوچا کہ مجھ سے کوئی کام تو ہونے سے رہا اور بغیر کچھ کئے اور کمائے واپس بھی نہیں ہو سکتا۔ عجیب مشکل آ پڑی ہے۔ یہی سوچتا ہوا شہر میں آ کر ایک گلی کے نکڑ پر مغموم و متفکر بیٹھ گیا۔ یکایک ایک حسین و جمیل اور دولت مند عورت کا ادھر سے گزر ہوا۔ اس نے جو اس جوانِ رعنا کو دیکھا تو دل و جان سے عاشق ہو گئی اور صبر و شکیب کا دامن ہاتھ سے چھوڑ بیٹھی۔ اپنی لونڈی سے کہا کہ کسی طرح اس ماہ رو اور فرشتۂ صورت انسان کو قابو میں لانے کی کوشش کرے۔ لونڈی اشارہ پاتے ہی جوان کے پاس گئی اور کہا کہ میری مالکہ آپ کو سلام کہتی ہیں اور فرماتی ہیں کہ آپ اس شہر میں شاید نووارد ہیں۔

یہاں تکلیف کیوں اٹھا رہے ہیں میرے گھر تشریف لے چلئے وہاں آپ کو کسی طرح کی تکلیف نہ ہوگی۔ جوان شکریہ ادا کر کے اس کے ساتھ ہولیا اور دن بھر اس کی مالکہ کے ساتھ دادِ عیش دیتا رہا۔ شام کے وقت جب اس نے اپنے ساتھیوں کے پاس جانے کا ارادہ کیا تو اس عورت نے اس کو سو درہم دیئے۔ شہر سے نکلتے وقت اس نے شہر پناہ کے دروازے پر لکھ دیا کہ حسن کی ایک دن کی قیمت سو درہم ہے۔

تیسرے دن صبح ہوئی تو سوداگر بچے سے یاروں نے کہا کہ آج ہم تمہاری عقل و تدبیر کے مہمان ہوں گے۔ دیکھیں تمہارا ہنر اور معاملہ فہمی آج کیا کرشمہ دکھاتی ہے۔ سوداگر بچہ شہر کے دروازے پر پہنچ کر رک گیا وہاں ایک کشتی نفیس اور نادر سامان سے لدی ہوئی پہنچی۔ اس نے اس کا سودا کیا اور اسی روز ایک ہزار دینار منافع پر اس کو فروخت کر کے ساتھیوں سے جا ملا۔ واپسی میں اس نے بھی شہر پناہ کے دروازے پر لکھ دیا کہ ایک دن کی عقل و خرد کا ماحصل ایک ہزار دینار حاصل ہوا۔

چوتھے دن جب آفتاب طلوع ہوا تو یاروں نے بادشاہ زادے سے کہا کہ آپ تو صبر و توکل پر یقین رکھتے ہیں اور مشیتِ ایزدی کے قائل ہیں دیکھیں آج آپ کو کیا ثمر ملتا ہے۔؟

شہزادہ ہمت کر کے شہر کی طرف روانہ ہوا۔ اتفاق سے شہر کے فرمانروا کا انتقال ہو گیا تھا اور لوگ اس کی تجہیز و تکفین اور نالہ و شیون میں مشغول تھے۔ یہ ایک طرف جا کر خاموش بیٹھ گیا۔ دربان نے دیکھا کہ سارے لوگ تو آہ و فغاں کر رہے ہیں مگر ایک شخص خاموش بیٹھا تماشا دیکھ رہا ہے ہو نہ ہو ضرور یہ کوئی جاسوس ہے۔ اس نے اس پر سختی شروع کر دی۔ شہزادہ اس کے ظلم کو برداشت کرتا رہا۔ جنازے کے محل سے باہر جانے کے بعد بھی شہزادہ وہیں کھڑا محل کے اردگرد دیکھتا رہا۔ اب دربان کا شبہ اور بڑھ گیا اور اس نے اس کو پکڑ کر قید خانے میں بند کر دیا۔

اس بادشاہ کا کوئی وارث نہ تھا اس لئے دوسرے دن تمام امراء اور عمائدین سلطنت یہ طے کرنے کے لئے جمع ہوئے کہ حکومت کا کام کس کے سپرد کیا جائے اور کون اس کا جانشین ہو۔ یہ لوگ غور و خوض کر ہی رہے تھے کہ دربان حاضر ہوا اور بولا کہ رات میں نے ایک جاسوس کو گرفتار کیا ہے وہ محل کے گرد کھڑا جائزہ لے رہا تھا ہو سکتا ہے اس کے اور ساتھی بھی ہوں جو اس نازک گھڑی سے فائدہ اٹھانے کا منصوبہ بنا رہے ہوں۔

ارکان دولت نے قیدی کو حاضر کرنے کا حکم دیا۔ شہزادہ قید خانے سے لایا گیا اور جیسے ہی ان لوگوں کے سامنے پہنچا وہ اس کی شاہانہ وجاہت اور حسن و جمال دیکھ کر دنگ رہ گئے اور یک زبان ہو کر بولے کہ ایسا شریف صورت انسان جاسوس نہیں ہو سکتا۔ وہ بڑی عزت و احترام سے اس کے ساتھ پیش آئے اور تمام حال مع ولدیت و سکونت دریافت کیا۔ شہزادے نے مناسب طور پر ان کے سوالات کا جواب دیا اور اپنے حسب و نسب سے بھی واقف کرایا۔ اتفاق سے کئی امراء اور وزراء شہزادے کے خلد آشیانی والد ماجد کے دربار سے وابستہ رہ چکے تھے۔ انہوں نے شہزادے کو پہچانا اور اس کی صداقت کی گواہی دی۔ سارے اراکین دولت کو شہزادہ بہت پسند آیا۔ انہوں نے متفقہ طور پر اس کو اس سلطنت کا جانشین قرار دیا اور اس کے ہاتھ پر بیعت کر کے تخت پر بٹھا دیا۔ اتنی آسانی سے اتنی بڑی سلطنت کا اس کے ہاتھ میں آ جانا توکل الٰہی اور مشیتِ ایزدی پر یقین رکھنے کا پھل تھا۔

دوسرے روز شہر کے رواج کے مطابق نئے منتخب بادشاہ کا شاندار جلوس نکالا گیا۔ شہر کے دروازے پر پہنچا اور اپنے یاروں کے لکھے ہوئے جملوں کو دیکھا تو حکم دیا کہ ان کے برابر لکھ دیا جائے کہ جمال و عقل اور ہنر سب کا ثمرہ ہمیشہ خدا کی مشیت کے مطابق ہوتا ہے اور اس کا بین ثبوت اس شخص کا ماجرا ہے جس نے رات قید خانے میں گزاری اور صبح کو تخت شاہی پر جلوہ افروز ہوا۔

پھر اس نے اپنے یاروں کو بلوایا اور سوداگر بچے کو جو صاحب عقل و خرد اور باتدبیر تھا اپنے درباریوں میں شامل کر لیا۔ دہقان زادہ کو زمین اور روپیہ پیسہ دے کر رخصت کیا، اور صاحب جمال دوست کو خلعت اور انعام و اکرام سے نوازنے کے بعد فرمایا کہ اگرچہ تمہاری جدائی مجھ پر بہت گراں گزرے گی لیکن مملکت میں تمہارا رہنا مناسب نہیں کیونکہ تمہارے حسن و جمال سے عورتیں تم پر فریفتہ ہوں گی اور اس سے فتنہ اور فحاشی پیدا ہوگی۔ پھر وہ اپنے ارکان دولت اور درباریوں سے مخاطب ہو کر بولا کہ تم میں سے بہت سے لوگ شجاعت، عقل ہنر اور تدبر میں مجھ سے بہتر ہوں گے لیکن خدا جس کو چاہتا ہے سلطنت بخشتا ہے اور جس سے چاہتا ہے لے لیتا ہے۔ اس نے میرے جیسے ایک معمولی انسان کو یہ نعمت بخشی، ہمارے ساتھی عقل و ہنر پر بھروسہ رکھتے تھے اور مجھے سوائے ذات باری کے کسی پر بھروسہ نہ تھا۔ نتیجے میں قضا و قدر نے مجھے ایسی عظیم سلطنت بخشی۔ حاضرین نے اپنے منتخب بادشاہ کی اس بصیرت افروز تقریر پر نعرۂ تحسین بلند کیا۔

جب حکیم بید پائے ہوشنگ بادشاہ کی وصیتوں کی داستانوں کے ذریعہ وضاحت کر چکا تو رائے داشلیم بہت خوش ہوا اور اس کا شکریہ ادا کرنے کے بعد فرمایا کہ آپ کی صحبت میں مجھے حکمت و پند کے بہت سے گوہر گراں مایہ حاصل ہوئے۔ اب میری درخواست ہے کہ آپ جیسے روشن ضمیر حکیم کے لئے میں جو تحفہ لایا ہوں اسے ازراہ کرم قبول فرمائیں۔

بید پائے برہمن نے کہا کہ اے راجا میں ترک دنیا کر کے گوشہ نشین ہو چکا ہوں اور قناعت اختیار کرنے کے بعد دنیا کی آلودگیوں میں پھنسنا پسند نہیں کرتا۔ اگر راجہ کو میری خدمت کرنے اور مجھے اپنا احسان مند بنانے پر ایسا ہی اصرار ہے تو ان حکمت آمیز کلمات کو ایک جگہ لکھوا کر ہمیشہ اپنے پیش نظر رکھیں۔ امور سلطنت میں ان سے ہدایت لیں اور مجھے دعائے خیر سے یاد فرماتے رہیں، کیونکہ عادل بادشاہ کی دعا فوراً شرف قبولیت حاصل کرتی ہے۔

رائے داشلیم نے برہمن بید پائے کی یہ درخواست قبول فرمائی اور پوری وصیت جو اس نے برہمن سے تفصیل سے داستان کی شکل میں سنی تھی، قلم بند کرائی۔ وہ امور سلطنت میں ہمیشہ اس کو پیش نظر رکھتا اور اہم واقعات میں اس سے ہدایت حاصل کرتا۔

خجستہ رائے وزیر نے یہ دلچسپ قصہ شروع سے آخر تک ہمایوں فال کو سنایا تو وہ مسرت و شادمانی سے کھل اٹھا۔ وزیر کو مراحم خسروانہ اور عنایات شاہانہ سے نوازا اور ان تمام حکمت آمیز باتوں کو اپنے دل میں جاگزیں

کرلیا۔ پھر خجستہ رائے سے مخاطب ہوکر بولا کہ تم نے اس نصیحت آمیز اور دل کش داستان سے میری روح کو تازگی بخشی ہے اور میرے دل میں سعادت دارین کا خزانہ رکھ دیا ہے۔ آج سے میں اس کو اپنی زندگی کا معمول بنالوں گا اور اس کی حکمت آمیز باتوں کو پیش نظر رکھ کر امور سلطنت میں اس سے ہدایت حاصل کرتا رہوں گا۔ اس داستان کا میرے دل پر جو اتنا گہرا اثر ہوا ہے اس کی بڑی وجہ تمہارا اخلوص، سچائی اور دل کی صفائی ہے کیونکہ بات کتنی ہی اچھی ہو، جب تک کہنے والے کا دل آلودگیوں سے پاک اور پرخلوص نہ ہو، سننے والے پر اس کا اثر نہیں ہوتا۔

وزیر نے بادشاہ سے دست بستہ عرض کی کہ جہاں پناہ نے بجا فرمایا۔ ریاکار اور جھوٹے انسان کی بات گھاس کی طرح جل کر راکھ ہوجاتی ہے۔ مخلص اور سچے انسان کی بات آفتاب کی طرح روشن رہتی ہے اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ روشن سے روشن تر ہوتی جاتی ہے۔

بادشاہ ہمایوں فال اور زیادہ خوش ہوا اور خجستہ رائے کو مال و دولت اور خطابات سے سرفراز کیا۔

مجلس ختم ہوئی تو ہمایوں فال نے بھی رائے دابشلیم کی طرح ان حکمت آمیز داستانوں کو قلم بند کرا کے اپنے معمولات میں شامل کرلیا اور نتیجے میں وہ بھی غیر فانی ہوگیا۔

(ختم شد)

یہ دنیا ہے پیارے!

✽ یہاں اگر انسان اپنا دکھ چھپاتا ہے تو لوگ کہتے ہیں کہ یہ بے حس ہے۔ اور اپنا دکھ ظاہر کرتا ہے، تو لوگ ہمدردی کی بھیک اس کی جھولی میں ڈالنے کے لئے آگے آجاتے ہیں۔

✽ اگر بالکل خاموشی اختیار کرلی جائے تو کہتے ہیں کہ یہ مغرور ہے، اگر ہنستے مسکراتے زندگی گزارے تو پاگل سمجھتے ہیں۔

✽ اس سے تو پاگل اچھے ہیں جو اپنی مرضی سے ہنس بھی لیتے ہیں اور رو بھی لیتے ہیں۔

۲۰۰۷ء عاملین کی سہولت کے لئے

یکم جنوری سے ۳۱ مارچ ۲۰۰۷ء تک مثبت اور منفی کام کرنے کے لئے سعد اور نحس اوقات کی وضاحت
ان اوقات میں ایک گھنٹے پہلے اور ایک گھنٹے بعد تک مثبت اور منفی کام کے جاسکتے ہیں

تثلیث

تاریخ	سیارے	وقت
۸ جنوری	مریخ و زحل	۲۳ بج کر ۳۵ منٹ
۹ جنوری	قمر و عطارد	۱۹ بج کر ۳۱ منٹ
۱۶ جنوری	قمر و زحل	۹ بج کر ۴۱ منٹ
۲۶ جنوری	قمر و مریخ	۶ بج کر ۳۱ منٹ
۳۰ جنوری	قمر و زہرہ	۸ بج کر ۲۰ منٹ
۷ فروری	قمر و شمس	۲۱ بج کر ۱۵ منٹ
۲۱ فروری	قمر و مشتری	۴ بج کر ۲ منٹ
۲۶ فروری	قمر و عطارد	۱۰ بج کر ۵۶ منٹ
یکم مارچ	قمر و زہرہ	۱۱ بج کر ۳۳ منٹ
۸ مارچ	زہرہ و مشتری	۱۶ بج کر ۴۵ منٹ
۹ مارچ	زہرہ و زحل	۱۴ بج کر ۱۱ منٹ
۲۹ مارچ	قمر و مشتری	۱۲ بج کر ۳۶ منٹ
۳۱ مارچ	قمر و زہرہ	۱۷ بج کر ۳۳ منٹ

تسدیس

تاریخ	سیارے	وقت
۱۱ جنوری	قمر و زحل	۲۴ بج کر ۱۵ منٹ
۱۲ جنوری	زہرہ و مشتری	۱۸ بج کر ۱۴ منٹ
۲۰ جنوری	قمر و مشتری	۷ بج کر ۵۹ منٹ
۲۵ جنوری	قمر و زہرہ	۱۲ بج کر ۵۸ منٹ
۲۹ جنوری	قمر و زحل	۱۴ بج کر ۳۵ منٹ
۳ فروری	شمس و مشتری	۲۱ بج کر ۱۷ منٹ
۷ فروری	قمر و مشتری	۱۴ بج کر ۱۱ منٹ
۸ فروری	قمر و زحل	۴ بج کر ۱۹ منٹ
۱۳ فروری	قمر و مشتری	۶-۰۰ بجے
۱۴ فروری	قمر و عطارد	۱۱ بج کر ۳۶ منٹ
۱۵ فروری	قمر و زہرہ	۸ بج کر ۵۳ منٹ
۲۲ فروری	قمر و عطارد	۱۰ بج کر ۱۷ منٹ
۲۵ فروری	قمر و زحل	۱۶ بج کر ۱۹ منٹ
۲۷ فروری	شمس و عطارد	۱۲-۰۰ بجے
۲۸ فروری	قمر و عطارد	۱۰ بج کر ۳۰ منٹ
۷ مارچ	قمر و مشتری	۴ بج کر ۱۲ منٹ
۱۱ مارچ	قمر و مریخ	۱۱ بج کر ۴۹ منٹ
۱۴ مارچ	قمر و شمس	۲۱ بج کر ۱۳ منٹ
۱۷ مارچ	عطارد و زہرہ	۶ بج کر ۵۳ منٹ
۱۷ مارچ	قمر و زہرہ	۹ بج کر ۳۰ منٹ
۲۳ مارچ	مریخ و مشتری	۲۱ بج کر ۳۰ منٹ

قرآن

تاریخ	سیارے	وقت
۴ جنوری	شمس و عطارد	۱۱ بج کر ۳۴ منٹ
۱۵ جنوری	قمر و مشتری	۲۰ بج کر ۳۹ منٹ
۱۷ جنوری	قمر و مریخ	۷ بج کر ۳۵ منٹ
۱۹ جنوری	قمر و شمس	۹ بج کر ۳۰ منٹ
۱۲ فروری	قمر و مشتری	۱۴ بج کر ۴۴ منٹ
۱۷ فروری	قمر و شمس	۲۱ بج کر ۴۳ منٹ

تاریخ	سیارے	وقت
۱۸ فروری	قمر و عطارد	۱۴ بج کر ۱۲ منٹ
۱۲ مارچ	قمر و مشتری	۴ بج کر ۵۰ منٹ
۱۹ مارچ	قمر و شمس	۸ بج کر ۱۲ منٹ
۲۱ مارچ	قمر و زہرہ	۷ بج کر ۴۱ منٹ
۲۸ مارچ	قمر و زحل	۱۰ بج کر ۲۵ منٹ

تربیع

تاریخ	سیارے	وقت
۸ جنوری	قمر و مشتری	۶ بج کر ۴۶ منٹ
۱۴ جنوری	قمر و زحل	۱۱ بج کر ۳۴ منٹ
۲۷ جنوری	قمر و زہرہ	۲۱ بج کر ۳۸ منٹ
۵ فروری	قمر و مشتری	ایک بج کر ۵۰ منٹ
۹ فروری	زہرہ و مشتری	۱۷ بج کر ایک منٹ
۲۴ فروری	قمر و عطارد	۹ بج کر ۳۵ منٹ
۲۶ فروری	قمر و زہرہ	۲۱ بج کر ۱۲ منٹ
۴ مارچ	قمر و مشتری	۱۵ بج کر ۶ منٹ
۹ مارچ	شمس و مشتری	۱۹ بج کر ۴۸ منٹ
۱۰ مارچ	قمر و عطارد	۱۷ بج کر ۲۱ منٹ
۱۵ مارچ	قمر و زہرہ	ایک بج کر ۴۹ منٹ
۱۸ مارچ	قمر و مشتری	۸ بج کر ۵ منٹ
۲۲ مارچ	قمر و زحل	۱۷ بج کر ۱۲ منٹ
۲۵ مارچ	قمر و شمس	۲۳ بج کر ۴۷ منٹ

مقابلہ

تاریخ	سیارے	وقت
کیم جنوری	قمر و مشتری	۶ بج کر ۵۰ منٹ
۲ جنوری	قمر و مریخ	ایک بج کر ۳۴ منٹ
۳ جنوری	قمر و عطارد	۱۵ بج کر ۲ منٹ
۴ جنوری	قمر و شمس	۱۹ بج کر ۲۷ منٹ
۵ جنوری	قمر و زہرہ	۴ بج کر ۳۴ منٹ
۲۲ جنوری	زہرہ و زحل	۲۱ بج کر ۸ منٹ
۲۸ جنوری	قمر و مشتری	۲۲ بج کر ۱۶ منٹ
۳۱ جنوری	قمر و مریخ	۲۲ بج کر ۱۵ منٹ
۲ فروری	قمر و شمس	۱۱ بج کر ۱۶ منٹ
۴ فروری	قمر و زہرہ	۱۳ بج کر ۳۹ منٹ
۱۰ فروری	شمس و زحل	۲۴ بج کر ۱۱ منٹ
۲۵ فروری	قمر و مشتری	۱۰ بج کر ۴۲ منٹ
۲۸ فروری	قمر و شمس	۱۷ بج کر ۳۱ منٹ
۲۸ فروری	قمر و مریخ	۲۰ بج کر ۴۱ منٹ
۲ مارچ	قمر و عطارد	۲۱ بج کر ۲۳ منٹ
۶ مارچ	قمر و زہرہ	۲۴ بج کر ایک منٹ
۱۶ مارچ	قمر و زحل	۴ بج کر ۵ منٹ
۲۳ مارچ	مریخ و زحل	ایک بج کر ۳ منٹ
۲۴ مارچ	قمر و مشتری	۲۰ بج کر ۴۵ منٹ
۳۰ مارچ	قمر و عطارد	۱۳ بج کر ۲۵ منٹ

شرف قمر

۲۲ فروری: صبح ۴ بج کر ۲۲ منٹ سے صبح ۶ بج کر ۲ منٹ تک

۲۱ مارچ: دوپہر ایک بجکر ۵۸ منٹ سے ۳ بج کر ۳۳ منٹ تک

ہبوط قمر

۹ فروری: ۱۲ بج کر ۳۰ منٹ سے رات ۲ بج کر ۴۴ منٹ تک

۸ مارچ: صبح ۷ بج کر ۵۲ منٹ سے ۹ بج کر ۵۲ منٹ تک

وبال قمر

۱۳ فروری: شام ۵ بج کر ۱۳ منٹ سے ۱۵ فروری رات ۱۰ بج کر ۶ منٹ تک

۱۳ مارچ: رات ۲ بج کر ۶ منٹ سے ۱۵ مارچ صبح ۸ بج کر ۲۳ منٹ تک۔

۲۰۰۷ء میں اعمال شر کے لئے مؤثر ترین اوقات

عاملین صرف ناجائز معاملات میں اقدام کریں اور صرف دولت مند بننے کے لئے اپنی آخرت اور عوام کا عقیدہ خراب نہ کریں اور صرف حصول دولت کے لئے کسی کو نہ ستائیں

جنوری

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
کیم جنوری	قمر و مشتری	۶_۵۰	مقابلہ
۲ جنوری	قمر و مریخ	۱_۳۴	مقابلہ
۳ جنوری	قمر و عطارد	۱۵_۲	مقابلہ
۴ جنوری	قمر و شمس	۱۹_۲۷	مقابلہ
۵ جنوری	قمر و زہرہ	۸_۳۴	مقابلہ
۸ جنوری	قمر و شمس	۱۶_۳۶	تربیع
۹ جنوری	قمر و مریخ	۱۲_۳۱	تربیع
۱۱ جنوری	قمر و عطارد	۲۴_۲۹	تربیع
۲۱ جنوری	قمر و زحل	۲_۵۳	مقابلہ
۲۲ جنوری	زہرہ و زحل	۲۱_۸	مقابلہ
۲۶ جنوری	قمر و شمس	۴_۳۱	تربیع
۲۷ جنوری	قمر و عطارد	۱۶_۳۴	تربیع
۲۷ جنوری	قمر و زحل	۱۰_۹	تربیع
۲۷ جنوری	قمر و زہرہ	۲۱_۳۸	تربیع
۲۸ جنوری	قمر و مشتری	۲۲_۱۶	مقابلہ
۲۸ جنوری	عطارد و زحل	۲۳_۳۷	مقابلہ
۳۰ جنوری	قمر و مریخ	۲۲_۱۵	مقابلہ

فروری

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
۲ فروری	قمر و شمس	۱۱_۱۶	مقابلہ
۳ فروری	قمر و عطارد	۲۳_۵۶	مقابلہ
۵ فروری	قمر و مشتری	۲۳_۵۳	تربیع
۷ فروری	قمر و مریخ	۱۶_۱۱	تربیع
۹ فروری	زہرہ و مشتری	۱۷_۱	تربیع
۱۰ فروری	قمر و شمس	۱۵_۲۰	تربیع
۱۰ فروری	شمس و زحل	۱۶_۲۸	تربیع
۱۰ فروری	شمس و زحل	۲۴_۱۱	مقابلہ
۱۷ فروری	قمر و زحل	۹_۲۶	مقابلہ
۱۹ فروری	قمر و مشتری	۳_۰۰	تربیع
۲۱ فروری	قمر و مریخ	۱۹_۵۹	تربیع
۲۳ فروری	قمر و زحل	۱۲_۱۰	تربیع
۲۴ فروری	قمر و شمس	۱۳_۲۶	تربیع
۲۵ فروری	قمر و مشتری	۱۰_۴۲	مقابلہ
۲۸ فروری	قمر و مریخ	۲۰_۴۱	مقابلہ

مارچ

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
۲ مارچ	قمر و عطارد	۲۱_۲۳	مقابلہ
۴ مارچ	قمر و شمس	۴_۲۷	مقابلہ
۴ مارچ	قمر و مشتری	۱۵_۶	تربیع
۶ مارچ	قمر و زہرہ	۲۴_۱۸	مقابلہ
۸ مارچ	قمر و مریخ	۱۹_۵۹	تربیع
۹ مارچ	قمر و زحل	۱۹_۲۳	تربیع

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
۹مارچ	شمس ومشتری	۱۹_۴۸	تربیع
۱۰مارچ	قمروعطارد	۷_۲۱	تربیع
۱۲مارچ	قمروشمس	۹_۲۳	تربیع
۱۵مارچ	قمروزہرہ	۱_۳۹	تربیع
۱۶مارچ	قمروزحل	۱۷_۵	مقابلہ
۱۸مارچ	قمرومشتری	۱۸_۵	تربیع
۲۲مارچ	قمرومریخ	۱۶_۴۵	تربیع
۲۲مارچ	قمروزحل	۱۷_۱۲	تربیع
۲۳مارچ	مریخ وزحل	۱_۳	مقابلہ
۲۳مارچ	قمروعطارد	۱۹_۵۱	تربیع
۲۵مارچ	قمروشمس	۲۳_۴۷	تربیع
۲۸مارچ	قمروزہرہ	۲۳_۳۶	تربیع
۳۱مارچ	قمروعطارد	۱۳_۲۵	مقابلہ

اپریل

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
۲؍اپریل	زہرہ وزحل	۱۲_۳۰	تربیع
۲؍اپریل	قمروشمس	۲۲_۳۵	مقابلہ
۴؍اپریل	عطارد ومشتری	۱۲_۴۶	تربیع
۵؍اپریل	قمروزحل	۲۳_۶	تربیع
۶؍اپریل	قمروزہرہ	۸_۲۴	مقابلہ
۶؍اپریل	قمرومریخ	۲۲_۵۹	تربیع
۹؍اپریل	قمروعطارد	۲_۴۳	تربیع
۱۰؍اپریل	قمروشمس	۲_۵۳	تربیع
۱۳؍اپریل	قمروزحل	۱۲_۵۹	مقابلہ
۱۳؍اپریل	قمروزہرہ	۲۴_۴۷	تربیع
۱۵؍اپریل	قمرومشتری	۵_۳۶	تربیع
۱۹؍اپریل	قمروزحل	۲_۴۲	تربیع
۲۱؍اپریل	قمرومشتری	۵_۲۱	مقابلہ
۲۲؍اپریل	زہرہ ومریخ	۱۱_۰۰	تربیع
۲۳؍اپریل	قمروعطارد	۱۴_۴۱	تربیع
۲۴؍اپریل	قمروشمس	۱۲_۶	تربیع
۲۷؍اپریل	قمرومریخ	۲۳_۴۲	مقابلہ
۲۸؍اپریل	زہرہ ومشتری	۱۸_۱۳	مقابلہ

مئی

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
یکم مئی	مریخ ومشتری	۳_۵۱	تربیع
۲مئی	قمروعطارد	۱۳_۲۹	مقابلہ
۲مئی	قمروشمس	۱۵_۲۹	مقابلہ
۳مئی	قمروزحل	۵_۱	تربیع
۵مئی	قمرومریخ	۲۴_۲۷	تربیع
۶مئی	عطارد وزحل	۴_۲۴	تربیع
۶مئی	قمروزہرہ	۱۰_۱۹	مقابلہ
۹مئی	شمس وزحل	۱۷_۳۴	تربیع
۱۰مئی	قمروزحل	۸_۴۸	مقابلہ
۱۲مئی	قمرومشتری	۱۱_۳۱	تربیع
۱۳مئی	قمروزہرہ	۱۷_۲۰	تربیع
۱۶مئی	قمروزحل	۱۴_۱۹	تربیع
۱۸مئی	قمرومشتری	۱۱_۵۴	مقابلہ
۲۰مئی	عطارد ومشتری	۱۱_۱	مقابلہ
۲۴مئی	قمروشمس	۲_۳۳	تربیع
۲۵مئی	قمرومشتری	۶_۲۱	تربیع
۲۷مئی	قمرومریخ	۳_۴	مقابلہ
۳۰مئی	قمروزحل	۱۳_۵۷	تربیع

☆☆☆☆

جون

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
یکم جون	قمروشمس	۶_۳۳	مقابلہ
۳جون	قمروعطارد	۲_۵۶	مقابلہ
۳جون	قمرومریخ	۲۳_۵۳	تربیع
۵جون	قمروزہرہ	۳_۱۲	مقابلہ
۶جون	شمس ومشتری	۴_۴۲	مقابلہ
۶جون	قمروزحل	۱۷_۱۳	مقابلہ
۸جون	قمرومشتری	۱۲_۳۰	تربیع
۸جون	قمروشمس	۱۷_۴۲	تربیع
۱۰جون	قمروعطارد	۸_۱۸	تربیع
۱۲جون	قمروزہرہ	۲_۴۷	تربیع
۱۳جون	قمروزحل	۲_۳۶	تربیع
۱۴جون	قمرومشتری	۱۶_۲۹	مقابلہ
۱۷جون	قمرومریخ	۱۳_۱۰	تربیع
۲۱جون	قمرومشتری	۷_۴۷	تربیع
۲۲جون	قمروشمس	۱۸_۴۵	تربیع
۲۳جون	قمروعطارد	۱۴_۵۲	تربیع
۲۵جون	قمرومریخ	۶_۱۰	مقابلہ
۲۶جون	قمروزہرہ	۱۹_۲۳	تربیع
۲۷جون	قمروزحل	۱_۵۲	تربیع
۳۰جون	قمروعطارد	۱۴_۲۲	مقابلہ
۳۰جون	قمروشمس	۱۹_۱۸	مقابلہ

جولائی

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
۳جولائی	قمرومریخ	۲۰_۵۷	تربیع
۴جولائی	قمروزحل	۳_۲۱	مقابلہ
۵جولائی	قمرومشتری	۱۲_۳۰	تربیع
۷جولائی	قمروعطارد	۱_۲۵	تربیع
۷جولائی	قمروشمس	۲۲_۲۳	تربیع
۱۰جولائی	قمروزحل	۱۱_۲۷	تربیع
۱۰جولائی	قمروزہرہ	۲۲_۲۳	تربیع
۱۱جولائی	قمرومشتری	۲۰_۳	مقابلہ
۱۶جولائی	قمرومریخ	۱۱_۲۷	تربیع
۱۸جولائی	قمرومشتری	۱۱_۱۵	تربیع
۲۰جولائی	قمروعطارد	۱۵_۴۲	تربیع
۲۲جولائی	قمروشمس	۱۱_۵۸	تربیع
۲۴جولائی	قمرومریخ	۷_۱۲	مقابلہ
۲۴جولائی	قمروزحل	۱۵_۵۹	تربیع
۲۵جولائی	قمروزہرہ	۷_۳۷	تربیع
۲۸جولائی	قمروعطارد	۱۹_۵۶	مقابلہ
۳۰جولائی	قمروشمس	۶_۱۷	مقابلہ
۳۱جولائی	قمرومریخ	۱۵_۲۴	تربیع
۳۱جولائی	قمروزحل	۱۵_۵۷	مقابلہ

اگست

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
یکم اگست	قمروزہرہ	۳_۳۸	مقابلہ
یکم اگست	مریخ وزحل	۵_۲۹	تربیع

یکم اگست	قمرومشتری	۱۵_۱۲	تربیع
۵؍اگست	قمروعطارد	۴۳_۵	تربیع
۶؍اگست	قمروشمس	۴۹_۲	تربیع
۷؍اگست	قمروزحل	۴۵_۱	تربیع
۷؍اگست	قمروزہرہ	۵۵_۸	تربیع
۷؍اگست	قمرومشتری	۲۸_۱۳	مقابلہ
۸؍اگست	زہرہ ومریخ	۵_۵	تربیع
۱۴؍اگست	قمرومریخ	۵۴_۷	تربیع
۱۴؍اگست	قمرومشتری	۳۷_۱۸	تربیع
۲۰؍اگست	قمروزہرہ	۴۹_۲۰	تربیع
۲۱؍اگست	قمروزحل	۳_۷	تربیع
۲۱؍اگست	قمروعطارد	۴۹_۱۷	تربیع
۲۲؍اگست	قمرومریخ	۴۳_۴	مقابلہ
۲۳؍اگست	مریخ ومشتری	۳۳_۲۱	مقابلہ
۲۵؍اگست	عطارد ومشتری	۳۳_۶	تربیع
۲۵؍اگست	عطارد ومریخ	۲۹_۲۱	تربیع
۲۷؍اگست	قمروزہرہ	۱۹_۱۴	مقابلہ
۲۸؍اگست	قمروزحل	۵۳_۶	مقابلہ
۲۸؍اگست	قمروشمس	۴_۱۶	مقابلہ
۲۹؍اگست	قمرومشتری	۵۵_۱	تربیع
۲۹؍اگست	قمرومریخ	۴۸_۶	تربیع
۲۹؍اگست	قمروعطارد	۲۲_۱۴	مقابلہ

ستمبر

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
۲ستمبر	قمروزہرہ	۴۹_۱۵	تربیع
۳ستمبر	قمروزحل	۱۹_۱۳	تربیع
۴ستمبر	شمس ومشتری	۳۴_۵	تربیع
۴ستمبر	قمرومشتری	۵۳_۷	مقابلہ
۴ستمبر	قمروشمس	۴_۸	تربیع
۱۱ستمبر	قمرومشتری	۱۵_۵	تربیع
۱۱ستمبر	قمرومریخ	۱_۲۴	تربیع
۱۶؍ستمبر	قمروزہرہ	۱_۱۷	تربیع
۱۷ستمبر	قمروزحل	۳۶_۲۱	تربیع
۱۸ستمبر	شمس ومریخ	۱۸_۲	تربیع
۱۹ستمبر	قمرومریخ	۳۲_۲۰	مقابلہ
۱۹ستمبر	قمروشمس	۱۶_۲۲	تربیع
۲۴ستمبر	قمروزہرہ	۲۰_۲	مقابلہ
۲۴ستمبر	قمروزحل	۵۸_۲۲	مقابلہ
۲۵ستمبر	قمرومشتری	۵۳_۱۲	تربیع
۲۶ستمبر	قمرومریخ	۱_۱۸	تربیع
۲۷ستمبر	قمروشمس	۱۴_۱	مقابلہ
۲۸ستمبر	قمروعطارد	۱۹_۲۱	مقابلہ
۳۰ستمبر	قمروزہرہ	۴۰_۱۰	تربیع

اکتوبر

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
یکم اکتوبر	قمروزحل	۴۰_۱	تربیع
یکم اکتوبر	قمرومشتری	۴۶_۱۹	مقابلہ
۳؍اکتوبر	قمروشمس	۴۶_۱۵	تربیع
۵؍اکتوبر	قمروعطارد	۴۳_۱۶	تربیع
۱۰؍اکتوبر	قمرومریخ	۵۱_۲	تربیع
۱۵؍اکتوبر	قمروزحل	۲۸_۱۰	تربیع
۱۸؍اکتوبر	قمرومریخ	۱۱_۳	مقابلہ

۱۹؍اکتوبر	قمروشمس	۵۱_۱۳	تربیع
۲۰؍اکتوبر	قمروعطارد	۵_۷	تربیع
۲۲؍اکتوبر	قمروزحل	۱۵_۱۴	مقابلہ
۲۳؍اکتوبر	قمروزہرہ	۱۸_۲	مقابلہ
۲۳؍اکتوبر	قمرومشتری	۱_۱۱	تربیع
۲۴؍اکتوبر	قمرومریخ	۶_۲۴	تربیع
۲۶؍اکتوبر	قمروعطارد	۱۵_۳	مقابلہ
۲۶؍اکتوبر	قمروشمس	۲۱_۱۰	مقابلہ
۲۸؍اکتوبر	قمروزحل	۳۱_۱۵	تربیع
۲۹؍اکتوبر	قمروزہرہ	۱۱_۱۲	تربیع
۲۹؍اکتوبر	قمرومشتری	۱۹_۱۴	مقابلہ
۲۹؍اکتوبر	زہرہ ومشتری	۳۸_۱۴	تربیع
۳۱؍اکتوبر	قمروعطارد	۴۴_۲۲	تربیع

نومبر

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
۷نومبر	قمرومریخ	۲۱_۵	تربیع
۱۱نومبر	قمروزحل	۱۶_۲۱	تربیع
۱۴نومبر	قمرومریخ	۱_۱۹	مقابلہ
۱۶نومبر	قمروعطارد	۱۲_۱۸	تربیع
۱۸نومبر	قمروشمس	۱_۴	تربیع
۱۹نومبر	قمروشمس	۲۸_۲	مقابلہ
۲۰نومبر	قمرومشتری	۵۸_۵	تربیع
۲۰نومبر	زہرہ ومریخ	۴۸_۷	تربیع
۲۱نومبر	قمرومریخ	۵_۱۳	تربیع
۲۱نومبر	قمروزہرہ	۴۱_۱۵	مقابلہ
۲۳نومبر	قمروعطارد	۴۸_۲۱	مقابلہ
۲۴نومبر	قمروشمس	۵۹_۱۹	مقابلہ
۲۵نومبر	قمروزحل	۳۳_۵	تربیع
۲۶نومبر	قمرومشتری	۲۱_۸	مقابلہ
۲۸نومبر	قمروزہرہ	۴۳_۳	تربیع
۳۰نومبر	قمروعطارد	۵۶_۲۴	تربیع

دسمبر

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
یکم دسمبر	شمس وزحل	۵۲_۱	تربیع
یکم دسمبر	قمروشمس	۱۴_۱۸	تربیع
۴دسمبر	قمرومریخ	۲۷_۷	تربیع
۷دسمبر	عطارد وزحل	۴۶_۲	تربیع
۹دسمبر	قمروزحل	۳۸_۵	تربیع
۱۱دسمبر	قمرومریخ	۲۷_۱۵	مقابلہ
۱۴دسمبر	قمروزہرہ	۲۱_۵	تربیع
۱۶دسمبر	قمروزحل	۱۹_۱۰	مقابلہ
۱۷دسمبر	قمروعطارد	۳۲_۱۵	تربیع
۱۸دسمبر	قمرومریخ	۴۳_۹	تربیع
۲۱دسمبر	قمروزہرہ	۱۰_۹	مقابلہ
۲۲دسمبر	عطارد ومریخ	۵۸_۲۳	مقابلہ
۲۴دسمبر	قمرومشتری	۴۳_۵	مقابلہ
۲۴دسمبر	قمروشمس	۴۵_۶	مقابلہ
۲۴دسمبر	قمروعطارد	۴۳_۱۳	مقابلہ
۲۵دسمبر	شمس ومریخ	۱۶_۱	مقابلہ
۲۷دسمبر	مریخ ومشتری	۴۴_۱	مقابلہ
۳۰دسمبر	قمرومریخ	۵۳_۱۹	تربیع
۳۱دسمبر	قمرومشتری	۳۰_۲۴	تربیع
۳۱دسمبر	قمروشمس	۲۱_۱۳	تربیع

شرف زہرہ

۱۸ر فروری بروز اتوار صبح ۸ بج کر ۱۵ منٹ تا ۱۹ر فروری بروز پیر صبح ۳ بج کر ۳۸ منٹ۔

تسخیر حکام، تسخیر خلق اور رجوع خلق کے لئے سال بھر میں یہ ایک موثر وقت آتا ہے۔ قوم یا خلقت پر بزرگی حاصل کرنا ہو تو مناسب ہے، دکانداروں، وکلاء، ڈاکٹر حضرات وغیرہ جن کی آمدنی خلقت کی آمد سے متعلق ہے۔ ان کو اس موقع سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ تاکہ زیادہ خلقت آئے اور زیادہ آمدنی ہو۔

ایک لوح چاندی کی بنائیں اور اس میں یفعل اللہ مایشاء و یحکم مایرید کے اعداد ۹۵۸ پر کریں۔ لیکن لوح ذوالکتابت ہو جس کی شکل و رفتار ذیل میں دی جاتی ہے۔ لوح یہ ہے۔

۷۸۶

یفعل	اللہ	مایشاء	و یحکم	مایرید
۳۵۴	۸۵	۲۶۱	۱۹۱	۶۷
۲۶۲	۱۹۲	۶۸	۳۵۵	۸۱
۳۵۰	۳۵۱	۸۲	۲۶۳	۱۹۳
۸۳	۲۶۴	۱۹۴	۶۵	۳۵۲

رفتار یہ ہے۔

۱	۷	۱۳	۱۹	۲۵
۱۴	۲۰	۲۱	۲	۸
۲۲	۳	۹	۱۵	۱۶
۱۰	۱۱	۱۷	۲۳	۴
۱۸	۲۴	۵	۶	۱۲

اس لوح کے اوپر اسم الٰہی یَامَجِیْدُ رَفِیْعُ نِعْمَ النَّصِیْر لکھیں اور نیچے یہ لکھیں۔ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ط مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

لوح کی پشت پر اسمائے موکلات اور عزیمت لکھیں۔

اَجِبْ یا حفطیائیل یاحنطیائیل یاموکیائیل یاحنظائیل سَخِّرْ لِخَلْقِكَ مِنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْبَحْرِ وَالْبَرِّ وَالْجِنِّ وَالْاِنْسِ كَمَا سَخَّرَ لِدَاؤُدَ وَلِسُلَيْمَانَ علیہ السلام۔

لوح تیار کرتے وقت باوضو ہوں، علیحدہ کمرہ ہو، کپڑے صاف و معطر ہوں، بخور زہرہ کا جلائیں، اگر چاندی کی لوح نہ بنا سکیں تو کاغذ پر زعفران سے لکھیں۔ اسے بازو پر باندھیں یا گلے میں لٹکائیں اور ہمیشہ پاس رکھیں، تاثیر اس کی ظاہر ہوگی۔ اس لوح کی برکت سے جمیع خلق مطیع و مسخر ہوگی اور جماعت، قوم، خاندان یا ماحول میں مقبولیت حاصل ہوگی۔ دکاندار، لیڈروں، وکلاء، حکماء وغیرہ کے لئے یہ لوح اسباب رزق میں سے ہے۔ لوح باندھ کر حسب توفیق تصدیق کریں اور ختم دلائیں۔ اس لوح یا نقش کو سفید ریشمی کپڑے میں سلوانا ہوگا۔

کسی کی ترقی روکنے کے لئے

اگر کسی کی ترقی روکنے کی ضرورت پڑے تو سرخ رنگ کے کاغذ پر کالی روشنائی سے نقش بنائیں اور اس کی دکان یا آفس میں یا اس کے گھر میں دبا دیں۔ اس کا نام اور اس کی ماں کے نام کے اعداد لے کر ان میں ۱۶۱ کا اضافہ کریں۔ اور مثلث کا نقش خاکی چال سے تیار کریں۔ نقش کے نیچے یہ لکھ دیں۔

"برائے اساک ترقی"

جاہ و منصب اور عزت و توقیر کے حصول کے لئے

شمس جب برج حمل میں داخل ہوتا ہے تو یہ اس حد میں داخل ہو جاتا ہے جہاں اسے شرف اور بزرگی کا اعزاز حاصل ہوگا۔ جب وہ ۱۹ درجہ پر پہنچتا ہے تو مسند شرف پر جلوہ افروز ہو جاتا ہے۔ عاملین کے نزدیک یہ وقت تمام اوقات فلکی میں سعد اور ارفع ترین ہوتا ہے۔ اس وقت عالم علوی میں اس امر کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے کہ اس کا اثر عالم سفلی پر مضبوط ہو سکتا ہے۔ بشرطیکہ مادہ موافق مہیا ہو عین اسی طرح کہ ریڈیو اسٹیشن سے نشر ہونے کے وقت ہی ریڈیو (مہیا مادہ) ان نشریات کو قبول کرتا جاتا ہے اور اس سے پیدا ہونے والی لہروں سے متاثر ہوتا ہے۔ لہٰذا اس وقت عالم بالا میں جو تاثیر پیدا ہوتی ہے وہ ظہور صنعت و قدرت خدا کا ہوتا ہے۔ عاملین اس وقت کی تاثیر کو قبض کرنے کے لئے موافق مادہ مہیا کرتے ہیں۔ یعنی دھات پر موافق اسماء یا آیات کو موافق لوح پر اتار لیتے ہیں وہ لوح تازی جو ہر برج و کوکب سے مرکب سعد شکل آسمانی کا اثر قبول کر لیتی ہے۔ چونکہ شمس تمام سیارگان میں شہنشاہ کی حیثیت رکھتا ہے کہ تمام کواکب اس کے ارد گرد حرکت کرتے اور اس کی روشنی حرارت اور برقی قوتوں سے فیضیاب ہوتے ہیں اس لئے اس کی تاثیر کو عاملین جز حصول مراتب، جاہ و منزلت، دشمنوں پر فتح یابی، حصول عظمت و فتوحات کے لئے ضبط کرتے ہیں اس کی برکت سے حامل لوح تمام لوگوں سے ممتاز ہو جاتا ہے اس پر نہ سحر غلبہ پا سکتا ہے نہ اعداء، وہ مراتب دینوی کے حصول کے لئے بہ آسانی اسباب وسائل کو پاتا ہے۔

شرف شمس کے موقع پر اس دفعہ جو عمل دیا جا رہا ہے یہ ملازمین حکام اور ان تمام لوگوں کے لئے ہے جن کا تعلق عام لوگوں سے ہوتا ہے۔ ڈاکٹر، وکلاء اور تجارتی لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ وہ لوگ جن کو اپنے پیشے میں ترقی حاصل نہیں ان کو خصوصاً اس وقت سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔

اس سال یہ وقت ۱۸ر اپریل بروز اتوار صبح دس بج کر ۵۸ منٹ سے ۱۹ر اپریل بروز پیر صبح ۶ بج کر ۲۲ منٹ تک رہے گا۔ چونکہ شمس دن کا حاکم ہے اس لئے اس کے اعمال بھی دن کو تیار کئے جاتے ہیں۔ لہٰذا صرف ۱۸ر اپریل کا ہفتہ کا دن ہی اس کام کے لئے ملے گا اور اس دن بھی صرف دو ساعت شمس کام کے لئے ملیں گی جس میں عمل تیار کیا جا سکتا ہے۔ پہلی ساعت صبح ۹ بج کر ۲۷ منٹ سے ۱۰ بج کر ۳۰ منٹ تک رہے گی۔ دوسری ساعت شام ۴ بج کر ۳۳ منٹ سے ۵ بج کر ۴۵ منٹ تک رہے گی۔ یہ دو گھنٹے کا وقت ملے گا جس میں آپ کو نقش یا لوح مکمل کر لینی چاہئے۔

میں نے روحانی دنیا کی زندگی میں اس شرف میں جس اسم کے اثرات زیادہ نمایاں اور بہتر کئے ہیں اس کو میں بار ہا دے چکا ہوں اور اس سال بھی اسی کو دیتا ہوں یہ اسمائے اربعین میں سے پہلا اسم ہے اور اللہ کی صفت رفعت جلال سے متصف ہے اور یہی اسم سربلندی کے لئے کام دیتا ہے۔ یہ اسم ہے۔ یاالله الالٰهة الرفیع جلاله۔

اس اسم کی خاصیتیں یہ ہیں کہ جو کوئی ہر روز پندرہ ہزار مرتبہ چالیس روز تک پڑھے تمام خلقت اس کی مطیع و مسخر اور عامل اس کا غنی ہو۔

اگر کوئی تنگ دست ایسا ہو کہ سب کی نظروں میں حقیر اور بے اعتبار ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ ہر روز فجر کی نماز کے بعد پندرہ مرتبہ پڑھا کرے اس کے پڑھنے سے اس کی پیشانی پر آثار رحمت و حشمت کے نمایاں ہوں گے۔

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کا مرتبہ عالی ہو شرف اور دولت ملے۔ اکابر و حکام اس کی مدد کریں اور سختی تندی اور متکبرانہ انداز سے پیش نہ آئیں تو اس اسم کو سترہ بار روز ہر نماز کے بعد پڑھا کرے۔ طلب جاہ، رفعت و حشمت اور کثرت اموال و اسباب اس کو نصیب ہوگی۔

اگر کوئی چاہے کہ اس کا عظمت و جمال ہمیشہ رہے تو ہفت دھات کی انگشتری بنوائے اور اس پر اس اسم کو ساعت مشتری میں کندہ کرائے اور جمعرات کو پہنے۔ استنجے اور ناپاکی کے وقت اتار دیا کرے، ہمیشہ بدن پاک رکھے تو اس کو فیض پہنچے۔

جو بھی شخص اس اسم کا چلہ کرے جیسا کہ پہلے لکھا گیا ہے کہ وہ کسی سے ذکر نہ کرے اپنے حال کو پوشیدہ رکھے۔ اب میں اس اسم سے شرف شمس میں کام لینے کا طریقہ بتاتا ہوں۔

وقت مقررہ پر علیحدہ کمرے میں صندل سرخ کی دھونی جلا کر قبلہ رخ منہ کر کے بیٹھ جائیں۔ دھات پر کندہ کر سکتے ہوں تو اس پر کندہ کریں کاغذ پر لکھنا ہو تو زعفران سے کاغذ پر لکھیں۔ نقش یہ ہے۔

یاالٰہ	الالٰہ	الرفیع	جلالہ
۳۹۲	۶۸	۴۸	۴۶۶
۶۷	۳۸۹	۴۶۹	۴۹
۴۶۸	۵۰	۶۶	۳۹۰

اس نقش کے لکھنے کی رفتار کا مطلب یہ ہے کہ نمبر ایک سے ۱۶ خانوں میں ترتیب سے ہندسے لکھیں اور ہندسوں کی جگہ اسماء آئیں تو وہ لکھیں۔ نقش کے خانے بنانے کے بعد ضلع قوله الحق وله الملك سے تیار کریں۔ رفتار یہ ہے۔

۱	۲	۱۱	۱۶
۱۲	۱۵	۲	۵
۱۴	۹	۸	۳
۷	۴	۱۳	۱۰

نقش لکھنے کے بعد نیچے وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ لکھیں سیدھی طرف اسمائے شمس لکھیں۔ ابرثا صبرثا صارثا صورثا بائیں جانب طلسم شمس لکھیں اور نقش کی پشت پر عزیمت لکھیں۔ اللهم سخر جمیع خلقك كما سخرت سلیمان علیه السلام بحق الرفیع ۔ نقش یا لوح تیار ہونے کے بعد اسے کسی زرد یا سنہرے کپڑے یا کاغذ میں لپیٹ کر پوشیدہ کر دیں اور خود اس اسم کو جو نقش کے اندر ہے ۱۹ مرتبہ پڑھ لیں اور کام ختم کر دیں۔ یاد رہے کہ نقش لپیٹ کر اسے سنہرے کاغذ یا زرد رنگ کے کپڑے میں سی کر تعویذ بنا لینا ہے اور لوح کو اس کے اندر لپیٹ لینا ہے۔ اب جو اتوار آئے اس دن سورج کے طلوع سے قبل کسی ایسی جگہ جائیں یا مکان کی چھت پر جائیں جہاں سے سورج نکلنے کا نظارہ ہو سکے۔ جب تک سورج نظر نہ آئے سورۂ الشمس (پارہ: ۳۰) پڑھتے رہیں اور جونہی قرص آفتاب نظر آئے تو تعویذ یا لوح ہاتھ میں لے کر دعا کریں۔ اے اللہ پاک جس طرح تو نے سورج کو سربلند کیا ہے اپنے اسم کی برکت سے مجھے بھی سربلند کر دے اور عزت دے۔ اس کے بعد اس نقش کو سیدھے بازو پر باندھ لیں یا گلے میں ڈال لیں۔ انشاء اللہ رفعت اور سربلندی نصیب ہوگی۔

******

دشمن کی زبان بندی کے لئے

اس نقش کو لکھ کر جو اپنے پاس رکھے گا اس کے دشمنوں کی زبان بند رہے گی اور اس کے بدخواہ اس کے خلاف کچھ بولتے ہوئے خوف زدہ رہیں گے۔ اس نقش کو جمعرات کے دن پہلی ساعت میں لکھیں۔

۷۸۶

ح	م	ع	س	ق
۶۱	۱۰۱	۹	۳۶	۷۱
۳۷	۶۷	۹۲	۱۰۴	۱۰
۱۰۳	۱۱	۳۸	۲۸	۵۸
۱۶۹	۵۹	۹۹	۱۲	۳۹

دوران لڑائی زخم سے بچنے کے لئے

دوران لڑائی اگر اس نقش کو اپنے گلے میں ڈالیں گے تو دشمن کا وار کامیاب نہیں ہوگا اور اپنے بدن پر ہلکی سی خراش بھی نہیں آئے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

وانزلنا الحدید فیه باسٌ شدید

ان اللّٰه قوی عزیز

۸۵۴	۸۶۸	۸۶۵	۸۶۲
۸۶۶	۸۶۱	۸۵۵	۸۶۷
۸۶۰	۸۶۳	۸۷۰	۸۵۶
۸۶۹	۸۵۷	۸۵۹	۸۶۴

ومنافع للناس ولیعلم اللّٰه

[illegible]

امام طلسمات قاضی صاعد ساوی وصیل میں محبت زوجین کا ایک مجرب طلسم بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ جن دو میاں بیوی کو ان کی بے خبری میں گدھ جانور کا دماغ کھانے میں شامل کر کے کھلا دیا جائے تو دونوں ایک دوسرے سے محبت کرنے لگیں گے۔

تثلیث

عطارد و مشتری

یہ وقت ۲۲ را پریل بروز اتوار صبح ۸ بج کر ۸ منٹ پر ہوگا۔ یہ دن اور وقت بے حد سعد ہے۔

یہ وقت حصول علم و کامیابی، امتحان، رکاوٹ، شادی بیاہ، ترقی نہ ہونا، حصول ملازمت یا ملازمت میں سعی کا قبول نہ ہونا، (بشرطیکہ ملازمت ٹرانسپورٹ یا نوشت وخواند سے متعلق) ان تمام امور کے لئے یہ وقت پر تاثیر ہے اور اس وقت کی روحانیت سے فائدہ اٹھا کر مقاصد حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

طریقہ یہ ہے کہ نام طالب مع والدہ کے اعداد ابجد قمری سے نکالیں۔ پھر اس میں مطلوب کے اعداد بھی شامل کریں۔ مطلوب اگر افسر ہے تو اس کا نام مع عہدہ لیں اور اگر ترقی ملازمت وغیرہ کوئی مطلوب ہے تو اس کے اعداد لیں اور کل اعداد جمع کر کے اس میں ۳۵ عدد کا اضافہ کر دیں اور ۳ مربع نقش پر کریں۔ پہلے دو لکھے ہوئے دریا میں بہا دیں، گولیاں بنانے کی ضرورت نہیں۔ تیسرا نقش معطر کر کے موم جامہ کر کے سیدھے بازو پر باندھ لیں اور نیاز حسب توفیق حضرت خواجہ خضرؑ اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی دلائیں۔ انشاء اللہ مقصد میں ضرور کامیابی ہوگی۔

مثال۔ طالب احمد دین، مطلوب ترقی، احمد دین کے اعداد ۱۱۷ ہوئے۔ مطلوب "ترقی" ہے۔ اس کے اعداد ۷۱۰ ہوئے۔ ۳۵ عدد قانون کے اور جمع کئے تو کل اعداد ۸۶۲ ہوئے۔ جس کا نقش یہ بنا۔

۷۸۶

۲۰۸	۲۲۱	۲۱۸	۲۱۵
۲۱۹	۲۱۴	۲۰۹	۲۲۰
۲۱۳	۲۱۶	۲۲۳	۲۱۰
۲۲۲	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۷

اس نقش کی چال یہ ہے۔

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۲
۱۵	۴	۵	۱۰

یہ نقش آتشی چال کا ہے۔ ہر شخص اپنے نام کے حروف اول کے عنصر کے مطابق نقش پر کرے۔ نقش پر کرنے کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ کل تعداد سے ۳۰ تفریق کریں۔ باقی کو ۴ پر تقسیم کریں جو حاصل قسمت ہو اسے خانہ نمبر ایک میں رکھ کر نقش کو چال کے مطابق پر کریں۔

اس مثال میں کل اعداد ۸۶۲ میں سے ۳۰ منہا کئے تو باقی ۸۳۲ بچے اسے ۴ پر تقسیم کیا تو ۲۰۸ خارج قسمت ہوا۔ اسے خانہ اول میں رکھ کر ترتیب وار خانوں میں لکھتے گئے۔ نقش پر ہو گیا۔ بعض اوقات ۴ پر تقسیم کرنے سے کچھ اعداد باقی بچ رہتے ہیں۔ اگر ایک باقی بچے تو خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ اگر باقی ۲ بچے تو خانہ ۹ میں، باقی تین ہوں تو خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ نقش پر ہو جائے گا۔

جو شخص بھی اپنے لئے یہ عمل تیار کرے اپنے نام کے حرف اول کے عنصر کے مطابق نقش پر کرے۔ اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو خط لکھ کر دریافت کر لیں۔

ترتیب شمس و مریخ

۱۸ ستمبر کو رات ۲ بج کر ۱۸ منٹ پر یہ ترتیب قائم ہوگی۔ لہٰذا پہلی ساعت جو مریخ کی ملے گی اس میں یہ عمل ہوگا۔ جن دو شخصوں میں ناجائز محبت ہو تو ان کی مفارقت کے لئے یہ وقت اکسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے۔ ذیل کا عمل مفارقت کے واسطے ۹۹ فیصد مجرب ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ جن دو شخصوں میں باہمی مفارقت منظور ہو ان دونوں کے نام مع والدہ لکھیں، اگر والدہ کا نام نہ معلوم ہو سکے تو اس عمل کو نہ کریں۔ چاروں ناموں کے حروف علیحدہ علیحدہ ایک سطر میں لکھ کر مقلوب التکسیر کرو۔ مقلوب التکسیر کے معنی ہیں کہ ہر سطر کا ایک ایک حروف چھوڑتے جاؤ جب سطر ختم ہو تو پھر دونوں طرف سے ایک ایک حرف چھوڑ کر لکھتے جائے اور اسی طریقے پر زمام حاصل کرو۔ مقلوب التکسیر کے لئے محمود کے نام کی مثال دی جاتی ہے۔

م	ح	م	و	د
ح	و	د	م	م
د	م	م	و	ح
م	د	ح	م	و
د	م	د	ح	م
م	ح	م	و	د

دو شخصوں کے درمیان شرعی مفارقت کا عمل

جب زمام حاصل ہو جائے تو ان تمام حرفوں کو ڈیڑھ کی شکل میں قینچی سے کاٹو، یعنی ہر ٹکڑے میں ایک حرف پورا آ جائے اور ایک حرف آدھا۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ نصف نصف مکمل ہو بلکہ دوسرے حرف کا کچھ حصہ آ جائے اگر آخر میں حرف نصف رہ جائے تو نصف دو۔ اگر سالم حرف رہ جائے تو ایک حرف کے ہی دو ٹکڑے کر دو۔ احتیاط رکھو کہ کوئی ٹکڑا ضائع نہ ہو جائے۔ سب ٹکڑوں کو ایک لفافہ میں احتیاط سے رکھو اور ایک ٹکڑا اس میں سے لے کر اس ٹکڑے پر سترہ مرتبہ سورۂ شریف الم ترکیف پڑھو اس طرح کہ جعلہم پر پہنچو تو دونوں کے نام مع والدہ لے کر پھر باقی آیت ختم کر دو اور اس ٹکڑے کو آگ میں جلا دو اسی طرح روزانہ ایک ٹکڑا جلایا کرو۔ خدا چاہے تو ان ٹکڑوں کی تعداد ختم ہوتے ہوتے دونوں میں مفارقت ہو جائے گی۔ پہلا ٹکڑا ۱۹؍اپریل کو جلانا ہوگا۔ روزانہ جلانے کا وقت طلوع آفتاب سے لے کر ۱۲ بجے تک ہے۔ پڑھتے وقت منہ مغرب کی طرف ہو۔ کوئی پرہیز اس عمل میں نہیں مگر پاک صاف اور باوضو ہونا شرط ہے۔ عمل پڑھتے وقت (نیم) کے پتوں کی دھونی دیا کرو تو بہتر ہے مگر کوئی خاص ضرورت بھی نہیں۔

✪✪✪✪✪✪✪

شمس در حوت

اس سال شمس برج حوت میں ۱۹؍فروری صبح ۶ بج کر ۳۸ منٹ میں داخل ہوگا۔ اس کا مؤکل یاشطحیت ہے۔ جس کے عدد ۷۸۴ ہیں۔ جو شخص اس ماہ جب تک سورج برج حوت میں رہے اس کے مؤکل اور نقش کو اپنے جملہ کاموں کے نقوش کی پشت پر لکھے تو فوراً کام سرانجام ہو۔ مؤکل کے نام کو علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھے اور ان حرفوں کے نیچے عدد بھی لکھے۔ حوت میں داخلہ کے وقت بہت سے نقوش لکھ کر رکھ لینے چاہئیں۔

یاشطحیت

ی	ا	ش	ط	ی	ح	ی	ت
۱۰	۱	۳۰۰	۹	۱۰	۸	۱۰	۴۰۰

۷۸۶

۱	۳۷۱	۳۶۸	۸
۳۶۹	۷	۲	۳۷۰
۶	۳۶۶	۳۷۳	۳
۳۷۲	۴	۵	۳۶۷

اگر کسی کا شریک زندگی کسی وجہ سے علیحدہ ہو چکا ہے تو ۱۹؍فروری کو اتوار کے دن جب کہ چاند کی ۳۰ تاریخ ہوگی، اول وقت میں نیا وضو کر کے دو رکعت نماز نفل حاجت طلبی مطلوب کی نیت سے پڑھیں۔ پھر نام طالب مع والدہ اور نام مطلوب مع والدہ کے اعداد جمع کریں اور ایک مربع نقش ان اعداد کا اس طرح پر کریں۔ جس عنصر کا مطلوب کے نام کا حرف اول ہو اور ایک نقش طالب پاس رکھے۔ دوسرے کو عنصر کے مطابق عمل میں لائیں۔ یعنی آتشی ہو تو گرمی پہنچائیں، بادی ہو تو ہوا میں لٹکائیں، آبی ہو تو مطلوب کے راستے میں دبائیں اور پشت پر مؤکل اور اس کا نقش لکھیں۔ بہت جلد مطلوب حاضر ہوگا۔ اس سے زیادہ سہل طریقہ نہیں ہو سکتا جو ضرورت مند ہیں انہیں اس وقت سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔

●●●●●

اسرار حروف

میاں عبدالرزاق ندیم، حاصل پور

علماء جفر نے حروف کی کئی اقسام بیان کی ہیں۔ جن میں حروف نورانی، حروف ظلمانی، حروف ناطق، حروف شفع اور حروف صوامت چند مشہور اقسام ہیں۔ حروف کے اسرار پر نظر ڈالیں تو کئی حیران کن باتیں سامنے آتی ہیں جوں جوں علم الحروف کی گتھیاں سلجھاتے جائیں، حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹتے ہیں۔ اکثر اوقات انسانی عقل چکرا کر رہ جاتی ہیں۔ اس علم کی بنیاد ابجد کے ۲۸ حروف پر ہے۔ حروف کی ہر قسم مخصوص اثرات کی حامل ہے۔ آج کی بزم میں ہم صرف حروف صوامت پر ہی بحث کریں گے۔

حروف صوامت میں اللہ تعالیٰ نے فوری اثر پیدا فرمایا ہے۔ حروف صوامت کو بے نقط حروف بھی کہا جاتا ہے۔

صوامت کے معنی چاپ یا سکوت کے ہیں۔ یہ حروف عقود کے امور میں کام آتے ہیں۔ عقود جمع ہے عقد کی۔ جس کے معنی باندھنا کے ہیں۔ عقد اللسان، عقد النوم، عقد شہوت، عقد الزنا جیسے بہت سے امور ایسے ہیں جن کا تعلق عقود سے ہے۔ کسی چیز کا باندھنا اور روکنا صرف انہی حروف سے ممکن ہے۔ میں نے ان حروف سے ایسے کام لئے ہیں جو بظاہر ناممکن نظر آتے تھے۔ اگر آپ نے بھی قواعد کی پابندی کرتے ہوئے ان سے کام لیا تو انشاء اللہ آپ بھی میرے اس دعوئی کی تصدیق کریں گے۔ عمل میں ایک بات بطور خاص یاد رکھیں۔ وہ یہ کہ جس بھی غرض سے عمل کرنا ہو اس کی سطر نہایت مختصر اور مقاصد کے اعتبار سے جامع ہو۔ جو نفی واثبات کی صورت کو بھی پورا کرتی ہو۔ دوسرے الفاظ میں کم سے کم حروف میں اپنا مقصد بیان کریں۔ یہاں یہ بات یاد رہے کہ حروف صوامت بندش ہی کے کام آتے ہیں۔

حروف صوامت کی تعداد علماء جفر نے تیرہ بیان کی ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ

حروف صوامت کا ذکر چلا ہے تو یہاں انہی حروف کے ضمن میں ایک دلچسپ تجربہ بیان کرنا ضروری سمجھتا ہوں وہ یہ کہ ان حروف کی مدد سے عقد اللسان، عقد الزنا، عقد النوم، عقد شہوت جیسے بے شمار امور میں تو بہت سے لوگوں نے کام لیا ہوگا مگر ارواح خبیثہ اور ارواح مقدسہ کی حاضری کی بندش کا عمل آج تک نہ تو کسی استاد نے بیان کیا اور نہ ہی کسی کتاب میں پڑھنے کو ملا۔ پچھلے سال میرے ایک ملنے والے کے بچہ پر ارواح خبیثہ کا قبضہ ہو گیا۔ انہوں نے بہت کوشش کی مگر افاقہ نہ ہوا کبھی دو دن آرام آیا کبھی تیسرے دن پھر سے حاضری ہو جاتی۔ چلتے چلتے وہ میرے پاس آ گیا۔ ناچیز نے اللہ کا نام لے کر سب سے پہلے حروف صوامت کی مدد سے اس روح کی بار بار حاضری کی بندش کر دی اور چار عدد نقوش استعمال کرائے۔ اللہ نے ایسی عزت رکھی کہ تب سے لے کر اب تک دوبارہ اس کی حاضری اس بچے پر دوبارہ نہیں ہوئی۔ یہ واقعہ بیان کرنے کا مقصد یہ ہے کہ حروف صوامت سے اس شعبہ میں بھی مدد لی جا سکتی ہے۔ یہ کام کیسے ممکن ہوا؟ یہ سب پھر کسی بزم میں بیان کروں گا۔ آج آپ کی خدمت میں سینکڑوں بار کا آزمودہ بندش نکاح کا عمل پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

یوں تو بندش نکاح کے سلسلے میں بے شمار اعمال اور متعدد نقوش ملیں گے مگر تجربہ کرنے پر ماسوائے پریشانی کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ ناچیز کے پاس اس سلسلے میں کئی سائلین آتے رہتے ہیں جن کی میں اس عمل کی مدد سے خدمت کرتا رہتا ہوں اور اللہ تعالیٰ پنجتن پاک کے طفیل ناچیز کو کامیابی عطا کر دیتا ہے۔ آج ایسے ہی ضرورت مند اور پریشان افراد کی ضرورت کے پیش نظر اس عمل کو تفصیل کے ساتھ بیان کر رہا ہوں۔ مایوس افراد کو دعوت عام ہے۔ آج کل ہم جس دور سے گزر رہے ہیں بہت ہی نازک دور ہے۔ لوگ معمولی سے ناراضگی پر کوسوں دور ہو جاتے ہیں۔ اگر آپ کی بھی نسبت کہیں طے ہوئی اور یہ کام آپ کے عزیز و اقارب کی باہمی رضامندی سے طے ہوا۔ بعد میں کسی وجہ سے آپ کے سسرال والے رشتہ دینے سے مکر گئے ہوں یا انہوں نے رشتہ دینے سے انکار کر دیا ہے۔ یا پھر وہ کسی اور جگہ رشتہ کرنا چاہتے ہوں۔ اگر وہ رشتہ آپ کے لئے مفید ہے اور شرعی طریقے کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے آپ اپنا مقصد حاصل کر سکتے ہیں۔ انشاء اللہ یہ عمل تیر کی مانند کام کرے گا۔ عمل درج ذیل ہے۔

تمام عمل کی تفصیل حاضر خدمت ہے۔

مثال میں نام سائل یا طالب اور نام مطلوب سب احتیاطاً چھوڑ دیا ہے بقیہ امتزاج میں عمل کی پوری تفصیل موجود ہے۔

(۱) سطر مقصد یہ ہے۔ عقد النکاح فلاں بن فلاں ماسوائے فلاں بن فلاں نکاح جائے دیگر نہ شود بحق یا قابض۔

(۲) نام مطلوب مع والدہ۔

(۳) نام طالب مع والدہ۔

(۴) حروف صوامت۔

(۵) امتزاجی سطر۔

(۶) چہار حرفی طلسمی کلمات۔

جب تمام چیزیں معلوم ہوجائیں تو اس طرح عمل حل کریں۔ پہلے مقصد کی سطر لکھیں۔ اب پہلے فلاں بن فلاں کی جگہ نام مطلوب مع والدہ یا جس کا نکاح باندھنا ہو اس کا نام مع والدہ لکھیں۔ دوسرے فلاں بن فلاں کی جگہ نام طالب یا جس کے حق میں نکاح باندھنا ہو اس کا نام مع والدہ لکھیں۔ جب تمام سطر مکمل ہوجائے تو پھر تمام سطر کو الگ الگ حروف میں لکھیں۔ اب تمام سطر کے نیچے حروف صوامت لکھیں، ہر حرف کے نیچے ایک حرف لکھیں۔ ایک بار، دوبار، تین بار، جب تک اوپر والی لائن کے حروف ختم نہ ہوجائیں نیچے صوامت لکھتے جائیں۔ بعد میں تمام حروف کو آپس میں امتزاج دیدیں۔ یعنی ایک حرف دوسری لائن اور ایک حرف پہلی لائن کا۔ یاد رہے کہ پہلے حرف دوسری لائن کا لکھنا ہے اسی طرح تمام سطر کو امتزاج دیں۔ اب تمام حروف کو ملا کر چار چار حرفی کلمات بنالیں۔ یہی عمل کی جان ہے۔

مثال: سطر مقصد نام مطلوب مع والدہ اور نام طالب مع والدہ کے الگ الگ حروف میں لکھ رہا ہوں۔

سطر اول: ع ق د ا ل ن ک ا ح ف ل ا ن ب ن ف ل ا ن ا ل د
سطر دوم: ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ ا ح د ر س ص
سطر اول: ب ن ت ن ص ر ت ب ی ب ی م ا س و ا ی
سطر دوم: ط ع ک ل م و ہ ا ح د ر س ص ط ع ک ل
سطر اول: م ح م د ا ق ب ا ل ا خ ت ر ب ن ن ور ص
سطر دوم: م و ہ ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ ا ح د
سطر اول: ف ی د ن ک ا ح ج ا ی و ی ک ر ن و ش و د
سطر دوم: ر س ص ط ع ک ل م و ہ ا ح د ر س ص ط ع ک
سطر اول: ب ح ق ی ا ق ا ب ض
سطر دوم: ل م و ہ ا ح د ر س

امتزاجی سطر: ا ع ح ق د و د ر ت س ا ص ل ط ا ن
ع ک ک ا ل ح م و و ح ہ ی ا و ح و د خ ر ا س ل ص و ط ب ع
ن ک ت ل ن م ص و ر ہ ت ا ب ح ی د ب ر ی س م ص ا ط
س ع و ک ا ل ی م و ح و م ا و ح ا و ق ر ب س ا ص ل ط ا
ع خ ک ت ل د م ب د ن ہ ن ا و ح ر و ص ر ف س ی ص و ط
ن ع ک ک ا ل ح م ج و ا ہ ی ا و ح ی و ک ر ر س ن ص و ط
ش ع و ک د ل ب م ح و ق ہ ی ا ا ح ق د ا ر ب س ض۔

چار حرفی کلمات

اعحق ددرت ساصل طنعک کالح موصح ہیاد جہدخ راسل صدطب عنکت لنمص ورہت ابحی اوحر دصرف سیصہ طنعک کالح مجواہیاد حیدک ررس صبطس عوکد لبح وقہی ااحق دارب بنض۔

طریقہ استعمال

اوپر والے چار حرفی کلمات سے طلسمات بنائیں۔ سفید کاغذ پر یہ طلسمی حروف لکھیں۔ اس طرح چار نقش بنالیں۔ ہر نقش پر طلسمی حروف کے چاروں طرف ایک ایک بار حروف صوامت الگ الگ لکھیں۔ پھر چاروں طرف لائن لگادیں۔ اب نقوش بند کرکے اوپر سیاہ رنگ کی ٹیپ لپیٹ دیں۔ یہ تمام کام سانس روک کر اور خاموشی کے ساتھ کریں۔ ایک نقش وزن کے نیچے دفن کریں تاکہ اوپر زیادہ سے زیادہ دباؤ آسکے۔ اوپر نیچے پتھر یا اینٹ رکھ کر درمیان میں نقش رکھیں۔ ایک نقش کسی پرانی قبر میں گہرا کرکے دفن کریں۔ ایک نقش رواں پانی کے کنارے اس طرح دفن کریں کہ نقش بہنے نہ پائے اور نمی بدستور پہنچتی رہے۔ ایک نقش سائل اپنے پاس رکھیں۔ خیال رہے کہ نقش بلنے نہ پائے۔ انشاء اللہ نکاح بندھ جائے گا۔

ضروری تنبیہ: قارئین سے التماس ہے کہ وہ اس عمل سے صرف اسی وقت کام لیں جب شریعت اجازت دیتی ہو، ناجائز شریف لوگوں کو تنگ نہ کریں۔ تماش بینوں کو یہ عمل کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

✽✽✽✽✽✽✽✽

ھبوط شمس

۱۱ را کتوبر رات ۱۰ بج کر ۴۵ منٹ سے ۱۲ را کتوبر ۱۰ بج کر ۵۹ منٹ تک شمس درجہ ہبوط میں رہے گا۔ اس وقت کے درمیان کسی بھی ساعت شمس میں یہ عمل کیا جاسکتا ہے۔

اگر زبردست آدمی نے کمزور کا حق دبا کر یا زمین، مکان و جائیداد اپنے قبضے میں لے بیٹھا ہے اور وہ قبضہ نہیں چھوڑتا یا کسی نے غماضی کرکے روزگار سے الگ کروادیا ہے یا کسی نے روپیہ لیا اور پھر وہ دینے کا نام نہیں لیتا تو یہ عمل انشاء اللہ کامل کامیابی دے گا اور مخالف کو مجبوراً حق حقدار کو واپس کرنا پڑے گا۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایک سیسہ (سکہ) کی لوح مہیا کریں مخالف کا نام مع والدہ لے کر اس کے عدد نکالیں اس میں ۵۶۴۴ عدد کا اضافہ کریں اور مربع معکوس کی چال سے پر کریں۔ جو یہ ہے۔

۱۳	۲	۳	۱۶
۱۲	۷	۶	۹
۸	۱۱	۱۰	۵
۱	۱۴	۱۵	۴

طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد میں سے ۳۰ تفریق کرکے ۴ پر تقسیم کریں اور اگر باقی کچھ رہے تو اسم الٰہی قہار، جبار، مذل، قابض، مہیمن میں سے ایک یا دو کے اعداد شامل کرلیں تاکہ تفریق و تقسیم کرنے سے کچھ باقی نہ بچے۔ اس مربع کو پر کرنے میں باقی نہ بچنا چاہئے۔ جو حاصل تقسیم ہو اس کو خانہ اول میں رکھ کر پر کرتے جائیں۔

لوح پر کسی نوکدار کیل سے آسانی سے نقش لکھا جائے گا۔ وقت مقررہ پر شمس کا بخور، صندل سرخ جلائیں، تنہا جگہ کام کریں جب نقش لکھا جائے گا تو اس کے ارد گرد سورۂ فاتحہ الٹی لکھنا شروع کریں۔ یعنی وَلَا الضَّآلِّیْن سے الحمد تک مثلاً نیلا ضلاد، یہ وَلَا الضَّآلِّیْن کا الٹ ہے اور اس کے آگے لکھو فلاں بن فلاں پر جلد فتح ہو، جلد فتح ہو، جلد فتح ہو اور بحق کلام پاک مجھے میرا حق (یہاں حق کا نام لکھو، واپس دینے پر مجبور کرو بحق یا اسرافیل یا عزرائیل یا میکائیل یا جبرائیل)

اس لوح کو سیاہ کپڑے میں لپیٹ کر اس مکان یا جائیداد میں دفن کردو جو غصب کی گئی ہے اور اگر عمل واپسی روزگار یا ملازمت کے لئے کیا گیا ہے تو اس لوح کی دوسری طرف ایک تصویر بناؤ کام کی نوعیت ظاہر کرے۔ مثلاً دفتر کا کام ہے تو کرسی پر بیٹھا ہو۔ سامنے میز ہو، میز پر رجسٹر ہوں، کپڑے کی دکان ہے تو تصویر میں کوئی کپڑا ناپ رہا ہو۔ غرضیکہ جیسا کہ روزگار تھا ویسی فرضی تصویر بناؤ شکل و شبہات ملانا ضروری نہیں۔ اب اس لوح کو دفتر یا دکان جہاں ملازم تھے کسی طرح رکھوا دو، دیکھو کیا ظہور میں آتا ہے، فہم سے کام لے کر مربع تیار کرو تاکہ غلطی نہ ہو، تلوار کا ہاتھ ترچھا پڑے تو وہ بھی کام نہیں کرتی۔

تعلقات کی زیادتی کو کم کرنے کے لئے

اگر کسی جگہ یہ محسوس کریں کہ دو شخصوں کے حد سے زیادہ بڑھ کر دوسروں کے لئے نقصان دہ ہو رہے ہیں۔ تو ان کو ایک حد میں رکھنے کے لئے یہ کریں کہ ان دونوں کے نام اور ان کی ماؤں کے نام کے اعداد نکال کر ان میں ۲۰۶ کا اضافہ کریں اور ایک نقش مثلث آبی چال سے بنائیں۔ پھر اس کو پانی میں گھول کر دونوں کو اس کا پانی پلادیں۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو اس نقش کو کسی تالاب کے کنارے پر دبادیں۔ یہ نقش ناجائز قسم کے عشق کو روکنے کے لئے بھی انشاء اللہ مفید و مؤثر ثابت ہوگا۔

نفرت وعداوت کے لئے

اگر کسی کے ناجائز تعلقات ختم کرنے ہوں تو دونوں کے نام کے اعداد نکال کر دونوں کے ماؤں کے اعداد کے ساتھ ان میں ۳۰۶ کا اضافہ کریں اور دو نقش مثلث خاکی چال سے بنائیں۔ ایک نقش کسی قبرستان میں دبادیں اور ایک نقش دونوں کی گزرگاہوں میں سے کسی ایک کی گزرگاہ میں دبادیں۔

✽✽✽✽✽

قران مریخ وزحل

علامہ طالب حسین کرمانی

بربادی وہلاکی دشمن

اس تعویذ کو خشک نیم کے قلم سے کالی سیاہی میں انگوزہ اور بوئے جہواں یعنی حلتیت اور مقل ازرق ملا کر ماہ چاند کے آخری منگل کی ساعت مریخ میں سفید کاغذ پر باوضو دو تعویذ لکھیں۔ ایک تعویذ پرانی قبر میں دفن کریں۔ دوسرا تعویذ دشمن کو پلائیں۔ انشاء اللہ دشمن جلدی ہلاک و برباد ہوگا۔ میں نے تعویذوں کو چار عناصر میں لکھا ہے۔ آپ دشمن کے عنصر کے مطابق تعویذ استعمال کریں۔

مربع آتشی

واذا	بطشتم	بطشتم	جبارین
جبارین	بطشتم	بطشتم	واذا
بطشتم	واذا	جبارین	بطشتم
بطشتم	جبارین	واذا	بطشتم

مربع خاکی

بطشتم	واذا	جبارین	بطشتم
بطشتم	جبارین	واذا	بطشتم
واذا	بطشتم	بطشتم	جبارین
جبارین	بطشتم	بطشتم	واذا

مربع بادی

جبارین	جبارین	واذا	بطشتم
بطشتم	بطشتم	واذا	بطشتم
جبارین	بطشتم	بطشتم	بطشتم
واذا	بطشتم	بطشتم	جبارین

مربع آبی

جبارین	بطشتم	بطشتم	واذا
واذا	بطشتم	بطشتم	جبارین
بطشتم	جبارین	واذا	بطشتم
بطشتم	واذا	جبارین	بطشتم

نقش ہلاکت وویرانی دشمن

ان نقوش کو مہینے کے آخری یوم الثلاثہ ساعت مریخ میں باوضو کالی سیاہی میں گوگل اور ہینگ ملا کر منہ میں کوئی پاک کڑوی یا ترش چیز رکھ کر سفید قرطاس پر تحریر فرمائیں۔ ایک تعویذ پرانی قبر میں مدفون کریں اور ایک تعویذ دشمن کی رہائش گاہ میں مدفون کریں۔ اگر ہو سکے تو ایک تعویذ دشمن کو پلائیں۔ انشاء اللہ جلدی رہائی ہوگی۔ تعویذ دشمن کے عناصر کے مطابق استعمال کریں۔

نقش آتشی

ان	بطش	ربک	لشدید
لشدید	ربک	بطش	ان
بطش	ان	لشدید	ربک
ربک	لشدید	ان	بطش

نقش خاکی

بطش	ان	لشدید	ربک
ربک	لشدید	ان	بطش
ان	بطش	ربک	لشدید
لشدید	ربک	بطش	ان

نقش بادی

ربک	لشدید	ان	بطش
بطش	ان	لشدید	ربک
لشدید	ربک	بطش	ان
ان	بطش	ربک	لشدید

نقش آبی

لشدید	ربک	بطش	ان
ان	بطش	ربک	لشدید
ربک	لشدید	ان	بطش
بطش	ان	لشدید	ربک

فلاں ابن فلاں ہلاکت شود، برباد شود، ویران شود، العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الیوم الیوم الیوم

دو تعویذ عداوت مجرب

ہبوط ماہ میں ہفتہ یا یوم الثلاثہ ان دونوں تعویذوں کو لکھ کر ان تعویذوں کے نیچے فریق کا نام مع والدہ لکھ کر پرانی قبر میں دفن کریں۔ انشاء اللہ جلدی جدائی ہوگی۔

والقینا	بینهم	العداوة	والبغضاء
بینهم	العداوة	والبغضاء	الی
العداوة	والبغضاء	الی	یوم
والبغضاء	الی	یوم	القیمة

یاقاهر	ذوالبطش	الشدید	انت الذی
ذوالبطش	الشدید	انت الذی	لایطاق
الشدید	انت الذی	لایطاق	انتقامه
انت الذی	لایطاق	انتقامه	یاقاهر

نقش ہلاکت دشمن صدری

یہ تعویذ ہلاکت دشمن جائز کاموں میں استعمال کریں۔ مثلاً کسی نے کسی کو ناجائز قتل کر دیا ہو یا ڈاکو لوٹ مار کر کے لڑکے لڑکیاں اغوا کر کے ان کا تاوان لیتے ہوں یہ تعویذ ماہ قمر کے آخری منگل کی ساعت مریخ میں منہ میں کڑوی چیز رکھ کر زہر کی قلم اور کالی سیاہی سے باوضو سفید کاغذ پر تین نقش لکھیں ایک تعویذ پرانی قبر میں دفن کریں، دوسرا تعویذ دشمن کے مکان و رہائش میں دفن کریں، تیسرا تعویذ دشمن کو کھلا پلا دیں۔ انشاء اللہ جلدی ہلاک و برباد ہوگا۔

الهم اغفر للمؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات والف بین قلوبهم واصلح ذات

ا	ل	م	غ	ض	و	ب
ل	م	غ	ض	و	ب	ع
م	غ	ض	و	ب	ع	ل
غ	ض	و	ب	ع	ل	ی
ض	و	ب	ع	ل	ی	ه
و	ب	ع	ل	ی	ه	م

بینهم وانصرهم علی عدوهم اللهم العن الکفرة

[illegible]

وزلزل اقدامهم وانزل بهم باسک الذی لاترده عن القوم المجرمین

یاقاهر ذوالبطش الشدید انت الذی لایطاق انتقامه یاقاهر قهر خداقهر بادشاه برفلاں ابن فلاں نازل گردد اور مقهور ویاقاهر یاقاهر

یہ تعویذ پلانے کے لئے آتشی چال میں پر کریں۔

ت	ب	ر	ہ
ہ	ر	ب	ت
ب	ت	ہ	ر
ر	ہ	ت	ب

اس نقش کے اردگرد مندرجہ ذیل عزیمت لکھیں۔

اللھم شتت شملھم وفرق جمعھم وقلب تدبیرھم وخرب بینا لھم وبدل احوالھم وقرب اجالھم وقطع ارزاقھم واشغلھم بابدانھم وخزھم اخذ عزیز مقتدر فجعلنا علیھا سافلھا وامطرنا علیھم حجارۃ من سجیل فلاں ابن فلاں ھلاک گردد یاجلیل یاجلیل یاجلیل۔

یہ تعویذ دشمن کے گھر میں دفن کریں۔

ا	ل	ت	ر	ا	ت
ل	ت	ر	ا	ت	ر
ت	ر	ا	ت	ر	ت
ر	ا	ت	ر	ت	غ
ا	ت	ر	ت	غ	ب

اس نقش کے اردگرد مندرجہ ذیل آیت قرآنی لکھیں۔

تَبَّتْ یَدَا اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ٥ مَآ اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا کَسَبَ سَیَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ یامميت یاخافض یامقتدر بحق کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ وَّاَلْقَیْنَا بَیْنَ فلاں ابن فلاں هلاک گردد۔

تعویذ دشمن کی ہلاکت و بربادی کے لئے

اس تعویذ کو منگل کے دن مریخ کی ساعت میں ایک کچی اینٹ پر لکھیں۔ اس کو پرانے کنوئیں میں ڈال دیں۔ اسی طرح بلاناغہ چالیس یوم کریں۔ اس کے بعد دشمن ہلاک و برباد ہوگا۔ مندرجہ ذیل نقش کے اردگرد یہ آیت قرآنی لکھیں۔

ھوالذی اخرج الذین کفروا من اھل الکتاب من دیارھم لاول الحشر ماظننتم ان یخرجوا وظنوا انھم مانعتھم حصونھم من اللہ یااولی الابصار قدموا نسوا ماذکروا اخذناھم بغتۃ فاذاھم مبلسون فقطع دابر القوم الذین ظلموا والحمد للہ رب العلمین فلاں ابن فلاں ھلاک وبرباد شود۔ نقش یہ ہے۔

تب	یدابی	لهب	وتب	مااغنیٰ	عنه	ماله	وماکسب	سیصلیٰ	ناراً
یدابی	لهب	وتب	مااغنی	عنه	مالهٗ	وماکسب	سیصلیٰ	ناراً	ذات
لهب	وتب	مااغنیٰ	عنه	مالهٗ	وماکسب	سیصلیٰ	ناراً	ذات	لهب
وتب	مااغنیٰ	عنه	مالهٗ	وماکسب	سیصلیٰ	ناراً	ذات	لهب	وامراته
مااغنیٰ	عنه	مالهٗ	وماکسب	سیصلیٰ	ناراً	ذات	لهب	وامراته	حمالة
عنه	مالهٗ	وماکسب	سیصلیٰ	ناراً	ذات	لهب	وامراته	حمالة	الحطب
مالهٗ	وماکسب	سیصلیٰ	ناراً	ذات	لهب	وامراتهٗ	حمالة	الحطب	فی جیدها
وماکسب	سیصلیٰ	ناراً	ذات	لهب	وامراتهٗ	حمالة	الحطب	فی جیدها	حبل
سیصلیٰ	ناراً	ذات	لهب	وامراتهٗ	حمالة	الحطب	فی جیدها	حبل	من
ناراً	ذات	لهب	وامراتهٗ	حمالة	الحطب	فی جیدها	حبل	من	مسد

متفرق اعمال منتخب

کرایہ داروں سے نجات کے لئے

شیخ عبدالقدوس جمالی اپنے ملفوظات میں لکھتے ہیں کہ علمائے فن کے نزدیک کرایہ داروں سے نجات کے لئے طلسم عجیب النفع کا عمل نہایت مجرب تسلیم کیا گیا ہے۔ چنانچہ جو شخص اپنی ضروریات کے لئے اپنے مکان کو کرایہ داروں کے تسلط سے آزاد کرانا چاہتا ہو اور کرایہ دار حضرات اپنے زیر قبضہ مکان کو کسی بھی قیمت پر خالی کردینے پر تیار نہ ہوتے ہوں تو اس کے لئے قمر در عقرب یا تحت الشعاع کے اوقات میں طلسم عجیب النفع کے ساتھ آیات عمل کو اس کرایہ دار کے نام اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ تحریر کرکے اس نقش کو اونٹ کی کسی سوراخ دار ہڈی میں ڈال کر اس ہڈی کو نصف شب کے وقت اس کرایہ دار شخص کے زیر قبضہ مکان یا اس کے راستے میں دفن کردیں۔

آیات عمل یہ ہیں۔

خَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا یَّتَرَقَّبُ وَهِیَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ اَخْرِجْتُ فلاں ابن فلاں مِنْ هٰذَا الْمَكَانِ فِیْ هٰذَا الزَّمَانِ بِاِذْنِ اللّٰهِ۔

اس عمل کے علاوہ اونٹ کی ہڈی کے برادہ یا رائی کے دانوں پر طلسم عجیب النفع کو ایک سو ایک دفعہ پڑھ کر اس کرایہ دار کے مکان پر برابر پھینکتے رہیں۔ شیخ تحریر فرماتے ہیں کہ اس عمل پر ایک چلہ یعنی چالیس روز بھی نہ گزرنے پائیں گے کہ اس مکان کے مکین ایک دوسرے سے بدظن ہوکر باہمی مخالفت ومناقشت کا شکار ہوجائیں گے۔

نفرت وعداوت فتنہ وشر کے علاوہ خوف وپریشانی کے سبب تمام لوگ جسمانی وروحانی عوارضات میں مبتلا ہوجائیں گے۔ خیروبرکت کا دور جاتا رہے گا۔ غربت وافلاس کے آثار نمودار ہونے لگیں گے۔ اس مکان میں رہائش پذیر ہر شخص اور اس پریشان اور کسی انجانے خوف کے زیر اثر پاگل ومجنوں بن جائے گا۔ ایک عجیب قسم کی خطرناک صورت حال پیدا ہوجائے گی کہ جس کے نتیجہ میں وہ لوگ اس مکان کو ان کے لئے جس قدر جلدی ممکن ہوسکے گا چھوڑ کر دوسری جگہ منتقل ہوجائیں گے۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

شیخ جمالی لکھتے ہیں کہ اگر کسی دکان کو کرایہ دار سے خالی کرانا مقصود ہوتو اس کے لئے قمر ناقص النور میں لوح مسی پر طلسم عجیب النفع کو کندہ کیا جائے۔ اس کے بعد اس لوح کو پارچہ کفن میں لپیٹ کر گوگل ولوبان سے دھوپ دے کر کرایہ دار کی دکان یا اس کی گزرگاہ میں دبادیں۔ اس عمل کے نتیجے کے طور پر اس کرایہ دار کی دکان پر خریداروں کی آمدورفت کا سلسلہ ختم ہوجائے گا۔ اس کے قریبی دکاندار لوگ اس سے عداوت کرنے لگیں گے خود اس کا سلوک بھی دوسروں سے بہتر نہ رہے گا یہاں تک کہ اس کے دوست احباب تمام لوگ اس سے نظریں چرانے لگیں گے اور اس طرح ہفتہ عشرہ کے دوران ہی اس کا کاروبار تباہ وبرباد ہوکر رہ جائے گا۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

اگر زرعی قسم کی کھیت وباغات پر مشتمل اراضی کو اس کے ناجائز قابضین سے واپس لینا مقصود ہوتو اس کا طریقہ یہ ہے کہ طلسم عجیب النفع کو سورج گرہن کے وقت چار علیحدہ علیحدہ کاغذ کے ٹکڑوں پر روغن تلخ کی سیاہی سے السی کے قلم کے ساتھ تحریر کرکے سرخ مٹی کے آب ندیدہ کوزوں میں بند کریں اور پھر جب موقع ملے تو چاروں برتن ایک ایک کرکے اس زمین کے چاروں اطراف میں گاڑ دیں۔ اس عمل کے اثرات سے اس زمین کی فصل اور باغات جو کچھ بھی ہوگا تباہ ہوجائے گا۔ اس زمین پر اس کے ناجائز قابضین کے زیر ملکیت جانور ہلاک ہوجائیں گے۔ زیرزمین پانی کی مقدار زیادہ ہوجائے گی۔ سیم وتھور اور آسمانی آفات وحوادثات کے باعث وہ سرسبز وشاداب کھیت وباغات مکمل طور پر خشک ہوجائیں گے اور اس طرح جلد ہی وہ لوگ اپنا ناجائز قبضہ ختم کردیں گے۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

زبان بندی کے لئے

جلال الدین ابن الثمیر کشفی صاحب ہراس جلالی تحریر کرتے ہیں کہ طلسم عجیب النفع کا عمل اکابر علمائے مخفیات وطلسمات کے نزدیک زبان بندی کے سلسلے میں موثر ترین عملیات میں سے ایک ہے۔

طریقہ عمل کے مطابق عامل قمر ناقص النور میں طہارت ظاہری وباطنی کا پابند ہو کر طلسم عجیب النفع کو ذیل کی عبارت عمل کے ساتھ کاغذ پر لکھے اور عود ہندی، خشک دھنیا زعفران وجلوتری کی دھونی دے کر اس کاغذ کو لپیٹتے ہوئے کہے کہ فلاں مفسد وبدگو کی زبان کو اس طرح لپیٹتا ہوں جس طرح یہ کاغذ لپیٹ دیا گیا ہے پھر اس کاغذ کو تاریک مکان میں کسی وزنی پتھر کے نیچے دبا دے۔ اس شخص کی زبان عامل کے لئے بستہ ہو جائے گی۔ کشفی فرماتے ہیں کہ اگر عامل کا مقصود تمام مخلوق کی زبان بند کرنا ہو تو اس کے لئے کاغذ کو پاکیزہ روئی میں لپیٹ کر ہمیشہ اپنے عمامہ میں رکھے۔

عبارت عمل یہ ہے۔

عَقَدْتُ لِسَانَكَ يَا فُلَانَ بن فُلَانَةِ بِمَا عَقَدَ اللّٰهُ بِهِ السَّمٰوٰتِ السَّبعِ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهِ وَبِمَا عَقَدَ اللّٰهُ بِهِ السِّبَاعَ عَنْ دَانْيَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِمَا عَقَدَ اللّٰهُ بِهِ الْبَغْلَةَ عَنِ الْوِلَادَةِ وَبِمَا عَقَدَ اللّٰهُ بِهِ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ عَقَدْتُ اَلْسِنَةَ الْبَشَرِ مِنْ كُلِّ اُنْثٰى وَذَكَرٍ مِنْ اَوْلَادِ بَنَاتِ حَوَّاءَ سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْهَا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا۔

قاضی صاعد ینابیع الطلسمات میں تحریر فرماتے ہیں کہ طلسم عجیب النفع کا عمل ایک ایسا جامع الکمالات قسم کا عمل ہے کہ جس کو متقدمین کی جماعت کے علمائے طلسمات سے لے کر متاخرین تک کے عہد کے مشائخ معتبرین نے زبان بندی کے سلسلے میں جملہ قسم کے عملیات کی بنیاد کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ چنانچہ کتب روحانیات میں اس عمل کے متعلقہ جن مختلف تراکیب کا ذکر کیا گیا ہے ان میں سے ذیل کی ترکیب کا عمل نہایت عجیب الاثر حقائق کا عامل ہے۔ جس کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ جب عامل اس عمل کو بجالانا چاہے تو قمر در عقرب میں غروب آفتاب کے وقت تلخ ادویات کا بخور جلائے اور جن دشمنوں کی زبان بندی کرنا مقصود ہو ان کا پختہ تصور کر کے طلسم عجیب النفع کو چالیس الگ الگ کاغذوں پر تحریر کرے۔ بعد ازاں ان کو روٹی کے ٹکڑوں میں رکھ کر ایک ایک کر کے کتوں کو کھلائے تو اس عامل کے جملہ بدگو حاسدوں کی زبان بند ہو جائے گی۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

زبان بندی کے لئے کتاب السحر والبیان میں جیلان اطرس سے منقول ہے کہ عامل ناقص النور کے اوقات میں اتوار کے دن طلوع آفتاب کے وقت طلسم عجیب النفع کو کاغذ کے ایک ٹکڑے پر دشمن کے نام اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ تحریر کرے۔ اس عمل کے بعد اس کاغذ کے ٹکڑے کو ایک رہو مچھلی کے منہ میں رکھ کر اس کے منہ کو ریشمی دھاگے سے سی دے اور مچھلی کو دریا، ندی، نہر یا جاری پانی میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کی زبان بندی عمل میں آجائے گی۔ اور وہ بدگوئی سے باز رہے گا۔

خواب بندی کے لئے

ابو اسحٰق عاصم بن ربیع عیسائی عامل طلسمات اپنے رسائل میں طلسمات فلاطیس سے خواب بندی کے سلسلے کے ذیل کے عمل کو نقل کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں رقمطراز ہے کہ خواب بندی کا یہ عمل طلسم عجیب النفع کے عجیب وغریب حقائق واسرار کا عامل ایک ایسا نادر نایاب قسم کا طلسم ہے جس کو علماء فن نے ہمیشہ نااہل لوگوں سے پوشیدہ رکھا ہے تاکہ مخلوق خدا ان کے ظلم وشر سے محفوظ رہے۔ ترکیب اس عمل کے بجالانے کی اس طرح پر ہے کہ عامل طلسم عجیب النفع کے عمل کو قمر ناقص النور میں زوال آفتاب کے وقت ذیل کی عبارت عمل کے اضافہ کے ساتھ کاغذ پر تحریر کرے۔ اگر مرد کی خواب بندی کرنا مقصود ہو تو اس کے لئے اس کاغذ کو بطور تعویذ کسی سیاہ رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر کتے کے گلے میں لٹکائے اور اگر عورت کی خواب بندی کرنا مقصود ہو تو اس صورت میں مادہ کتیا کے گلے میں باندھے اور اس عمل کے بعد اس نر یا مادہ کتے کو کسی تاریک مکان میں بند کر دے۔ عامل کے مطلوب عورت یا مرد کی خواب بندی ہو جائے گی۔

عمل کی عبارت یوں ہے۔

يَا رَقِيْشَا وَيَا رَطِيْشَا سَلْطِيَا لَمُوْنَا قَالُوْنَا سَمُوْدَادِيَا يَاهَيَاذَا دَهِيْمَا يَاهَبَطْلُوْا طَلِيْمَا شُوْقَلَعَبِ النَّوْمِ لِفُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ طَيْهُوْجَا اَهُوْجَا هَنْتَ دَمْتَ شَهَتْ قَلُوْحَا مَلُوْهَا اَهَاجَا يَامَاجَا۔

اس عمل میں جب تک یہ طلسم اس جانور مذکور کے گلے میں پڑا رہتا ہے اس وقت تک وہ مسلسل نیند کی حالت میں بالکل بے خبر ہو کر سوتا رہتا ہے۔ جب تک عامل خود اس طلسم کو اس کے گلے سے اتار کر علیحدہ نہیں کر لیتا اس وقت تک وہ بیدار نہیں ہو پاتا۔ عمل کی حیرت انگیز قوت کے زیر اثر جانور پر تو نیند کا عمل طاری ہو جاتا ہے۔ اور عامل کے مطلوب مرد یا عورت کی نیند بند ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد جب عامل جانور کو اس کی نیند سے بیدار کر دیتا ہے تو اس کے ساتھ ہی اس کے مطلوب کی بدخوابی کا عمل خود بخود باطل ہو جاتا ہے۔ خواب بندی کے اس عمل کے عامل کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس عمل کو کسی بھی حالت میں عمل کی تین یوم کی مقررہ مدت سے زیادہ عرصہ تک جاری نہ رکھے اور نہ ہی اس عمل کو اپنی ذاتی دشمنی وعداوت کے لئے بجالائے ورنہ ایک دن وہ خود بھی کسی خوفناک قسم کے عذاب میں گرفتار ہو جائے گا۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

رسائل ہلالیہ میں وحید الدین کندی طلسم عجیب النفع کے باب میں خواب بندی کے سلسلے کے عملیات کو بیان کرتے ہوئے ذیل کے عمل کو مجرب المجرب تحریر کرتے ہیں۔

ترکیب عمل کے مطابق قمر در عقرب میں جس دشمن کی خواب بندی کرنا مقصود ہو اس کے لباس کا ایسا حصہ حاصل کرے جس میں اس شخص کا پسینہ موجود ہو۔ اس کپڑے پر سات دائرے بنائے اور ہر دائرے میں اس دشمن کا اور اس کی ماں کا نام لکھے۔ پھر ان دوائر کے چاروں طرف طلسم عجیب النفع کے عمل کو تحریر کرے اس کے بعد اس نوشتہ کو لپیٹ کر مٹی کے نئے کوزے میں ڈالے۔ کوزہ کے منہ کو کسی محکم چیز کے ساتھ بند کر دے اور اس شخص کے گھر یا پھر اس کی گزرگاہ میں دفن کر دے۔ مطلوبہ شخص کی نیند بند ہو جائے گی اور جب تک اس برتن کو زمین سے نکال کر پانی میں نہ پھینک دیا جائے گا وہ شخص بدخوابی کے عذاب میں مبتلا رہ کر پریشان رہے گا۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

ملا واقدی صاحب لمعۃ الروحانیون کا خواب بندی کے لئے ایک کامیاب وبے خطا قسم کا عمل ملاحظہ ہو۔

عمل کا طریقہ یوں ہے کہ عمل ناقص النور میں اتوار یا منگل کے روز سیسہ کی ایک لوح بنا کر اسے سوہن سے خوب اچھی طرح پاک وصاف کرے۔ پھر اس لوح پر طلسم عجیب النفع کی عبارت کے ساتھ جس شخص کی خواب بندی کرنا منظور ہو اس کی شکل وصورت کو نقش کرے۔ اس کے بعد اس لوح پر تین شب مسلسل آگ جلائے۔ مطلوب کی خواب بندی ہو جائے گی۔

طنزیہ مضمون

اذانِ بت کدہ

ابوالخیال فرضی

اگرچہ بت ہیں اماموں کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الٰہ الا اللہ

ایک دن ایڈیٹر صاحب نے مجھے حکم دیا کہ میں "اعمال شر" نمبر نکال رہا ہوں اور اس کے لئے تمہیں کوئی طنز بھرا مضمون لکھنا ہے میں نے بہ ہوش وحواس عرض کیا۔ حضرت! اعمال شر نمبر کی ضرورت کیا ہے۔ شر تو اس دنیا میں پہلے ہی سے بہت پھیل چکا ہے آپ کیوں جلتی پر تیل ڈالنے کا ارادہ کررہے ہیں۔ وہ بولے تم بے وقوف ہو، میں شر نمبر اس لئے نکال رہا ہوں تاکہ شر کی لوگوں کو بھی کسی کنوئیں میں دھکیلا جاسکے۔ تم بحث مت کرو، اگر کوئی مضمون لکھ سکو تو لکھ دینا ورنہ تمہارے مضمون کے بغیر بھی رسالہ مکمل ہوجائے گا۔ اتنا کہہ کر وہ چلتے بنے اور میں یہ سوچنے پر مجبور ہوگیا کہ یہ ایڈیٹر لوگ آخر کس طرح کے زعم میں مبتلا ہوتے ہیں۔ یہ الفاظ کے معانی تک سے واقف نہیں ہوتے لیکن بس ان کا کام لکھنا ہوتا ہے بھلا بتاؤ "اعمال شر" نکال کر اس دنیا سے شر ختم کرنے کا ارادہ کررہے ہیں۔ گویا کہ یہ آگ لگانا چاہتے ہیں اس نیت کے ساتھ کہ دنیا ٹھنڈک محسوس کرسکے۔ ایسے لوگوں کو ماضی بعید میں لال بجھکڑ کہا جاتا تھا لیکن اس دور سائنس میں اس طرح کے لوگ ایڈیٹر کے نام سے جانے پہچانے جاتے ہیں۔ اس وقت میں کچھ اور بھی سوچتا کہ اچانک بانو کمرے میں داخل ہوئی اور بولی۔ بہت سنجیدہ نظر آرہے ہو۔ خیریت تو ہے؟

خیریت ابھی تک تو ہے لیکن انشاء اللہ آئندہ نہیں رہے گی؟

وہ تمہارے بھائی صاحب آئے تھے، فرمارہے تھے کہ "اعمال شر" نمبر کے لئے کوئی مضمون لکھ دوں۔

یہ کام تو آپ کے لئے بہت آسان ہے۔ شر کے تو آپ ایکسپرٹ رہے ہیں۔ اٹھائیے قلم اور لکھ دیجئے کچھ بھی اوٹ پٹانگ۔

بیگم! کیسی باتیں کرتی ہو۔ کیا میں اوٹ پٹانگ لکھتا ہوں، تمہارا حشر کے میدان میں کیا ہوگا۔ اپنے شوہر کے بارے میں کیسے برے خیالات رکھتی ہو۔ تمام اہل عقل یہ کہتے ہیں کہ طلسماتی دنیا صرف میرے مضامین کی وجہ سے بکتا ہے اور تم میری تحریروں کو اوٹ پٹانگ بتاتی ہو اور تم مجھ سے تو کیا ڈرتیں تم تو منکر نکیر سے بھی نہیں ڈرتیں جو تمہارے ایک ایک حرف کا حساب کتاب لیں گے۔

وہ آنکھوں سے مسکرائی پھر بولی۔ سوری، چلو بتاؤ کہ کیا لکھنے کا ارادہ ہے۔

پہلے تو میرا موڈ آف کردیتی ہو۔ پھر میرے ہاتھوں میں اپنی مسکراہٹ کے کھلونے تھمائی ہو بہت بری ہو تم۔ جاؤ اب میں کچھ نہیں لکھوں گا۔ میں انشاء اللہ طلاق مغلظ دے دوں گا، اس قلم وکاغذ کو اور بینک سے لون لے کر کوئی رکشہ خرید لوں گا۔ مضمون لکھنے سے بہتر ہے کہ انسان رکشہ چلالے۔ کم سے کم تم خوش رہوگی۔ تم یہی چاہتی ہو کہ تمہارا شوہر گھاس بیچے یا رکشہ چلائے۔

بکواس کئے جاتے ہو۔ ایک ذرا سی بات کا بتنگڑ بنا کر رکھ دیتے ہو، میرے کہنے کا مطلب تو یہ تھا کہ "اعمال شر" نمبر کے لئے آپ سے اچھا کون لکھ سکتا ہے۔ آپ کے لئے یہ موضوع کوئی مشکل نہیں ہے۔

تو کیا میں "اعمال شر" کا امام ہوں؟

امام نہ سہی مقتدی تو ہو۔

اللہ کی پناہ، کیسے کیسے خیالات ہیں تمہارے۔ جانتی ہو کہ اگر کوئی بیوی اپنے شوہر کے بارے میں اس طرح کے خیالات رکھتی ہے تو اس کا

نکاح مضمحل ہوجاتا ہے۔

بس ہونا مردہ، کوئی بھی بات ہو نکاح تک پہنچ جاتے ہو۔

خدا کا شکر ادا کرو کہ میں اور مردوں کی طرح طلاق تک نہیں پہنچتا۔ کچھ بھی ہو نکاح ہی کی باتیں کرتا ہوں جب کہ مجھے بھی مستند شوہر ہونے کی وجہ سے طلاق کی دھمکیاں دینے کا حق حاصل ہے۔

اچھا بتاؤ کیا لکھوگے "اعمال شر" نمبر کے لئے۔ یقین کرو میں بھی یہ چاہتی ہوں کہ اب کی بار ایسا مضمون لکھو کہ پڑھنے والے ہنستے ہنستے رو پڑیں۔

معاف کریں میں اس طرح کے مضامین لکھنے کی صلاحیت نہیں رکھتا میں تو روتے ہوئے کو ہنساتا ہوں، ہنستے ہوئے کو رلانا میرے بس کا کام نہیں ہے۔

چلو آپ کی مرضی کچھ بھی لکھنا، لیکن خدا کے لئے کوئی عشق کی داستان مت چھیڑ دینا۔ اس حسن وعشق کی باتوں سے جی متلانے لگا ہے۔

بے حساب جہنم میں جاؤگی۔ جس عشق سے دنیا کے سنگین مسائل حل ہوتے ہیں اور گدھا بھی عشق کرنے سے اچانک اشرف المخلوقات بن جاتا ہے تم اس عشق کے ذکر سے بوریت محسوس کرتی ہو اور تمہیں متلی آنے لگتی ہے۔ واہ بھئی واہ اخبارات پڑھ کر تمہیں الٹی نہیں ہوتی جن میں گندی سیاست کی گند بھری ہوئی ہوتی ہے۔ نیتاؤں کے جھوٹ سن کر اور پڑھ کر تمہیں ابکائی نہیں آتی۔ معاشرے میں پھیلے ہوئے جھوٹ، فریب اور غیبت وتہمت سے تمہارا دماغ خراب نہیں ہوتا اور عشق کے ذکر سے تم کڑواہٹ محسوس کرتی ہو۔ کیا ہوگا تم جیسی عورتوں کا؟ یقین کرو کہ میرا بس چلے تو میں قبرستان کے مردوں کو بھی عشق کرنے کی نصیحت کروں کہ اگر قیامت تک کا وقت آسانی سے کاٹنا چاہتے ہو تو عشق کی داغ بیل ڈالو۔

کیسی باتیں کرتے ہو، ڈرتے بالکل نہیں۔

کیوں ڈروں؟ کس سے ڈروں؟ ہاں اب تم یہ سمجھاؤ گی کہ دیواروں کے بھی کان ہوتے ہیں۔

دیواروں کے کان ہوں نہ ہوں، چھتوں کی آنکھیں ہوں نہ ہوں لیکن آپ کے دونوں مونڈھوں پر کراما کاتبین بیٹھے ہیں جو آپ کے ایک ایک حرف کو لکھ رہے ہیں۔ مرنے کے بعد اللہ کو کیا جواب دوگے۔

مرنے کے بعد صرف دو سوال ہوتے ہیں۔ من ربّکَ ما دِینُکَ مجھے ان دونوں سوالوں کے جواب یاد ہیں۔ میرا رب اللہ ہے اور میرا دین اسلام ہے۔ میں پھٹ سے یہ جواب فرشتوں کو پکڑا دوں گا لیکن میں نے دین کی کسی کتاب میں آج تک نہیں پڑھا کہ فرشتے یہ بھی پوچھیں گے کہ بھائی تم نے کتنے عشق لڑائے تھے اور تابڑتوڑ عشق کرنے کی غلطیاں کیوں کی تھیں۔ عشق انسان کا ذاتی فعل ہے۔ اس لئے فرشتے اس بارے میں پوچھ تاچھ ہرگز نہیں کرسکتے۔ فرشتے پڑھے لکھے ہوتے ہیں وہ کسی بھی انسان کے ذاتی فعل کے بارے میں کوئی دلچسپی نہیں رکھتے۔ اگر یقین نہ آئے تو مرنے کے بعد فرشتوں سے پوچھ لینا۔ وہ تمہیں خود سمجھادیں گے۔

بانو میری باتیں سن کر اس طرح ہنسی جیسے میں فی الحقیقت عقل سے پیدل ہوں۔

یہی تو مصیبت ہے۔ میں نے جھلاتے ہوئے کہا جب میں علم وفہم کی باتیں کرتا ہوں تو تم میری کھوپڑی پر شک کرنے لگتی ہو۔ جب کہ تم پڑھی لکھی ہو اور یہ جانتی ہو کہ شوہر کی عقل پر شک کرنے سے ایجاب وقبول کے تانے بانے بکھر کے رہ جاتے ہیں۔

اچھا بابا۔ اب یہ تو بتاؤ کہ آپ لکھیں گے کیا۔ آخر کچھ تو لکھیں گے۔

میں ان عاملوں کا بھانڈا کسی چوراہے پر پھوڑ دوں گا جو اللہ کے بندوں کا بے وقوف بنا کر ان کی جیبیں کاٹ رہے ہیں۔ گلی گلی میں روحانی عملیات کے بورڈ لگ گئے ہیں اور اخبارات میں نئے نئے باباؤں کے اشتہار نظر آنے لگے ہیں۔ کل ایک اخبار میں پڑھا ۲۴ گھنٹے میں من کی مراد پوری ہوگی۔ ایک اشتہار کا مضمون یہ ہے۔ پل بھر میں ہی کام ہوجائے گا، ایک بابا کا دعویٰ یہ بھی ہے کہ تین دن میں ساس کی زبان بند، ایک ہفتے میں سوتن کے ستم سے نجات، ۲۴ گھنٹے میں دولت قدموں میں ہوگی وغیرہ وغیرہ جیسے اشتہار پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ بے وقوف بنانے والے کتنے ہوشیار ہیں اور بے وقوف بننے والے کتنے احمق۔ بانو میں نے سوچا ہے کہ کچھ عاملین کا انٹرویو لے کر پھر قلم اٹھاؤں گا تاکہ حقائق اپنے قارئین کے سامنے پیش کرسکوں۔

پھر لوگ ہنسیں گے کیسے۔ "بانو نے حیرت کا اظہار کیا" میرا مطلب یہ ہے کہ آپ تو لوگوں کو ہنسانے کے لئے لکھتے ہیں تاجب آپ حقائق سے پردے ہٹائیں گے تو لوگ تو ہنسنے کے بجائے رونے لگیں گے۔

بانو، تم سمجھ دار ہوکر بھی ناسمجھ ہو۔ تم آج تک یہ نہیں سمجھ سکیں کہ میں صرف ہنسانے کے لئے قلم نہیں چلاتا بلکہ میں معاشرے کی ان دکھتی ہوئی رگوں پر بھی اپنی انگلی رکھتا ہوں جنہیں چھیڑنے سے دنیا بھر کے شریف لوگوں کا ذائقہ خراب ہوجاتا ہے اور وہ اپنا منہ بنانے لگتے ہیں۔

میرا خیال ہے، آپ کچھ لوگوں سے بات چیت کریں اور ان سے پوچھیں کہ آپ کو کیا لکھنا چاہئے۔ "بانو نے مشورہ دیا" تمہارا مشورہ حق بجانب ہے۔ میں انشاء اللہ کل ہی کچھ لوگوں سے ملوں گا اور اندازہ کروں گا کہ دنیا میں کرپشن کیوں پھیل رہا ہے اور دنیا کے شریف لوگ اپنی شرافت کی عین موجودگی میں غیر شریف کیوں ہوتے جا رہے ہیں۔

اور واقعتاً اگلے ہی دن سے میں نے ان لوگوں سے بات چیت شروع کر دی جو معاشرے میں "شریف" کے نام سے مشہور تھے اور جنہیں دیکھ کر رذالت کا دم نکل جاتا تھا۔ سب سے پہلے میں ایک شریف عامل کے پاس مریض بن کر پہنچا اور ان کے احوال جاننے کی کوشش کی۔ انہوں نے میری شکل دیکھتے ہی فرمایا۔

تم پر کرنی کا اثر ہے۔ اور میعاد پوری ہو چکی ہے۔

تو کیا میں نہیں بچ سکوں گا۔

ہم کوشش کریں گے۔ بظاہر مشکل نظر آتا ہے۔

میں نے ٹھنڈا سانس لیتے ہوئے کہا۔ میں ایک شادی شدہ انسان ہوں۔ میری بیوی خوبصورت بھی ہے اور جوان بھی، اگر وہ بیوہ ہو گئی تو قیامت آ جائے گی۔ میرے مرنے سے میرا پورا محلہ یتیم ہو جائے گا۔ اس لئے خدارا کچھ بھی کیجئے، مجھے بچایئے، مجھے یہ بھی بتایئے کہ مجھ پر عمل کس نے کیا ہے۔

عامل جو کسی قدر شریف بھی تھے اور کسی قدر غیر شریف بولے۔ اس چکر میں مت پڑیئے، ہاں ہم یہ اشارہ کئے دیتے ہیں کہ تم پر کرانے والا اندر ہی کا انسان ہے۔

اندر کا انسان؟ کیا مطلب...... میں نے ناسمجھی کی ایکٹنگ کی۔

یعنی کہ تمہارا اپنا رشتے دار، اور کرانے والوں میں ایک عورت بھی شامل ہے۔

غالباً وہ ہماری چچی ہو گی۔

تم نے صحیح پہچانا۔ دراصل وہ ہمارے باپ کی جائیداد پر نظر رکھتی ہے آپ کا کیا خیال ہے۔

عامل صاحب بولے۔ تم ہمارے اشاروں سے صحیح جگہ پہنچ رہے ہو۔

ذرا عامل صاحب بتایئے کہ ہماری چچی کا نام عذرا ہے کیا اس کا شوہر کلیم احمد تو اس کرنی میں شامل نہیں ہے۔ کیونکہ وہ ہمارے گھر کئی بار سوجی کا حلوہ لے کر آیا تھا جو ہم سب نے مزہ لے کر کھایا تھا۔

بس یہی سب سے بڑی غلطی تھی۔۔ بے شک تمہارا چچا کلیم بھی اس جادو کرنے میں شامل ہے اور وہ حلوے ہی پر عمل کرا کے لاتا تھا۔

ذرا دیکھنا، چچا کا رنگ کالا ہے اور داڑھی بھی کالے ہی رنگ کی ہے۔

عامل صاحب بولے، ہر بات کی گہرائی تک مت جاؤ، ویسے یہ بات درست ہے کہ تمہارا چچا بلیک کلر کا ہے اور ملک ہی رنگ کی داڑھی لگاتا ہے۔

اب کیا ہو گا؟ اتنے قریبی رشتے داروں سے کیسے بچوں گا۔

چونکہ میعاد پوری ہو چکی ہے اس لئے ذرا مشکل ہے اور خرچ بھی زیادہ پڑے گا۔

آپ خرچ کی پرواہ نہ کریں، اپنی فیس بتائیں۔

فیس تو چلئے معاف بھی کر دیں گے لیکن نیاز کا سامان جو موکلین کو بخشا جاتا ہے وہ ذرا بھاری پڑے گا اور اس میں ہم کنسیشن بھی نہیں کر سکتے۔

اس کے بعد انہوں نے ایسی چیزیں لکھ کر دیں جو کم سے کم اس جہان فانی میں تو دستیاب نہیں ہو سکتیں۔

میں نے کہا کہ ان کو لانے کے لئے مجھے کوہ ارارات جانا پڑے گا۔

وہ بولے، ہرگز نہیں۔

ہم منگا لیں گے آپ ۲۵ ہزار روپے مرحمت فرمائیں۔

میں ایک دو دن کا وعدہ کر کے وہاں سے کھسک آیا۔ آپ سے کیا پردہ اب میں آپ کو یہ بھی بتا دوں کہ میرے سرے سے نہ کوئی چچا ہے نہ چچی اور نہ زندگی میں کسی نے ہمارے گھر حلوہ لانے کی نیکی کی۔ لیکن عامل صاحب وہی بولتے رہے جو میری باتوں سے سمجھتے رہے ذرا سوچئے کہ کتنے لوگ دن کی روشنی میں اس طرح کے عاملین کی بھینٹ چڑھتے ہوں گے۔ اس کے بعد میں ایک نیتا جی سے ملا۔ میں نے سوچا کہ نیتاؤں کا شمار بھی بادل نخواستہ اشرف المخلوقات میں ہوتا ہے ان سے بھی استفادہ کرنا چاہئے کیوں کہ نیتا کو جو بھی قوم کا غم اور دکھ ہوتا ہے وہ آرام کے ساتھ ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ قوم اور ملک کے غم میں گھلنے کے بعد نیتا لوگ دن بدن سرخ سفید ہوتے چلے جاتے ہیں اور یہ اناڑی عاشقوں کی طرح گیندے کے پھول کی طرح پیلے نہیں پڑ جاتے چنانچہ میں اپنے شہر کے ایک ایسے نیتا سے ملا جو زندگی میں ایک بار بھی سچ بولنے کی غلطی نہ کر سکے دراصل ان کو سچ بولنے پر قدرت حاصل نہیں ہے۔ یہ جھوٹ بولتے ہیں اور اس طرح بولتے ہیں کہ ان کے سامنے دنیا بھر کے سچ بولنے والے لوگوں کو شرمندگی کا سامنا کرنا

پڑتا ہے۔

بقول شاعر۔

میں سچ بولوں گا اور ہار جاؤں گا
وہ جھوٹ بولے گا اور لاجواب کر دے گا

میں نے ان سے مل کر ان کی مزاج پرسی کی اور پوچھا کہ ملک کے حالات کیسے ہیں۔

وہ بولے ملک کے حالات بالکل ٹھیک ہیں۔ رہے دنگے فساد تو یہ تو زندگی کا ایک حصہ ہیں۔ جب دنگا فساد ہوتا ہے تب ہمیں یہ اندازہ ہوتا ہے کہ ہم زندہ ہیں اور زندہ قوموں کی طرح زندگی گزار رہے ہیں۔

میں نے کہا۔ حضور! دنیا بھر کے شریف لوگوں کو یہ بات کھلتی ہے کہ نیتا لوگ جھوٹ بولتے ہیں...... کیونکہ وہ دور اندیش ہوتے ہیں۔ انہوں نے میری بات کاٹتے ہوئے کہا۔ فرضی صاحب ذرا سوچو اگر کوئی شخص اپنی کالی پیلی اور چھوٹے قد کی بیوی سے یہ سچ بول دے کہ تم تو کسی ڈائن کی طرح لگتی ہو تو اس سچ سے کیا بھلائی ہو گی۔ گھر میں غدر سن ستاون برپا ہو جائے گا اس لئے سمجھدار آدمی ہر حال میں اور ہر صورت میں اپنی منکوحہ کی تعریف کرتا رہے گا۔ ہماری اہلیہ سارا دن اپنے دوستوں کے ساتھ سرگشت کر کے تہذیب نو کو بڑھاوا دینے میں مصروف رہتی ہے لیکن ہم جب اس سے ملتے ہیں یہی کہتے ہیں کہ تم بہت پاکدامن ہو اور شرم و حیا تمہارے پیر چھو کر شرمداروں تک پہنچتی ہے۔ فرضی صاحب ذرا آپ سوچیں اور اپنے دماغ پر زور ڈالیں کہ اگر نیتا لوگ سچ بولنے کی ٹھان لیں اور دودھ کو دودھ اور پانی کو پانی باور کرانے لگیں تو اس معاشرے کا کیا ہو گا۔ یہاں تو انتشار پھیل جائے گا۔ کیونکہ اس معاشرے کا ہر انسان باہر سے شریف ہے لیکن اندر سے بہت گھٹیا ہے۔ ان ہزاروں لوگوں کی حقیقت کھول کر ہم الیکشن بھی نہیں جیت سکتے کیونکہ ان سے ہمیں ووٹ لینے ہوتے ہیں۔ اس لئے مجبوراً ہمیں ان کے ناموں کے آگے "صاحب" لگانا پڑتا ہے اور ہم نیتاؤں کا یہ عقیدہ ہے کہ آج کے دور میں سچ سے فتنہ پھیلتا ہے اور جھوٹ سے تسکین حاصل ہوتی ہے۔ اس لئے ہم جھوٹ بولنے پر مجبور ہیں۔

اسی دوران ایک فون آ گیا۔ نیتا جی نے کافی دیر کے بعد فون اٹھا کر اس طرح بات کی۔

ہیلو، سوہن صاحب، کیسے ہو، وہ آپ کی فائل چل پڑی ہے۔ اس وقت میں ایک میٹنگ میں ہوں۔ وہ گجرات کے فساد کا معاملہ زوروں پر ہے۔ اس لئے رات کو بات کروں گا۔

میں ان کی بات سن کر سوچنے لگا۔ واقعتاً یہ نیتا لوگ بہت مصلحت پسند ہوتے ہیں اور یہ جھوٹ بولنے میں کتنے مخلص ہوتے ہیں اس کا اندازہ خود نیتاؤں کو بھی نہیں ہوتا۔ بے چارے قوم و ملک کی خاطر اپنی آخرت تباہ رکھتے ہیں پھر بھی قابل بھروسہ نہیں سمجھے جاتے، یہ ظلم نہیں تو اور کیا ہے؟

اس کے بعد میں ایک پیر صاحب سے ملا۔ یہ علاقہ میں اپنی پیرانہ سالی اور اپنی کرامتوں کی وجہ سے بہت مشہور ہیں۔ ان کے مریدوں کا خیال ہے کہ اگر یہ ہوا میں اڑنا چاہیں تو آرام سے اڑ سکتے ہیں۔ ایک بار ان کے ایک مرید نے بتایا کہ کسی دوسرے پیر کے کسی مرید نے ان کے بارے میں کہا کہ چیل اور کوؤں کی طرح ہواؤں میں اڑنے میں کیا کمال ہے۔ کمال تو یہ ہے کہ ہمارے پیر صاحب ہرن بن کر کھیتوں میں گھومتے پھرتے ہیں اور کوئی سمجھ نہیں پاتا کہ حضرت مولانا گل بکاؤلی کے خلیفہ ہیں۔ یہ پانچوں وقت کی نماز مدینہ منورہ میں پڑھتے ہیں۔ اور منٹوں میں اپنی روحانی طاقت کے ذریعہ مدینہ پہنچ جاتے ہیں اور نماز کے بعد پورے قرآن کی تلاوت کر کے ہندوستان لوٹتے ہیں۔ مریدوں کی باتوں کو سن کر اندازہ ہوتا ہے کہ اس دنیا میں کیسے کیسے پیر موجود ہیں کہ بس اللہ دے اور بندہ لے۔ میں مذکورہ پیر صاحب کی خدمت میں پہنچا۔ اور میں نے ان سے عرض کیا۔ حضرت! میں "اعمال شر" نمبر کے لئے کچھ لکھنے والا ہوں۔ اس لئے سب سے ملاقاتیں کر رہا ہوں تاکہ استفادہ کر سکوں۔

ارے برخوردار! اس طرح کے نمبر کے لئے اگر لکھنا ہے تو اللہ کے شیروں سے کیوں ملتے ہو۔ سماج کے ان شری لوگوں سے ملو جو گندگی اور شر پھیلا رہے ہیں۔ ہم تو شر کی بات بھی نہیں کر سکتے۔ پھر ہمیں اللہ ہی سے فرصت نہیں ہے کس وقت میں تمہاری فرمائش پوری کریں گے۔ پھر آج کل ہماری طبیعت ناساز ہے۔ رات عشاء کے بعد معمولات ادا کرتے وقت ایک دھکا سا لگا لیکن اللہ کا فضل ہے معمولات پورے کئے اور حسب معمول بہت سونا نصیب ہوا۔ تعجب کافی تھا لیکن اللہ کے کرم سے تہجد کے وقت آنکھ کھل گئی اور تلاوت سے فارغ ہونے کے بعد نماز فجر کے لئے بھی مسجد میں جانے کی توفیق ہو گئی۔ طبیعت گری گری سی تھی لیکن اشراق تک مسجد ہی میں رہا۔ ابھی تک آرام میں تھا کہ تم آ گئے۔ یہ روداد سنانے کے بعد بولے ہم کو تو یہ تک نہیں خبر کہ شر کسے کہتے ہیں۔ ہم نے تو ایسے ماحول میں آنکھ کھولی ہے کہ جہاں گناہ کا مطلب ہی نہیں معلوم تھا۔ ہم سے ملنے سے تمہیں کیا فائدہ ہو گا۔ اس موضوع کے لئے کچھ لکھنا ہو تو دوسرے لوگوں سے ملو۔ بلکہ ان لوگوں سے ملو جو سر سے پاؤں تک شر میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ انہوں

نے یہ بھی فرمایا کہ احقر برائیوں سے کوسوں دور ہے اور محض یہ اللہ کا فضل ہے۔

ان کی باتیں سن کر میں سوچنے لگا کہ جو لوگ سر سے پیر تک شر میں ڈوبے ہوئے ہیں غم ان کا نہیں ہے غم تو ان لوگوں کا ہے جو سر سے پیر تک خیر نظر آتے ہیں لیکن جن کے جسم کے اندر خیر ڈھونڈنے سے نظر نہیں آتا۔ آج رونا اس بات کا نہیں ہے کہ شرافت ختم ہوگئی، رونا اس بات کا ہے کہ شرافت کی قدر و قیمت سے شریف لوگ بھی واقف نہیں ہیں۔ میں نے کتنے ہی شریفوں کو رذالت کی کمر تھپتھپاتے دیکھا ہے۔ اور کتنے ہی شریفوں کے گھر میں شرافت مجھے پانی بھرتی نظر آئی۔

میں پیر صاحب سے مل کر جب واپس ہو رہا تھا تو میں غور کر رہا تھا کہ پیر صاحب اگر چہ ریاکار نہیں تھے لیکن انہوں نے کتنی خوبصورتی سے یہ بتادیا تھا کہ عشاء کے بعد ان کے کچھ معمولات بھی ہیں۔ وہ تہجد بھی پڑھتے ہیں اور اشراق کے بھی پابند ہیں اور اپنے گھر کا ناک نقشہ بھی بیان کر دیا کہ ان کے گھر میں لوگ گناہ کا مطلب بھی نہیں سمجھتے انہوں نے اللہ کے فضل کا ذکر کرتے ہوئے خود کو "احقر" بھی کہا، جب کہ مجھے معلوم ہے چند ہفتوں قبل وہ اپنے آس پاس کے لوگوں کی برائیاں اس طرح کر رہے تھے جیسے وہ سب حقیر ہوں اور یہ سب سے اعلیٰ۔ میں سوچنے لگا کہ ہمارے معاشرے کے اعلیٰ ترین لوگوں کا حال یہ ہے تو معاشرے کے ادنیٰ ترین لوگوں کے کردار و عمل کا جغرافیہ کیا ہوگا؟

پیر صاحب سے ملنے کے بعد ایک شاعر صاحب سے ملا۔ یہ بھی شریفوں والی صف میں شامل ہیں۔ ان کا شمار بھی دیوبند کے اعلیٰ لوگوں میں ہوتا ہے اور انہیں دیکھ کر بھی لوگ سلام کرتے ہیں۔ میں ان کے گھر پہنچا تو وہ حسب معمول غزل کہنے میں مصروف تھے۔ مجھے دیکھ کر شاعرانہ انداز میں بولے۔ اخاہ فرضی صاحب عزیز من کیسے ہو؟

میں تو ٹھیک ہوں لیکن میرا موڈ ٹھیک نہیں ہے۔

چشم بددور، کیا ہوا تمہارے موڈ کو۔

ایک درجن شریفوں سے مل کر آیا ہوں لیکن میری روح کی تشفی نہیں ہوئی۔

بیٹھو، تشریف رکھو، میں تمہاری تشفی کروں گا۔

تکلف برطرف، میں نے کہا۔ میں چائے ضرور پیوں گا۔ میرے اندر یہ مرض ہے کہ میں شریفوں سے مانگ مانگ کر چائے پیتا ہوں۔

دراصل تم خود پکے شریف ہو اس لئے تم شرافت کی قدر و منزلت پہچانتے ہو۔ ہم نے سنا ہے کہ آسمان کے فرشتے تک تمہارا اذانِ بت کدہ پڑھتے ہیں۔

آپ نے صحیح سنا ہے۔ میں نے بھی کسی معتبر انسان سے سنا تھا کہ کئی فرشتے میرا مضمون پڑھ کر خوشی کا اظہار کرتے ہیں اور انسانیت پر رشک کرتے ہیں کہ کیسے کیسے قلم کار انسانوں میں پیدا ہو گئے ہیں۔

اماں فرضی صاحب ان فرشتوں کو شاعری کا شوق نہیں ہے۔ جی چاہتا ہے کہ کبھی آسمان پر بھی مشاعرہ ہو اور ہمیں بھی دعوت نامہ ملے۔

دعوت نامہ تو موت کی شکل میں مل سکتا ہے۔

یہ بھی تم ٹھیک کہتے ہو لیکن اماں ایک بات ہے، اچھے اچھے شاعر تو سب مر گئے ہیں کیا یہ ممکن ہے کہ جنت میں ہر ہفتے مشاعرہ ہو۔

کم سے کم دوزخ میں تو ہوتا ہی ہوگا۔

کیا مطلب؟

مطلب جاننے کیلئے تو مجھے اپنی زوجہ سے رابطہ قائم کرنا پڑے گا کیونکہ میری بہت سی باتوں کا مطلب صرف میری بیوی بتا سکتی ہے۔

بہت دلچسپ انسان ہو۔

اتنے میں چائے آ گئی، دوران چائے نوشی میں نے کہا، ہاشمی صاحب۔ "اعمال شر" نمبر نکال رہے ہیں۔ ان کا اصرار ہے کہ میں ہی اس موضوع پر کچھ لکھوں۔

یار شر پہ لکھنا کیا مشکل ہے۔ اس دنیا میں شر ہی شر ہے کچھ بھی لکھ دو۔

لیکن ہاشمی صاحب کا کہنا یہ ہے کہ شر ختم کرنے کے لئے کچھ لکھو۔

ان کا دماغ خراب ہے۔ شر نمبر نکال رہے ہیں اور خیر کی باتیں کر رہے ہیں۔ ان سے کہو کہ انسان خود شر سے بنا ہے اس لئے اس کو بشر کہتے ہیں۔ شر اور بشر کا چولی دامن کا ساتھ ہے جہاں بشر ہوگا وہاں شر ہوگا اور جہاں شر ہوگا وہاں بشر ہوگا۔ کہو کیسی کہی؟

بہت اچھی کہی۔ مزا آ گیا، اب میں اس موضوع پر کھل کر لکھ سکوں گا آپ نے مجھے ایک بھولا ہوا سبق یاد دلا دیا۔ وہ یہ کہ ہر بشر کے اندر شر موجود ہے اور جب شر موجود ہے تو پھر اس شر سے بچنا ناممکن ہے جب ناممکن ہے تو پھر شر سے بچنے کی کوشش کرنا بے سود ہے۔

تم بہت سمجھدار ہو، ایک دم بات کی گہرائی میں پہنچ جاتے ہو۔

کیا میں آپ سے یہ پوچھنے کی غلطی کر سکتا ہوں کہ شاعری میں شر کس طرح پھیلتا ہے؟

انہوں نے کہا، تکلف برطرف۔ برخوردار شاعری میں شر پھیلانے کے بے شمار طریقے ہیں۔ مثلاً ایک شاعر جو خود پورا شاعر نہیں ہوتا وہ اچھے بھلے شاعروں کی غزلیں یا اشعار چرا کر شر کی حوصلہ افزائی کرتا ہے یا مثلاً ہم نے کئی شاعروں کو جنہیں کوئی داد دینا پسند نہیں کرتا رشوت دے کر اور رشتہ داری کا سہارا لے کر داد وصول کرتے دیکھا ہے۔ شاعروں کا ایک کمال یہ ہوتا ہے کہ جب کوئی داد نہیں دیتا تو وہ اس وقت بھی لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ دور کیوں جاتے ہیں ہمارے دیوبند کے کئی شاعر ایسے ہیں جو غزل سنانے کے دوران خواہ مخواہ یہ کہتے رہتے ہیں کہ ذرہ نوازی۔ اس حوصلہ افزائی کا شکریہ وغیرہ وغیرہ۔

میرے خیال سے شاعروں کا ایک شر یہ بھی ہے کہ وہ ایک ایک غزل کو سو مشاعروں میں پڑھتے ہیں اور پے منٹ پورا وصول کرتے ہیں۔

بے چارے کیا کریں، دو چار غزلوں سے زیادہ کہہ نہیں سکتے۔

آپ نے اب تک کتنی غزلیں کہی ہیں۔

ایک درجن سے کچھ زائد، اور اسی میں ساری عمر گزار دی ہے۔

برا نہ مانئے، میں نے کہا۔ یہ بھی تو ایک شر ہے۔

ہمیں انکار نہیں لیکن فرضی صاحب اگر بشر شر نہیں پھیلائے گا تو شر کہاں سے آئے گا۔

ان سے ملنے کے بعد گھر لوٹا اور سوچا باقی لوگوں سے کل ملاقات کروں گا۔ مجھے ایک ایسے عاشق سے بھی ملنا تھا جو ہر ہفتے اپنا محبوب بھی بدل دیتے ہیں۔ لیکن گھر میں داخل ہوتے ہی بانو نے اطلاع دی کہ حسن الہاشمی کا فون آیا تھا، انہوں نے کہا کہ اعمال شر نمبر میں کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

آخر کیوں؟ میں ہکا بکا رہ گیا۔ بھائی صاحب کا کہنا تھا کہ آپ جو کچھ بھی لکھیں گے اس سے صرف شر پھیلے گا اور وہ شر پھیلانے کے موڈ میں نہیں ہیں۔

واہ بھئی واہ، خود شر پھیلانے کے لئے اعمال شر نمبر نکال رہے ہیں اور ہم پر پابندی لگاتے ہیں۔ یہاں بھی وہ صرف اپنے ارمان نکالیں گے ہمارے ارمانوں کا گلا یہاں بھی گھٹے گا۔

بیگم تمہاری کیا رائے ہے؟

میں خوش ہوں، بانو نے کہا۔ مجھے اندیشہ تھا کہ آپ جو کچھ لکھیں گے اس سے صرف شر پھیلے گا۔ اس لئے بہتر ہے کہ آپ کچھ نہ لکھیں۔

بانو خدا کے لئے خدا سے ڈرو۔ میں تمہارا شوہر ہوں، تمہارے گھر کا دربان نہیں ہوں کہ کچھ بھی کہہ دو۔ بیگم! کاش میں شریف نہ ہوتا، مجھے اپنی اس شرافت پر افسوس ہے۔

(یار زندہ صحبت باقی)

قسط نمبر: ۷۰

انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہی

تھوڑی دیر بعد حارث نے اپنے لشکر کے ساتھ واپسی کے لئے کوچ کیا۔ جنگ میں اس کے ہاتھ ان گنت ایرانی گھوڑے، خچر اور دیگر جانور لگے تھے۔ اس کے علاوہ ایرانی پڑاؤ سے خوراک اور مال و دولت کی صورت میں اس قدر اس کے ہاتھ لگا تھا جس کا شمار نہ تھا۔ سارا سامان حارث نے ایرانی جانوروں پر لادا کر تارب کی طرف کوچ کیا۔

اپنے مرکزی شہر تارب پہنچ کر حارث نے ایران کے بادشاہ کیکاؤس کے لئے یہ سزا تجویز کی کہ اس نے لکڑی کا ایک بہت بڑا ڈول بنوایا۔ پھر اس ڈول کے ساتھ ایک مضبوط رسہ باندھ کر کیکاؤس کو شہر کے ایک اندھے کنویں میں اتار دیا گیا۔ پس کیکاؤس کو اپنی بدی اور جرائم کی یہ سزا ملی کہ وہ ایران کے تخت و تاج سے محروم ہو کر ایک اندھے کنویں میں نہایت ذلت کے ساتھ اپنی زندگی کے دن گزارنے لگا۔ جب کہ یمن پر حملہ آور ہونے کی ترغیب دینے والا یافان، جنگ کے دوران ہی اپنی نجی دستہ کے ساتھ ایرانی لشکر سے فرار ہو گیا تھا۔

●●●●●●●●●

سیستان میں ایران کے سالار اعلیٰ رستم کو جب کیکاؤس کی شکست اور تارب شہر کے اندھے کنویں میں قید ہونے کی خبر ملی تو وہ سیستان سے ایران کے مرکزی شہر پہنچ آیا۔ یہاں چند دن قیام کر کے اس نے وہ حالات معلوم کئے جن کی وجہ سے کیکاؤس نے یمن پر حملہ کیا تھا۔ اس کے بعد رستم نے ایک بہت بڑا لشکر تیار کیا جو اس لشکر سے بھی بڑا تھا جو کیکاؤس لے کر یمن پر حملہ آور ہوا تھا۔ وہ اس لشکر کو لے کر یمن کی طرف بڑھا۔

دوسری طرف حارث کو بھی خبر ہو گئی تھی کہ رستم ایک جرار لشکر کے ساتھ یمن کی طرف بڑھ رہا ہے۔ لہٰذا حارث نے بھی اپنی جنگی تیاریاں مکمل کرنے کے بعد اپنے لشکر کے ساتھ اپنی سرحدوں کی طرف کوچ کیا۔ اس بار بھی یوناف حارث کے لشکر میں شامل تھا۔ رستم کو جب خبر ہوئی کہ یمن کا بادشاہ حارث اپنے لشکر کے ساتھ اس کی سرکوبی کے لئے بڑھ رہا ہے تو وہ اپنے لشکر کے ساتھ یمن کی سرحدوں پر خیمہ زن ہو کر حارث کی آمد کا انتظار کرنے لگا۔ صرف ایک دن کے وقفے کے بعد حارث بھی اس جگہ پہنچ گیا اور اس نے رستم کے لشکر کے سامنے پڑاؤ کرنے کا حکم دے دیا۔

جب دن ختم ہو گیا اور رات چھا گئی تو حارث نے یوناف کو اپنے خیمے میں طلب کیا اور اسے اپنے قریب بٹھا کر مخاطب ہوا۔ "اے یوناف! میں نے سنا ہے کہ کیکاؤس کے اس سپہ سالار کو جس کا نام رستم ہے، ایران کے لوگ دنیا کا سب سے طاقت ور شخص سمجھتے ہیں۔ اس کے متعلق لوگوں کا گمان ہے کہ دنیا میں اس جیسا کوئی [illegible] چاہتا ہوں کہ کل جب جنگ کی ابتدا ہو تو تم خود میدان میں اترو اور رستم کو مقابلے کی دعوت دو۔ جب رستم تمہارے ساتھ مقابلہ کرنے کے لئے آئے تو تم اسے چند لمحوں میں زیر کر دو۔ اس لئے کہ میں جانتا ہوں تم رستم سے کئی گنا زیادہ طاقت ور ہو۔ جب رستم ہار جائے گا تو میرے خیال میں لڑائی کی نوبت ہی نہ آئے گی اور ایرانی خود ہی میدان سے بھاگ نکلیں گے۔"

حارث کے خاموش ہونے پر یوناف نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "اے میرے محترم! آپ مطمئن رہیں۔ میں ایسا حربہ استعمال کروں گا کہ رستم کو ہمارے سامنے صف آراء ہونے کی جرات ہی نہ ہو گی۔ میں ابھی اور اسی وقت رستم سے ملوں گا اور پھر آپ دیکھیں گے کہ رستم جنگ کی بجائے آپ کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھائے گا۔ اس لئے اب میں رستم کی طرف روانہ ہوتا ہوں۔" اس کے ساتھ ہی یوناف حارث کے خیمے سے نکل گیا۔

●●●●●●●●●

تھوڑی دیر بعد یوناف، ایران کے پہلوان رستم کے خیمے کے باہر نمودار ہوا اور جب وہ خیمے کے قریب پہنچا تو محافظوں نے اسے للکارا۔ یوناف رک گیا۔ دو محافظ بھاگتے ہوئے اس کے قریب آ گئے ان میں سے ایک نے پوچھا۔

یوناف کچھ کہنا چاہتا تھا کہ خیمے کے دروازے پر خود رستم نمودار ہوا اور اس نے اپنے محافظوں سے پوچھا۔ "کون ہے، جسے تم میرے خیمے کی طرف آنے سے روک رہے ہو؟" اس پر یوناف نے بلند آواز میں رستم کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"اے رستم! میرا نام یوناف ہے اور میں یمن کے بادشاہ حارث کی طرف سے تمہارے ساتھ ایک اہم مسئلے پر گفتگو کرنے کے لئے آیا ہوں۔"

رستم نے اپنے محافظوں کو مخاطب کر کے کہا۔ "اس اجنبی کو جس نے اپنا نام یوناف بتایا ہے، چھوڑ دو اور اسے میرے خیمے میں آنے دو۔"

دونوں محافظ، یوناف کو لے کر رستم کے قریب آئے اور یوناف کے خیمے میں داخل ہونے سے قبل ان محافظوں نے اس سے تلوار لینی چاہی تو رستم نے منع کرتے ہوئے کہا۔

"اس کی ضرورت نہیں ہے اسے مسلح حالت ہی میں اندر آنے دو میں دیکھتا ہوں کہ یہ انتہائی طاقت ور اور دراز قامت انسان لگتا ہے لیکن چونکہ یہ صلح کی گفتگو کرنے آیا ہے، لہٰذا اسے اس کے ہتھیاروں سے محروم نہیں کرنا چاہئے۔"

[illegible] طرف ہٹ گئے اور یوناف رستم کے ساتھ اس کے خیمے میں داخل ہو گیا۔

خیمے میں لے جا کر رستم نے یوناف کو اپنے قریب بٹھایا پھر اس نے پوچھا۔ "اے یوناف! یمن کے بادشاہ حارث نے کس غرض سے تمہیں میرے پاس بھیجا ہے؟ میں تو سمجھتا ہوں کہ یمن کا بادشاہ حارث میرے آنے پر خوف زدہ ہے اور وہ جنگ کرنے کی بجائے میری طرف صلح اور دوستی کا ہاتھ بڑھانا چاہتا ہے۔ لیکن میں اس وقت تک اس کے ساتھ صلح پر آمادہ نہیں ہو سکتا۔ جب تک وہ کیکاؤس کو رہا کرنے کے علاوہ گزشتہ جنگ میں ہونے والے نقصان کی تلافی نہیں کر دیتا اور وہ سارا مال و اسباب نہیں لوٹا دیتا جو اس نے ایرانی لشکر سے حاصل کیا تھا۔"

یوناف نے رستم کے سامنے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ "اے رستم! حارث کیونکر تم سے خوف زدہ ہو کر جنگ کرنے کی بجائے صلح کا ہاتھ بڑھائے گا؟"

اس پر رستم نے انتہائی تفاخر اور تکبر سے کہا۔ "اے اجنبی! کیا حارث کے لئے یہ انکشاف کم خوف طاری کرنے والا ہو گا کہ میں دنیا کا طاقت ور ترین پہلوان اپنے لشکر کے ساتھ اس کے سامنے خیمہ زن ہوں۔ یقیناً میرا نام ہی حارث کے لئے خوف کی ایک علامت بن گیا ہو گا اور اس نے کھانا پینا ترک کر دیا ہو گا۔"

رستم کی اس گفتگو پر یوناف ایک دم کھڑا ہوا اور اس نے رستم کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"اے رستم! میں ہرگز اسے تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں ہوں کہ تم دنیا کے طاقت ور ترین انسان ہو، بلکہ میں تمہارے اس خیمے میں یہ دعویٰ کرتا ہوں کہ میں خود اپنے آپ کو طاقت ور ترین انسان سمجھتا ہوں۔" اس پر رستم بھی اٹھ کھڑا ہوا اور یوناف کی طرف اپنا ہاتھ بڑھاتے ہوئے بولا۔

"آؤ آزما کر دیکھتے ہیں کہ ہم دونوں میں کون طاقت ور ہے۔"

یوناف نے فوراً رستم کا ہاتھ پکڑ لیا اور ایک جھٹکے کے ساتھ اسے اپنی طرف کھینچا۔ رستم ابھی سنبھلنے بھی نہ پایا تھا کہ یوناف نے فوراً رستم کو اپنے دونوں ہاتھوں پر اٹھا کر فضا میں بلند کر لیا اور پھر اسے انتہائی بے دردی کے ساتھ خیمے کے ایک کونے میں پھینک دیا۔

رستم کو بری طرح خیمے کے اندر زمین پر دے مارنے کے بعد یوناف رستم کی بے بسی کا نظارہ کر رہا تھا کہ وہ اٹھ کھڑا ہوا صرف ایک لمحہ کو اس نے تعجب خیز نگاہ یوناف پر ڈالی پھر وہ خوفناک انداز میں اس کی طرف بڑھا اس کے تیور بتا رہے تھے کہ وہ کچھ کر گزرنے کے ارادے سے بڑھ رہا ہے۔ یوناف کے قریب آ کر اس نے غصے اور غضب کی حالت میں یوناف کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"اے اجنبی! اتنے میرے ساتھ دھوکہ دہی سے کام لیا ہے۔ میں نے تیری طرف ہاتھ اس غرض سے بڑھایا تھا کہ میرے ساتھ ایک جگہ کھڑا ہو کر قوت آزمائی کرے [illegible] طاقت ور پہلوان تسلیم کرتے ہیں۔

کی کوئی وجہ ہے۔؟"

رستم کے اس تکبر پر یوناف نے طنزیہ انداز میں کہا۔"اے رستم کیوں میرے ہاتھوں اپنا بھرم کھلواتے ہو، مجھ سے مقابلہ کرنا تیرے بس کی بات نہیں ہے لہٰذا جو ہاتھ تو نے میری طرف بڑھا رکھا ہے اسے واپس کھینچ لے اور اگر تو ایسا نہ کرے گا تو میں لمحوں کے اندر اس کو موڑ کر اپنی برتری کی مہر ثبت کردوں گا۔"

رستم نے بیزاری سے کہا۔"رستم کا بڑھا ہوا ہاتھ واپس نہیں ہوسکتا اگر تم میں ہمت اور قوت ہے تو میرے اس ہاتھ کو پکڑ اور اسے موڑ کر دکھا۔"

یوناف نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا رستم کی ہتھیلی سے اپنی ہتھیلی ملا کر گرفت مضبوط کی۔ رستم نے اپنی پوری طاقت استعمال کرتے ہوئے یوناف کے ہاتھ کو مروڑ کر دوہرا کر دینا چاہا لیکن وہ اس میں کامیاب نہ ہوا تھا۔ جب رستم اپنی پوری طاقت صرف کر چکا تو یوناف حرکت میں آیا اس نے ایک سخت اور زوردار جھٹکے سے رستم کا بازو مروڑ کر دوہرا کر دیا اور پھر ایک جھٹکے کے ساتھ رستم کا بازو چھوڑتے ہوئے کہا۔

"اے رستم اس رات کی تاریکی میں کیا میں نے تمہارا بازو دوہرا کر کے تم پر اپنی فوقیت اور اپنے غلبے کی مہر نہیں لگادی اب اس مقابلے کو اور طول نہ دینا کہیں ایسا نہ ہو کہ تم یہ مقابلہ جاری رکھتے ہوئے میرے ہاتھوں پٹنے لگو اور اس دوران تمہارا کوئی محافظ ادھر آ کر یہ سماں دیکھ لے اگر ایسا ہوگیا تو ایران کے اندر تمہاری عزت اور تمہارا وقار ایک تنکے جیسا بھی نہ رہے گا۔ تمہاری بہتری اسی میں ہے کہ اب مقابلہ یہیں پر ختم کردو اور میری بالادستی کو تسلیم کرلو۔"

رستم نے سر جھکا کر کچھ سوچا پھر اس نے گردن سیدھی کی اور یوناف کا ایک جائزہ لے کر مغموم اور لرزتی ہوئی آواز میں بولا۔"اے اجنبی! میں نہیں جانتا تو کن سرزمینوں سے تعلق رکھنے والا ہے اگر تو یمن کے بادشاہ حارث کے لشکر میں شامل ہے اور تیرا تعلق یمن سے ہے تو کیونکر نہ ایران میں تیری شہرت اور تیری طاقت کے چرچے ہوئے جب کہ تو جانتا ہی ہوگا کہ میری طاقت وقوت کی شہرت یمن اور مصر میں ہی نہیں بلکہ اموری، کنعانی، اشوری ایرانی، مادی، عیلامی، اور حتی قوموں کے علاوہ بابل، نینوا، ارتاثر اور اس طرح کے دوسرے بڑے بڑے شہروں کے لوگوں میں بھی میری پہلوانی اور شہ زوری کے چرچے ہیں۔ میں نے اپنی زندگی میں تیرے جیسا طاقتور انسان نہیں دیکھا کہ تو نے لمحوں کے اندر مجھے اپنے سامنے نہ صرف مرعوب کیا بلکہ بے بس کر کے رکھ دیا، کیا وجہ ہے کہ تیری شہرت اقوام عالم میں میری طرح نہ پھیل سکی؟"

یوناف مسکرادیا۔"اے رستم میرا تعلق مصر کی سرزمین سے ہے اور میں نے آج تک کبھی کسی کے سامنے یوں اپنی طاقت اور قوت کا مظاہرہ نہیں کیا۔ میں ایسا چاہتا بھی نہیں ہوں اس لئے کہ میں گمنام زندگی میں اطمینان اور سکون محسوس کرتا ہوں۔ اب وہ بات سنو جس کے لئے میں یمن کے بادشاہ کی طرف سے تمہارے پاس آیا ہوں۔"

رستم نے بیچ میں بولتے ہوئے کہا۔"پہلے آرام سے بیٹھ جاؤ پھر کہو تم کیا چاہتے ہو۔"

جب دونوں بیٹھ گئے تو یوناف نے رستم کو دوبارہ مخاطب کیا۔"میں تمہاری طرف اس لئے آیا ہوں کہ تم پر واضح کردوں کہ کل اگر تم نے ہمارے ساتھ جنگ کی ابتدا کی تو تمہارا حشر اور انجام تمہارے بادشاہ کیکاؤس سے مختلف نہ ہوگا۔ اس کے ساتھ میں یہ بھی واضح کردینا چاہتا ہوں کہ میری اس تنبیہ کے بعد بھی تم نے کل جنگ کی ابتدا کی تو میں خود انفرادی جنگ کے لئے میدان میں آ کر کھڑا ہوں گا۔ اگر تم میرے مقابلے پر آئے تو میں صرف ایک لمحے کے اندر ہی تمہاری گردن کاٹ کر رکھ دوں گا اور اگر تم میرے مقابلے پر نہ آئے تو پھر تمہاری سبکی اور بدنامی ہوگی۔ پس اے رستم ہر صورت میں تمہارا ہی نقصان ہوگا اس بنا پر ایک بار پھر میں تمہیں تنبیہ کرتا ہوں کہ ہمارے ساتھ جنگ کی ابتدا نہ کرنا ورنہ تمہیں اسی اندھے کنویں کے اندر لٹکا دیا جائے گا جس کے اندر ابھی تک کیکاؤس لٹکا ہوا ہے۔"

رستم نے کچھ دیر سوچا پھر التجا آمیز انداز میں بولا۔"اے یوناف کیا ایسا ممکن نہیں کہ تم میری یمن کے بادشاہ حارث سے ملاقات کا اہتمام کرادو تاکہ میں حارث کے ساتھ کوئی باعزت معاملہ طے کر کے اپنے لشکر کو لے کر واپس چلا جاؤں۔"

یوناف نے کہا۔"اے رستم میں تمہاری اس خواہش کا احترام کرتا ہوں میں خود چاہتا ہوں کہ حارث کے پاس جا کر تمہاری اس خواہش کا ذکر کروں تم ایسا کرنا کہ کل جب سورج طلوع ہوجائے تو اپنے ساتھ چند سواروں کو لے کر سفید علم بلند کر کے ہمارے لشکر کی طرف آنا تاکہ وہاں حارث کے خیمے میں باعزت شرائط طے کرلی جائیں۔ کل صبح ہمارے لشکر کی طرف آنے پر تمہارے لشکریوں کو بھی کوئی اعتراض نہ ہوگا کیونکہ تمہارے محافظوں نے پہلے ہی مجھے دیکھ لیا ہے کہ میں حارث کی طرف سے صلح کی گفتگو کرنے آیا ہوں تم اپنے لشکر میں چرچا کرادو کہ حارث نے صلح کی گفتگو کے لئے رات کے وقت ایلچی کو بھیجا تھا اور تم اسی پیش کش کے جواب میں حارث کے خیمے کی طرف جارہے ہو۔"

اس پر رستم کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی اس نے یوناف کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر دباتے ہوئے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔"اے یوناف تم بھی کمال کے انسان ہو تم طاقت ور ہونے کے ساتھ ساتھ عقل مند اور فہیم بھی ہو تم نے مجھے ایک ایسا طریقہ بتادیا ہے جس کی بنا پر میں اس جنگ سے چھٹکارا حاصل کرلوں گا اور باعزت طور پر اپنی قوم کا سامنا بھی کرسکوں گا۔"

اس کے ساتھ ہی یوناف اٹھ کھڑا ہوا۔"اب جب کہ معاملہ طے ہوچکا ہے رستم! تو میں تمہارے پاس سے کوچ کرتا ہوں۔"

رستم نے اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر پرجوش مصافحہ کیا اور یوناف کو خیمے سے باہر تک چھوڑنے آیا۔

طے شدہ لائحہ عمل کے تحت رستم نے رات ہی رات کو صلح کی اس پیش کش کا اپنے لشکر کے اندر چرچا کردیا تھا۔ دوسرے روز وہ چند محافظوں کے ساتھ صلح کا سفید علم فضا میں بلند کئے اپنے لشکر سے یمن کے بادشاہ کے لشکر کی طرف روانہ ہوا اس کے لشکر میں سے کسی نے بھی صلح کی اس کارروائی پر اعتراض نہ کیا تھا۔

رستم کو یمن کے بادشاہ کے سامنے پیش کیا گیا تو حارث اس کے ساتھ انتہائی شفقت کے ساتھ پیش آیا اور اسے اپنے سامنے بٹھا کر آنے کی وجہ پوچھی۔

"اے بادشاہ میں اس غرض سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں کہ آپ ہمارے ساتھ صلح اور امن کا اظہار کریں اس کے علاوہ میری یہ خواہش بھی ہے کہ آپ ہمارے بادشاہ کیکاؤس کو اندھے کنویں کی اسیری سے نجات دے کر میرے ساتھ جانے کی اجازت دیدیں۔"

رستم کی اس التجا کے جواب میں حارث چند ثانیوں تک گردن جھکائے کچھ سوچتا رہا پھر اس نے پوچھا۔"کیا تم جانتے ہو جنگ کی ابتدا کس کی طرف سے ہوئی اور میں سمجھتا ہوں کہ جس نے جنگ کی ابتدا کی ہے اسے اس کے فعل کی سزا ضرور ملنی چاہئے۔"

رستم نے فوراً بات بنائی۔"اے بادشاہ میں جانتا ہوں کہ اس جنگ کی ابتدا ہمارے بادشاہ کیکاؤس کی طرف سے ہوئی تھی لیکن اس جنگ کی ابتدا کرنے کی بھی ایک وجہ تھی۔"

حارث نے چونک کر رستم کی طرف دیکھا۔"تمہارے خیال میں اس جنگ کی کیا وجہ تھی۔؟"

رستم نے کہا۔"اے بادشاہ کیا آپ کی ایک ایسی بیٹی ہے جو حسن وجمال میں اپنا ثانی نہیں رکھتی اور اس کا نام سوزابہ ہے، ایک شخص جو نہ جانے کون تھا اور وہ مافوق الفطرت قوتوں کا مالک تھا اس نے کیکاؤس کے سامنے آپ کی بیٹی کی بے انتہا تعریف کی اس تعریف کو سن کر کیکاؤس سوزابہ پر فریفتہ ہوگیا۔ لہٰذا اس نے ارادہ کرلیا تھا کہ وہ سوزابہ کو اپنی بیوی اور ایران کی ملکہ بنا کر رہے گا لہٰذا اس نے صرف سوزابہ کو حاصل کرنے کے لئے یمن پر لشکر کشی کی تھی۔ وہ اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہوا بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ کیکاؤس نے آپ کی بیٹی سوزابہ کو حاصل کرنے کے لئے غلط طریقہ استعمال کیا ہے اسے چاہئے تھا کہ جنگ کی بجائے وہ خود سوزابہ کے لئے آپ کے پاس آتا اور آپ کے جواب کا انتظار کرتا مجھے امید ہے کہ آپ اس رشتے سے انکار نہ کرتے کیونکہ سوزابہ کا ایران کی ملکہ بننے سے ایران ویمن کے تعلقات مستحکم ہوتے۔"

حارث نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔"اے رستم اگر تمہارے بادشاہ کیکاؤس نے صرف میری بیٹی کو حاصل کرنے کے لئے یمن پر حملہ کیا ہے تو یہ اس کی سب سے بڑی حماقت ہے۔" حارث ذرا رکا پھر دوبارہ گویا ہوا۔ "اگر کیکاؤس مجھ سے سوزابہ کا رشتہ مانگتا تو میں ہرگز انکار نہ کرتا اس لئے کہ ایران کی ملکہ بننا سوزابہ کو واقعی زیب دیتا ہے۔"

حارث کی اس گفتگو نے رستم کا حوصلہ بڑھادیا لہٰذا اس نے بات آگے بڑھائی۔"اے بادشاہ آپ کے جواب نے میری حوصلہ مندی کا اہتمام کیا ہے۔ لہٰذا میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ آپ کیکاؤس کو رہا کر کے اپنی بیٹی سوزابہ کا عقد اس سے کرنے کے بعد اسے ایران جانے کی اجازت دیدیں۔ اس طرح نہ صرف کیکاؤس ساری عمر آپ کا ممنون اور فرمانبردار بن کر رہے گا بلکہ آنے والے دنوں میں یمن اور ایران کے باہمی تعلقات بھی خوشگوار رہیں گے۔"

حارث کے لبوں پر ہلکی ہلکی مسکراہٹ نمودار ہوئی شاید اس نے رستم کی گفتگو کو پسند کیا تھا پھر اس نے فیصلہ کن انداز میں کہا۔

"میں تمہاری اس پیش کش کو قبول کرتا ہوں اور ایران ویمن کی بہتری کے لئے کیکاؤس کو رہا کرنے کے بعد اپنی بیٹی سوزابہ کی اس سے شادی کردوں گا لیکن یہ بات کیکاؤس کے کان میں ضرور ڈال دینا اگر اس نے اپنی اس شکست اور اندھے کنویں کی اسیری کا انتقام میری بیٹی سے لیا تو

میں ایران پر ایسی آفت بن کر نازل ہوں گا کہ کیکاؤس کہیں بھی اپنے آپ کو مجھ سے محفوظ نہ پائے گا۔"

رستم نے یقین دہانی کرتے ہوئے کہا۔"اے بادشاہ آپ مطمئن رہیں سوزابہ جس طرح کی پرسکون زندگی یمن کے اندر بسر کرتی ہے ایران میں اس سے بڑھ کر پرآسائش اور باعزت زندگی گزارے گی۔"

رستم کی اس یقین دہانی کے بعد حارث نے ایران کے بادشاہ کیکاؤس کو اندھے کنوئیں سے نکالنے کا حکم دیا اور اپنی بیٹی سوزابہ کی شادی اس سے کرکے باعزت طور پر اسے واپس جانے کی اجازت دیدی اس طرح یمن اور ایران کے تعلقات خوش گوار ہو گئے۔

●●●●●●●●●●●

موسیٰ بنی اسرائیل کے ساتھ ابھی تک موآب کے میدانوں میں خیمہ زن تھے کہ ایک روز موت کا فرشتہ عزرائیلؑ بحکم ربی انسانی صورت میں موسیٰ کے پاس آیا اور انہیں مخاطب کرتے ہوئے کہا۔"اے موسیٰ اپنے پروردگار کی جانب سے موت کے پیغام اجل کو قبول فرمایئے۔"

جس طرح ابراہیمؑ اور لوطؑ عذاب طاری کرنے والے فرشتوں کو انسانی صورت میں پہچان نہ سکے تھے اسی طرح موسیٰ بھی موت کے فرشتے کو انسانی صورت کے اندر پہچان نہ پائے لہٰذا دو وجوہات کی بنا پر انہیں موت کے فرشتے پر غصہ آگیا۔ اول یہ کہ انسانی صورت میں فرشتہ بغیر اجازت ان کی خلوت گاہ میں گھس آیا تھا، دوسری یہ بات بھی ان کی ناگواری کا باعث بنی کہ ایک اجنبی اور نا آشنا کو انہیں موت کا پیغام دینے کا کیا حق ہے۔ بس انہی دو وجوہات کی بنا پر موسیٰ نے طیش میں آکر انسانی صورت میں اس فرشتے پر ہاتھ اٹھایا اور اس زور سے اس کے منہ پر طمانچہ مارا کہ اس کی ایک آنکھ ضائع ہو گئی۔ اس پر وہ فرشتہ وہاں سے نکل گیا اور اپنا اصل روپ اختیار کرنے کے بعد خداوند کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور التجا کی۔"اے خداوند آپ کا وہ بندہ موت نہیں چاہتا اس بنا پر اس نے غصے میں آکر میرے منہ پر طمانچہ دے مارا ہے۔"

پس خداوند نے موسیٰ کو وحی کی اور حکم دیا۔"اے موسیٰ تم کسی بھی بیل کی کمر پر اپنا ہاتھ رکھ دو اور جس قدر بال تمہاری مٹھی میں آجائیں گے ہم ہر بال کے عوض تمہاری عمر میں ایک سال کا اضافہ کر دیں گے۔"

وحی کے جواب میں موسیٰ نے دریافت کیا۔"اے خداوند ان بالوں کے بدلے ملنے والے سالوں کے بعد میرا کیا انجام ہوگا۔"

اس پر پھر وحی کے ذریعہ آپ کو بتایا گیا۔"آخر کار موت ہی آپ کو ملے گی۔"

تب موسیٰ نے عرض کیا۔"اے خداوند اگر طویل سے طویل زندگی کا آخری نتیجہ موت ہی ہے تو پھر آج ہی کیوں نہ آجائے۔" ساتھ ہی خداوند سے آپ نے التجا کی کہ اس آخری وقت میں فلسطین کی وہ مقدس سرزمین قریب تر کردے جس کے دینے کا وعدہ تو نے اپنے بندے ابراہیمؑ، اسحٰقؑ اور یعقوبؑ کے ساتھ کیا تھا۔

موسیٰ کی یہ دعا خداوند نے قبول کی اور موسیٰ کو حکم دیا گیا کہ چونکہ آپ کی موت آپ پر طاری ہونے والی ہے لہٰذا ہم تمہیں اس سرزمین کا نظارہ کرائیں گے جس کا وعدہ ہم نے تمہارے آباؤ واجداد سے کیا تھا اور ساتھ ہی وحی کے ذریعہ موسیٰ کو حکم دیا گیا کہ اس سرزمین کو دیکھنے کے لئے وہ موآب کے میدانوں سے نکل کر بنوں کے پہاڑوں پر پسگہ کی چوٹی پر یریکو کے مقام پر جا کھڑے ہوں۔

خداوند کی طرف سے وحی آنے کے بعد موسیٰ نے یوشع بن نون کو اپنا قائم مقام مقرر کیا اور بنی اسرائیل کو یہ ہدایت جاری کی کہ جس طرح وہ میرا اتباع کرتے رہے ہیں ایسے ہی میرے بعد یوشع بن نون کا اتباع کریں۔

موسیٰ کی گفتگو سے بنی اسرائیل نے یہ جان لیا کہ موسیٰ ایسی گفتگو اس لئے کر رہے ہیں کہ ان کا آخری وقت آگیا ہے اور وہ ہم سے ہمیشہ کے لئے بچھڑنے والے ہیں اس بنا پر بنی اسرائیل کے لوگ غمگین اور فکرمند ہو گئے۔

خداوند کے حکم کے مطابق بنی اسرائیل کو نصیحت کرنے کے بعد موسیٰ موآب کے میدانوں سے نکل کر جبل بنوں پر آئے اور بحکم ربی یریکو کے مقام پر جا کھڑے ہوئے خداوند نے اپنے وعدے کے مطابق موسیٰ کو معجزانہ طور پر شمال میں جلعاد سے دان کے مقام تک اور سامنے کی طرف سے سمندر تک جنوب کی سمت سے وادی ضغر تک فلسطین کی سرزمین دکھائی یہ وادی خرموں کا شہر بھی کہلاتی تھی اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر موسیٰ کو فلسطین کے دیگر مقام بھی دکھائے اور موسیٰ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"اے موسیٰ یہی وہ ملک تھا جس کی بابت ہم نے ابراہیمؑ، اسحٰقؑ اور یعقوبؑ سے قسم کھا کر کہا تھا کہ اس سرزمین کو ہم تمہاری نسل کو عطا کریں گے سو ہم نے ایسا کیا کہ اس ملک کو تمہیں تمہاری ہی آنکھوں سے دکھا دیا ہے لیکن تو اس سرزمین میں جانے نہ پائے گا اور اس سے پہلے ہی تیری موت

واقع ہو جائے گی۔"

خداوند کے بندے موسیٰ نے خداوند کے کہنے کے مطابق موآب کے ملک میں وفات پائی اور وہیں برس وادی کے اندر فغور کے مقابل آپ کو دفن کر دیا گیا۔ وفات کے وقت موسیٰ کی عمر ایک سو بیس برس کی تھی۔ ایک سو بیس برس تک نہ تو ان کی آنکھ دھندلانے پائی اور نہ ان کی طبعی قوت کے اندر کمی واقع ہوئی تھی۔

آج تک کسی بھی آدمی کو یہ معلوم نہیں ہے کہ موسیٰ کی قبر کس جگہ ہے اس طرح موسیٰ کی وفات پر بنی اسرائیل کو اس قدر غم اور دکھ ہوا کہ موآب کے میدانوں میں لگاتار تیس دن تک موسیٰ کی جدائی میں روتے رہے جب ان کے ماتم کرنے اور رونے پیٹنے کے دن ختم ہوئے تو انہوں نے موسیٰ کے حکم کے مطابق ان کے خلیفہ یوشع بن نون کو اپنا رہبر اور راہنما مان لیا اور دل وجان سے ان کے احکامات کا اتباع کرنے لگے۔

●●●●●●●●●●●

موسیٰ کے ہاتھوں فرعون منفتاح کی بربادی اور ہلاکت کے بعد سوئم مصر کا بادشاہ بنا رعمیس سوئم کے دور کے مشہور ترین واقعات یہ ہیں کہ اس کے دور حکومت میں بحیرہ روم کے کچھ خونخوار بحری قزاقوں نے یہ جان کر مصر پر حملہ کر دیا کہ مصر کی اصل حیثیت اب کمزور ہو گئی ہے یہ بحری قزاق چاہتے تھے کہ وہ لوٹ کھسوٹ کا بازار گرم کرکے اپنے لئے مادی مفاد حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں لیکن رعمیس سوئم نے بحری قزاقوں کے ان حملوں کا ایسی سختی اور قوت سے جواب دیا کہ ان کی اکثریت کو اس نے برباد کرکے رکھ دیا اور زندہ بچنے والوں کو اس نے آئندہ مصر پر حملہ آور نہ ہونے کا سبق سکھا کر رکھ دیا۔

رعمیس سوئم کے دور حکومت کا دوسرا بڑا اور اہم واقعہ یہ ہے کہ ماضی میں فلسطین مصر کی حکومت کو خراج ادا کیا کرتا تھا۔ فرعون منفتاح کی موت کے بعد پہلی بار بحری قزاقوں کی طرح فلسطینیوں کو بھی شک اور گمان گزرا کہ مصر اب چونکہ کمزور ہو چکا ہے لہٰذا ہم اسے خراج ادا کرنے کی بجائے اس سے خراج وصول کریں اس بنا پر انہوں نے ایک جرار لشکر تیار کیا تاکہ مصر پر حملہ کیا جائے اور مصر کو شکست سے دوچار کرنے کے بعد اسے خراج ادا کرنے پر مجبور کیا جائے لیکن رعمیس سوئم نے فلسطینیوں کے ساتھ بھی حکمت عملی سے کام لیا اس نے اپنی عسکری قوت کو خوب مضبوط کرنے کے بعد فلسطینیوں پر حملہ آور ہونے میں پہل کر دی اور نہ صرف فلسطینیوں کو اپنے ساتھ لونڈی اور غلام کی صورت میں مصر کی طرف لے گیا تاکہ وہ وہاں رہ کر مصریوں کی خدمت کریں۔ یوں رعمیس اپنے چند برس کے دور حکومت میں ان دو بڑی بغاوتوں، سازشوں اور حملوں کو ناکام بنانے میں کامیاب رہا تھا۔

●●●●●●●●●●

رعمیس سوئم کے بعد مصر کے شاہی خاندان کی ایک حسین وجمیل عورت حکمران بنی اس حسین عورت اور خوب صورت عورت کا نام دلوکہ تھا دلوکہ کو مصر کی ملکہ بنے ابھی چند روز ہی ہوئے تھے کہ ایک دن عزازیل مصر کے مرکزی شہر ممفس کے اس حصے میں داخل ہوا جس کے اندر سحر وطلسم کی تعلیم دی جاتی تھی۔ عزازیل نے وہاں تعلیم حاصل کرنے والے ایک طالب علم کو روکا اور اسے مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"اے نوجوان میں اس شہر میں اجنبی ہوں اور سحر وطلسم کے اس مدرسے کی بڑی معلمہ سے ملنے کا خواہش مند ہوں۔ کیا تو میرے لئے زحمت اٹھائے گا اور مجھے ساحرہ تروره کے پاس لے چلے گا۔"؟

عزازیل کی اس انکساری سے بھرپور گفتگو پر اس نوجوان نے کمال ہمدردی سے کہا۔"اے اجنبی! آپ میرے ساتھ آیئے میں تروره کے کمرے تک آپ کی رہنمائی کرتا ہوں۔"

عزازیل خاموشی کے ساتھ اس نوجوان کے ساتھ ہولیا اور وہ اسے ایک کمرے کے سامنے لے گیا۔ پھر اس نے دروازے پر دستک دی۔ تھوڑی ہی دیر بعد دروازہ کھلا اور ایک ایسی عورت نمودار ہوئی جو اپنی عمر کے لحاظ سے پچیس اور تیس سال کے درمیان رہی ہوگی وہ خوب دراز قد اور شکل وشباہت اور جسمانی ساخت میں حسین وجمیل ہونے کے علاوہ پرکشش اور جاذب نظر تھی۔

اس عورت کو دیکھتے ہی نوجوان نے اس کے سامنے آداب بجالانے کی خاطر اپنے سر کو جھکایا اور اسے مخاطب کرکے کہا۔"اے مقدس تروره، یہ جو میرے ساتھ شخص ہے یہ اس شہر میں نووارد اور اجنبی ہے۔ میں نے ابھی تک اس کا نام نہیں پوچھا لیکن یہ آپ سے ملنے کا خواہش مند ہے۔"

نوجوان کی گفتگو کے جواب میں تروره نے اپنی ترنم خیز آواز میں کہا "اب تم جاؤ میں اس اجنبی سے خود ہی بات کر لیتی ہوں۔"

جب وہ طالب علم چلا گیا تو قبل اس کے کہ تروره گفتگو کا آغاز کرتی عزازیل نے اسے مخاطب کرنے میں پہل کر دی اور بولا۔

"اے حسین پر جمال تروره میرا نام عزازیل ہے اور مصر کے اس شہر

میں میں اجنبی ہوں۔ میں ایک ایسا شخص ہوں جو نہ صرف ان گنت قوتوں کا مالک ہے بلکہ فوق البشریت حیثیت بھی رکھتا ہوں اور تمہاری بہتری کے لئے تمہاری طرف آیا ہوں۔"

عزازیل کی اس گفتگو پر مصر کی اس سب سے بڑی ساحرہ نے تجسس اور دلچسپی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔"اے اجنبی تو کیسی اور کس قسم کی قوتوں کا مالک ہے اور تو کس انداز میں فوق البشریت ہونے کا دعویدار ہے اور تو کس طرح سے اور کیوں میری بہتری کا خواہاں ہے۔"

ترورہ کے ان سوالوں کے جواب میں عزازیل اپنی ابلیسی قوتوں کو حرکت میں لایا اور پلک جھپکتے ہی وہ ترورہ کی نگاہوں سے اوجھل ہوگیا پھر تھوڑی ہی دیر بعد عزازیل ترورہ کے سامنے دوبارہ نمودار ہوا اور کہا۔"اے ترورہ میں نے تمہارے سامنے اپنے فوق البشر ہونے کا عملی مظاہرہ کردیا ہے اب کیا تم مجھے اس کا موقع فراہم کروگی کہ میں تمہیں یہ بتاؤں کہ میں کیسے اور کیوں تمہاری بہتری کا خواہش مند ہوں۔"

عزازیل کے یوں غائب ہوجانے اور دوبارہ نظر آنے پر ترورہ ابھی تک اسے حیرت وتعجب سے دیکھ رہی تھی عزازیل جب خاموش ہوا تو ترورہ نے نرم لہجے میں اسے مخاطب کیا۔

"میں یہ تو تسلیم کرتی ہوں کہ تم پراسرار قوتوں کے مالک ہو اب تم مجھے یہ بتاؤ کہ تم میری کس قسم کی بہتری اور بھلائی چاہتے ہو۔"

عزازیل ذومعنی انداز میں مسکرادیا "اے ترورہ کیا تم مجھے اپنے کمرے میں داخل ہونے کو نہ کہوگی تاکہ میں آرام سے بیٹھ کر تمہارے ساتھ گفتگو کرسکوں۔"

ترورہ دروازے کو چھوڑ کر ایک طرف ہٹ گئی اور ہاتھ کے اشارے سے اس نے عزازیل کو اندر آنے کے لئے کہا اور عزازیل مسکراتا ہوا کمرے میں داخل ہوگیا۔

"اب بتاؤ وہ کونسی بہتری اور بھلائی ہے جس کا تم اظہار کرنا چاہتے ہو۔"

عزازیل نے ایک بار غور سے ترورہ کی طرف دیکھا پھر اس نے کہا۔ "اے مقدس ترورہ میں تمہیں مصر کی ملکہ دلوکہ کی نگاہوں میں لانا چاہتا ہوں یا یوں سمجھ لو کہ میں یہ چاہتا ہوں کہ مصر کی ملکہ تمہیں اپنے ساتھ ایک مشیر کی حیثیت سے رکھے اور اگر ایسا ہوجائے تو مصر کے اندر دلوکہ کے بعد تو ہی سب سے بڑی صاحب حیثیت ہستی ہوگی۔"

عزازیل کی یہ گفتگو سننے کے بعد ترورہ نے حیرت انگیز انداز میں کہا "اے محترم عزازیل یہ کیسے ممکن ہے کہ مصر کی ملکہ مجھ جیسی گمنام عورت کو اپنی مشیر بنا کر نیک نامی اور شہرت کے بام پر لا کھڑا کرے۔"

"مصر کی ملکہ دلوکہ کے ہاں یہ مقام دلوانا میرا کام ہے اور تم یقین رکھو کہ میں یہ کام چند ہی دنوں میں کردوں گا۔" عزازیل نے جلدی سے جواب دیا۔

ترورہ چند ثانیوں تک گردن جھکائے کچھ سوچتی رہی پھر اس نے غور سے عزازیل کی طرف دیکھا اور پوچھا۔"اے بزرگ آخر تم مجھے دلوکہ کے ہاں یہ مقام کیوں دلانا چاہتے ہو؟"

عزازیل نے فوراً اپنی حیثیت کی وضاحت کرتے ہوئے کہا۔"اس عمل میں میرا اپنا کوئی فائدہ نہیں ہے بلکہ یہ کام میں اس بنا پر کرنا چاہتا ہوں کہ تم اس وقت مصر کی سب سے بڑی ساحرہ ہو اور میں چاہتا ہوں کہ تم جیسی عظیم ساحرہ کو وہ مقام ملے جو اس کے مناسب حال ہو۔ میں نے یہ بھی سنا ہے کہ تم نے جادو کے کچھ ایسے نئے اصول مرتب کئے ہیں جو اس سے پہلے نہ کسی کے پاس تھے اور نہ ہی ان سے کوئی کام لے سکا تھا۔ میں نے کچھ لوگوں کو یہ کہتے ہوئے بھی سنا ہے کہ تم ایسی طلسمی دیوار بناسکتی ہو جس پر کسی شخص، جانور یا حیوان کی تصویر بناؤ اور جو تکلیف اور اذیت تم دیوار پر بنائی ہوئی اس تصویر کو پہنچاؤ تو تمہارے جادو کے زور سے وہی تکلیف اور اذیت اس انسان اور حیوان کو بھی پہنچتی ہے جس کی شبیہ اس طلسمی دیوار پر بنائی گئی ہو۔ اگر یہ بات درست ہے تو پھر یقین کرو کہ میں تمہارے لئے بہت کچھ کرسکتا ہوں اور تمہیں چند ہی دنوں کے اندر مصر کی دلوکہ کی مشیر اعلیٰ مقرر کراسکتا ہوں۔"

عزازیل کی اس گفتگو پر ترورہ کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوگئی۔"میں جانتی ہوں کہ آپ مافوق الفطرت قوتوں کے مالک ہیں لیکن کیا مجھے یہ نہ بتائیں گے کہ آپ کیسے اور کیونکر مجھے مصر کی ملکہ دلوکہ کی مشیر بنادیں گے۔"

عزازیل نے ہمدردانہ انداز میں کہا۔"میں تمہیں دو طرح کی مدد فراہم کروں گا، جن کی بنا پر تم نہ صرف دلوکہ کی مشیر بن کر رہوگی بلکہ آنے والے دور میں اس کے ساتھ کامیابی اور کامرانی کے ساتھ کام کرتی رہوگی۔ اول یہ کہ میں تھوڑی دیر بعد تمہارے ہاں سے نکل کر ملکہ دلوکہ کے پاس جاؤں گا اور اسے یقین دلاؤں گا کہ مصر کی بڑی ساحرہ ترورہ طلسمی دیوار بنا کر اس کے لئے بہت سودمند ثابت ہوسکتی ہے اور یہ کہ ملکہ اس طلسمی دیوار

سے کام لے کر اپنے دشمنوں اور حاسدوں کو راستے سے ہٹا کر اپنی کامیابیوں اور حفاظت کے دروازے کھول سکتی ہے۔ ملکہ دلوکہ کو تمہارے حق میں قائل کرنے اور تمہیں اس کا مشیر بنانے کے بعد میں کنعانیوں کی سرزمین میں ان کے مرکزی شہر ٹائر کا رخ کروں گا وہاں میرے تین عزیز رہتے ہیں وہ تینوں بھائی ہیں۔ بھائی کا نام عارب اور بہنوں کا نام بیوسا اور عبیطہ ہیں۔ وہ بھی مافوق الفطرت انسان ہیں وہ تینوں ممفس شہر میں تمہارے ساتھ رہیں گے اور تمہیں وقتاً فوقتاً ضرورت کے مطابق مناسب مشورے دینے کے علاوہ اپنی سری قوتوں سے مدد بھی کرتے رہیں گے۔ اس مدد اور حمایت ومشورے کے صلے میں میں تم سے یہ گزارش کروں گا کہ تم ان تینوں کو بھی طلسمی دیوار کا عمل سکھا دینا تاکہ تمہارے ساتھ وہ محنت اور لگن سے کام کرکے تمہاری مضبوطی اور قوت میں اضافہ کریں۔"

ترورہ فوراً بولی۔"میں پہلے ان کا جائزہ لوں گی۔ اگر وہ اس قابل ہیں کہ ان پر بھروسہ کیا جاسکے تو میں دیوار کا طلسم عمل انہیں سکھادوں گی لیکن اے عزازیل اگر میں نے دیکھا کہ وہ قابل اعتماد نہیں ہیں تو میں ابھی سے صاف طور پر یہ کہہ دیتی ہوں کہ انہیں دیوار کا عمل نہ سکھاؤں گی۔"

ترورہ کے اس انکشاف پر عزازیل نے نرمی اور شفقت سے کہا۔ "میں تمہارے اس فیصلے سے مکمل طور پر اتفاق کرتا ہوں لیکن ساتھ ہی ساتھ میں یہ بھی کہوں گا کہ عارب بیوسا اور عبیطہ قابل اعتماد ہونے کے علاوہ بے اندازہ پراسرار قوتوں کے مالک ہیں۔ ان کے ناسوت پر لاہوت کا عمل ہے اور وہ آدم کے دور سے لے کر اب تک زندہ ہیں اور جانے کب تک زندہ رہیں گے۔"

عزازیل اپنی جگہ پر کھڑا ہوگیا۔"میں اب جاتا ہوں اور ملکہ دلوکہ سے تمہارے سلسلے میں بات کرتا ہوں۔ اس کے بعد میں تمہاری طرف واپس نہ آؤں گا بلکہ سیدھا ٹائر شہر کی طرف نکل جاؤں گا اور وہاں سے اپنے تینوں عزیزوں کو لے کر پھر تمہارے پاس آؤں گا تاکہ ان تینوں کو تمہارے ساتھ کام پر لگادوں کہ تم سب مل کر دلوکہ کی حمایت وتعاون حاصل کرسکو۔" اس کے ساتھ ہی عزازیل ترورہ کے کسی جواب کا انتظار کئے بغیر وہاں سے غائب ہوگیا۔

دردِ شقیقہ کا شافی علاج

دردِ شقیقہ کے ازالہ کے لئے افادات جالینوس میں حکیم کا ایک مجرب المجرب علاج اس طرح پر مذکور ہے کہ شقیقہ کے عارضہ کا مریض تین اتوار تک متواتر ہر اتوار کو طریقہ علاج کے مطابق طلوع آفتاب کے وقت اپنے پاؤں کے دونوں انگوٹھوں پر کسی تیز دھار اُسترے سے پچھ لگوا کر قدرے خون نکلوائے تو سالہا سال کا پرانا درد بھی فوراً کافور ہوجائے گا۔

یہ بات قارئین کرام کی دلچسپی اور اطمینان کا باعث ثابت ہوگی کہ حکیم موصوف کا یہ عمل وعلاج میرا ذاتی طور پر آزمودہ ومجرب ہے جس کی مختصر سی تفصیل یوں ہے کہ میں کوئی بعرصہ چار سال سے دردِ شقیقہ میں مبتلا ہر قسم کے علاج کرنے کے بعد بالکل مایوس العلاج مریض بن چکا تھا کہ اتفاق سے افادات جالینوس کا ترجمہ کرتے ہوئے دردِ شقیقہ کا یہ عمل میری نظر سے گزرا بے حد مفید اور اکسیر الاثر پایا گیا۔ شقیقہ کا وہ حملہ جس کا میں ہر ہفتہ عشرہ کے بعد شکار ہوجایا کرتا تھا۔ اس علاج پر عمل پیرا ہونے کے بعد اب کوئی بیس سال سے بھی زیادہ کا عرصہ ہونے کو آیا ہے۔ مجھے یہ مرض دوبارہ لاحق نہیں ہوا ہے۔

دشمن کو ذلیل وخوار کرنے کے لئے

دشمن کے نام کے اعداد اور اس کی ماں کے نام کے اعداد لے کر اس میں "یـا مـذل" کے اعداد ۷۷۰ جمع کریں اور م کے اعداد ملفوظی ۹۰ بھی اس میں شامل کرلیں۔ پھر ایک نقش مثلث خاکی چال سے تیار کرکے دشمن کی گزرگاہ میں دبادیں۔ اور ۴۱ روز تک روزانہ "یـا مـذل" ۷۷۰ مرتبہ زوال کے وقت پڑھیں اور پڑھتے وقت دشمن کی ذلت وخواری کا تصور رکھیں۔ ۴۱ دن میں دشمن ذلیل وخوار ہوگا۔

❁ ❁ ❁ ❁
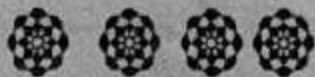
TILISMATI DUNIYA
(URDU MONTHLY)
ABULMALI, DEOBAND-247554 (U.P.)

ماہنامہ طلسماتی دُنیا دیوبند

R.N.I.66796/92
RNP/SHN/139
2006-08